Machine Translated by Google

Machine Translated by Google

جان اے ڈینیئل کی کتابیں

1۔ جمع کرنا (خدا اور واحد کا اتھارٹی چینل
خدا کی بادشاہی کا راستہ۔

2. عیسائی ریس ٹو دی اینڈ (تخت کے لیے اہلیت)۔

4. مسیح کے سائے کے طور پر خیمے

3. آخری وقت کی دعا کے روحانی طریقے (عہد کی دعائیں جو فوری نتائج پیدا کرتی ہیں)۔

5۔ یسوع مسیح، انسانیت کے لیے خدا کا خصوصی فضل۔

کاپی رائٹ مئی 2003 از جان اے ڈینیئل۔
صحیفے کے حوالہ جات بائبل کے مجاز کنگ جیمز ورژن سے ہیں۔
یہ کتاب خدا کے خاص فضل سے مفت میں دیا گیا تحفہ ہے اور اسے فروخت نہیں کیا جانا چاہئے۔

تعارف

عیسائیت کے نوے فیصد (90%)سے زیادہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ اس زمین اور اس میں جو کچھ ہے اس کی تخلیق، اور اس کے بعد خدا کی صورت میں انسان کی تخلیق، ایک عظیم کام کے ساتھ پھلدار ہونے اور بڑھنے، اور زمین کو بھرنے، اور اسے مسخر کرنے کے لیے: اور ہر دوسری مخلوق پر غلبہ حاصل کرنا، اس عہد کے حکم کے ذریعے ہوا تھا۔ ایک بار پھر، لوگوں کی بڑی اکثریت یہاں تک کہ عیسائیوں میں سے بھی قوس قزح کے رنگوں کو جب بھی بادلوں میں ظاہر ہوتا ہے دیکھتے ہیں اور ان کی تعریف کرتے ہیں، لیکن وہ اس بات کی وضاحت نہیں کر سکتے کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ یسعیاہ 51:2میں خُدا نے اسرائیل اور کلیسیا کو کیوں کہا، اپنے باپ ابراہیم اور سارہ کی طرف دیکھو جنہوں نے آپ کو جنم دیا، سیٹھ، میتھوسیلہ اور نوح جیسے لوگوں کو چھوڑ کر جو نہ صرف ابراہیم کے باپ دادا تھے، بلکہ خدا کے ساتھ چلتے تھے؟ موسیٰ نے اپنی موت سے ٹھیک پہلے موآب کی سرزمین میں اسرائیل کو نصیحت کرتے ہوئے ان پر زور دیا تھا کہ وہ خدا کے عہد کی پاسداری کریں تاکہ وہ جو کچھ کرتے ہیں اس میں کامیابی حاصل کریں۔

اُس نے آگے بڑھتے ہوئے کہا کہ وہ سب اپنے اپنے قبیلوں کے سرداروں، بزرگوں، افسروں اور اسرائیل کے تمام مردوں کے ساتھ، چھوٹے بچے، بیویاں اور اجنبی جو اُن کے کیمپ میں ہیں، لکڑیاں کاٹنے والوں اور پانی کے درازوں سے لے کر آج کے دن رب اپنے خدا کے حضور کھڑے ہیں۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کو اپنے کیمپ میں موجود اجنبی کا ذکر کرنے کی الہام کیسے ہوئی جو پہلے ہی ان کی لکڑیاں کاٹنے والا اور پانی نکالنے والا بنا ہوا تھا، جب کہ ابھی تک ایسا کچھ نہیں تھا۔ بہت سے لوگ جن میں بہت سے عیسائی بھی نہیں جانتے کہ شادی ایک عہد ہے جس میں خدا، مرد اور عورت شامل ہیں۔ اس وجہ سے، وہ شادی کو دو لوگوں کے درمیان ایک ایسے رشتے کے طور پر محدود کرتے ہیں جس میں اسے آسانی سے ختم کیا جا سکتا ہے، ایک بار جب فریقین میں سے کسی کو زیادہ دلچسپی نہ ہو۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ شیطان نے انسان کو استعمال کرتے ہوئے طلاق دی تھی اور اس لیے خدا کے نزدیک ایک بہت بڑا گناہ تھا؟ اس جہالت یا اس قابل احترام عہد ادارے کے ساتھ توہین آمیز سلوک کرنے کے اس عمل نے بہت سے گھروں کو تباہ کر دیا ہے، جس سے اتنے بچے نہ صرف اکیلا والدین ہیں بلکہ منشیات کے عادی، ٹاؤٹ، مجرم، طوائف وغیرہ بھی بن گئے ہیں۔ روئے زمین پر کون مانے گا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا کے لیے دعا نہیں کرتے، بلکہ اپنے عہد کے لیے جو ان کے ذریعے اپنے بھائیوں اور ان کے ذریعے جانے والوں کو حاصل کریں گے؟ یہ عجیب لگتا ہے، لیکن یہ سچ ہے۔

ٹھیک ہے، خدا نے اپنے روح القدس کی قیادت سے، مجھے ہدایت کی ہے کہ میں ان اسرار کو کھولوں اور انہیں قلم بند کروں جیسا کہ میں پورے عیسائی خاندان اور عام طور پر دنیا کے سامنے، اس آٹھ (8)حرفی لفظ میں خدا کی خفیہ زندگی جسے عہد کہتے ہیں۔ کتاب کا مطالعہ کریں اور خود ہی ان رازوں کو دیکھیں جو آپ کو حیران کر دیں گے اور آپ کو حیران کر دیں گے کہ پوری جاہل انسانیت کس طرف جا رہی ہے۔

جان اے ڈینیئل

Machine Translated by Google

اعترافات

میں مندرجہ ذیل لوگوں کا نہ صرف اس کتاب کی تحریر اور اشاعت میں بلکہ اس وزارت اور بائبل ٹریننگ کالج کی کامیابی کے لیے ان کے تعاون کے لیے ان تمام لوگوں کا بہت مشکور ہوں۔ میں سب سے پہلے اپنی پیاری بیوی مریم بلیسنگ ڈینئل کے لیے خدا کا شکر ادا کرنا چاہتا ہوں، جو میرے قیمتی جواہر کے طور پر ہمارے ساتھ شامل ہونے کے خدا کے مقصد کو صحیح معنوں میں پورا کر رہی ہے جو کہ اس کے لیے میرا مددگار اور عہد کا ساتھی ہے۔ میرے پیارے اور فرمانبردار بچے بھی قابل ذکر ہیں، ٹموتھی جان ڈینیئل، بینجمن سیموئیل ڈینیئل اور ڈیوڈ جوزف ڈینیئل جن کی تاریکی کی بادشاہی کے خلاف جنگی دعائیں اور اخلاقی حمایت، ہمیشہ میرے لیے الہام کا ایک بڑا ذریعہ رہی ہیں۔

میں اپنے پیدا ہونے والے بیٹے جوشوا این سموئیل کے لئے بھی خدا کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے بائبل میں جوشوا کی طرح جو موسیٰ کے تحت وفاداری کے ساتھ خداوند کی خدمت کی تھی، میرے ماتحت خداوند کی وفاداری سے پیروی کی ہے۔ میں اس وزارت کے تمام پادریوں اور بھائیوں کی طرف سے حاصل کردہ غیر متزلزل حمایت کو بھی نہیں بھولوں گا خاص طور پر موسی پی آموس اور خاندان، اسرائیل ہارون اور خاندان، جیمز ڈینیئل، سسٹر جوزف اگو اور سسٹر روتھ اینڈیڈیاماکا فلپس جو نیو جرسی، امریکہ میں ہیں۔

آخر میں، میں ان خاندانوں کی اخلاقی حمایت، دلچسپی اور محبت کے لیے خدا کا شکر ادا کرتا ہوں، پرنس اور مسز جان اوکولی اور فیملی، مسز نگوزی جین اوکولی فیملی، لوٹنا اوکولی ایسق۔ اور خاندان، مسٹر اوکیزی ڈینیل اسوموگا اور خاندان، بیرسٹر (ریٹائرڈ کمپول)
جان اوکونکوو اور فیملی۔ میں اچھے خُداوند سے التجا کرتا ہوں جو کہتا ہے، میں اُس کو برکت دوں گا جو تجھے برکت دے گا۔

Machine Translated by Google

مشمولات

1۔ عہد جیسا کہ خدا زندہ ہے اور جو زبان وہ بولتا ہے۔

2. کچھ خدائی عہد جو انسانی یا افقی ہیں
منسلک

3. عہد یعقوب اور اس کے بیٹوں کے درمیان رشتہ
سِکمیوں کے ساتھ بنایا گیا، اور جو بنی اسرائیل نے جبعونیوں کے ساتھ بنایا۔

4. کچھ انسانی یا افقی عہد نامہ جو الہٰی طور پر محفوظ یا سزا یافتہ تھے۔

5۔ راز کے ساتھ معاہدوں میں داخل ہونے کے نتائج
فرقے یا معاشرے، یا خدا کی مرضی اور حل کے باہر۔

6۔ اسرائیل کے ساتھ خدا کا عہد، اور ڈیوڈ کے ساتھ ان کے دوسرے اور آخری بادشاہ کے طور پر۔

7۔ شوہر اور بیوی کے درمیان نکاح کا عہد
خُدا بطور امتحان دینے والا۔

8. نکاح کے عہد میں ایک دوسرے پر شوہر اور بیوی کے فرائض۔

9. عہد علم کا دروازہ کھولتا ہے۔

10۔ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا اُس کے چرچ کے ساتھ عہد۔

11۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ عہد کے تعلقات میں شاگردوں یا سنتوں کی ذمہ داریاں۔

12. کوینونیا، عہد کے شراکت داروں کے درمیان روشنی میں کام کرنے کے فوائد۔

.

Machine Translated by Google

باب 1

عہد جیسا کہ خدا زندہ رہتا ہے اور جو زبان وہ بولتا ہے۔

کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔ پھر وہ اسے کیسے پکاریں گے جس پر وہ ایمان نہیں لائے؟ اور وہ اس پر کیسے یقین کریں گے جس کے بارے میں انہوں نے نہیں سنا؟ اور وہ بغیر مبلغ کے کیسے سنیں گے؟ اور وہ کیسے تبلیغ کریں گے سوائے اس کے کہ وہ بھیجے جائیں؟ جیسا کہ لکھا ہے، اُن کے پاؤں کتنے خوبصورت ہیں جو سلامتی کی خوشخبری سناتے ہیں اور اچھی باتوں کی بشارت دیتے ہیں۔ (Rom.10:13-15)۔

یہ پولس رسول کا بیان یا تعلیم تھی جب وہ رومیوں کے نام اپنے خط میں اپنی قوم اسرائیل کی روحانی حالت کو بیان کر رہا تھا۔ اسرائیل کو مثال کے طور پر کیوں استعمال کیا گیا؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس وقت دنیا کے دوسرے حصوں کے گرجا گھر، یا غیر قوموں کے گرجا گھر، اسرائیل کو وہ لوگ مانتے ہیں جو نہ صرف اپنے خدا کو جانتے ہیں، بلکہ روح اور سچائی سے اس کی عبادت کرتے ہیں۔

لیکن پولس ایک یہودی، اور جسے غیر قوموں کے رسول کے طور پر، خدا نے یہودیوں اور غیر قوموں کے درمیان روحانی خلیج کو ختم کرنے کے لیے استعمال کیا، اس نے غیر قوموں کے کلیسیا کو یہ بتانے کے لیے لکھا کہ اگرچہ اسرائیل کو خُدا کے لیے بڑا جوش تھا (جس کا وہ اسی باب کی آیت 3-1میں بیان کر سکتا تھا) لیکن علم کے مطابق نہیں۔ پولس کس علم کی بات کر رہا تھا؟ یہ خدا کی اپنی راستبازی کا علم ہے جسے انہوں نے موسیٰ کی شریعت پر سخت یقین کی وجہ سے تسلیم نہیں کیا۔ اسی طرح، میں یوحنا کے باب 4میں خداوند یسوع اور سامری عورت کے درمیان ہونے والی گفتگو کو پوری دنیا کے مومنین کی کمزور روحانی حالت کو بیان کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہوں۔

یسوع نے اس سے کہا، جاؤ، اپنے شوہر کو بلاؤ اور یہاں آؤ۔ عورت نے جواب دیا کہ میرا کوئی شوہر نہیں ہے۔ یسوع نے اس سے کہا، تم نے ٹھیک کہا، میرا کوئی شوہر نہیں ہے۔ کیونکہ تیرے پانچ شوہر تھے اور اب جس کے پاس تیرا شوہر ہے وہ تیرا شوہر نہیں ہے، تو نے سچ کہا۔ (یوحنا ۔(18-4:16

سامریہ کی یہ عورت مسیحی دُنیا میں روحانی طور پر جھوٹے پرستاروں کی نمائندگی کرتی ہے۔
میں نے ایسا کیوں کہا؟ جواب بہت سادہ ہے۔ سامریہ اسرائیل کے بارہ قبیلوں میں سے دس کا دارالحکومت تھا جو خدا کی طرف سے بادشاہ سلیمان کے خادم نباط کے بیٹے یربعام کو دیا گیا تھا، جو کہ بادشاہوں کے باب 11اور 12میں اخیاہ نبی کی پیشینگوئی کے ذریعے حکومت کرنے کے لیے تھا۔

ان کے بادشاہ یروبعام نے نہ صرف اسرائیل میں بتوں کی عبادت کو متعارف کرایا بلکہ انہیں خدا کے عہد کو توڑنے پر مجبور کیا جب کہ اپنے پیروکاروں کو یہوداہ کے بادشاہ رحبعام سے محروم نہ کرنے کے لیے، جس نے یروشلم کو اس وقت اپنا دارالحکومت بنایا تھا، اسرائیل میں دو جھوٹی عبادت گاہیں قائم کیں۔ ایک بیت ایل میں بنایا گیا تھا جبکہ دوسرا دان میں قائم کیا گیا تھا، اور اس نے ان جگہوں پر خدمت کرنے کے لیے سب سے کم لوگوں کے کاہن بنائے جو لاوی کے بیٹے نہیں تھے۔ آج کل خدا کے وزیروں کی اکثریت یہی کرتی ہے، تاکہ اپنے مذہب تبدیل کرنے والوں سے محروم نہ ہوں یا ان کے ارکان کی تعداد بڑھنے کے لیے، اتنی شاخیں قائم کریں اور کچھ ناتجربہ کار پادریوں کو ان کو چلانے کے لیے مقرر کریں۔ اور یہ جاہل پادری روحوں کو جہنم کی طرف لے جاتے ہیں کیونکہ ان کے پاس مسح نہیں ہوتا ہے۔ سامریہ نام کا مطلب گھڑی کا پہاڑ بھی ہے جبکہ عورت روحانی طور پر چرچ کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ایک پہاڑ ہے جہاں خدا کے بچے رب کی نگرانی کرتے ہیں، لیکن اب یہ ایک پہاڑ میں بدل گیا ہے جہاں بتوں کے لیے قربانیاں دی جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ وہاں اس کی عبادت کرنا چھوڑ دیں۔
موجودہ چھٹے مرد کے شوہر نہ ہونے کے ساتھ پانچ شوہروں کا ہونا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ عورت بڑی زانیہ ہے اور عہد شکنی کرنے والی بھی۔ ایک ایسی قوم جس کے بارہ قبیلے ہیں جن کے بارہ میں سے دس شیطان یا جھوٹ کے زیر تسلط ہیں، وہ دھوکہ دہی یا شیطانی اثر و رسوخ کی حد کو ظاہر کرتی ہے جو آج عیسائیوں میں رائج ہے۔ اگر آپ اسے فیصد میں تبدیل کرتے ہیں، تو یہ تقریباً 83.3فیصد ہے۔ 6

Machine Translated by Google

یروشلم میں رہنے والے 16.7% میں سے، جنہیں آپ کہہ سکتے ہیں کہ سچی عبادت میں ہیں، صرف 10% کے دل خدا کے عہد پر ہیں جیسا کہ یسعیاہ 6:11-13 اور عاموس 5:3 میں دیکھا جا سکتا ہے، جہاں خدا نے کہا کہ اس کے لوگوں کے ہجوم میں سے صرف ایک دسواں حصہ تباہ نہیں ہوگا۔ جبکہ باقی 6.7% پھر بھی جھوٹ یا فریب میں شامل ہوں گے کیونکہ انہوں نے 83.3% کی طرح مجموعی طور پر 90% خدا کے ساتھ کوئی عہد نہیں باندھا ہے لیکن اگر وہ داخل ہوئے ہیں تو انہوں نے یا تو اسے توڑ دیا ہے یا وہ اسے برقرار نہیں رکھ رہے ہیں۔ یہ اس لیے ہے کہ جس طرح سامریہ کی عورت، جو چھٹے مرد کے ساتھ رہنے کے باوجود، زنا کی وجہ سے میاں بیوی کے تعلقات میں موجود حقیقی محبت کا لمس کھو چکی تھی، اسی طرح دنیا بھر کے مومنین کی ایک بڑی اکثریت اس فرقے سے دوسرے فرقے میں کودنے کے باوجود، حقیقی عبادت کیا ہے، اس سے بالکل رابطہ کھو چکی ہے۔ روح اور سچائی کے ساتھ خُدا کی پرستش کرنا جو خُداوند یسوع نے یوحنا 4 کی آیت 24-23 میں سامریہ کی عورت کو بتایا کہ خُدا کیا ڈھونڈ رہا ہے، صرف اُن لوگوں کے ذریعے کیا جاتا ہے جو نہ صرف خُدا کے ساتھ عہد میں ہیں بلکہ اُس کی پاسداری کر رہے ہیں۔ دنیا بھر میں مسیحی برادری کو جو مسئلہ درپیش ہے، وہ یہ ہے کہ خدا کے وزراء کی اکثریت صرف بہت سے لوگوں کو حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتی ہے چاہے وہ تبدیل ہوں یا نہ ہوں، اپنی جماعت کو یہ سکھائے بغیر کہ حقیقی عبادت کیا ہے، اپنے گرجا گھروں یا وزارتوں کو بھریں۔ اگرچہ ان میں سے بہت سے وزراء یا مبلغین واقعی خدا کی طرف سے نہیں بھیجے گئے تھے جیسا کہ پال نے کہا، خدا کے ساتھ عہد کا رشتہ نہ رکھنے کی وجہ سے وہ جاہلوں کو ہدایت دے سکتے ہیں کہ نیا عہد کیا کہتا ہے؛ اور جو کہ مندر کی پوجا یا منظم رسمی عبادت نہ صرف ہمارے خداوند یسوع کے آنے کے ساتھ بلکہ اس کی موت اور جی اٹھنے کے ساتھ ختم ہو گئی ہے۔ اس لیے وہ سچائی کی تبلیغ کے لیے مقدس نہیں ہیں جس کی وجہ سے پوری عیسائیت ہمارے خداوند یسوع کی خوشخبری کو سننے اور اس پر یقین کرنے کا سبب بنے گی جو کہتی ہے،

عورت، مجھ پر یقین کرو، وہ وقت آتا ہے، جب تم نہ اس پہاڑ پر، اور نہ ہی یروشلم میں، باپ کی عبادت کرو گے۔ لیکن وہ وقت آتا ہے، اور اب ہے، جب سچے پرستار باپ کی عبادت روح اور سچائی سے کریں گے۔ کیونکہ باپ ایسے لوگوں کو ڈھونڈتا ہے جو اس کی عبادت کرے۔ (یوحنا 4: 21 اور 23)

اگر ہم پولس کے بیان پر نظر ثانی کریں [illegible]
مصلوب ہوا، جی اُٹھا اور آسمان پر چڑھ گیا۔ وہ دوسرے رسولوں کی منادی کے بھی گواہ تھے کہ نجات اُس کے نام سے ہے۔ جو انہوں نے نہیں سنا وہ یہ ہے کہ خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لانا وہی ہے جو اُنہیں خدا کی راستبازی حاصل کرے گا، اور موسیٰ کے قانون کو نہ ماننا جیسے جسم کا ختنہ وغیرہ۔

لہٰذا جس طرح پولس نے راستبازی کے رسول کے طور پر، غیر قوموں کی کلیسیا کو دل کے ختنہ کی طرف خدا کی راستبازی کو برقرار رکھنے کے طریقے کے طور پر پیش کیا، اسی طرح میں اپنے آپ کو خدا کے ساتھ ایک عہد کے ساتھی کے طور پر سپرد کرتا ہوں جو اس کی روح کے ذریعہ عام طور پر دنیا کو لانے کے لئے استعمال کیا جائے، اور مسیحی دنیا خاص طور پر خدا کے اس ایک راز کی زندگی کو ظاہر کرنے والا لفظ کہلاتا ہے۔

یہ وہ راز ہے جس کے بارے میں مسیحی دنیا کے لوگوں کی بڑی اکثریت نہیں جانتی کہ کیا چیز انہیں رب کے پاس جمع کرنے کا سبب بنے گی جس میں مقدسین کی بے خودی کے بارے میں بہت چرچا ہے جیسا کہ زبور نویس نے کہا،

میرے مقدسوں کو میرے پاس جمع کرو۔ جنہوں نے قربانی کے ذریعے مجھ سے عہد باندھا ہے۔ اور آسمان اُس کی راستبازی کا اعلان کرے گا، کیونکہ خُدا خود فیصلہ کرنے والا ہے (زبور 50:5-6)۔

Machine Translated by Google

خُدا نے آسف کے زبور کے ذریعے کہا کہ اُس کے مقدسین کو اُس کے پاس جمع کیا جائے۔ اور اس الجھن سے بچنے کے لیے کہ کس کو جمع کیا جائے، اس نے کہا کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے روح کے جسم کو چھڑانے کے لیے فدیے کے طور پر اپنے خون یا گوشت کی قربانی دے کر خدا کے ساتھ عہد باندھا ہے۔ اور خُدا آسمانوں کو اِن لوگوں یا اِن مقدسوں کے سامنے خُدا کی راستبازی کا اعلان کرے گا۔

لہذا عہد ایک عبرانی لفظ ہے، berîyth، اور اسے ber-eeth کے طور پر تلفظ کیا جاتا ہے، جس کا مطلب ایک کمپیکٹ، کنفیڈریسی، لیگ ہے، لیکن یہ یونانی میں diathk ہے، اور dee-ath-ay-kay کے طور پر تلفظ کیا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے ایک ڈسپوزیشن، یعنی معاہدہ، عہد نامہ۔ چیمبرز ڈکشنری کے مطابق، عہد کا مطلب ایک باہمی معاہدہ (متبادل، باہمی، دیا گیا اور موصول ہوا، مشترکہ، مشترکہ، دو یا زیادہ کے درمیان مشترکہ)، معاہدہ پر مشتمل تحریر، خدا اور ایک شخص یا لوگوں کے درمیان طے شدہ معاہدہ، ایک ڈسپنسیشن، ایک عہد نامہ۔ دوسری طرف کومپیکٹ ایک قریب سے رکھا گیا یا ایک ساتھ لگایا گیا، مضبوطی سے گروپ کیا گیا، پھیلا ہوا نہیں، ایک لیگ، معاہدہ یا یونین ہے۔ کنفیڈریسی کا مطلب لیگ یا اتحاد، لوگ یا ریاستیں جو لیگ کے ذریعے متحد ہیں۔ Nelsons New Illustrated Bible Dictionary کے نقطہ نظر سے، عہد کا مطلب دو افراد یا دو گروہوں کے درمیان ایک معاہدہ ہے جس میں ایک دوسرے سے وعدے شامل ہیں۔ سان ڈیاگو میں بیتھل سیمینری میں پرانے عہد نامے اور عبرانی کے پروفیسر رونالڈ ایف ینگ بلڈ کی سوچ کے مطابق جو اس بائبل ڈکشنری کے جنرل ایڈیٹر ہیں، عبرانی لفظ برائے عہد کا شاید مطلب ہے درمیانی، تعلق کی نوعیت پر زور دیتے ہوئے پہلے اصول کے طور پر جو تمام عہدوں کی بنیاد پر ہے۔ اس کے حصوں پر زندگی کا مطلب زندہ ہونے کی حالت، شعوری وجود، متحرک یا نباتاتی وجود، پودوں اور جانوروں کی سرگرمیوں کا مجموعہ، ایسی حالت کا تسلسل یا جلوس، مسلسل وجود، سرگرمی، کسی بھی چیز کی حیاتیات یا موزونیت، روح اور جسم کا ملاپ، پیدائش اور موت کے درمیان کا دورانیہ، کیریئر، انسانی وجود کی موجودہ سماجی حالت، انسانی زندگی کی سماجی حالت، انسانی زندگی کی موجودہ حالت، انسانی زندگی کی حالت۔ ایک زندگی کی داستان، ایک سوانح حیات، ابدی خوشی، ایک تیز کرنے والا اصول، جس پر مسلسل وجود کا انحصار ہوتا ہے، وغیرہ۔ چیمبرز ڈکشنری زبان کو ایک انسانی تقریر، مختلف قسم کی تقریر یا الفاظ اور محاورات کے جسم کے طور پر بیان کرتی ہے، خاص طور پر کسی قوم کی زبان، اظہار کا طریقہ، محاورہ، اظہار خیال یا احساس کے اظہار کا کوئی بھی طریقہ، ایک مصنوعی اور علامتی ضابطے کے ساتھ مواصلاتی نظام، علامتی خطوط کے ساتھ۔

اس باب کی وضاحت کرنے کے لیے، "معاہدہ جیسا کہ خدا زندہ ہے اور وہ زبان ایک جملے میں بولتا ہے، مطلب یہ ہے کہ یہ ایک باہمی معاہدہ ہے جو خدا اور ان لوگوں کے درمیان طے پایا ہے جن کا طرز زندگی یا سوانح حیات ایک جیسا ہے، اور اظہار کا وہی انداز ہے جو اس معاہدے کے غیر اراکین کے ساتھ اشتراک نہیں کیا جا سکتا ہے۔ صرف ان لوگوں پر آشکار کیا جا سکتا ہے جو عہد نامی اس بندھن کے ذریعے ایک ہی طرز کی زندگی گزارنے اور ایک ہی زبان بولنے پر راضی ہو گئے ہیں۔

ایسے معاہدات ہیں جن کا تعلق انسانیت سے ہے جن کی میں اس کتاب میں افقی ہونے کی وضاحت کر سکتا ہوں۔ ایسے عہد یا تو برابری کے درمیان تھے یا برتر اور کمتر کے درمیان۔ تاہم، کچھ عہد ایسے ہیں جو الہی ہیں اور جن کو میں عمودی ہونے سے تعبیر کر سکتا ہوں۔ ایسے عہد ہمیشہ برتر اور کمتر کے درمیان ہوتے ہیں۔ خدا اور اس کے لوگوں کے درمیان عہد کا خیال خدا کی ایجاد کردہ بائبل کی سب سے اہم سچائیوں میں سے ایک ہے۔ بائبل کے مطابق، ایک عہد ایک معاہدے یا سادہ معاہدے سے کہیں زیادہ اشارہ کرتا ہے۔ کیوں؟ یہ سادہ ہے؛ ایک معاہدہ ہمیشہ ختم ہونے کی تاریخ رکھتا ہے، لیکن ایک عہد ایک مستقل معاہدہ ہے جو موت کے علاوہ ختم نہیں ہوتا۔ اور زیادہ تر معاملات میں، موت ایک عہد کو ختم نہیں کرتی کیونکہ یہ موت سے آگے ابدیت تک جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پولس نے عبرانیوں کو اپنی تحریروں میں کہا،

Machine Translated by Google

"کیونکہ جہاں وصیت ہے، وہاں وصیت کرنے والے کی موت بھی ضروری ہے۔ کیونکہ وصیت مردوں کے مرنے کے بعد مضبوط ہوتی ہے، ورنہ وصیت کرنے والے کے زندہ رہنے تک اس کی کوئی طاقت نہیں ہوتی (عبرانی ۔(9:16-17

لفظ فورس یونانی میں bbaisہے اور اس کا تلفظ beb/ -ah-yosہے، جس کا مطلب ہے مستحکم، مضبوط، ثابت قدم، یقینی۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ معاہدوں کو متعلقہ فریقوں کی موت کے بعد مستحکم یا یقینی بنایا جاتا ہے۔ تاہم، شادی جیسے بہت کم عقد ہیں جو کہ صحیفوں میں شامل کسی بھی فریق کی موت کے ساتھ ختم ہوتے ہیں، "جس عورت کا شوہر ہو وہ اپنے شوہر کے زندہ رہنے تک ہی قانون کی پابند ہے؛ لیکن اگر شوہر مر گیا ہو، تو وہ اپنے شوہر کے قانون سے چھوٹ جاتی ہے۔ تو پھر اگر اس کا شوہر زندہ ہے، وہ کسی دوسرے مرد سے شادی کر لی جائے گی، لیکن اگر وہ مردہ مرد سے آزاد کہلائے گی، تو وہ مردہ مرد سے آزاد ہو جائے گی۔ قانون؛ تاکہ وہ زناکار نہ ہو، اگرچہ اس کی شادی کسی اور مرد سے ہو" (رومیوں ۔(7:2-3

یہ جگہ میاں بیوی کی بات کر رہی ہے۔ کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ پابند لفظ عہد کے طور پر ایک ہی چیز ہے اور یہاں بیان کردہ قانون عہد کا قانون ہے جو انہیں شوہر اور بیوی کے طور پر ایک ساتھ باندھتا ہے۔ لہٰذا پولس جو کہہ رہا ہے وہ یہ ہے کہ صرف موت ہی ایسے عہد یا قانون کو توڑ سکتی ہے۔ فریقین میں سے کسی کی موت زندہ رہنے کا سبب بنتی ہے۔

معاہدے اور عہد کے درمیان ایک اور فرق یہ ہے کہ ایک معاہدہ عام طور پر کسی شخص کا صرف ایک حصہ شامل کرتا ہے، جیسے کہ ہنر یا ہنر، جب کہ عہد ایک شخص کے پورے وجود کا احاطہ کرتا ہے۔ صحیفائی طور پر، تمام عہد مذہبی طور پر ایک یا زیادہ جانوروں کو مار کر اور ان کا خون بہا کر انجام دیے گئے تھے (مثلاً پیدائش 8:20، جنرل 15:9-10، خروج 24:5-

8، Jer.34:18-20)۔ جانوروں کے اس قتل اور ان کا خون بہانے کی اہمیت عبرانیوں کے محاورے میں "ایک عہد کاٹنا" کے طور پر ظاہر ہوتی ہے، جس کا ترجمہ "عہد باندھنا" کے طور پر کیا گیا تھا۔ "عہد کاٹنا" کا لفظ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ زندہ جانور، پرندے یا انسان کی زندگی کو مختصر کر دیا گیا تھا اور خون کو عہد کے خون کے طور پر استعمال کیا گیا تھا۔

اس لیے جانوروں یا پرندوں کے خون کو استعمال کرنے کی منظوری ہمارے خُداوند یسوع کے آنے سے پہلے پرانے اور پرانے عہدوں پر مہر لگانے کے لیے، یسوع کے خون میں نئے عہد کی علامت تھی جیسا کہ یہاں دیکھا جا سکتا ہے،

"یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد نامہ ہے، جو تمہارے لیے بہایا جاتا ہے"۔ ۔(Lk.22:20)

یہ خون ایک بار تمام لوگوں اور سب کے لیے ہماری نجات کی نشانی اور مہر کے طور پر بہایا جاتا ہے۔
وقت جیسا کہ Heb.10:1-19 میں موجود ہے۔ ایک چیز جو اپنے لوگوں کے ساتھ خدا کے عہدوں کے بارے میں ذہن کو متاثر کرتی ہے وہ یہ ہے کہ خدا پاک، قادر مطلق، ہمہ گیر اور قادر مطلق ہے، لیکن وہ ایسے لوگوں کے ساتھ عہد کرنے پر راضی ہے جو کمزور، گنہگار اور نامکمل ہیں۔ کیوں؟

اس کی وجہ یہ ہے کہ، خدا لوگوں کے ساتھ عہد باندھ کر، انہیں مقدس بنائے گا تاکہ وہ اس کی طرح چل سکیں اور باتیں کرسکیں۔ خدا کی پاکیزگی کا کوئی حصہ نہیں سوائے عہد کے۔ یہی وجہ ہے کہ خدا فرشتوں کے ساتھ عہد کرنے کا انتخاب نہیں کرتا ہے، بلکہ انسانوں سے جو کمزور، گنہگار اور نامکمل ہیں تاکہ وہ آخر کار انہیں اپنے تقدس، کمال اور طاقت کے دائرے میں لے آئے۔ خدا نے مجھ سے اس لیے عہد نہیں باندھا کہ میں مقدس یا کامل ہوں، کبھی نہیں، بلکہ اس نے مجھ سے عہد اس لیے باندھا کہ میں کمزور، گنہگار اور نامکمل ہوں، اس لیے اس نے مجھے بلانے، مجھ سے عہد باندھنے اور میری خامیوں کو مکمل کرنے کا فیصلہ کیا۔ ایک اور وجہ یہ ہے کہ وہ جانتا ہے کہ میں اس کی اطاعت کروں گا، اور اس لیے اس نے مجھے ایک موقع دیا تاکہ میں ثابت کروں۔ پرانے عہد یا عہد نامے میں، ایسے لوگوں کے درمیان معاہدوں کی بہت سی مثالیں ہیں جو ایک دوسرے سے مساوی ہیں، لیکن نیا عہد نامہ قانون کے عہد اور وعدے کے عہد کے درمیان واضح فرق کرتا ہے۔ پولس نے گلتیوں کے نام اپنے خط میں کہا،

Machine Translated by Google

"کون سی چیزیں ایک تمثیل ہیں: کیونکہ یہ دو عہد ہیں؛ ایک کوہ سینا سے، جو غلامی کو جنم دیتا ہے، جو آگر ہے۔ کیونکہ یہ آگر عرب میں کوہ سینا ہے، اور یروشلم کو جواب دیتا ہے جو اب ہے، اور اپنے بچوں کے ساتھ غلامی میں ہے۔

لیکن یروشلم جو اوپر ہے آزاد ہے، جو ہم سب کی ماں ہے۔" (گلتیوں ۔(4:24-26

پولس نے ان "دو عہدوں" کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ ایک "ماؤنٹ سینا" سے نکلا ہے، جبکہ دوسرا "اوپر یروشلم" سے نکلا ہے۔ پولس نے کوہ سینا پر قائم ہونے والے عہد کو بیان کرتے ہوئے جاری رکھا جو کہ قانون ہے، ایک عہد کے طور پر جو غلامی کی طرف لے جاتا ہے اور اس طرح کہ وزیروں کو موت اور سزا دیتا ہے ۔(II Cor.3:7-9)مزید برآں پولس نے کہا کہ یہ ایک ایسا عہد ہے جس کی تعمیل کرنا انسانی کمزوریوں اور گناہوں کی وجہ سے ناممکن نہیں تو مشکل ہے۔ تاہم، "وعدہ کے عہد" کا ذکر افسیوں 2:12میں کیا گیا ہے۔

13نے کہا،

"کہ اُس وقت تم مسیح کے بغیر تھے، اسرائیل کی دولت سے اجنبی تھے، اور وعدے کے عہد سے اجنبی تھے، کوئی امید نہیں رکھتے تھے، اور دنیا میں خدا کے بغیر تھے؛ لیکن اب مسیح یسوع میں تم کبھی کبھی مسیح کے خون کے وسیلے سے دُور تھے"۔

یہ "اوپر یروشلم" میں قائم کیا گیا تھا اور وہ خدا کی یقین دہانیاں ہیں کہ وہ لوگوں کے گناہ کی وجہ سے معاہدے کا اپنا حصہ رکھنے میں ناکامی کے باوجود نجات فراہم کرے گا۔ ایک چنے ہوئے لوگوں کی فراہمی جس کے ذریعے یسوع ہمارے نجات دہندہ کی پیدائش ہو گی وہ عہد کا وعدہ ہے جو خدا نے آدم اور داؤد کے ساتھ کیا تھا جیسا کہ اس دو صحیفوں میں دیکھا جا سکتا ہے،

"اور میں تیرے اور عورت کے درمیان دشمنی ڈالوں گا، اور تیری نسل اور اس کی نسل کے درمیان، یہ تیرا سر کچل دے گا، اور تو اس کی ایڑی کو کچلے گا" (جنرل ۔(3:15

"اور اُس کا نام یسوع رکھو۔ وہ عظیم ہو گا، اور ابنِ اعلیٰ کہلائے گا، اور خُداوند خُدا اُسے اُس کے باپ داؤد کا تخت عطا کرے گا، اور وہ یعقوب کے گھرانے پر ہمیشہ کے لیے حکومت کرے گا، اور اُس کی بادشاہی کا کوئی خاتمہ نہیں ہو گا۔"

(Lk.1:31-33)۔

یسوع عورت کی پہلی نسل ہے جس نے شیطان کا سر کچل دیا۔ خدا نے نوح کے ساتھ جو عہد باندھا، وہ ایک وعدہ ہے کہ دنیا اور اس کے باشندوں کو دوبارہ سیلاب سے تباہ نہیں کرے گا (پیدائش ۔(9:11-12ابرہام کے ساتھ خدا کے عہد میں، اس نے ابرہام کی اولاد کو ان کے ایمان کی وجہ سے برکت دینے کا وعدہ کیا تھا (پیدائش ۔(17:6-8وعدہ کے ان تمام عہدوں کا خلاصہ فضل کے ایک عہد میں کیا جا سکتا ہے، جو یسوع کی زندگی اور خدمت میں پورا ہوا تھا۔

یسوع کی موت نے ایک نئے عہد کا دروازہ کھولا جس کے تحت ہم قانون کو برقرار رکھنے کی کوشش میں ہماری انسانی کوششوں کے بجائے خدا کے فضل اور رحمت سے راستباز یا راستباز بنائے گئے ہیں۔ اور یسوع خدا اور انسانیت کے درمیان اس نئے اور بہتر عہد کا ثالث ہے۔ ہر عہد میں تین علامتی اصول ہیں جو خدا اپنے لوگوں کے ساتھ کرتا ہے:

1.وہ سب خدا سے شروع ہوتے ہیں (پیدائش 9:9-10، یر. ۔(31:22

2.وہ ابدی ہیں کیونکہ خُدا جس نے ان کو قائم کیا، ہمیشہ زندہ رہتا ہے (پیدائش 9:16، پیدائش 17:13اور 19، نمبر ۔(25:11-13

3.ان سب میں ایک یادگار کے طور پر مرئی نشانیاں یا علامتیں ہیں (پیدائش ۔(9:12-15

Machine Translated by Google

یہ جو کہہ رہا ہے وہ یہ ہے کہ کوئی بھی آدمی خدا کو نہیں کہہ سکتا، "میں تجھ سے عہد کرنا چاہتا ہوں"۔
یہ اس لیے ہے کہ گناہ، انسانی کمزوری وغیرہ کی وجہ سے انسان اپنے عہد کا حصہ نہیں رکھ سکے گا۔ انسان صرف رب کے سامنے منت مان سکتا ہے اور اسے نبھانے کی کوشش کر سکتا ہے، لیکن عہد نہیں ہے کہ کوئی بھی آدمی اللہ کے بغیر عہد نہیں رکھ سکتا۔ اور یہی وجہ ہے کہ خدا کا دوسرا نام Covenant Keeper ہے، کیونکہ وہ عہد کی ابتدا کرتا ہے، وہ اسے اپنے منتخب کردہ فرد یا افراد کے ساتھ کرتا ہے، وہ اپنے حصے کو پورا کرتا ہے، اور انسان کو یہ فضل دیتا ہے کہ وہ عہد کے انسانی حصے کو برقرار رکھے۔

اس حقیقت کے علاوہ کہ خدا کے اپنے لوگوں کے ساتھ عہد لازوال ہیں کیونکہ خدا خود ایک ابدی باپ ہے یا ہمیشہ زندہ رہتا ہے، ان سب میں جسمانی علامتیں یا نشانیاں ہیں جنہیں آپ انہیں یاد رکھنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ اور یہ علامتیں یا نشانیاں خدا کی زندگی اور اس کی زبان میں پائی جا سکتی ہیں جو اس کے عہد کے لوگ رہیں گے اور بولیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے اس باب کو کہنے کا انتخاب کیا ہے، "خدا کی زندگی کے طور پر عہد اور وہ زبان جو وہ بولتا ہے"، کیونکہ وہ انسان کے ساتھ اپنے عہد کے علاوہ کچھ نہیں کرتا ہے۔ اور آپ کو اس کے طرز زندگی اور اس کی زبان کا علم نہیں ہو سکتا سوائے اس کے کہ وہ آپ کو شروع کرے یا آپ سے عہد کرے۔

"پس تم میرا انتظار کرو، خداوند فرماتا ہے، اُس دن تک جب میں شکار کے لیے اُٹھوں، کیونکہ میرا عزم قوموں کو جمع کرنا ہے، بادشاہتوں کو جمع کرنا، اُن پر اپنا غصہ، یہاں تک کہ اپنے تمام شدید غضب کو اُنڈیلنا، کیونکہ ساری زمین میری غیرت کی آگ سے بھسم ہو جائے گی۔ تب تک میں تمام لوگوں کی زبان کو پکاروں گا تاکہ وہ اپنے نام کو پکاریں۔ خُداوند، ایک رضامندی سے اُس کی خدمت کرنا" (زیف ۔(3:8-9

خُدا نے اپنے لوگوں سے کہا کہ وہ اُس کا انتظار کرتے رہیں کیونکہ اُس کا عزم یہ ہے کہ جب وہ دنیا کی قوموں اور سلطنتوں کو جمع کر کے اُن پر اپنا غضب نازل کر لے گا، تب وہ اپنے لوگوں کو ایک پاکیزہ زبان سے رجوع کرے گا یا ظاہر کرے گا تاکہ وہ نہ صرف خُداوند کا نام لیں، بلکہ ایک اتفاق سے اُس کی خدمت بھی کریں۔ خالص زبان نہ صرف آسمانی ہے بلکہ ایک خالص عبادت کی زبان ہے جسے انسانوں کی زبان کی طرح یا اس کے ساتھ نہیں ملایا جاسکتا۔ اور یہ صرف ان لوگوں پر ظاہر ہو سکتا ہے جنہوں نے خدا کے ساتھ اپنے عہد کے ذریعے، غصے کے ختم ہونے کا صبر سے انتظار کیا ہے۔ آسف کے زبور کے مطابق، خدا کی ہیکل میں گانے کا موسیقار جس نے پہلے عہد کے صندوق کے سامنے جھانجھ بجایا تھا جب اسے عوبید ادوم کے گھر سے یروشلم میں صیون منتقل کیا گیا تھا،

"اور مصیبت کے دن مجھے پکارو: میں تجھے نجات دوں گا، اور تو مجھے جلال دے گا۔ لیکن شریر خدا کہتا ہے، تجھے کیا کرنا ہے کہ میرے آئین کو بیان کریں، یا یہ کہ تو میرے عہد کو اپنے منہ میں لے؟ یہ دیکھ کر کہ تجھے ہدایت سے نفرت ہے، اور میری باتوں کو ڈالنے کے بعد، جب تو نے اس کے پیچھے دیکھا، تب تو نے دیکھا۔ اس کو، اور تم نے اپنے منہ کو بدی کے لئے دے دیا، اور تم اپنے بھائی کے خلاف جھوٹ بولتے ہو" (زبور ۔(20-16 :50

خدا ان لوگوں کی پکار کا جواب دینے میں نہیں ہچکچاتا جو اس کے لئے اپنی مرضی کو قربان کر کے اس کے عہد کی پاسداری کر رہے ہیں، اور جب وہ انہیں نجات دیتا ہے، تو وہ اس کے نام کی تسبیح کرتے ہوئے قدردانی ظاہر کرتے ہیں۔ تاہم، وہ بدکاروں سے اس کے کلام کا ذکر کرنے یا اس کے عہد کے بارے میں بات کرنے سے نفرت کرتا ہے جب وہ اس کے کلام کو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ نہ صرف چوروں، دھوکہ بازوں وغیرہ سے صحبت رکھتے ہیں بلکہ زنا کرنے میں بھی حصہ لیتے ہیں۔ یہاں بدکاروں کا مطلب صرف گنہگار ہی نہیں ہو سکتا، بلکہ عیسائی دنیا میں بھی، جو لوگ ان برے کاموں میں ملوث ہوتے ہیں، وہ بدکار سمجھے جاتے ہیں جن سے خُداوند خبردار کر رہا ہے۔

Machine Translated by Google

اس کے کلام کی تبلیغ کو روکنا اور بے ایمان دنیا کو دھوکہ دینا بند کرنا کہ وہ خدا کے ساتھ عہد میں ہیں۔

Machine Translated by Google

باب 2

کچھ خدائی عہد جو انسانی طور پر یا افقی طور پر جڑے ہوئے ہیں۔

الہی عبرانی میں "یہ" ہے اور اس کا تلفظ thi/ -os کے طور پر کیا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے خدا کی طرح، خدا کی ذات۔ لیکن چیمبرز ڈکشنری کے مطابق، الہی کا مطلب کسی دیوتا سے تعلق رکھنا یا اس سے آگے بڑھنا، مقدس، اعلیٰ ترین درجے میں شاندار، شاندار، شاندار، پریزنٹ، پیش گوئیاں وغیرہ۔ اس کی طرف سے افقی کا مطلب افق سے متوازی، افق کے متوازی، سطح، افق کے قریب، افق کے تمام ارکان پر مساوی طور پر ناپا جانا۔ گروپ، کسی سرگرمی کے پہلو، وغیرہ، مساوی حیثیت کے الگ الگ گروہوں کے درمیان تعلقات یا ترقی کے مرحلے، وغیرہ۔ میں اس باب میں حقیقت میں جس کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں وہ کچھ عہد ہیں جو خدا نے نسل انسانی یا لوگوں کے کچھ الگ گروہوں کے ساتھ بنائے ہیں، ان عہدوں میں کچھ افراد کو دوسروں کے نمائندوں کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ لیکن اس طرح کے معاہدوں کا اطلاق نسل انسانی یا اس گروہ کے تمام ارکان پر یکساں طور پر ہوتا ہے جیسا کہ ان کے نمائندوں پر ہوتا ہے۔

آدم کے ساتھ خدا کا عہد انسانی نسل کے نمائندے کے طور پر خدا کا انسانیت کے ساتھ پہلا عہد آدم کے ساتھ نسل انسانی کے نمائندے کے طور پر تھا۔ اس عہد میں، کچھ ایسے اصول تھے جو آدم اور پوری نسل انسانی اطاعت کرے گی، تاکہ خدا کے وعدوں کو حاصل کیا جا سکے۔ یہ وعدے Gen.1:28-29 میں مل سکتے ہیں، جو کہتا ہے،

اور خُدا نے اُن کو برکت دی اور خُدا نے اُن سے کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو بھر دو اور اُسے مسخر کرو اور سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور زمین پر چلنے والی ہر جاندار چیز پر حکومت کرو اور خُدا نے کہا کہ دیکھو میں نے تُم کو بیج دینے والی ہر ایک جڑی بوٹی دی ہے جو زمین کے تمام درختوں اور درختوں کے چہرے پر ہے۔ بیج آپ کے لیے گوشت کے لیے ہوگا۔"

وعدوں کا خلاصہ اس طرح کیا جا سکتا ہے (الف) پھلدار بنیں (ب) ضرب (ج) زمین کو بھر دیں۔ (د) سمندر کی مچھلیوں، ہوا کے پرندوں اور زمین پر چلنے والی ہر جاندار چیز پر تسلط حاصل کر کے اسے مسخر کر لے (ای) انسان کے پاس بھی ہر ایک جڑی بوٹی کا بیج ہونا چاہیے جو تمام زمین پر ہے اور درخت کا ہر پھل، بیج دینے والا، بطور خوراک۔ میں نے خاکہ نمبر (c) زمین کو دوبارہ بھرنا تاکہ میں لفظ بھرنے کے اسرار کو سامنے لا سکوں، اور یہ بھی ظاہر کر سکوں کہ انسان خدا کی ہم سے محبت ہے۔ "دوبارہ بھرنا" کا مطلب ہے دوبارہ بھرنا، مکمل بھرنا، کثرت سے ذخیرہ کرنا، لوگوں کو۔ لہٰذا زمین کو بھرنا اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ انسان اس زمین کو دوبارہ بھر دے جو اس میں آباد ہونے والے سابقہ مخلوقات (انسانوں کی نہیں) کی تباہی کے بعد خالی ہو گئی تھی۔ یہ مخلوقات، غالباً روحیں، ان کے زوال اور بے پایاں گڑھے میں جلاوطن ہونے سے پہلے شیطان کے زیر انتظام تھیں جہاں وہ بدروحوں یا بد روحوں کی طرف متوجہ ہوئے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ انسان کو زمین کو دوبارہ بھرنے کے لیے پیدا کیا گیا تھا، لیکن اس بار "عہد" نامی بندھن کے ذریعے انسان کو پوری زمین کو مسخر کرنے اور زمین کی ہر جاندار اور غیر جاندار چیز پر تسلط حاصل کرنا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا انسان کے ساتھ معاملہ کرنا بند نہیں کر سکتا اور نہ ہی انسان کو روئے زمین سے ختم کر سکتا ہے جیسا کہ اس نے دوسرے روحانی مخلوقات کے ساتھ کیا تھا جنہیں اس نے انسان کی تخلیق سے پہلے اتھاہ گڑھے میں بھیجا تھا۔ یہاں تک کہ اگر انسان نے خدا کے خلاف گناہ کیا جیسا کہ انسانیت کرتی رہی ہے، وہ زمین کے دوسرے مکینوں کو نسل انسانی سے اٹھاتا رہے گا نہ کہ اپنی مخلوقات میں سے۔ لہٰذا جب تک کہ زمین کو پوری طرح سے بھرنے کے لیے انسان بڑھ نہیں جاتا، اور راستبازی کے ذریعے اس کو مسخر نہیں کر لیتا، عہد ابھی تک پورا نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ خدا نے نسل انسانی کے بہت سے نمائندوں کے ساتھ عہد کی تجدید جاری رکھی یہاں تک کہ اس کی شان یا

Machine Translated by Google

راستبازی اپنے عہد کے لوگوں کے مخلصی کے ذریعے زمین کا احاطہ کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فرشتے پریشان ہیں کہ انسان کے مسلسل گناہوں کے باوجود، خُدا نے اُس کا خیال رکھا جیسا کہ آپ ڈیوڈ اور پولس کو Ps.8:4-8 اور Heb.2:6-8 میں اپنے جذبات کی تلاوت کرتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ بنی نوع انسان کے لیے خدا کے وعدوں اور برکتوں کے تسلسل میں، اس نے عدن کے مشرقی حصے میں ایک باغ لگایا جس کا روحانی مطلب ایک لذت والا چرچ ہے (یعنی یہ لذت بخش ہے کیونکہ اسے صرف فضل سے چلایا جاتا ہے)۔ خدا نے جتنے درختوں کو وہاں اگنے دیا وہ خوشگوار درخت تھے (یعنی خوشگوار یا لذت بخش برتن)۔ تاہم خُدا کو یہ جاننے کے لیے کہ آدمی اُس کے اصولوں پر عمل کرنے میں کتنا وفادار رہے گا، اُس نے باغ میں زندگی کا درخت اور نیکی اور بدی کے علم کا درخت بھی لگایا (حوالہ 2:8-17)۔ خدا نے باغ کو پانی دینے کے لیے (یعنی کلیسیا کے لیے لفظ فراہم کرنے کے لیے) عدن میں سے ایک دریا (روح القدس کی نمائندگی کرنے والا) گزرا تھا۔ خدا کے نزدیک، انسان کو اپنے عہد کے اپنے حصے کو پورا کرنے کے لیے، باغ کو تیار کرنا تھا (یعنی شفاعت اور مکینوں کو خوشخبری سنانے کے ذریعے) اور اسے برقرار رکھنا تھا (یعنی باغ اور باشندوں کی دیکھ بھال کر کے)۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بغیر تنبیہ کے نہیں چھوڑا، کیونکہ اس نے کہا کہ باغ کے تمام درختوں کا پھل کھاؤ، لیکن نیکی اور بدی کا علم نہ کھاؤ، کیونکہ جو بھی اسے کھائے اس کے لیے سزائے موت ہے۔ خدا اور آدم کے درمیان یہ عہد عمودی اور افقی دونوں تھا۔ عہد عمودی ہے کیونکہ یہ الہی تصور کیا گیا تھا، الہی حکم دیا گیا تھا، اور الہی طور پر نافذ کیا گیا تھا. کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا خود براہ راست اور ذاتی طور پر ملوث تھا۔ دوسری طرف، یہ افقی تھا کیونکہ عہد آدم کے ساتھ رکنا نہیں تھا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آدم نسل انسانی کا صرف ایک نمائندہ تھا، اور یہ انسانی نسل ہے جس کے ساتھ خدا نے عہد باندھا جیسا کہ یہاں دیکھا جا سکتا ہے،

"اور خُدا ~~نے کہا~~ آؤ ہم انسان کو اپنی شبیہ پر، اپنی مشابہت کے مطابق بنائیں: اور وہ سمندر کی مچھلیوں، ہوا کے پرندوں، چوپایوں اور تمام زمین پر اور زمین پر رینگنے والے ہر رینگنے والے پر حکمرانی کریں۔ چنانچہ خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا، خدا کی صورت پر اس نے اسے پیدا کیا؛ نر اور مادہ۔

اس نے انہیں پیدا کیا (پیدائش 1:26-27)۔

خدا یا تثلیث کا فیصلہ کن مشورہ انسان کو تخلیق کرنے کے فیصلے کے بارے میں کیسے آیا، خاص طور پر ان کی اپنی تصویر میں؟ اس کا جواب صحیفوں میں واضح ہے، خُدا اپنے ابدی گھر یا ابدیت سے تیسرے آسمان اور زمین کو بنانے کے لیے آیا تھا، جو بعد میں دوسرا آسمان بن گیا (ریفری. Gen.1:1-2)۔ اس کے بعد، اس نے لوسیفر کو اس وقت فرشتوں اور اس کی باقی (خدا) مخلوقات دونوں کے سربراہ کے طور پر پیدا کیا۔ لوسیفر پہلی زمین کی حکمرانی کا بھی انچارج تھا جسے اب جانا جاتا ہے اور دوسرا آسمان کہا جاتا ہے۔ وہ آسمان کی تمام خوبصورتیوں کے ساتھ پیدا کیا گیا تھا اور اس کے پاس بڑی طاقت تھی، یہاں تک کہ الہی یا روحانی پیدائش کی طاقت (ریفری. Ezek.28:12-19)۔ اس الٰہی تخلیق کے ذریعے، اس نے پہلی زمین پر رہنے والے دیگر روحانی مخلوقات کی تخلیق میں حصہ لیا، بالکل اسی طرح جیسے آدم نے قدرتی افزائش کے ذریعے نسل انسانی کی تخلیق میں حصہ لیا جس کا مقصد زمین کو بھرنا تھا۔ یہ اس کی (لوسیفرز) کی صلاحیت تھی کہ وہ اپنے خیالات کو ان روحانی مخلوقات اور ~~گرے ہوئے فرشتوں کے ذہنوں~~ میں داخل کر سکے جب اس نے خدا کے خلاف اپنی پہلی بغاوت کا منصوبہ بنایا۔ اس کے پاس انسانوں کو پیدا کرنے کی طاقت نہیں ہے، لیکن وہ اس روحانی پیداوری کی طاقت کے ذریعے ان بد روحوں کو انسانوں میں بدلنے کے لیے لاتا ہے، تاکہ وہ اپنے وفاداروں کی دلی خواہش کو پورا کر سکے جو ان کی درخواست کو پورا کرنے کے لیے اس کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ اس لیے جب لوسیفر اور اس کی رعایا نے عیسن 14:10-20 میں خدا کے خلاف گناہ کیا، تثلیث کی طاقت نے اسے آسمانی یروشلم میں خدا کے پہاڑ سے بجلی کی طرح پہلی زمین (یعنی دوسرے آسمان) پر پھینک دیا، اور اس کی رعایا (یعنی اس زمین میں رہنے والے روحی مخلوقات، سب کے سب بے ہوش ہو گئے اور وہ سب کے سب بوٹم میں پھینکے گئے۔

Machine Translated by Google

شیطانی روحیں اس طرح پہلی زمین خالی ہوئی کیونکہ زمین کو ڈوبنے والا پانی تاریکی سے ڈھکا ہوا تھا، شاید شیطان کی موجودگی کی وجہ سے جو اس وقت تک روشنی سے اندھیرے میں بدل گیا تھا کیونکہ خدا کا نور اس سے واپس لے لیا گیا تھا۔

پہلی زمین کے گورنر کے طور پر شیطان کی تقرری کے خاتمے، اور اس زمین کی تباہی کے ساتھ، تثلیث نے اب انسان کو ان جیسا بنانے کا فیصلہ کیا (یعنی تثلیث)۔ وہ کیسے ہیں؟ وہ فرشتوں کے برعکس برابر ہیں جو برابر ہونے کے لیے نہیں بنائے گئے تھے اور اس لیے انسانیت کو برابر ہونا چاہیے۔ دیکھیں کہ پولس نے فلیس 11-2:5میں یسوع کے بارے میں کیا کہا:

یہ ذہن آپ میں رہنے دو جو مسیح یسوع میں بھی تھا: جو خدا کی شکل میں تھا، خدا کے برابر ہونے کو چوری نہیں سمجھا: لیکن اپنے آپ کو بے نام و نشان بنایا، اور اس پر ایک خادم کی شکل اختیار کی، اور مردوں کی شکل میں بنایا گیا: اور ایک آدمی کے طور پر فیشن میں پایا گیا، اس نے اپنے آپ کو عاجز کیا، اور موت تک فرمانبردار بن گیا، یہاں تک کہ صلیب کی موت تک۔

یسوع خدا کے برابر ہے لیکن نسل انسانی کے مخلصی کے مقصد کے لیے، اس نے خادم یا بیٹا بننا قبول کیا۔ تثلیث میں صرف ایک چیز یہ ہے کہ ان کے تین مختلف افعال ہیں، لیکن شخصیت کے لحاظ سے، یہ ایک اعلیٰ ہستی ہے (ریفری Iکور. 12:4-

6)۔اور اس طرح آدم کو ایک ہستی کے طور پر پیدا کیا گیا تھا، لیکن فعل کے زنانہ حصے کو انجام دینے کے مقصد سے، حوا کو باہر لایا گیا تھا۔ خدا کی دوسری وجہ یہ ہے کہ انسان کو شیطان کی جگہ بنانے کے لیے پیدا کیا گیا تھا جو خود کو خدا کے اختیار کے تابع نہیں کر سکتا تھا، کیونکہ کوئی فرشتہ اس وقت اس سے اقتدار سنبھالنے کا اہل نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ شیطان آرک فرشتہ نمبر ایک ہے، اس لیے کوئی بھی فرشتہ جو اس پر اختیار چھیننے کی کوشش کرتا ہے، وہ خدا کے غضب کو پکارے گا جس نے اتھارٹی چینل کو مقرر کیا تھا۔ لیکن انسان کو فرشتوں اور شیطان سمیت دیگر تمام مخلوقات سے زیادہ طاقت اور اختیار میں پیدا کیا گیا ہے۔ تیسرا یہ کہ خدا نے نسل انسانی کے ساتھ جو عہد باندھا تھا، اس میں مرد آدم اور عورت آدم دونوں ہی نمائندے تھے، جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ خدا کہتا ہے، اور ان کو غلبہ حاصل کرنے دو، اس نے مرد اور عورت کو بھی پیدا کیا۔ یہ کیا ظاہر کرتا ہے کہ خدا نے صرف دو لوگوں کے ساتھ عہد باندھا، جیسا کہ وہ بڑھتے رہیں گے جب تک کہ وہ زمین کو بھرنے کے قابل نہ ہو جائیں۔ ایک بار پھر، انسانی نسل کو زمین کے چہرے سے ختم کرنے کے بجائے جب ان کے سر، مرد آدم نے گناہ کیا جیسا کہ اس نے ان روحانی مخلوقات کے ساتھ کیا تھا، مادہ آدم خدا کے لیے ایک نئے عہد کے ساتھ جاری رکھنے کے لیے ایک راستے کے طور پر کام کرے گی۔ کسی بھی عہد کی بنیاد دینا اور نہ لینا ہے اور اسی لیے کسی بھی عہد کے رشتے میں قربانی بھی ہونی چاہیے۔ عہد یا عہد نامہ قربانیوں کے بعد موثر ہوتا ہے۔ تاہم، خدا انسان کی کوئی قربانی قبول نہیں کرتا جس میں خون نہ ہو، جو ہمارے لیے نئے عہد نامے میں آپ کی انسانی مرضی ہے (یعنی جو کچھ بھی خدا کی روح کی قیادت سے باہر کیا جاتا ہے، وہ اس کے سامنے قابل قبول نہیں ہے)۔

پولوس رسول کے مطابق،

پس اے بھائیو، خدا کی رحمتوں کے وسیلے سے میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ آپ اپنے جسموں کو زندہ قربانی پیش کریں، مقدس، خدا کے نزدیک قابل قبول، جو آپ کی معقول خدمت ہے۔
(Rom.12:1)۔

زندہ قربانی کی تعریف سادہ طور پر قربان گاہ پر ڈالی جانے والی زندگی کے طور پر کی جا سکتی ہے، جس میں ایک مردہ جانور سے زیادہ کوئی خواہش یا خواہش نہیں ہوتی، جو خدا کی خدمت میں کھانے کے لیے تیار ہوتا ہے، مطلق اور غیرمعمولی ہتھیار ڈالنے کا دل کا رویہ۔ پولس کے اس بیان سے جو مطلب تھا، وہ یہ ہے کہ جب تک آپ مسیح کی خاطر بہت سی مصیبتوں، ملامتوں، قحطوں، ایذا رسانی وغیرہ کے ذریعے اپنی مرضی کے مطلق اور غیر مقداری ہتھیار ڈالنے کے لیے تیار نہیں ہوتے، آپ کی قربانیاں مقدس نہیں ہوں گی، وہ قابل قبول نہیں ہوں گی، اور وہ قبول نہیں ہوں گی۔

Machine Translated by Google

ایک معقول خدمت بنیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گوشت کی زندگی خون میں ہے اور یہ صرف خون ہی ہے جو خدا اور انسان کے درمیان صلح کرانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے جیسا کہ ان صحیفوں میں کہا گیا ہے،

کیونکہ گوشت کی زندگی خون میں ہے: اور میں نے اسے قربان گاہ پر آپ کو دیا ہے کہ آپ کی جانوں کا کفارہ دیں؛ کیونکہ یہ خون ہے جو روح کا کفارہ دیتا ہے۔ کیونکہ یہ تمام انسانوں کی زندگی ہے۔ اُس کا خون اُس کی زندگی کے لیے ہے: اِس لیے میں نے بنی اسرائیل سے کہا، تم کسی بھی قسم کے گوشت کا خون نہ کھاؤ، کیونکہ تمام گوشت کی زندگی اُس کا خون ہے، جو کوئی اُسے کھائے گا کاٹ دیا جائے گا (لیوی ۔17:11،14)

اور تقریباً تمام چیزیں شریعت کے مطابق خون سے پاک ہوتی ہیں۔ اور خون بہائے بغیر معافی نہیں ہے (عبرانیوں ۔9:22)

یہ خون انسانی مرضی کے مطابق ہے اور خدا نے کہا کہ جو کوئی کسی بھی گوشت کا خون کھائے گا اسے کاٹ دیا جائے گا۔ اب ہمارے لیے، اس کا مطلب یہ ہے کہ جو کوئی اپنی انسانی مرضی کو ہمارے خُداوند یسوع کے قدموں میں اپنے روحی جسم کے فدیے کے طور پر نہیں چھوڑے گا، وہ آخرکار فنا ہو جائے گا کیونکہ انسان کی مرضی اس کے خون میں ہے۔ یہ صرف خون ہے جو انسان کے گناہ کو چھڑانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جہاں تک انسان کی مرضی کا تعلق ہے، جو کچھ بھی آپ خدا کی روح سے واضح منظوری حاصل کیے بغیر کرتے ہیں، وہ آپ کی مرضی ہے۔ اور ایسی چیزیں مقدس نہیں ہیں، وہ خدا کے نزدیک قابل قبول نہیں ہیں کیونکہ وہ خدا کی کامل مرضی نہیں ہیں، اور آخر کار وہ معقول خدمت نہیں ہیں کیونکہ خدا نے آپ کو ایسا کرنے کے لیے رمما نہیں دیا ہے۔ ویسے ریما کا مطلب ہے خدا کی آواز یا خدا کا کلام جو کسی خاص شخص سے کسی خاص مقصد کے لیے ایک خاص وقت پر بولا جاتا ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ عہد کی بنیاد وہ ہے جو آپ دیتے ہیں نہ کہ جو آپ کو ملتا ہے، خدا نے فوراً انسان کو زندگی کی لذتوں کے ساتھ جو کچھ اس کے پاس ہے دینا شروع کر دیا۔ سب سے پہلے، اس نے انسان کو میدان کے تمام درندوں، ہوا کے پرندوں وغیرہ کے نام بتانے کو کہا، وہ اسی پر نہیں رکا، اس نے انسان کو سونے کے لیے بنایا اور اپنے اچھے اقدام سے، اس نے انسان کو پیدا کیا اور انسان کو بہترین تحفہ دیا جس کے بارے میں انسان کبھی سوچ بھی نہیں سکتا، اور وہ عورت ہے، مرد کی مدد کرنے کے لیے (یعنی ایک معاون یا موزوں یا اہل معاون)۔ خُدا اُن کے ساتھ گہری رفاقت کے لیے روزانہ اُترتا رہا۔

آدم اور حوا کو عہد کے اپنے حصے کو پورا کرتے ہوئے خدا کے اچھے اشارے کا بدلہ دینے کے لئے، اچھائی اور برائی کے علم کے درخت سے ممنوع پھل کھانے سے دور رہنا چاہئے، تاکہ وہ اپنی مرضی سے نہ چلیں اور نہ ہی دنیا کی حکمت کے مطابق چلیں۔ یہ سب اب تاریخ ہے کیونکہ انہوں نے حرام پھل کھا کر باپ بیٹے کے رشتے کا عہد توڑا اور ننگے ہو گئے۔ (پیدائش ۔3:1-11)آئیے دیکھتے ہیں کہ انہوں نے کیا کیا جب انہیں معلوم ہوا کہ وہ ننگے ہیں،

اور اُن دونوں کی آنکھیں کھل گئیں، اور اُنہوں نے جان لیا کہ وہ ننگے ہیں: اور اُنہوں نے انجیر کے پتے ایک ساتھ سیے، اور تہبند بنا لیا (پیدائش ۔3:7)

خواہ بائبل کے مطابق ہو یا خواب میں، کسی کے اپنے آپ کو برہنہ دیکھنے کا مطلب ہے کہ وہ شخص گناہ میں ہے۔ جیسے ہی انہیں معلوم ہوا کہ وہ گناہ میں ہیں، انہوں نے اپنی برہنگی کو ڈھانپنے کے لیے انجیر کے پتوں سے تہبند (یعنی ایک لنگوٹی یا کمربند جو بظاہر جسم کے اگلے حصے کو ڈھانپتا ہے) بنا لیا۔ یہ تہبند جو آدم اور حوا کی راستبازی یا انسان یا خود راستبازی کی نشاندہی کرتے ہیں، وہی ہیں جنہیں خداوند نے یسعیاہ نبی کے منہ سے گندا کہا۔

چیتھڑے

لیکن ہم سب ایک ناپاک چیز کی مانند ہیں اور ہماری تمام صداقتیں گندے چیتھڑوں کی مانند ہیں۔ اور ہم سب ایک پتے کی طرح مٹ جاتے ہیں۔ اور ہماری بدکرداری، ہوا کی طرح، ہمیں لے گئی ہے ۔(Isa.64:6)

Machine Translated by Google

آدم اور حوا کے گناہ کی سنگین نوعیت کے علاوہ، ان کی اپنی راستبازی کی تلاش کا یہ عمل، تاکہ سچی توبہ اور اقرار کے بغیر اپنے گناہوں پر پردہ ڈالا جا سکے۔ بہت سے لوگ سنگین گناہ کرتے ہیں اور جب انہیں احساس ہوتا ہے کہ وہ آدم اور حوا کی طرح گناہ میں ہیں، تو کچھ توبہ کرتے ہیں جب کہ کچھ روزے اور نماز بھی پڑھتے ہیں، لیکن کچھ عرصے بعد وہ اپنے آپ کو وہی گناہ کرتے ہوئے پاتے ہیں۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں وہ یہ ہے کہ وہ اپنی راستبازی کی تلاش میں ہیں جو خدا کے کلام پر مبنی نہیں ہے۔ خدا کا معیار دیکھیں کہ ایسے گناہوں سے کیسے نمٹا جاتا ہے۔

جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے وہ کامیاب نہیں ہو گا، لیکن جو ان کا اقرار کرتا ہے اور انہیں چھوڑ دیتا ہے اس پر رحم کیا جائے گا (Prov.28:13)۔

ایک دوسرے کے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف کریں، اور ایک دوسرے کے لیے دعا کریں، تاکہ آپ شفا پائیں۔ ایک نیک آدمی کی مؤثر دعا بہت فائدہ دیتی ہے (یعقوب ۔5:16)

اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، تو ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں پاک کرنے کے لیے وفادار اور عادل ہے تمام ناراستی سے 1)یوحنا ۔1:9)

آپ کو توبہ اور اپنے گناہوں کا اعتراف نہ صرف خُدا کے سامنے کرنا چاہیے، بلکہ لوگوں کے لیے خاص طور پر آپ کے ساتھی مسیحی بھائیوں سے جو آپ کی شفا یابی کے لیے دعا کرنے میں بھی مدد کر سکتے ہیں۔
اور پھر ایسے گناہوں کو چھوڑ دو (ترک کرنے کا مطلب ہے چھوڑ دینا یا چھوڑ دینا)۔ صحیفے کے لیے اعتراف کرنا اور ترک کرنا، اس کا مطلب ایک مسلسل عمل ہے۔ جتنی بار آپ اپنے آپ کو ایسے سنگین گناہوں میں پاتے ہیں، آپ اعتراف کرتے رہتے ہیں اور اسے ترک کرتے رہتے ہیں۔ ایسا کرنے سے، آپ کو شفا یا نجات مل جائے گی کیونکہ آپ بدروحوں کو بے نقاب کر رہے ہیں اور لوگوں کی ملامتوں کے ذریعے اپنے آپ کو عاجز ہونے کی اجازت دے رہے ہیں اور خدا آپ پر رحم کرے گا، اور آپ کو کامیاب یا خوشحال ہونے کی اجازت دے گا۔ یہ کہ آپ مالی یا مادی طور پر ایک غیر توبہ، ناقابل قبول اور ناقابل معافی گناہ کے ساتھ ترقی کر رہے ہیں، یہ خدائی خوشحالی نہیں ہے۔ خدا صرف شیطان کو اجازت دے رہا ہے کہ وہ آپ کو کرسمس کے بکرے کے طور پر ذبح کرنے کے لیے تیار کرے، اور یہ تباہ کن ہوگا جس دن وہ آپ کا فیصلہ کرے گا (حوالہ 28:14، امثال ۔29:1)جب بھی آپ اپنی راستبازی کی تلاش شروع کرتے ہیں، آپ خُدا کے عہد کو توڑ رہے ہوتے ہیں، اور آدم اور حوا کی طرح اپنی گرتی ہوئی فطرت میں کام کر رہے ہوتے ہیں۔ اس حقیقت کی وجہ سے کہ خدا اور آدم کے درمیان عہد عمودی تھا، اس نے اسے توڑنے پر آدم پر موت کی سزا سنائی، اس کے علاوہ زمین پر لعنت بھیجنے اور آدم کو اپنے پیٹ کا پیٹ پالنے کا طریقہ بنانے کی دیگر سزاؤں کے علاوہ۔

اور آدم سے اُس نے کہا کیونکہ تُو نے اپنی بیوی کی بات سُنی اور اُس درخت کا پھل کھایا جس کا مَیں نے تُجھے حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا۔ تیری خاطر زمین لعنتی ہے۔ تُو اپنی زندگی کے تمام دنوں تک غم میں اُسے کھائے گا۔ تم اپنے چہرے کے پسینے میں روٹی کھاؤ گے جب تک کہ تم زمین پر واپس نہ آ جاؤ۔ کیونکہ تُو اُس میں سے نکالا گیا تھا، کیونکہ تُو مٹی ہے، اور تُو مٹی میں واپس جائے گا (پیدائش ۔3:17،19)

ایڈمز کا سب سے بڑا مسئلہ بیوی کی بری مشورے کو سننا تھا۔ اگر اس نے ایوب کی طرح حوا کا مشورہ نہ لیا ہوتا جس نے خدا پر لعنت بھیجنے کی بیوی کے مشورے کو رد کر دیا تھا تو وہ خدا کے جلال سے نہ گرتا اور نسل انسانی ان تکلیفوں سے نہ گزرتی۔ یہ بہت سے لوگوں کے لیے خاص طور پر خدا کے وزیروں کے لیے ایک انتباہ کا کام کرے گا۔ عورت کی طرف سے، خدا نے اس کے کندھوں پر، گھر کی نگرانی کی ذمہ داری، اور جس دشمن کو اس نے خدا کے عہد کے ادارے میں جانے کی اجازت دی تھی، اس کے کندھوں پر رکھ کر عہد میں ترمیم یا تجدید کرنے کا فیصلہ کیا، جیسا کہ یہاں بیان کیا گیا ہے،

Machine Translated by Google

اور میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور اس کی نسل کے درمیان دشمنی ڈالوں گا۔ یہ تیرا سر کچل دے گا اور تُو اُس کی ایڑی کو کچل دے گا۔ اُس نے اُس عورت سے کہا، ”مَیں تیرے غم اور حمل کو بہت بڑھا دوں گا۔ تُو غم میں بچے پیدا کرے گا۔ اور تیری خواہش تیرے شوہر سے ہو گی اور وہ تجھ پر حکومت کرے گا (پیدائش ۔(16-3:15

اس بیان میں، خدا نے عورت کو نسل انسانی کی نمائندہ کے طور پر استعمال کرتے ہوئے انسانیت کے ساتھ ایک نیا عہد کیا۔ کچھ لوگ پوچھ سکتے ہیں، "یہ بیان یا لعنت وہ عہد کیسے ہو سکتا ہے جو خدا نے آدم کے زوال کے بعد نسل انسانی کے ساتھ کیا تھا"؟ اس سوال کے جواب میں، یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ میں نے پہلے اس کتاب کے باب 1میں کہا تھا، "کہ تمام عمودی یا الہی عہدوں میں یادگار کے طور پر مرئی نشانیاں یا علامتیں موجود ہیں"۔ واضح تفہیم کے لیے، آئیے مرد آدم کے ساتھ خدا کے عہد کی علامت کو دیکھیں۔

"اور خُداوند خُدا نے کہا کہ یہ اچھا نہیں کہ آدمی اکیلا رہے میں اُسے اُس کے لیے مدد گار بناؤں گا۔ اور خُداوند خُدا نے آدم کو گہری نیند دی اور وہ سو گیا اور اُس نے اُس کی ایک پسلی لے کر اُس کے بدلے گوشت کو بند کر دیا اور اُس پسلی کو جو خُداوند خُدا نے اِنسان سے اُٹھایا تھا، اُسے عورت بنا کر لایا اور اُس نے آدم کو کہا، "یہ مرد میرے بیٹے کے پاس ہے۔ میرے جسم سے: وہ عورت کہلائے گی، کیونکہ وہ مرد سے نکالی گئی تھی (پیدائش ۔(23-22 ،2:18

لہٰذا خدا کی طرف سے آدم کے لیے مدد کرنے کا وعدہ (یعنی عورت) تاکہ اس کی تنہائی کو ختم کیا جا سکے۔ اور یہ ممکن ہونے کے لیے، خدا نے Heb.9:17کے مطابق کام کیا جو کہتا ہے،

"کیونکہ وصیت مردوں کے مرنے کے بعد مضبوط ہوتی ہے: ورنہ وصیت کرنے والے کے زندہ رہنے تک اس کی کوئی طاقت نہیں ہے۔

پولس کے منہ سے روح القدس کے اس بیان کے ذریعے، خدا کو آدم پر گہری نیند آئی تھی، اور وہ سو گیا، جس کا روحانی مطلب یہ ہے کہ خدا نے آدم کو مروایا اور جب وہ مر گیا، تو خدا نے نہ صرف اسے ہڈیوں اور گوشت سے بھرا ایک کامل انسان بنایا، جو آج عیسیٰ ہے، بلکہ اس موت کے ذریعے، عہد آدم کے ساتھ خدا کے عہد کی علامت کے طور پر حوا کی تخلیق کے ساتھ مؤثر ہوا۔ اس لیے عورت مرد کے ساتھ خدا کے عہد کی علامت ہے۔ جب آدم نے حوا کی مدد سے عہد کو توڑا تو خدا اب حوا کی طرف متوجہ ہوا اور کہا، نسل انسانی کے ساتھ میرا نیا عہد اب ایک نمائندہ کے طور پر آپ کے کندھوں پر ہے، اور آپ افسوس کے ساتھ اپنے ساتھ میرے عہد کی علامت کے طور پر ایک جسمانی بیج پیدا کریں گے، اور جو شیطان کے سر کو کچلنے میں آپ کی مدد کرے گا۔ لہٰذا عورت کے لیے شیطان کے سر کو کچلنے کے لیے یا شیطان کو مغلوب کرنے یا اس پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے، اسے حسرت کے ساتھ ایسے بچے پیدا کرنا ہوں گے جو خدا کے ساتھ اس کے نئے عہد کی علامت ہیں، اسے چاہیے کہ وہ اپنی ضرورت کی تمام چیزیں فراہم کرنے کے لیے مکمل طور پر مرد یا شوہر پر انحصار کرے، اور آخر میں، شوہر کو اس پر غلبہ حاصل کرنا چاہیے یا اس پر حکومت کرنی چاہیے۔ جب یہ چیزیں ہو جائیں گی تو عورت کا بیج جو روحانی طور پر خدا کا کلام ہے شیطان کے سر کو کچل دے گا اور عورت غالب آ جائے گی۔ بہر حال، یہ دیکھنے اور سمجھنے کا زیادہ واضح طریقہ کہ خدا کا انسانیت کے ساتھ نیا عہد عورت کے ذریعے نسل انسانی کی نمائندہ کے طور پر ہے،

تُو کب تک اِدھر اُدھر چلے گی، اے پیچھے ہٹنے والی بیٹی؟ کیونکہ خُداوند نے زمین میں ایک نئی چیز پیدا کی ہے، عورت مرد کو گھیرے گی ۔(Jer.31:22)

Machine Translated by Google

یہاں عورت کا لفظ عبرانی میں Cêbel ہے اور اس کا تلفظ say/ -bel ہے، جس کا مطلب ہے بوجھ، (تصویر:-) بوجھ، چارج، جبکہ لفظ کمپاس کا مطلب ہے گزرنا یا چکر لگانا، گھیرنا یا گھیرنا، سمجھنا، سمجھنا، لانا، پورا کرنا، حاصل کرنا یا حاصل کرنا، عورت کو جاری رکھنا، pوغیرہ کہا جاتا ہے۔ جس کا روحانی طور پر مطلب صرف بیوی نہیں ہے، بلکہ عورت مرد، یا مرد کا کمزور حصہ، یا چھوٹا مرد، بوڑھے یا بڑے آدمی کے زوال کے بعد بوجھ اٹھانے والا، بوجھ اٹھانے والا، جو روحانی طور پر ذمہ دار ہے جیسا کہ وہ گھیر لیتی ہے، گھیرتی ہے، پکڑتی ہے، سمجھتی ہے اور بڑے آدمی میں تبدیلیاں لانے میں مدد کرتی ہے۔ وہ وہی ہے جسے خدا سب سے پہلے پورا کرنے، حاصل کرنے یا حاصل کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے، جو اس نے بڑے آدمی کو نسل انسانی میں پہلی مخلوق ہونے کے لیے استعمال کیا ہوگا۔ جب خُدا نے عورت کے ساتھ عہد باندھنا ختم کیا، تو اُس نے قربانی اور خون بہانے کے ساتھ اُس پر مہر لگا دی تاکہ اُسے بہت مؤثر بنایا جائے جیسا کہ عبرانیوں: 17-15میں درج ہے، غالباً دو یا دو سے زیادہ جانوروں کو قتل کر کے اُن کے خون کو آدم اور حوا کے گناہوں کو معاف کرنے کے لیے استعمال کیا گیا (ریفری۔

Heb.9:22)۔

آدم اور اُس کی بیوی کے لیے بھی خُداوند خُدا نے کھالوں کے کوٹ بنائے اور اُنہیں پہنایا (پیدائش ۔(3:21

ان جانوروں کی کھالیں جنہیں خُدا نے مارا تھا وہ آدم اور حوا کے لیے کوٹ بنانے کے لیے استعمال کرتے تھے۔ ان جانوروں کے خون کے بہانے سے جنہوں نے آدم اور حوا کے گناہوں کو معاف کیا، ان کے لیے یہ ممکن ہوا کہ وہ رب کے سامنے راستبازی سے کھڑے ہوں اور خُدا کے ساتھ رفاقت کا دروازہ ایک بار پھر کھل گیا، لیکن اس بار، یہ باغ عدن کے باہر تھا۔ خدا نے آدم کے ساتھ جو پہلا عہد باندھا تھا وہ قائم نہیں رہ سکتا تھا کیونکہ کوئی قربانی نہیں تھی۔

خون اس پر مہر لگانے کے لیے استعمال کیا گیا کیونکہ وہ اب بھی اپنی شان میں رہ رہے تھے۔ یہ جو کہہ رہا ہے وہ یہ ہے کہ یہ اصطلاح، بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا، خدا کی طرف سے انسان کے زوال کے بعد انسانیت کے ساتھ اپنے عہد کے طور پر قائم کیا گیا تھا، تاکہ بڑے کا بوجھ اٹھانے میں چھوٹے آدمی کو عاجزی کے ذریعے، وہ چھٹکارے کے بعد بڑے کو اس کے مقام پر واپس لے آئے۔

یہی وجہ ہے کہ یسوع یہ کہتے رہے، کہ پہلے میں سے بہت سے، آخری ہوں گے، اور آخری پہلے ہوں گے (متی ،19:30مرقس ۔(10:31خدا کے کلام کا قریب سے مطالعہ کرنے والا یہ دیکھے گا کہ دائیں ہاتھ کا مسح ہمیشہ چھوٹے کا ہوتا ہے۔ جسمانی یا فطری پیدائش کی وجہ سے، بزرگ کو وہی سمجھا جاتا ہے جس سے یہ تعلق رکھتا ہے، لیکن اس عہد کے مطابق جو خدا نے بڑے آدمی کے زوال کے بعد قائم کیا تھا، اور گود لینے کے قانون کے مطابق جس کی جڑ اس عہد کے ذریعے ہے، یہ دائیں ہاتھ کا مسح چھوٹے سے تعلق رکھتا ہے، جیسا کہ خدا اسے اپنے بڑے بھائی کا بوجھ اٹھانے کے لیے استعمال کرتا ہے، اور خدا کی اصل منصوبہ بندی کو بڑے کی طرف لے جاتا ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا، خدا کے چھوٹے یا لڑکی آدم (یعنی عورت) کے ساتھ کئے گئے عہد میں علامتی اصول یہ ہے کہ وہ دکھ کے ساتھ ایک جسمانی بیج (یعنی مرد بچہ) پیدا کرے گی جو اس کے لیے جنگ لڑے گی کیونکہ مرد اور عورت آدم دونوں نیکی اور بدی کے علم کے درخت کے ممنوعہ پھل کھانے سے دشمن کے سامنے اپنی طاقت/اختیار کھو چکے ہیں۔

نوح کے ساتھ خدا کا عہد

پہلی طبعی زمین کی تباہی کے بعد، نوح اور اس کا خاندان، ان تمام جانداروں کے ساتھ جو بچائے گئے تھے، نئی یا موجودہ زمین پر آئے، اور نوح نے اپنے اور اپنے خاندان کے لیے خدا کی محبت اور رحم کی تعریف میں، خدا کو تلاش کرنے اور اپنے ارد گرد خدا کی موجودگی کا فیصلہ کیا۔ اس وجہ سے، نوح نے خداوند کے لئے ایک قربان گاہ بنائی،

Machine Translated by Google

اور نوح نے خداوند کے لئے ایک قربان گاہ بنائی۔ اور ہر ایک پاک جانور اور ہر ایک پاک پرند میں سے لے کر قربان گاہ پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔ اور خُداوند نے ایک میٹھی خوشبو سونگھی، اور خُداوند نے اپنے دل میں کہا، مَیں اِنسانوں کی خاطر زمین پر پھر لعنت نہیں کروں گا۔ کیونکہ آدمی کا دل جوانی سے ہی بُرا ہے۔ نہ ہی میں دوبارہ زندہ رہنے والی ہر چیز کو ماروں گا، جیسا کہ میں نے کیا ہے (پیدائش ۔(21-8:20

خُدا پیدائش 6:1-7میں ایسے انسان کو پیدا کرنے کے لیے ماتم کر رہا تھا جو مسلسل اس کے خلاف گناہ کرتا رہا ہے۔ اس نے اسے ایک بار کے لیے اس کے کلام کو نظر انداز کر دیا جو کہتا ہے، زمین کو ضرب اور بھرو۔ اس لیے اپنے غضب سے، اس نے انسان اور اس کی تخلیق کردہ ہر چیز کو اس زمین کے چہرے سے مٹانے کا فیصلہ کیا جب سے انسان نے محکومی اور تسلط سے انکار کر دیا ہے۔ بلکہ شیطان اور اس کے کارندوں کے حکم کے مطابق زندگی گزارنے کا انتخاب کرنا اور اس طرح زمین پر گنہگار انسانوں اور ان کی گنہگار مخلوق کی تعداد بڑھانا۔ لیکن خدا نے اپنی لامحدود حکمت اور رحمت میں، اس بات کو یقینی بنایا کہ نسل انسانی کے ساتھ اس کا عہد آدم کے نمائندے کے طور پر، اور بعد میں حوا کے ساتھ جاری رہا، ٹوٹا نہیں تھا کیونکہ ایک آدمی اور اس کے آٹھ (8)روحوں پر مشتمل خاندان کو خدا کے قوانین کے مطابق چلنے کی وجہ سے خدا کے سامنے مکمل طور پر فضل ملا۔ اس اشارے کی تعریف میں، نوح نے یہ قربان گاہ بنائی اور جانوروں اور پرندوں میں سے بہترین چیزیں لے کر رب کے لیے ایک قابل قبول سوختنی قربانی پیش کی۔ میں نے اسے قابل قبول قرار دیا، کیونکہ وہ تمام چیزیں جو اس نے قربانی میں استعمال کی تھیں صاف تھیں اور ان میں خون تھا جو انہیں نئی زمین میں لے جانے کے لیے استعمال کیا گیا تھا، اور خدا کے نوح کے ساتھ کیے گئے عہد کی راہ ہموار کرتا تھا۔ ایک بار ایک طویل عرصے کے بعد، خدا نے ایک میٹھی خوشبو سونگھی اور اس قدر خوش ہوا کہ وہ ایک ایسے آدمی کو تلاش کرنے میں کامیاب ہوا جو اپنے خاندان کے ساتھ، اس کی اطاعت کرنے کا طریقہ سمجھتا ہو۔ اور اس وجہ سے، اس نے نہ صرف انسانیت کے ساتھ بلکہ ہر جاندار کے ساتھ نوح کو بطور نمائندہ استعمال کرتے ہوئے ایک عہد باندھا۔

اور میں تجھ سے اپنا عہد قائم کروں گا۔ نہ ہی سیلاب کے پانی سے تمام گوشت کاٹا جائے گا۔ زمین کو تباہ کرنے کے لیے مزید سیلاب نہیں آئے گا۔ اور خُدا نے کہا، یہ اُس عہد کی نشانی ہے جو مَیں اپنے اور تیرے اور تیرے ساتھ رہنے والے ہر جاندار کے درمیان کرتا ہوں، دائمی نسلوں کے لیے: مَیں اپنا کمان بادل میں رکھتا ہوں، اور یہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہوگا۔ اور جب میں زمین پر بادل لاؤں گا تو کمان بادل میں نظر آئے گی۔ اور میں اپنے عہد کو یاد کروں گا جو میرے اور تمہارے اور تمام جانداروں کے درمیان ہے۔ اور پانی پھر سیلاب نہیں بنے گا جو تمام انسانوں کو تباہ کر دے گا۔ اور کمان بادل میں ہو گی۔ اور میں اسے دیکھوں گا، تاکہ میں خدا اور زمین پر موجود تمام جانداروں کے درمیان ابدی عہد کو یاد رکھوں (پیدائش ۔(16-9:11

نوح اور اس کے خاندان کی خاطر جو بنی نوع انسان کے نمائندے تھے، خدا نے زمین کو دوبارہ سیلاب سے تباہ نہ کرنے کا وعدہ کیا، اور انسانیت اور دیگر جانداروں کے ساتھ ایک عہد کا رشتہ قائم کرنے کے لیے آگے بڑھا۔ خدا اور تمام جانداروں کے درمیان اس عہد کا بنیادی مقصد نوح کو رابطے کے نقطہ کے طور پر استعمال کرتے ہوئے، زمین اور تمام جانداروں کی تباہی کو معطل کرنے کا ایک الہامی حکم ہے جبکہ نسل انسانی میں سے ان لوگوں کی نجات کا عمل ہے جنہوں نے خداوند یسوع کو خدا کی راستبازی کے طور پر حاصل کرنے کے ذریعے، زمین کو پھلدار، کامل اور کثیر محبت کے ذریعے پھیلانے پر اتفاق کیا ہے۔ فرمان الٰہی کی اطاعت) شیطان سمیت دیگر تمام مخلوقات پر غلبہ حاصل کرنا جاری ہے۔ فوری طور پر نسل انسانی میں سے یہ گروہ جو زمین کو بھر دے گا، اسے مسخر کر لے گا اور شیطان سمیت دیگر مخلوقات پر غلبہ حاصل کرے گا، خدا کے مقرر کردہ اور چھٹکارے کی تعداد میں کئی گنا بڑھ جائے گا، خدا کا غضب ایک بار پھر زمین پر اس کی تباہی کے لیے نازل ہو گا۔

لہذا یہ ان لوگوں کے لیے ایک انتباہ کے طور پر کام کرے جو یہ سوچتے ہیں یا مانتے ہیں کہ خدا نے اس زمین کو باشندوں کی قسمت پر چھوڑ دیا ہے۔ نہیں، دور ہو، جیسے ہی رب کا چھٹکارا ہو گا۔

Machine Translated by Google

انسانوں کے بچوں کی جماعت جو غالب آنے والے کے طور پر نہ صرف دوسری تمام مخلوقات پر غلبہ حاصل کرے گی، بلکہ شیطان اور اس کے ساتھیوں کو اس زمین پر گرانے کے لیے دوسرے آسمان پر چڑھ جائے گی، خدا کا فیصلہ پیچھے رہ جانے والوں پر پڑے گا۔ نوح کو رابطے کے نقطہ کے طور پر استعمال کرتے ہوئے تمام مخلوقات کے ساتھ خدا کے عہد کی علامت قوس قزح ہے۔ اندردخش ایک یاد دہانی ہے۔

خدا اور اس کی مخلوق دونوں؛ مخلوقات کو، یہ انہیں یاد دلاتا ہے کہ خدا انتظار کر رہا ہے اور اس لیے مقررہ وقت تک بارش یا سیلاب کی کوئی مقدار زمین کو تباہ نہیں کرے گی۔ اور خُدا کو، یہ اُسے یاد دلاتا ہے کہ زمین کو دوبارہ تباہ نہیں کیا جا سکتا، جب تک کہ اُن لوگوں کا مکمل چھٹکارا حاصل نہ کر لیا جائے جو زمین کو دوبارہ بھرنے اور اسے دوسری مخلوقات پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے کئی گنا زیادہ کر چکے ہیں۔

ابراہیم اور اس کی اولاد کے ساتھ خدا کا عہد

ابراہام شامی کلدیس کے اُر میں آج کے عراق میں اپنی بیوی سارہ، تیرا اپنے باپ اور دوسرے رشتہ داروں کے ساتھ رہ رہا تھا جب خدا نے اسے بلایا اور کہا،

تجھے اپنے ملک اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے باپ دادا کے گھر سے نکل کر اس ملک میں جاؤں جو میں تجھے دکھاؤں گا۔ اور تُو ایک برکت ہو گا: اور میں اُن کو برکت دوں گا جو تجھے برکت دیں، اور اُس پر لعنت کریں جو تجھ پر لعنت بھیجے: اور تجھ میں زمین کے تمام گھرانے برکت پائیں گے (پیدائش ۔(3-12:1

خدا نے ابراہیم کو حکم دیا تھا کہ وہ اپنے آبائی گھر، اپنے رشتہ داروں، اپنے ملک کو چھوڑ کر کسی نامعلوم سرزمین کو چلے جائیں۔ اور اس نے وعدہ کیا کہ وہ ابراہیم کو ایک عظیم قوم بنائے گا، اسے اور اس کی اولاد کو برکت دے گا اور اس کا نام عظیم کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ابراہیم ایک ایسا ذریعہ ہوگا جس کے ذریعے خدا کی برکتیں باقی دنیا میں بہہ سکتی ہیں، جیسا کہ خدا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ان لوگوں کو برکت دے گا جو ابراہیم اور اس کی اولاد کو برکت دیں گے، اور ان پر لعنت کریں گے جو ان پر لعنت بھیجیں گے۔ اور اب ہمارے لیے خدا کہتا ہے کہ آپ کو ہر اس چیز سے الگ ہونا چاہیے جس کا تعلق آپ کے آبائی گھرانے، اپنے رشتہ داروں، اپنے ملک کی ثقافتوں یا روایات سے ہے، کسی نامعلوم سرزمین سے جو کنعان کی سرزمین ہے، اور جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کا برتن خدا کے لیے مخصوص یا وقف کیا جائے گا جیسا کہ ذلت، عاجزی، پست درجے کی، تابعداری، وغیرہ کے بعد آپ کے ان کل مقامات سے خدا کے کلام کے لیے۔ اور جیسے ہی آپ جاتے یا الگ ہوتے ہیں، آپ بغیر جانے کے اس کی اطاعت کرتے ہوئے خدا کے وفادار رہیں گے۔

واپس ان روایات اور ثقافتوں کی طرف جو تم نے پیچھے چھوڑی ہے۔ ان معیارات کو برقرار رکھنے سے ہی خدا ان لوگوں کو برکت دے گا جو آپ کو برکت دیتے ہیں اور ان پر لعنت بھیجتے ہیں جو آپ پر لعنت بھیجتے ہیں، اور خدا آپ کے تمام مخالفوں کا مخالف بن جائے گا۔ ایک خواب میں ابراہیم کے سامنے خدا کے ظہور کے ساتھ، اسے اپنے (خدا) کے وعدوں کا یقین دلانے کے لئے، اور ابراہیم کو کس طرح بے خوف ہونا چاہئے، اس نے جلدی سے خدا سے احتجاج کیا کہ اسے اس بات کا یقین نہیں تھا کہ یہ حقیقت ہو سکتی ہے کیونکہ اس کی کوئی اولاد نہیں تھی۔ خُدا نے اُس سے کہا کہ وہ فکر نہ کرے کہ اُس کے بچوں کو آسمان کے ستاروں کی طرح شمار کیا جائے گا۔ اور ابرہام نے خدا پر یقین کیا اور یہ اس کے لئے راستبازی شمار کیا گیا (پیدائش ۔(7-15:1پس جب خُدا نے اُسے یاد دلایا کہ وہ اُس کو کسدیوں کے اُر سے نکال کر کنعان کی سرزمین کو میراث میں دینے کے لیے لایا ہے، تو ابراہیم نے شک کیا اور کہا، اے خُداوند، میں کہاں سے جانوں گا کہ میں اُس کا وارث ہوں گا؟ (پیدائش ۔(15:8یہ سن کر خدا نے کہا کہ آؤ ہم رشتہ مضبوط کریں، اور اس نے ابراہیم کو بتایا کہ کیا اور کیا لانا ہے، اور کیا کرنا ہے جیسا کہ اس نے کہا۔

Machine Translated by Google

میرے پاس تین سال کی ایک بچھیا، تین سال کی بکری، تین سال کا مینڈھا، ایک فاختہ اور ایک کبوتر لے آؤ۔ اور اُس نے اُن سب کو اپنے پاس لے کر اُن کو آپس میں بانٹ دیا اور ہر ایک کو ایک دوسرے پر رکھ دیا۔ لیکن پرندوں نے اسے تقسیم نہیں کیا۔ اور جب پرندے لاشوں پر اتر آئے تو ابرام نے انہیں بھگا دیا ۔ اور جب سورج غروب ہو رہا تھا تو ابرام پر گہری نیند آئی، اور دیکھو، ایک بڑی تاریکی کی ہولناکی اُس پر چھا گئی۔ اور اُس نے ابرام سے کہا کہ اِس بات کا یقین جانو کہ تیری نسل اُس مُلک میں پردیسی ہو گی جو اُن کی نہیں ہے اور اُن کی خدمت کرے گی۔ اور وہ اُن کو چار سو برس تک دکھ پہنچائیں گے۔ اور اُس قوم کا بھی، جس کی وہ خدمت کریں گے، مَیں فیصلہ کروں گا: اور اُس کے بعد وہ بڑی دولت کے ساتھ نکلیں گے۔ اور یوں ہوا کہ جب سورج غروب ہوا اور اندھیرا چھا گیا تو دیکھو دھواں کی بھٹی اور ایک جلتا ہوا چراغ جو ان ٹکڑوں کے درمیان سے گزر رہا تھا۔ اُسی دن خُداوند نے ابرام کے ساتھ عہد باندھا کہ میں نے تیری نسل کو یہ ملک مصر کے دریا سے لے کر دریائے فرات تک دے دیا ہے (پیدائش ۔(15:9-18

انسان کے ساتھ کچھ بھی کرنے کا خدا کا آخری عہد عہد میں ہے۔ دوسرے لفظوں میں، عہد ایک حتمی، اٹل عزم کی نمائندگی کرتا ہے۔ ایک بار بن جانے کے بعد، اسے منسوخ یا توڑا نہیں جا سکتا، اگر ٹوٹ جاتا ہے، تو عہد شکنی کرنے والے کو موت کی سزا کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو خدا کے مقررہ وقت پر ظاہر ہوگا۔ ابراہام کے ساتھ عہد باندھنے کے بعد خدا نے مستقبل میں مزید بات نہیں کی۔ یعنی اس نے یہ کہنا چھوڑ دیا کہ میں تمہیں دوں گا، بلکہ کہنے لگا، میں نے تمہیں دیا ہے۔

اس لیے عہد نے آخرکار اور ہمیشہ کے لیے اسے طے کر دیا جیسا کہ آپ Gen.15:18 میں دیکھ سکتے ہیں۔ یہ بالکل وہی ہے جو پولس یہودیوں کو سمجھا رہا تھا جب اس نے ان کو لکھا اور کہا:

مردوں کے لیے یقیناً بڑے کی قسم کھاتے ہیں: اور تصدیق کی قسم ان کے لیے تمام جھگڑوں کا خاتمہ ہے۔ جس میں خدا نے وعدہ کے وارثوں کو اپنے مشورے کی تغیر پذیری کو زیادہ کثرت سے ظاہر کرنے کے لئے ایک قسم کے ذریعہ اس کی تصدیق کی: کہ دو غیر متغیر چیزوں کے ذریعہ، جن میں خدا کے لئے جھوٹ بولنا ناممکن تھا، ہمیں ایک مضبوط تسلی مل سکتی ہے، جو ہمارے سامنے رکھی ہوئی امید کو پکڑنے کے لئے پناہ کے لئے بھاگے ہیں: جس کی امید ہے اور جس میں ہمارے پاس یقینی ہے اور جس میں ہم داخل ہوئے ہیں، دونوں میں ایک مضبوط امید ہے۔ کہ پردے کے اندر -Heb.6:16)

19)۔

جھگڑے، شکوک، کفر، اضطراب، کفر کے خوف کی انتہا عہد میں ہے۔ ایک بار جب یہ بن جاتا ہے اور اس کی تصدیق ہو جاتی ہے، تو یہ متعلقہ فریقوں کے لیے ایک مضبوط تسلی اور ایک اینکر بن جاتا ہے (یعنی ایسی چیز جو استحکام یا طاقت یا تحفظ فراہم کرتی ہے) جس کی وہ ہمیشہ امید کر سکتے ہیں۔ جب ہم اس طریقہ کار پر ایک نظر ڈالتے ہیں جس میں خدا نے ابراہیم کے ساتھ عہد باندھا اس حقیقت کے علاوہ کہ یہ خدا ہی تھا جس نے ابراہیم کو قربانی کے جانوروں کو مارنے اور انہیں دو ٹکڑوں میں تقسیم کرنے کے لئے کہا تھا، لیکن پھر یہ ابراہیم کی ذمہ داری تھی کہ وہ پرندوں کو بھگا دے درحقیقت خدا وہی ہے جس نے جانوروں کو قربانی کے لیے استعمال کرنے کا حکم دیا تھا، لیکن ان کو اس وقت تک برقرار رکھنا جب تک کہ آخرکار عہد نہیں بن جاتا ابراہیم کا کام تھا۔ جیسا کہ مسیحیت میں ہمارے ساتھ معاملہ ہے، خدا نے ان برتنوں کو منتخب اور مقرر کیا ہے جن کے ساتھ وہ عہد کے رشتہ میں رہنا چاہتا ہے، اور بعض کے ساتھ، اس نے ان کے ساتھ عہد بھی باندھا ہے، دوسروں کے ساتھ، وہ اب بھی اس طرح کے عہد میں داخل ہوگا، لیکن یہ ہر ایک کا فرض ہے جو خدا کے ساتھ عہد کے تعلق میں ہے، شیطان کو اس سے دور رکھے اور اس کے نظام کو اس کی زندگی سے آزاد رکھے۔ وہ پرندے یا شیطانی پرندے لاشوں کو کھانے آئے تھے تاکہ قربانی روک دیں اور ابراہیم کو فصل کاٹنے سے روکیں۔

Machine Translated by Google

عہد کے فوائد اسی طرح یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ کچھ شیطانی پرندے یا بادشاہتیں اور طاقتیں ہیں جو شیطان کی طرف سے مقرر کی گئی ہیں تاکہ آپ کی لاش کھانے کی کوشش کرکے آپ کو عہد کے اپنے حصے کو انجام دینے یا رکھنے سے روکیں (یعنی آپ کو دنیا کی چیزوں کی ہوس میں مبتلا کریں اور اس طرح مسیح کے ساتھ تکلیف اٹھانے یا اپنی مرضی کو قربان کرنے سے انکار کریں)۔ اس عمل سے، آپ کو آپ کے وہ فوائد چھین لیے جائیں گے جو ہمارے خُداوند یسوع کی صلیب پر قربان ہونے سے فراہم کیے گئے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ پر شک، یقین یا خوف سے کتنی ہی بار حملہ کیا جائے، یہ آپ کا فرض ہے کہ آپ اپنے جسم کو ایک قربانی کی چیز کے طور پر، خدا کے کلام کی اطاعت کرتے ہوئے برقرار رکھیں۔ ایک اور بہت اہم روحانی تجربہ جس سے ابرہام ایک پختہ اور پُرعزم مومن کے طور پر گزرا تھا، اور جس سے ہمیں انفرادی طور پر ان کی اولاد کے طور پر گزرنا ہوگا، پیدا ہونے والے 15:12میں پایا جا سکتا ہے۔

اور جب سورج غروب ہو رہا تھا تو ابرام پر گہری نیند آ گئی، اور دیکھو، ایک بڑی تاریکی کی ہولناکی اُس پر چھا گئی۔

سورج کے غروب ہونے کو، روحانی ترقی کے عمل سے تشبیہ دی جا سکتی ہے جس میں بالغ مسیحی روحانی تاریکی کے ادوار سے گزرتے ہیں۔ یہ خدا کے منصوبے کا حصہ ہے کیونکہ اس کا مقصد نہ صرف آپ کو عاجز بنانا ہے بلکہ آپ کے کل روحانی تجربے میں اضافہ کرنا ہے۔ صحیفہ آیت 17میں ایک اور اسرار سے پردہ اٹھاتا ہے، جیسا کہ ابراہیم، خُدا کی چیزوں میں پختہ ہونے کے بعد، ایک عظیم روحانی نیند میں داخل ہوتا ہے، کیونکہ وہ سگریٹ نوشی کی بھٹی کا تجربہ کرتا ہے جو شدید تکالیف کی علامت ہے۔ تم میں کچھ ضدی شیطان ہیں جو مصیبت کی اس بھٹی میں ہی نکل سکتے ہیں۔ تاہم، ایک حوصلہ افزا چیز جو ظاہر کرتی ہے کہ خدا تھا اور اب بھی ذمہ دار ہے وہ جلتا ہوا چراغ ہے۔

یہ چراغ جو روح القدس کی موجودگی کی نمائندگی کرتا ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ جب آپ اس شدید تکلیف سے گزرتے ہیں، تو خدا ہی ایسا ہونے دیتا ہے تاکہ جیسے ہی آپ کو آزمایا جائے اور بہتر کیا جائے، آپ ایک قیمتی دھات یا عزت کے برتن کے طور پر سامنے آئیں گے۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ قیمتی دھاتیں یا عزت کے برتن شدید گرمی یا جلنے کے بغیر کبھی بھی پاک نہیں ہوتے ہیں جو آزمائش، ایذا یا مصیبت وغیرہ کا مطلب ہے۔

اس لیے مصیبت کی اس بھٹی میں آپ کا ردعمل آپ کی آخری منزل کا تعین کرے گا،
کیونکہ یہ اسی میں ہے (یعنی مصیبت کی بھٹی) کہ بے عزتی کے برتن ایسے ہی مشہور ہیں جیسے وہ عام طور پر چھوڑ کر بھاگ جائیں گے۔ جب آپ اس شدید تکلیف سے گزریں گے اور کامیاب ہو جائیں گے، وہ آیت 18جو کہتی ہے، میں نے یہ اور وہ آپ کو دیا ہے، حقیقت بن جائے گی۔ میرا مطلب یہ ہے کہ عہد تعلقات کے وعدے شدید مصائب کے بعد ظاہر ہونے لگتے ہیں کیونکہ خدا کے کلام کی آپ کی فرمانبرداری مکمل طور پر یقینی ہے کیونکہ آپ میں موجود بھوسے یا بتوں نے قیمتی زیور یا برتن کے لیے راستہ دیا ہوگا۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا، ہر عہد میں ہمیشہ ایک علامتی نشان ہوتا ہے، اور ابراہیم کے ساتھ خدا کے عہد میں، یہ چمڑی یا گوشت کا ختنہ ہے۔

یہ میرا عہد ہے جسے تم میرے اور تمہارے درمیان اور تمہارے بعد تمہاری نسل کے درمیان رکھو گے۔ تم میں سے ہر ایک آدمی کا ختنہ کیا جائے۔ اور تم اپنی چمڑی کے گوشت کا ختنہ کرو۔ اور یہ میرے اور آپ کے درمیان عہد کا نشان ہو گا۔ اور جو آٹھ دن کا ہو اس کا ختنہ تمہارے درمیان کیا جائے یعنی تمہاری نسلوں کے ہر بچے کا، وہ جو گھر میں پیدا ہوا ہو، یا کسی اجنبی کے پیسے سے خریدا گیا ہو، جو تمہاری اولاد نہیں ہے۔ وہ جو آپ کے گھر میں پیدا ہوا ہے، اور وہ جو آپ کے پیسے سے خریدا گیا ہے، اس کا ختنہ ہونا ضروری ہے: اور میرا عہد آپ کے جسم میں ایک ابدی عہد کے لئے رہے گا۔ اور وہ غیر مختون بچہ جس کی چمڑی کے گوشت کا ختنہ نہ ہوا ہو تو وہ جان اس کے لوگوں سے کاٹ دی جائے گی۔ اس نے میرے عہد کو توڑا ہے (پیدائش ۔(9:10-14

Machine Translated by Google

اور اس طرح یہ اس عہد کی علامت ہے جو خدا نے ابراہیم اور اس کی اولاد کے ساتھ کیا چاہے وہ یہودی ہوں یا غیر قوم۔ لہٰذا اس عہد کی وجہ سے جو خدا نے ابراہیم کے ساتھ کیا تھا، دنیا کے کسی بھی حصے میں سے کوئی بھی آدمی جس کی چمڑی یا گوشت میں یہ علامت موجود ہے، اسے ابراہیم سے اپنی نسل کا پتہ لگانا چاہیے۔ آخر میں یہ نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ یہ علامتیں عہد کے مضبوط ہونے کے بعد آتی ہیں جیسا کہ آپ Gen.17:23-27 میں دیکھ سکتے ہیں۔

Machine Translated by Google

باب 3

عہد یعقوب اور اُس کے بیٹوں کے درمیان جو سِکمائیٹس کے ساتھ بنایا گیا تھا، اور جو بنی اسرائیل نے جبعونیوں کے ساتھ بنایا تھا۔

میں نے اکثر پڑھا ہے اور سوچا ہے کہ خدا نے یشوعا اور اسرائیل کے شہزادوں کو کیوں دھوکہ دینے کی اجازت دینی چاہئے جب انہوں نے جبعونیوں کے ساتھ ایک عہد باندھا تھا جو حویوں کے طور پر، ان قوموں میں سے ایک تھے جن کے ساتھ خدا نے انہیں خبردار کیا تھا کہ وہ کسی عہد میں داخل نہ ہوں۔ کچھ لوگ یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ اس لیے ہے کہ جوشوا نے رب کے منہ سے مشورہ نہیں لیا، لیکن اس کے لیے اور بھی بہت کچھ ہے جسے آنکھ آسانی سے نہیں پکڑ سکتی۔ اور یہ بہت زیادہ ہے جو رب القدس میرے ذریعے کھولنا چاہتا ہے۔ میں قارئین سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اسرار کو کھولتے ہی ان پر عمل کریں۔

کھلا

پدان ارام میں یعقوب اور اس کے بیٹوں کی عیسو اور اس کے بیٹوں کے ساتھ ملاقات کے بعد، جہاں یعقوب کے عیسو کی جگہ لینے کے طریقے کی وجہ سے انہوں نے کئی سالوں سے ایک دوسرے سے رابطہ منقطع کرنے کے بعد اپنے اختلافات کو ختم کر لیا، یعقوب ملک کنعان کے سِکم کے شہر شلم میں آیا اور حمور کے بچوں سے کھیت کا ایک ٹکڑا لایا، جہاں اس نے اپنے اور اپنے خاندان کے لیے ایک کھیتی کا حصہ بنایا۔

اور یعقوب فدّان ارام سے آتے وقت سِکم کے شہر شلم میں آیا جو کنعان کے ملک میں ہے۔ اور شہر کے سامنے اپنا خیمہ لگایا۔ اور اُس نے ایک کھیت کا ایک پارسل خریدا جہاں اُس نے اپنا خیمہ بچھا دیا تھا، حمور کی اولاد، سِکمس باپ کے ہاتھ سے سو روپے میں۔ اور اس نے وہاں ایک قربان گاہ بنائی، اور اس کا نام ایل لوہے اسرائیل رکھا (جنرل ۔(20-33:18

اس صحیفے کو قریب سے دیکھنے سے پتہ چلے گا کہ یعقوب بہت باشعور تھا کہ وہ کس کا تھا۔
وہ جانتا تھا کہ وہ خُدا کے ساتھ عہد کے رشتہ میں ہے، اور یہ کہ خود اور اُس کے بیٹوں دونوں کے پاس اُس عہد کی علامت ہے جو اُن کی چمڑی میں ختنہ ہے، اور اِس وجہ سے، اُنہیں ہمیشہ غیر مختونوں سے الگ ہونا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے ایک ایسی زمین خریدی جو شہر (کیمپ یا نظام) میں نہیں تھی بلکہ میدان میں تھی (جو علیحدگی یا صیہون کی علامت ہے)۔ اس کا اپنا خیمہ یا گھر دونوں تھا، اور خداوند کا گھر میدان میں کھڑا کیا گیا تاکہ خدا کے عہد کو برقرار رکھنے کے لئے اپنی رضامندی ظاہر کرے، جدائی میں جاری رہنے کے ذریعہ خدا نے ابراہیم اور اس کی اولاد سے مطالبہ کیا تھا جب اس نے ابراہیم کو بلایا اور بعد میں اس کے اور اس کی نسل کے ساتھ ایک عہد میں داخل ہوا۔ یہاں ایک اور راز جس سے بعد میں اس باب میں پردہ اٹھایا جائے گا وہ یہ ہے کہ یعقوب نے حمور کے بچوں کے ہاتھ سے کھیت کا پارسل سو روپے میں خریدا۔ اب خدا کے شمار کے حساب میں ایک سو چنے ہوئے ہیں، اور اس سے خدا کا مطلب یہ ہے کہ نہ صرف بنی اسرائیل کو زمین کے وارث ہونے کے لیے الہٰی طور پر منتخب کیا گیا ہے، بلکہ یہ کہ شیمائیٹس کو بھی چُن لیا گیا ہے یا الہی طور پر اُن کے ساتھ زمین میں رہنے کے لیے منتخب کیا گیا ہے (بنی اسرائیل) ابراہیم کی اولاد یا نسل بن کر، اور انہوں نے بعد میں خدا کی طرف سے گردش کی۔ زمین کی خرید نے اشارہ کیا کہ وہ بھی خدائی طور پر غلاموں یا غلاموں کے طور پر خریدے گئے ہیں جیسا کہ ہم اس باب میں دیکھیں گے۔ خُداوند نے یعقوب کی اولاد کو سِکمائیٹس کے ساتھ یہ رابطہ رکھنے کی اجازت دی کیونکہ اُس نے یروشلم کا حکم دیا تھا، جو اُس وقت شالیم کہلاتا تھا، اور سِکمائیٹس کی سرزمین میں، زمین پر اُس کا (خداؤں کا) صدر مقام ہوگا۔ اگرچہ اس نے منصوبہ بنایا یا تھا۔

Machine Translated by Google

ابراہیم کی نسل کو وہ زمین دینے کا وعدہ کیا، لیکن طاقت سے نہیں جیسا کہ اس نے اپنے ذہن میں ارادہ کیا تھا کہ وہ بنی اسرائیل اور سکمائٹس کو نہ صرف ایک ہونے کے لیے متحد کرے، بلکہ ایک ساتھ، ابراہیم کی نسل بننے کے لیے جس سے اس نے وعدہ کیا تھا کہ زمین کا وارث ہوگا۔

اور لیاہ کی بیٹی دینہ جس سے اس نے یعقوب کو جنم دیا، ملک کی بیٹیوں کو دیکھنے کے لیے نکلی۔ اور حمور حوّی کے بیٹے سِکم نے جو مُلک کے سردار تھے اُسے دیکھا تو اُسے لے کر اُس کے ساتھ لیٹا اور اُسے ناپاک کر دیا۔ اور اُس کی جان یعقوب کی بیٹی دینہ سے جُڑی اور اُس نے لڑکی سے محبت کی اور اُس لڑکی سے شفقت سے بات کی۔

اور سِکم نے اپنے باپ حمور سے کہا کہ اِس لڑکی کو مُجھ سے بیاہ دو۔ اور یعقوب نے سنا کہ اس نے اپنی بیٹی دینہ کو ناپاک کر دیا ہے، اب اس کے بیٹے اپنے مویشیوں کے ساتھ کھیت میں تھے: اور یعقوب ان کے آنے تک خاموش رہا (پیدائش ۔(34:1-5

یہ حمور سِکم کا باپ حوّی تھا لیکن وہ سِکم کہلانے والے ملک کا بادشاہ تھا۔ پس جب ملک کے شہزادے اور حمور کے بیٹے سِکم نے یعقوب کی بیٹی دینہ کو دیکھا جو اپنے باپ دادا کے خیمے سے جو میدان میں تھا ملک کی بیٹیوں کو دیکھنے کے لیے نکلی تو اُس نے اُسے لے کر اُس کے ساتھ لیٹ کر اُسے ناپاک کیا۔ لفظ یہاں لیا گیا ہے عبرانی میں âqach ہے اور اسے LAW-KAKH کہا جاتا ہے، جس کے معنی لینا، قبول کرنا، لانا، خریدنا، لے جانا، کھینچنا، لانا، حاصل کرنا، انفولڈ وغیرہ کرنا ہے۔ اگر آپ صحیفے کے اس حصے میں لیے گئے لفظ کے معانی پر گہری نظر ڈالیں تو آپ دیکھیں گے کہ شکم اور دینہ کے درمیان جو کچھ ہوا، اس وجہ سے لواحقین اور عمل دونوں کی طرف سے کوئی طاقت نہیں تھی۔ اسے عصمت دری نہیں سمجھا جانا چاہئے۔ یعقوب اور اس کا خاندان کھیت میں رہ رہے تھے جب کہ سکم اور اس کا باپ ملک کے باشندوں کے ساتھ شہر میں رہ رہے تھے۔ اگر دینہ شہر کی زندگی اور شہر کے لوگوں کی خواہش کی بغیر اپنی علیحدگی پر قائم رہتی، شہر کے باشندے، شیکم شہزادہ، اسے اس کی ہوس میں مبتلا، اسے ناپاک کرنے کی بات نہ کرتے۔ یہ ان باقیات کے لیے ایک سنگین نوٹ کے طور پر کام کرے گا جو صیون میں خُداوند کے لیے الگ ہو گئے ہیں، نہ کیمپ یا نظام میں رہنے والوں کی زندگی کی ہوس، یا نظام میں واپس جانے کی خواہش۔ کیوں؟

اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو آپ دنیا کے شہزادوں اور اس کے ایجنٹوں کے ذریعے نظام میں دینا کی طرح ناپاک ہو جائیں گے، اور آپ اپنی کنواری یا عفت سے محروم ہو جائیں گے۔ بہرصورت، سِکم کا اُس سے شادی کرنے کا ارادہ تھا جیسا کہ آیات 3 تا 4 میں دیکھا جا سکتا ہے جہاں کہا گیا ہے کہ اُس کی روح دینہ کے ساتھ جڑی ہوئی (یعنی اٹک گئی یا جڑی ہوئی) تھی اور سِکم اُس سے پیار کرتا تھا اور اُس سے شفقت سے بات کرتا تھا۔ اس لیے اس کا مقصد صرف اس کے ساتھ رہنا اور اسے ناپاک کرنا نہیں تھا، بلکہ چونکہ اس فعل سے پہلے ان دونوں کے درمیان شادی کا کوئی عہد نہیں تھا، اس لیے اس نے یعقوب اور اس کے بچوں کے غضب کو بھڑکا دیا جو یہ سمجھتے تھے کہ سکم نے ان کی بہن کو ناپاک کر کے ایک مکروہ فعل کیا ہے۔

اور حمور نے اُن سے بات کی اور کہا کہ میرے بیٹے سِکم کی جان تمہاری بیٹی کے لیے ترس رہی ہے۔ اور تم ہمارے ساتھ نکاح کرو اور اپنی بیٹیاں ہمیں دو اور ہماری بیٹیوں کو اپنے پاس لے لو۔ اور تم ہمارے ساتھ رہو گے۔ اور زمین تمہارے سامنے ہو گی۔ تم اس میں رہو اور تجارت کرو، اور تمہیں اس میں مال ملے۔

(پیدائش ۔(34:8-10

اس سے مزید ثابت ہو سکتا ہے کہ حمور اور اس کے بیٹے کتنے خواہش مند تھے، کیونکہ ان کا خیال ہے کہ اگر یہ شادی یعقوب اور اس کے بیٹوں کی طرف سے قبول کر لی جائے تو بنی اسرائیل کے ساتھ بین الاقوامی شادی اور بین الاقوامی تعلقات کا دروازہ کھل جائے گا اور دونوں قوموں کی حیثیت سے ان کی معیشت کو بھی فروغ ملے گا۔
ان کے پاس بہت زیادہ مال ہوگا جو ان کے تجارتی تعلقات سے بہت زیادہ منافع ہے، اور وہ ایک ہی سرزمین میں ایک ساتھ رہ سکتے ہیں۔

Machine Translated by Google

اور یعقوب کے بیٹوں نے سِکم اور اُس کے باپ حمور کو فریب سے جواب دیا اور کہا کہ اُس نے اُن کی بہن دینہ کو ناپاک کیا تھا اور اُنہوں نے اُن سے کہا کہ ہم یہ کام نہیں کر سکتے کہ اپنی بہن کسی نامختون کو دیں (ہمارے اور ہمارے خدا کے ساتھ عہد میں نہیں)۔ کیونکہ یہ ہمارے لیے باعثِ ملامت تھا، لیکن ہم آپ کو اس بات پر راضی کرتے ہیں۔ تب ہم اپنی بیٹیاں آپ کو دیں گے اور آپ کی بیٹیوں کو اپنے پاس لے جائیں گے اور ہم آپ کے ساتھ رہیں گے اور ہم ایک قوم ہو جائیں گے۔ لیکن اگر تم ہماری بات نہ مانو تو ختنہ کرو۔ پھر ہم اپنی بیٹی کو لے جائیں گے، اور ہم چلے جائیں گے۔ اور اُن کی باتیں حمور اور سِکم حمور کے بیٹے کو خوش ہوئیں (پیدائش ۔(34:13-18

یہ بیان، اگر تم ہماری طرح بنو گے، کہ تم میں سے ہر ایک کا ختنہ کیا جائے، اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اگر شیکمائٹس اسی عہد میں داخل ہونے پر راضی ہوں گے جس میں یعقوب اور اس کے بیٹے خدا کے ساتھ تھے، خدا کے ابرہام کے ساتھ کئے گئے عہد کے ذریعے، جس کی علامت ختنہ ہے، تو وہ آپس میں شادی کریں گے، اکٹھے رہیں گے اور ایک قوم بن جائیں گے۔

اور حمور اور سِکم کی طرف اُس کے بیٹے نے سب کچھ جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے نکلے سُنا۔ اور ہر ایک مرد کا ختنہ کیا گیا، وہ سب جو اپنے شہر کے دروازے سے باہر گئے (بمقابلہ ۔(24

اس جملے کا، ہر مرد کا ختنہ کیا گیا، جو بھی اس کے شہر کے دروازے سے نکلا، اس کا مطلب ہے کہ تمام مرد اپنے ملک کے قانون کے خلاف گئے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس ختنہ کی رضامندی سے اپنے رواج کے خلاف چل پڑے۔ لیکن یہ خدا کا ایک عمل تھا تاکہ وہ حمور اور اس کے بیٹے سکم کی طرح اپنے منصوبوں اور مقاصد کو پورا کر سکے، دوسرے قائدین اور سکم شہر کے تمام آدمیوں نے یعقوب کے بیٹوں کی طرف سے پیش کی گئی شرط سے اتفاق کیا۔ جب بالآخر انہوں نے اپنا ختنہ کر لیا، تو وہ اسی عہد میں شروع ہو گئے جو خدا نے ابراہیم کے ساتھ کیا تھا جیسا کہ Gen.17:9-13 میں دیکھا جا سکتا ہے، اور اس عمل کے ذریعے یعقوب اور اس کے بیٹوں کی طرح ابراہیم کی اولاد بھی بنی۔ اپنے رواج کو ترک کرکے، اور خُدا کی مرضی یا معیار کے سامنے ہتھیار ڈالنے سے، شیکمائٹس کو بنی اسرائیل کے ساتھ مل کر رہنا، باہمی شادیاں کرنا، اور ایک قوم بننا تھا۔ لیکن یعقوب کے دو بیٹوں، شمعون اور لیوی نے اس امید کو ختم کر دیا اور سوچا کہ وہ خدا کے ان مقاصد کو روک سکتے ہیں جو پہلے سے طے شدہ تھے، کیونکہ وہ اپنے اعمال میں بے قابو ہو گئے:

اور تیسرے دِن یُوں ہُؤا کہ جب اُن (یعنی سِکمِیوں) کو (یعنی ختنہ سے) تکلیف ہوئی کہ یعقوب کے دو بیٹوں شمعون اور لاوی جو دِیؔنہ کے بھائی تھے، اپنی اپنی تلوار لے کر شہر پر دلیری سے آئے اور سب مردوں کو قتل کر ڈالا۔ اور اُنہوں نے حمور اور اُس کے بیٹے سِکم کو تلوار کی دھار سے مار ڈالا اور دینہ کو سِکم کے گھر سے باہر لے گئے اور نکل گئے۔ یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے اور شہر کو خراب کیا، کیونکہ انہوں نے اپنی بہن کو ناپاک کیا تھا۔ اُنہوں نے اپنی بھیڑ بکریاں اور اپنے بیل لے گئے۔

گدھے، اور جو کچھ کھیت میں تھا۔ اور ان کا سارا مال، اور ان کے تمام چھوٹے بچوں، اور ان کی بیویوں نے انہیں اسیر کر لیا، اور یہاں تک کہ جو کچھ گھر میں تھا اس کو بھی لوٹ لیا (بمقابلہ ۔(25-29

Machine Translated by Google

شمعون اور لاوی، بڑے غضب اور عہد سے ناواقفیت کی وجہ سے، اپنی تلواروں کے ساتھ شہر میں داخل ہوئے اور سِکم کے اُن تمام آدمیوں کو قتل کر دیا جن کے ختنہ کے بعد بھی اُن کی جلد پر زخم تھے اور اُنہوں نے اپنی بہن دینہ کو سکمس کے گھر سے نکالنے کے بعد اُن کے شہر کو خراب کیا۔ اُنہوں نے شہر کو بھی لُوٹ لیا، اُن کی بھیڑیں، بَیل، گدھے، اُن کا سارا مال، اُن کے بچّے اور بیویاں۔ ان کے والد یعقوب کو نہ صرف اس بات پر غصہ تھا کہ اس کے بچوں نے اس کی بیٹی دینہ اور حمور کے بیٹے سکم کے درمیان شادی کے عہد اور ان کے اور اہل سکم کے درمیان اتحاد کے عہد کو توڑ دیا ہے، بلکہ اس بات سے بھی خوفزدہ تھا کہ اس کے بچوں کے اس عمل سے سکم کے آس پاس رہنے والی دوسری قومیں ان کے خلاف جنگ کریں گی، یعقوب اور اس کے بچوں کو پہلے ہی خدا کی طرف سے بچایا گیا تھا لیکن وہ اس سے پہلے ہی نجات پا گئے تھے۔ شمعون اور لاوی نے کیا کیا۔ اور اس طرح جب بوڑھا آدمی یعقوب خدا کی طرف سے اسرائیل کا نام رکھتا ہے، اپنی موت سے پہلے اپنے بیٹوں کو اپنی آخری نعمتوں اور ہدایات کا اعلان کر رہا تھا، خدا نے اپنی لامحدود حکمت میں، اس (یعقوب) کو شمعون اور لاوی پر خدا کے عہد اور بھائی چارے کو توڑنے کے لئے لعنت بھیجنے کے لئے استعمال کیا جیسا کہ اس نے کہا،

شمعون اور لاوی بھائی بھائی ہیں۔ ظلم کے آلات ان کی بستیوں میں ہیں۔ اے میری جان، ان کے راز میں نہ آنا۔ اُن کے مجمع کے سامنے، میری عزت، تُو متحد نہ ہو، کیونکہ اُنہوں نے اپنے غصے میں ایک آدمی کو مار ڈالا، اور اُنہوں نے اپنی ذات میں دیوار کھود دی۔

لعنت ہو اُن کا غصہ، کیونکہ وہ شدید تھا۔ اور ان کا غضب، کیونکہ یہ ظالمانہ تھا: میں انہیں یعقوب میں تقسیم کروں گا، اور اسرائیل میں ان کو پراگندہ کروں گا (پیدائش ۔(49:5-7

میں نے انڈر لائن کرنے کا فیصلہ کیا، میں ان کو یعقوب میں تقسیم کروں گا، اور انہیں اسرائیل میں بکھیر دوں گا، تاکہ اس بیان کے روحانی معنی کو سامنے لایا جا سکے۔ یعقوب کا مطلب ہے حمایت کرنے والا اور بدلنے کا مطلب ہے معزول کرنا، بالادستی حاصل کرنا، بے دخل کرنا اور اس کی جگہ لینا، معزول کرنا، نیچے رکھنا، اکھاڑ پھینکنا، جب کہ اسرائیل کا مطلب ہے حکومت کرنا یا خدا کے ساتھ، خدا کے ساتھ یا سپاہی۔ لہٰذا اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا ان کو تقسیم کرنے، معزول یا بے دخل کرنے یا ان کے حصے یا میراث سے بے دخل کر دے گا یا کسی اور قبیلے کو ان کی جگہ لینے کی اجازت دے گا۔

اور اُنہیں اسرائیل میں بکھیرنے کا مطلب یہ ہے کہ اُن کے لیے خُدا کے ساتھ حکومت کرنے کے لیے، یا مسیح کے سپاہی بننے کے لیے، اُنہیں پوری دنیا میں منتشر ہونا چاہیے۔

یہ بتاتے ہوئے کہ یہ کیسے پورا ہوا، آئیے اس پر نظرثانی کریں کہ اسرائیل کے پہلے بیٹے روبن کی زندگی میں کیا ہوا تھا۔

اور یُوں ہُؤا کہ جب اِسرائیل اُس مُلک میں بسے تو روبن گیا اور اُس کے باپ دادا کی لونڈی بِلہاہ کے ساتھ لیٹ گیا اور اِسرائیل نے سُنا۔ (پیدائش 35:22)

راحیل اور جیکبس کی لونڈی بلہا کے ساتھ سونے کے اس مکروہ فعل سے، روبن نے نہ صرف اپنے باپ کے خلاف بلکہ خدا کے خلاف بھی گناہ کیا، اور اس کی وجہ سے وہ دوہرا حصہ کھو بیٹھا جو پہلوٹھے کے طور پر اس کا واجب حق تھا۔

ربن، تُو میرا پہلوٹھا، میری طاقت اور میری طاقت کا آغاز، وقار کی عظمت، اور طاقت کی عظمت ہے۔ کیونکہ تُو اپنے باپ دادا کے بستر پر گیا تھا۔ پھر تم نے اسے خراب کیا: وہ میرے صوفے پر چلا گیا۔ (پیدائش ۔(49:3-4

Machine Translated by Google

یہ وہ لعنت تھی جو روبن پر اس کے بوڑھے باپ نے اپنے باپ کی لونڈی کے ساتھ سونے پر سنائی تھی۔ بادشاہی اور کہانت کا عہدہ جو کہ دوہرا حصہ ہے، شمعون کے دوسرے بیٹے کا خود بخود حصہ ہونا چاہیے تھا کیونکہ روبن حقدار نے اسے کھو دیا تھا، لیکن پھر شمعون نے بھی اس کو کھو دیا کیونکہ ان پر (یعنی خود اور لاوی) ان کے باپ کی طرف سے بنی اسرائیل اور شیخی کے درمیان اتحاد کے عہد کو توڑنے پر لعنت بھیجی گئی تھی۔ تیسرے بیٹے لاوی کو کہانت جبکہ چوتھے بیٹے یہوداہ کو بادشاہی ملی۔ اگر لاوی پر بھی لعنت نہ ہوتی تو اسے بادشاہی اور کہانت کا دوہرا حصہ مل جاتا، لیکن اس کو وہ کم ملا جو کہانت کے لیے تھا کیونکہ ان کے باپ اسرائیل نے Gen.49:6 میں کہا تھا، اے میری جان، ان کے راز میں نہ آنا، ان کی مجلس میں، میری عزت، تو متحد نہ ہو جا۔

وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی روح یا روح ان کے اجتماع میں آرام کرے، اور نہ ہی اس کی عزت (یعنی یہوداہ کے قبیلے کا شیر، جو خداوند یسوع ہے) ان کے مسکن سے آئے۔ یہ نوٹ کرنا بہت ضروری ہے کہ بادشاہت کہانت سے پہلے آنی چاہئے لیکن خدا نے اسے الٹ دیا۔
شمعون کو بادشاہ بننا تھا جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا، جب کہ لاوی کو کہانت کا درجہ حاصل ہوتا۔ جب خدا نے روبنس کی سزا کے بعد شمعون کو نظرانداز کیا تو، بادشاہی کی حیثیت اگلے ترتیب یا بزرگی کے طور پر لیوی کی ہوتی تھی، لیکن وہ بھی، یہوداہ سے ہار گیا جس نے بادشاہی حاصل کی اور بڑے لیوی کو کہانت ملی جو کہ کم ہے۔ اور دوبارہ، اس کی کہانت ہمیشہ کے لیے جاری نہیں رہی، بلکہ عہد نامہ قدیم یا عہد میں ختم ہوئی۔ بہر حال، شمعون جس نے اپنا حق کھو دیا تھا اس کو اپنی میراث ملی، لیکن لاوی جس نے کاہن کے طور پر اپنا حصہ حاصل کیا، ان کے بھائیوں کی طرح کوئی میراث نہیں تھی کیونکہ خداوند ان کی میراث بن گیا تھا۔ یہ یہاں صحیفہ میں ثابت ہے جیسا کہ خداوند نے کہا،

کاہن لاویوں اور لاوی کے تمام قبیلے کو اسرائیل کے ساتھ کوئی حصہ یا میراث نہیں ملے گی، وہ رب کی نذر کی قربانیاں اور اس کی میراث کھائیں گے۔
اِس لیے اُن کی اپنے بھائیوں کے درمیان کوئی میراث نہیں ہو گی، جیسا کہ اُس نے اُن سے کہا، رب اُن کی میراث ہے۔ (استثنا 18:1-2)۔

یہ یعقوب (اسرائیل) کے ان دو بیٹوں پر خدا کے انتقام کا آغاز تھا جنہیں ان کے باپ نے خدا کے عہد کو توڑنے کے لئے ظلم کے آلات کا نام دیا تھا۔ جس چیز کو یعقوب کے بیٹوں نے رد کر دیا، جو شیکمائیٹس کے ساتھ رہنا تھا، جو حوئی تھے، آپس میں شادی کرنا، اور ان کے ساتھ ایک قوم بننا تھا، اور جس نے انہیں ان تمام مردوں کو تباہ کرنے پر مجبور کر دیا جن کا اس وقت ختنہ کیا گیا تھا، عہد کے رکھوالے خدا نے کیا۔ سب سے پہلے، خُدا نے اپنا منصوبہ بنایا کہ بنی اسرائیل کو کس طرح کاہنوں کی بادشاہی اور ایک مقدس قوم کے طور پر، کوہِ سینا پر اُن کے ساتھ اپنے عہد کے بعد وعدہ شدہ سرزمین تک لے جانا ہے۔ یہ منصوبہ ایک فرشتہ کے حوالے کیا گیا تھا جو ان کی رہنمائی کرنے والا تھا، کچھ سخت ہدایات یا انتباہات کے ساتھ جس کی انہیں اطاعت کرنی تھی۔ انتباہات تھے؛ دیکھ مَیں تیرے آگے ایک فرشتہ بھیجتا ہوں جو تیری راہ میں حفاظت کرے اور تجھے اُس جگہ لے جائے جسے میں نے تیار کیا ہے۔

اُس سے بچو، اُس کی بات مانو، اُسے غصہ نہ دو۔ کیونکہ وہ تمہاری خطاؤں کو معاف نہیں کرے گا، کیونکہ میرا نام اُس میں ہے۔ لیکن اگر تم واقعی اس کی بات مانو اور جو کچھ میں کہتا ہوں وہ کرو۔ تب میں تیرے مخالفوں کا مخالف بنوں گا۔ کیونکہ میرا فرشتہ تیرے آگے آگے چلے گا اور تجھے اموریوں اور حِتّیوں اور فرزّیوں اور کنعانیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کے پاس لے جائے گا اور میں اُن کو کاٹ ڈالوں گا۔ تُو اُن کے معبودوں کو نہ سجدہ کرنا، نہ اُن کی عبادت کرنا، نہ اُن کے کاموں کے مطابق کرنا۔ لیکن تُو اُن کو بالکل اکھاڑ پھینکے گا، اور اُن کی تصویروں کو بالکل توڑ ڈالے گا۔ اور میں تیرے آگے سینگوں کو بھیجوں گا جو حوّی، کنعانی اور حِتّی کو تیرے آگے سے نکال دیں گے۔ تم

اُن کے ساتھ نہ اُن کے معبودوں سے کوئی عہد باندھنا۔ وہ تیری سرزمین میں نہ رہیں گے، ورنہ وہ تجھ سے میرے خلاف گناہ کریں گے، کیونکہ اگر تو ان کے معبودوں کی عبادت کرے گا، تو یہ یقیناً تیرے لیے پھندا بنے گا (خروج 23:19-24، 28، 32-33)۔

Machine Translated by Google

اور یہاں کی اس ہدایات سے یہ بات بالکل واضح ہو گئی کہ خدا نہیں چاہتا تھا کہ بنی اسرائیل ان تمام قوموں کے ساتھ کوئی عہد کریں جن کا یہاں ذکر کیا گیا ہے (یعنی اموری، حطّی، فرزّی، کنعانی، حِوّی، یبوسی) اور دوسری قوموں کے ساتھ بھی جو اُس سرزمین کے ارد گرد ہیں جو وہ حاصل کرنے جا رہے ہیں۔ دریں اثنا، وہ چھوٹے بچے اور سکمائی مردوں کی بیویاں جنہیں یعقوب کے بیٹوں نے Gen.34:29 میں اسیر کر لیا تھا، بڑے ہو گئے، بنی اسرائیل کے ساتھ شادی کر لی، ایک قوم بننے کے لیے کئی گنا بڑھ گئے اور جبعون نامی ایک پہاڑی شہر میں آباد ہو گئے جو حویت کی سرزمین میں تھا۔ اُنہوں نے جبعونی کہلانے کا بھی انتخاب کیا۔ یہ سب کچھ خدا نے عہد نامی اس اسرار لفظ میں ایک نیا ڈرامہ کھولا۔ اور اس طرح جب خدا کے بندے موسیٰ نے موآب کی سرزمین میں اسرائیل کو پکارا کہ وہ اپنی موت سے پہلے خدا کی آخری ہدایات ان تک پہنچائیں تو اس نے پیشین گوئی کے ساتھ انہیں بتایا کہ ان کے کیمپ میں اجنبی ہوں گے جو لکڑیاں کاٹنے والے اور پانی نکالنے والے ہوں گے۔ اسے سنو؛

پس اِس عہد کے الفاظ کو مانو اور اُن پر عمل کرو تاکہ جو کچھ تم کرتے ہو اُس میں تم فلاح پاؤ۔ آج تم سب خداوند اپنے خدا کے سامنے کھڑے ہو۔ تمہارے قبیلوں کے سرداروں، تمہارے بزرگوں اور تمہارے افسروں اور تمام اسرائیلی مردوں کے ساتھ۔ آپ کے چھوٹے بچے، آپ کی بیویاں اور آپ کا اجنبی جو آپ کے کیمپ میں ہے، آپ کی لکڑی کاٹنے والے سے لے کر آپ کے پانی کے دراز تک (Deut.29:9-11)۔

موسیٰ کی وفات کے بعد، اسرائیل کی قیادت موسیٰ کی اطاعت میں کمانڈر یشوع نے کی۔
ہدایات، خدا کے حکم سے سمجھوتہ کیے بغیر اپنی فتوحات جاری رکھیں جب تک کہ وہ عی کو تباہ نہ کر دیں۔ خوف نے اردگرد کی تمام اقوام کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور انہوں نے (یعنی وہ قومیں)، شیطان سے متاثر ہو کر، اسرائیل سے لڑنے کے لیے جلدی سے ایک لیگ بنا لی۔ جب کہ حوثی جو جبعون کے باشندے تھے خدا کے الہام سے جو جبعون کے آباؤ اجداد کے عہد کو حقیقت میں لانے پر تلے ہوئے تھے جسے شیکمائٹس کہا جاتا تھا، جو بنی اسرائیل کے ساتھ کیا گیا تھا اور شمعون اور لاوی نے توڑا تھا، اسی لطیف طریقے سے جس طرح یعقوب کے بیٹوں نے اپنے آباء و اجداد کو تباہ کیا تھا (یعنی حمور اور شیمیسیو، جس نے تمام سرکشی کو تباہ کیا)۔ یشوع اور اسرائیل کے شہزادے۔ اسرائیلی فوج کے کمانڈر انتہائی پرجوش جوشوا نے سوچا کہ وہ اپنے کارناموں یا یریحو اور عی کی فتوحات سے آیا ہے، اور اس وجہ سے رب کے منہ سے مشورہ کرنے میں ناکام رہا، اس کے بجائے جبعونیوں پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی سمجھ پر انحصار کرنے کا انتخاب کیا، بجائے اس کے کہ خدا نے سردار کاہن کے ذریعے کیا کہا ہو، آخر کار انہیں خدا کے کلام کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

اور جب جبعون کے باشندوں نے سنا کہ یشوع نے یریحو اور عی کے ساتھ کیا کیا تھا۔ اُنہوں نے جانفشانی سے کام کیا، اور جا کر ایسے بنایا جیسے وہ سفیر رہے ہوں، اور اپنے گدھے پر پرانی بوریاں، اور شراب کی بوتلیں، پرانی، اور کرایہ، اور باندھ کر لے گئے۔ اور پرانے جوتے اور ان کے پیروں میں لتھڑے اور پرانے کپڑے۔ اور اُن کے رزق کی ساری روٹی خشک اور سانچے والی تھی۔ اور وہ یشوع کے پاس جِلجال کے لشکر گاہ میں گئے اور اُس سے اور بنی اِسرائیل سے کہا کہ ہم دور دراز ملک سے آئے ہیں۔

Machine Translated by Google

آپ ہمارے ساتھ ایک لیگ بنائیں۔ اور بنی اِسرائیل نے حِوّیوں سے کہا کہ شاید تُم ہمارے درمیان رہو۔ اور ہم آپ کے ساتھ لیگ کیسے کریں گے؟ اور اُنہوں نے یشوع سے کہا ہم تیرے خادم ہیں۔ یشوع نے ان سے کہا تم کون ہو؟ اور تم کہاں سے آئے ہو؟ اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تیرے خادم بہت دُور کے مُلک سے خُداوند خُدا کے نام کے سبب سے آئے ہیں کیونکہ ہم نے اُس کا نام سُنا ہے اور اُس سب کچھ جو اُس نے مصر میں کِیا تھا۔ اور آدمیوں (یعنی اسرائیل کے شہزادوں) نے کھانے کا سامان لیا اور خداوند کے منہ سے مشورہ نہ کیا۔ اور یشوع نے اُن سے صلح کی اور اُن کے ساتھ معاہدہ کیا تاکہ اُن کو زندہ رکھا جائے اور جماعت کے سرداروں نے اُن سے قسم کھائی۔ اور یُوں ہُؤا کہ اُن کے ساتھ معاہدہ کرنے کے تین دِن کے آخر میں اُنہوں نے سُنا کہ وہ اُن کے پڑوسی ہیں اور اُن کے درمیان رہتے ہیں۔ یہ ہم ان کے ساتھ کریں گے۔ ہم اُنہیں زندہ رہنے دیں گے، ایسا نہ ہو کہ اُس قسم کی وجہ سے جو ہم نے اُن سے کھائی تھی۔

اور سرداروں نے اُن سے کہا اُن کو جینے دو۔ لیکن وہ لکڑیاں کاٹنے والے اور تمام جماعت کے لیے پانی بھرنے والے بنیں۔ جیسا کہ شہزادوں نے ان سے وعدہ کیا تھا۔ اور یشوع نے اُس دن اُن کو لکڑیاں کاٹنے والا اور جماعت کے لیے اور خُداوند کی قربان گاہ کے لیے آج کے دن تک اُس گھر میں جسے وہ چُنتا ہے۔

(جوش ۔(27 ، 20-21، 14-16، 3-9 :9

صحیفے کے اس حصے پر بغور مطالعہ، یہ ظاہر کرے گا کہ عہد کا رکھوالا خدا واقعی عمل میں تھا۔ کہا جاتا ہے کہ، جو قید میں لے جاتا ہے اسے قید میں جانا چاہیے۔ وہ جو تلوار سے مارتا ہے اسے تلوار سے مارا جانا چاہیے، یعقوب کے بیٹوں نے شمعون اور لاوی کی قیادت میں، نہ صرف سکمائیٹس کو تباہ کیا اور خدا کے عہد کو توڑا، بلکہ قید میں مارے جانے والوں کے چھوٹوں اور بیویوں کی بھی رہنمائی کی۔ اسی طرح، خدا نے جبعونیوں کو متاثر کیا جو شیکمائیٹس کے دوبارہ جوان، دوبارہ آباد اور دوبارہ متحد ہونے والی اولاد تھے کہ یشوع اور اسرائیل کے شہزادوں کو دھوکہ دیں تاکہ ٹوٹے ہوئے عہد کی تجدید کریں، اور خود کو (یعنی جبعونیوں) کو اسرائیل کی دولت مشترکہ میں دوبارہ شامل کر لیا جائے، اور خدا کے عہد کے ساتھ۔ اور جیسا کہ ہم دیکھ سکتے ہیں، انہوں نے یہ دعویٰ کر کے کیا کہ وہ سفیر ہیں جو دور دراز ملک سے آئے تھے، اور جوشوا اور اس کی کمپنی کو ان کی تمام فتوحات پر مبارکباد دینے آئے تھے۔ لیکن اس عمل میں، انہوں نے نفاست سے اسرائیل کو ایسے تحائف کا لالچ دیا جو راستبازوں کے دل کو خراب کر دیتے ہیں، تاکہ خدا کے حکم کے برخلاف ان کے ساتھ ایک معاہدہ یا عہد باندھیں۔ یشوع اور بنی اسرائیل کے شہزادے تحائف کے لالچ میں آکر تھوڑی سی پوچھ گچھ کے بعد ان سے راضی ہو گئے اور ان سے معاہدہ کر لیا کہ انہیں قتل کرنے کے لیے نہیں بلکہ زندہ رہنے دیں۔ تین دن کے بعد جو قیامت کا نمبر ہے، مدفون سچائی ظاہر ہوئی اور بنی اسرائیل کو پتہ چلا کہ انہوں نے حویوں کے ساتھ عہد باندھ کر خدا کی نافرمانی کی ہے جو حقیقت میں جبعون کے رہنے والے تھے (حوالہ جاش ۔(11:19جبعونیوں نے التجا کی اور کہا کہ جب سچائی ظاہر ہو جائے تو اسے غلام بنایا جائے تاکہ تباہ ہونے سے بچ سکے۔ یشوعا کی قیادت میں اسرائیل کے شہزادوں نے جبعونیوں کو قتل کرنے کے لیے جماعت کے دباؤ کی مزاحمت کرنے کے بعد، موسیٰ کی پیشینگوئی کی تکمیل میں اسرائیل کی جماعت اور خدا کے گھر کے لیے لکڑیاں کاٹنے اور پانی بھرنے والے بننے کے لیے ان پر لعنت بھیجی۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا کہ جب یعقوب کے بیٹوں نے سِکم کے آدمیوں کو جو حوّی تھے مار ڈالے تھے، تو اُنہوں نے اُن کے چھوٹوں اور بیویوں کو بچا لیا تھا، اور اُنہیں قید کر لیا تھا (پیدائش۔

۔(34:29اس لیے یہ ایک بار پھر یاد کیا جائے گا، کہ یہی نوجوانوں کا مجموعہ تھا جو بڑے ہوئے، شادیاں کیں اور بعد میں وہ حیوی بن گئے جو جبعون میں آباد تھے، جسے عام طور پر جبعونیت کہا جاتا ہے۔ تو ایک طرح سے، یہ اس عہد کی تجدید تھی جسے ان کے آباؤ اجداد نے اس وقت تک سکمائٹس کے نام سے جانا تھا جو یعقوب اور اس کے بیٹوں کے ساتھ کیا تھا، اور جو

Machine Translated by Google

شمعون اور لاوی نے توڑ دیا، کہ وہ (جبعونیوں) بنی اسرائیل کے ساتھ نئے سرے سے داخل ہوئے جو نہ صرف یعقوب کی اولاد تھے بلکہ شمعون، لاوی اور دیگر بزرگوں کے بھی تھے۔ یہ بھی نوٹ کرنا ضروری ہے کہ خدا نے شمعون اور لاوی کو پہلے عہد کو روکنے کی اجازت دی تھی جو سکمائٹس یعقوب اور اس کے بیٹوں کے ساتھ داخل ہونا چاہتے تھے کیونکہ سکمائٹس نے خفیہ طور پر عہد کے بعد انہیں (یعنی یعقوب اور اس کے بیٹوں) کو غلام بنانے کا منصوبہ بنایا تھا۔

(Gen.34:23۔اور چونکہ خدا نے ابراہیم سے قسم کھائی تھی کہ اس کی نسل مصر کے علاوہ غلام نہیں ہوگی، جس کا وہ بعد میں فیصلہ کرے گا، بلکہ ان کے دشمنوں کے دروازوں کا مالک ہے، اس لیے اس نے شمعون اور لاوی کو اجازت دی کہ وہ سکمائٹس کو ماریں اور بنی اسرائیل کو غلام بنانے کے ان کے شیطانی منصوبے کو روکیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ خدا اپنے عہد کے لوگوں کو جو اس کے احکام پر عمل پیرا ہیں ان کو غلام یا کافروں کے غلام بننے کی اجازت نہیں دیتا، اس لیے یشوع کے زمانے میں خدا نے شیکمائٹس کو متاثر کیا لیکن اس وقت جبعونیوں کے نام سے جانا جاتا ہے کہ وہ اسرائیل کے ساتھ ہمیشہ کے لیے اپنے (اسرائیل) بندوں کے طور پر معاہدہ کریں، جس طرح سے ہونا چاہیے۔ جوشوا (حوالہ جاش (9:23کے ذریعہ جبعونیوں پر لعنت کا اعلان خدا کا ایک عمل تھا، اور شمعون اور لیوی پر یعقوب کی لعنت کی توسیع بھی تھی، کہ وہ یعقوب میں تقسیم ہو جائیں گے۔ جس لمحے سے وہ اس عہد میں داخل ہوئے، اسرائیل کی یہ ذمہ داری یا فرض بن گیا کہ وہ ان کے لیے لڑیں اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے تلاش کریں (حوالہ جاش 10:1-اینڈ)۔ جبعونیوں کے ساتھ اس عہد کے رشتہ میں داخل ہونے کی جوشوا اور تمام اسرائیلیوں کے لیے سزا خدا کے فرشتے کا اس سرزمین کے تمام باشندوں کو نکالنے سے انکار تھا جو آخرکار ان کے پاس تھا (جج ۔(8-1 :2بنی اسرائیل نے بہت بعد میں، اجتماع کا خیمہ (بیرونی صحن) جبعون میں کھڑا کیا، جب کہ داؤد کا خیمہ جس میں مقدس اور مقدس ترین مقام تھا، صیون میں کھڑا کر کے رکھا گیا۔ لیکن اس سے پہلے، اس کتاب کے ہر قاری کے لیے سیکھنے کے لیے ایک بڑا سبق ہے تاکہ محتاط رہیں کہ کبھی بھی کسی عہد کو نہ توڑیں اور یہ مانتے ہوئے کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اسرائیل کے بادشاہ کے طور پر داؤد کے تخت پر چڑھنے سے پہلے، ساؤل نے جو اس وقت کا بادشاہ تھا، حد سے زیادہ جوش و جذبے کی وجہ سے جبعونیوں میں سے بہت سے لوگوں سے لڑا اور انہیں مار ڈالا اور خدا کے عہد کو دوبارہ توڑا ۔2)سام ۔21:1

(2۔اب جب داؤد ساؤل، یونتن اور اس کی بہت سی فوجوں کی موت کے بعد بادشاہ بنا تو خدا نے اسرائیل کی سرزمین میں مسلسل تین سال تک کال بھیج دیا، یہاں تک کہ داؤد نے خداوند کے چہرے کو تلاش کیا۔ جب اسے معلوم ہوا کہ قحط کی وجہ کیا ہے، تو اس نے اپنے لیے اور تمام اسرائیل کی طرف سے توبہ کی، جبعونیوں کو بھیجا اور یہ جاننے کی کوشش کی کہ وہ کیا کر سکتا ہے تاکہ جبعونی اسرائیل کے لیے دعا کریں اور انہیں برکت دیں تاکہ بنی اسرائیل کی طویل اور تکلیف دہ حالت کو ختم کیا جا سکے۔ ان کی فرمائش کو دیکھیں۔

اس لیے داؤد نے جبعونیوں سے کہا کہ میں تمہارے لیے کیا کروں؟ اور میں کس سے کفارہ دوں تاکہ تم خداوند کی میراث کو برکت دو؟ جبعونیوں نے اُس سے کہا، "ہمارے پاس ساؤل یا اُس کے گھر کی نہ چاندی ہو گی نہ سونا۔ نہ تو ہمارے لیے اسرائیل میں کسی آدمی کو قتل کرنا۔ اور اُس نے کہا جو تم کہو گے میں وہی کروں گا۔

آپ کے لئے کرو. اور اُنہوں نے بادشاہ کو جواب دیا، اُس آدمی نے جس نے ہمیں کھایا اور جس نے ہمارے خلاف سازش کی کہ ہم اسرائیل کے کسی بھی ساحل میں باقی نہ رہیں۔ اُس کے بیٹوں میں سے سات آدمی ہمارے حوالے کیے جائیں، اور ہم اُنہیں ساؤل کے جبعہ میں رب کے سامنے لٹکا دیں گے، جنہیں رب نے چُن لیا، اور بادشاہ نے کہا، میں اُن کو دوں گا ۔(II Sam.21:3-6)

Machine Translated by Google

اس حقیقت کے باوجود کہ ساؤل اپنے کیے کے انکشاف سے پہلے ہی مر چکا تھا، خدا نے جبعونیوں کی درخواست کو پورا کرنے کے لیے داؤد کو بادشاہ بنایا جس میں کہا گیا ہے کہ ساؤل کے خاندان کے سات (7)آدمی ان کو دیے جائیں، اور وہ انہیں جبعہ میں رب کے سامنے لٹکا دیں گے۔ یہ واحد شرط ہے جو اسرائیل میں قحط کی طاعون کا سبب بنے گی کیونکہ عہد ساؤل نے توڑا تھا، ختم ہو جائے گا۔ چونکہ ساؤل بطور بادشاہ، تمام اسرائیل کا سربراہ تھا، اور چونکہ جبعونیوں کا عہد پورے اسرائیل کے ساتھ تھا، اس لیے پوری قوم نے تین سال تک قحط کے اس عذاب کے ذریعے قیمت ادا کی جب تک کہ سچائی ظاہر نہ ہو اور اس سے نمٹا جائے۔ لہٰذا بنی اسرائیل اور جبعونیوں کے درمیان اتحاد کے اس عہد کو توڑتے ہوئے، بنی اسرائیل کو ان لوگوں پر انحصار کرنا پڑا جنہیں وہ اپنا غلام سمجھتے ہیں، اس سے پہلے کہ خدا انہیں معاف کر دے۔ اگر آپ کسی کے ساتھ کیے گئے عہد کو توڑ دیتے ہیں تو اس کے علاوہ کوئی شفاء نہیں ہے کہ آپ اس شخص کے پاس واپس جائیں، توبہ کریں اور وہ شخص آپ کے لیے دعا کرے گا تاکہ آپ صحت یاب ہو جائیں۔ یہ ایک آنکھ کھولنے والا ہونا چاہئے یا بہت سارے مومنین اور کافروں کے لئے ایک رکاوٹ کا کام کرنا چاہئے جو عہد کو کچھ بھی نہیں مانتے ہیں۔ کیا آپ تھوڑی دیر توقف کریں اور اس عہد کو چیک کریں جو آپ نے خدا یا کسی دوسرے شخص، مومن یا کافر سے کیا ہے جسے آپ نے توڑا ہے، کیونکہ یہ آپ کے مسائل میں اضافہ کر رہا ہے۔ بہت سارے خاندان کچھ آبائی مسائل سے گزر رہے ہیں کیونکہ ان کے باپ دادا، یا دادا، یا پردادا، جو ان خاندانوں کے سربراہ تھے، جب وہ زندہ تھے، بنائے گئے اور ٹوٹ گئے۔ اس نے ان خاندانوں کی نئی نسل کو متاثر کرنا شروع کر دیا ہے، اور زندہ لوگ اس کی قیمت ادا کر رہے ہیں۔ لہٰذا نجات پانے کے لیے، آپ خُداوند یسوع مسیح کے ساتھ ایک نئے عہد میں داخل ہوں گے جو آپ کو پہلے کی لعنت یا سزا سے بچائے گا۔

داؤد نے جو کچھ ساؤل نے کیا اس کی تکرار سے بچنے کے لیے، خُدا نے اپنی موت سے پہلے، یعقوب میں لاوی کو تقسیم کرنے کی لعنت کو پورا کرنے کے لیے استعمال کیا، جب اُس نے لاوی کے بیٹوں کو تقسیم کیا اور اُن کو جماعت کے خیمے میں جو اُس وقت جبعون میں تھا، اور داؤد کے خیمے میں جو صیون میں تھا (ریف -(2:3-6اس نے (داؤد) ہارون کے باقی دو بیٹوں الیعزر اور اِیتامر کے لیے کہانت کو مزید تقسیم کیا۔ الیعزر جو اپنے باپ ہارون کی موت کے بعد سردار کاہن بنا، اس کے نسب سے سولہ کاہن ملے جو صیون میں مقدس مقام میں خدمت کر رہے تھے، جب کہ اِتمار کو اپنے نسب سے آٹھ کاہن ملے جو ان دونوں جبوینیوں کی خدمت کر رہے تھے جن کو انہوں نے مسترد کر دیا تھا اور دوسرے عہد کے ساتھ تعلقات میں تھے۔ -(24:1-31لاوی کے یہ بیٹے جو خیمۂ اجتماع میں خدا کے خادم تھے، جبعونیوں اور دوسرے اجنبیوں کو تعلیم دینے اور تبلیغ کرنے کے ذریعے، جسم اور دل دونوں میں ختنہ (یعنی پانی اور روح القدس کا بپتسمہ) جو توبہ اور تبدیلی کی طرح ہے تاکہ وہ خدا کے فرزند بنیں، وہ معجزات اور لکڑی کے معجزات اور نجات دہندہ بنے۔ جیکبس اور جوشواس لعنت دونوں کی تکمیل میں پانی کے دراز۔ اور پھر مسیح کے سپاہیوں کے طور پر، وہ دونوں پوری دنیا میں بکھر جائیں گے (یعنی اسرائیل، جبعون اور دنیا کے دیگر حصوں میں)، لوگوں کو توبہ، تبدیلی کے بارے میں تبلیغ اور تعلیم دیں گے جس میں پانی اور روح القدس کا بپتسمہ، شفا، نجات، معجزات وغیرہ شامل ہیں۔

جو مقدس جگہ میں خدمت کرے گا وہ بالکل مسیح کی طرح ہوگا کیونکہ خدا کے ریاضی میں محبت کا نمبر 16ہے، اور مسیح زمین پر خدا کی محبت کا مظہر ہے۔
جب کہ نمبر 8نئی پیدائش یا نئی نسل ہے، مطلب یہ ہے کہ نئی زمین میں، خدا 24بزرگوں کے طور پر ایک بننے کے لئے دو پادریوں کو شامل کرے گا، بالکل اسی طرح جیسے سلیمان نے اپنے دور حکومت کے دوران خدا کے مندر کی تعمیر مکمل کرنے کے بعد دونوں خیموں میں شمولیت اختیار کی تھی۔

Machine Translated by Google

باب 4

کچھ انسانی یا افقی عہد نامہ جو الہٰی طور پر محفوظ یا سزا یافتہ تھے

چیمبرز ڈکشنری کے مطابق انسان کا مطلب ہے انسان یا بنی نوع انسان کی فطرت سے تعلق، تعلق، یا اس سے۔ کسی شخص کی خصوصیات یا لوگوں کی حدود کا ہونا؛ انسانی، غیر واضح طور پر برتر، جینی، مہربان، انسان۔ میں اصل میں جس چیز کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ کچھ عہد جو انسانوں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں (یعنی ایک شخص اور فرد یا لوگوں کے گروہ کے درمیان، جنہیں خدا نے توڑنے سے محفوظ رکھا یا جنہیں ٹوٹنے پر اس نے سزا دی۔ اور عہدوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، بنی اسرائیل کے باپ ابراہیم اور پوری دنیا میں خدا کے وفادار فرزندوں کے باپ کو ہمیشہ ذہن میں آنا چاہئے، یہ اس لئے ہے کہ اس نے ثابت کیا کہ اس کے بعد اس نے ایک امتحان کے بعد کہا تھا: پولس؛ اس لیے یہ اعتقاد سے ہے کہ وہ تمام نسلوں کے لیے یقینی ہو جو نہ صرف شریعت سے ہے، بلکہ اس کے لیے بھی جو ہم سب کا باپ ہے۔

اس کے ساتھ، یہ قریب تر ہے کہ ابراہیم عہد کرنے والے لوگوں کا جسمانی باپ ہے چاہے وہ شریعت کے ہوں، یا جو ایمان والے ہوں۔

ابراہمس کا ابی ملک کے ساتھ عہد

اسحاق کی پیدائش سے پہلے، ابراہیم اور اس کا خاندان جس میں سارہ، ہاجرہ، اسماعیل شامل ہیں (کیونکہ وہ اس سے پہلے پیدا ہو چکے تھے) اور اس کے تمام نوکر جرار میں قیام کے لیے چلے گئے۔

اور جیسا کہ اُس کا رویہ تھا جب اُس نے سارہ سے کہا کہ وہ مصر کے بادشاہ فرعون سے جھوٹ بولے۔

اُس نے اپنی بیوی سارہ کے بارے میں جرار کے بادشاہ ابی مَلِک سے کہا کہ وہ میری بہن ہے اور جرار کے بادشاہ ابی مَلِک نے بھیجا اور سارہ کو لے گیا۔ لیکن خُدا ابی مَلِک کے پاس رات کو خواب میں آیا اور اُس سے کہا کہ دیکھ تُو ایک مُردہ آدمی ہے، اُس عورت کے واسطے جسے تُو نے لے لیا ہے۔ کیونکہ وہ مرد کی بیوی ہے۔ لیکن ابی مَلِک اُس کے قریب نہیں آیا تھا اور اُس نے کہا اَے خُداوند، کیا تُو ایک راستباز قوم کو بھی مار ڈالے گا؟ کیا اس نے مجھ سے نہیں کہا وہ میری بہن ہے؟ اور وہ، یہاں تک کہ اس نے خود کہا، وہ میرا بھائی ہے: میں نے اپنے دل کی سالمیت اور اپنے ہاتھوں کی بے گناہی سے یہ کیا ہے۔ اور خُدا نے اُس سے خواب میں کہا، ہاں، مَیں جانتا ہُوں کہ تُو نے اپنے دِل کی صداقت سے یہ کِیا۔ کیونکہ مَیں نے بھی تجھے اپنے خلاف گناہ کرنے سے روکا تھا۔ اب اس آدمی کو اس کی بیوی بحال کرو۔ کیونکہ وہ ایک نبی ہے، اور وہ تمہارے لیے دعا کرے گا، اور تم زندہ رہو گے: اور اگر تم نے اسے بحال نہیں کیا، تو جان لو کہ تم یقیناً مر جاؤ گے، تم اور جو تمہارے ہیں (پیدائش ۔(7-20:2

یہ ابراہیم اور ابی ملک کے درمیان تصادم کا آغاز تھا کیونکہ خدا نے اس عمل کو ابراہیم اور اس کے خاندان کی زندگی میں اپنی موجودگی کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کیا، اور بادشاہ ابی ملک کو یہ اعلان کرنے کے لئے کہ وہ خدا کے نبی کے ساتھ معاملہ کر رہا ہے۔ ابی ملک کو خدا کے حکم سے، یہ واضح طور پر کہا جا سکتا ہے کہ ابراہیم کو ابی ملک کے لیے دیوتا بنایا گیا تھا کیونکہ وہ (یعنی ابی ملک اور اس کا خاندان) زندہ رہنے اور شفا پانے کے لیے ابراہیم کی دعا پر منحصر ہیں۔

اور ابی مَلِک نے بھیڑ بکریاں اور بیل اور نوکر اور لونڈیاں لے کر ابرہام کو دیں اور سارہ کو اُس کی بیوی واپس کر دیا۔ اور ابی مَلِک نے کہا دیکھ میرا مُلک تیرے سامنے ہے جہاں جی چاہے بس۔ اور سارہ سے کہا دیکھ میرے پاس ہے۔

Machine Translated by Google

تیرے بھائی کو چاندی کے ایک ہزار سِکّے دیے: دیکھ وہ تیرے لیے آنکھوں کا پردہ ہے، تیرے ساتھ اور باقی سب کے لیے۔ اس طرح وہ ملامت کی گئی تھی. پس ابرہام نے خُدا سے دُعا کی اور خُدا نے ابی مَلِک اور اُس کی بیوی اور اُس کی لونڈیوں کو شفا بخشی۔ اور وہ ننگے بچے ہیں. کیونکہ خُداوند نے سارہ ابرہام کی بیوی (پیدائش (20:14-18کی وجہ سے ابی مَلِک کے گھر کے تمام رحموں کو تیزی سے بند کر دیا تھا۔

جب خدا نے ابی ملک کو خواب میں تنبیہ کی تو اس پر واضح ہو گیا کہ وہ ایک عام آدمی کے ساتھ معاملہ نہیں کر رہا تھا، اس لیے اس نے ابراہیم اور ان کے خاندان کو خوش کرنے کے لیے کچھ بھی کرنا شروع کر دیا کیونکہ ایسا کرنے سے اسے خدا کی طرف سے فضل یا برکت حاصل ہو گی۔ سب سے پہلے، اس نے ابراہیم کو بھیڑیں، بیل، نوکر اور عورتیں دیں، اور اسے اور اس کے خاندان کو کہا کہ وہ اپنی سرزمین کے کسی بھی حصے میں جہاں ابراہیم کو پسند ہو۔ سارہ نے بھی ایک ہزار چاندی کے ٹکڑوں کو ابراہیم کو واپس لوٹائے جانے کے باوجود فائدہ اٹھایا۔ بدلے میں، ابی میلک اور اس کے خاندان نے ابراہیم کی دعا کے ذریعے خدا کی برکتیں حاصل کیں کیونکہ اس کی بیوی اور اس کی لونڈیوں کو مضبوط بانجھ پن اور ننگے بچے ملے۔ آج دنیا میں بہت سے لوگ یہ نہیں جانتے کہ وہ ان کے مسائل کے معمار ہیں۔ آپ خدا کے ممسوح بندوں کے خلاف جو الفاظ بولتے ہیں، آپ کے دل میں ان کے بارے میں جو برے خیالات پروان چڑھتے ہیں، اور آپ اپنے دفتروں، گھروں، کاروبار، اسکولوں، سڑکوں، بازاروں، عدالتوں وغیرہ میں ان کے ساتھ جو سلوک کرتے ہیں، وہ آپ کے مسائل میں بہت زیادہ حصہ ڈالتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ خاص طور پر جادوگر گروہوں یا معاشروں میں ہمارے خداوند یسوع کی خوشخبری کے وزیر کو سننے یا دیکھنے سے نفرت کرتے ہیں۔ وہ آرتھوڈوکس گرجا گھروں میں ان پادریوں کو قبول کر سکتے ہیں کیونکہ ان میں سے زیادہ تر کا تعلق ایک ہی معاشروں سے ہے، لیکن پینٹی کوسٹل گرجا گھروں میں ان کو قبول کرنا مشکل ہے سوائے ان کے جو اتنے بڑے ہو گئے ہیں اور خدا کی مرضی سے باہر ہیں، اور آرتھوڈوکس گرجا گھروں یا پادریوں کے تقریباً نوے فیصد پر عمل بھی کرتے ہیں۔ یہ تعجب کی بات نہیں ہے کہ خداوند یسوع نے خود ان مسترد شدہ شاگردوں یا خدا کے خادموں کو کیوں کہا، جو آپ کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے (یعنی خداوند یسوع) اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ اسے قبول کرتا ہے (یعنی خدا باپ) جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اس حقیقت کے باوجود کہ ابراہیم اپنی شناخت چھپا رہا تھا اور مارے جانے کے خوف سے جھوٹ بول رہا تھا، خدا نے ابی ملک کو اعلان کیا کہ وہ خدا کے نبی کے ساتھ معاملہ کر رہا ہے۔ اور جب ابی ملک نے یہ سنا تو اس نے نہ صرف اپنے لوگوں کو ابراہیم اور اس کے خاندان سے دور رہنے کی تنبیہ کی بلکہ ابراہیم کو بہت سارے تحفے بھی دیے اور آخر کار اسے اپنی پسند کی زمین میں رہنے کو کہا۔ یہ چیزیں فرعون نے نہیں کیں جب ابراہیم کے بارے میں اسی طرح کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا (ریفری۔

(Gen.12:10-20بلکہ اس نے اسے اور جو کچھ اس کے پاس تھا اسے بھیج دیا، اس طرح یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس نے (فرعون) ابراہیم کو قبول نہیں کیا۔ ابی ملک اور اس کے خاندان نے ابراہیم کی دعا کے ذریعے شفا حاصل کرنے کے بعد، ابراہیم کے کردار کا مطالعہ کرنا شروع کیا۔ وہ چاہتے تھے کہ سارہ جسے سائنس دانوں نے اس کی عمر کو دیکھتے ہوئے عمر بھر کے لیے بانجھ عورت کے طور پر بند کر دیا تھا، اسحاق کو جنم دیں۔ اُنہوں نے اِضحاق کو بڑا ہو کر لڑکا بنتے دیکھا، درحقیقت اُنہوں نے ابرہام کی زندگی میں بہت سے معجزات اور برکات دیکھی اور ایک دن، ابی ملک اور اُس کی فوجوں کا سردار فِکول کہلاتا ہے، ابراہیم کے پاس آیا اور کہا:

جو کچھ تم کرتے ہو خدا تمہارے ساتھ ہے: اب یہاں خدا کی قسم کھا کر مجھ سے کہو کہ تم میرے ساتھ جھوٹا سلوک نہیں کرو گے، نہ میرے بیٹے کے ساتھ، نہ میرے بیٹوں کے بیٹے کے ساتھ؛ لیکن جو احسان میں نے تمہارے ساتھ کیا ہے، تم میرے ساتھ اور اس ملک کے ساتھ کرو گے جس میں تم نے قیام کیا ہے۔ اور ابراہیم نے کہا، میں قسم کھاؤں گا۔ اور ابرہام نے ابی مَلِک کو پانی کے ایک کنویں کے سبب سے ملامت کی جسے ابی مَلِک کے نوکروں نے زبردستی چھین لیا تھا۔ اور ابی مَلِک نے کہا میں نہیں جانتا کہ یہ کام کس نے کیا ہے نہ تو نے مجھے بتایا اور نہ ابھی تک۔

میں نے اس کے بارے میں سنا ہے، لیکن آج. (پیدائش ۔21:23-26)

Machine Translated by Google

فرعون کے برعکس جس نے ابراہیم، اس کے خاندان اور اس کے تمام سامان کو مصر سے باہر نکال دیا، ابی ملک اور اس کے خاندان نے نہ صرف ابراہیم اور اس کے خاندان کو قبول کیا، بلکہ انہیں اپنی سرزمین میں رہنے کی اجازت دی، اور آخر کار یہ مطالبہ کیا کہ ابرہام اس سے (یعنی ابی ملک)، اس کے بیٹے یا اس کے پوتے اور ابرہام کے بعد اس کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا عہد کرے۔ (ابیملیکس) نوکروں نے اس کے ساتھ کیا، جس کی اس نے معافی مانگی۔ اور اس نے کہا،

اِن سات بھیڑوں کے لیے تُو میرے ہاتھ سے لے لینا تاکہ وہ میرے لیے گواہ ہوں کہ میں نے یہ کنواں کھودا ہے۔ اِس لیے اُس نے اُس جگہ کا نام بیر سبع رکھا۔ کیونکہ وہاں انہوں نے ان دونوں کی قسم کھائی۔ (پیدائش ۔(21:30-31

بیر سبع ان کے عہد کی علامت بن گیا کیونکہ یہ وہیں ہے کہ ابراہیم نے نہ صرف ایک کنواں کھودا بلکہ اس عہد میں بھی داخل ہوا جس کے بارے میں ابی ملک نے کہا تھا۔ پس بیر سبع یعنی قسم کا کنواں ابراہیم اور اس کی اولاد کی میراث میں شامل ہوا۔ یہ وہی عہد تھا جو ابراہیم اور ابی ملک نے اس جگہ میں داخل کیا تھا، جس نے اسحاق کی حفاظت کی تھی جیسا کہ خدا نے اسے کہا تھا کہ وہ فلستیوں کے بادشاہ ابی ملک کو مصر نہ جانے کی تنبیہ کے بعد واپس لوٹ جائے (حوالہ ۔(26:1-6اور جب اس جگہ کے مردوں نے اس سے بیوی کے بارے میں پوچھا تو باپ کی طرف سے اسے ورثے میں ملی روح نے اس پر حملہ کر دیا اور اس نے جھوٹ بولا جیسا کہ اس کے باپ ابراہیم نے کیا تھا کہ ربقہ بہن تھی (حوالہ ۔(7اسحاق نے جرار کے لوگوں کو جو جھوٹ بولا وہ اس کا نتیجہ تھا جو اس کے والد ابراہیم نے فرعون اور ابی ملک دونوں سے جھوٹ بولا تھا، کیونکہ اس کے بعد، چوتھی نسل تک کے بچے اپنے باپ دادا کے گناہ کا خمیازہ بھگتتے ہیں۔ جب اسحاق نے جرار کے لوگوں کو یہ بتانا ختم کیا کہ ربقہ بہن ہے، ابی ملک جو اس وقت سے پہلے شکار ہو چکا تھا، اسحاق اور ربقہ کو دیکھتا رہا اور ایک دن، اس نے انہیں رومانوی کھیلتے ہوئے دیکھا اور جلدی سے انہیں بلایا تاکہ ان کے تعلقات کے بارے میں پوچھیں۔

اور یُوں ہُؤا کہ جب اُس کے وہاں رہنے کو کافی وقت گزرا تو فلستیوں کے بادشاہ ابی مَلِک نے کھڑکی کی طرف دیکھا اور دیکھا کہ اِضحاق اپنی بیوی رِبقہ کے ساتھ کھیل رہا ہے۔ اور ابی مَلِک نے اِضحاق کو بُلا کر کہا کہ دیکھو وہ تیری بیوی ہے اور تُو کیسا اداس ہے وہ میری بہن ہے؟ اور اِضحاق نے اُس سے کہا کیونکہ مَیں نے کہا تھا کہ مَیں اُس کی خاطر مر جاؤں۔ اور ابی مَلِک نے کہا یہ تُو نے ہمارے ساتھ کیا کِیا؟ لوگوں میں سے کسی نے ہلکے سے آپ کی بیوی کے ساتھ جھوٹ بولا ہے، اور آپ کو ہم پر جرم لانا چاہئے تھا۔

اور ابی مَلِک نے اپنے سب لوگوں کو تاکید کی کہ جو کوئی اِس آدمی یا اُس کی بیوی کو چھوئے وہ ضرور مارا جائے۔ (پیدائش ۔(26:8-11

ایک بار مارا پیٹا، دو بار شرمایا، اور یوں ابی ملک نے ابراہیم اور سارہ کے ساتھ ہونے والے تلخ تجربے سے سبق سیکھا، اور پھر یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ اسحاق ابراہیم کا بیٹا ہے جس کے ساتھ اس نے عہد کا رشتہ باندھا، اس نے سزائے موت سنائی جو بھی اسحاق یا ریبیح کو چھوئے گا۔ ایک بار پھر، ابراہیم اور ابی ملک کے درمیان عہد کے رشتے نے اسحاق اور ربقہ کی حفاظت کی

حملہ کرنے یا مارے جانے سے۔

Machine Translated by Google

جیکبس کوییننٹ لابن

یعقوب اپنی ماں ربیقہ کی مدد سے اپنے بھائی عیسو کے غضب سے بھاگا جسے اس نے فریب دیا اور پڈان ارام میں اپنے نانا بیتوئیل کے گھر اس کی (عیسو) برکتیں حاصل کیں۔ اور اپنے والدین (یعنی اسحاق اور ربقہ) کی ہدایت کے مطابق، یعقوب اپنے ماموں لابن کے ساتھ حران میں رہنے، اور اس کی خدمت کرنے، اور بعد میں لابن کی بیٹیوں میں سے ایک سے شادی کرنے گیا۔ لابن نے خوشی سے اس کا استقبال کیا، اس کی تفریح کی اور ایک مہینے کے بعد لابن نے یعقوب سے کہا۔

چُونکہ تُو میرا بھائی ہے اِس لئے کیا تُو بلاوجہ میری خدمت کرے؟ بتاؤ تمہاری اجرت کیا ہو گی؟ اور لابن کی دو بیٹیاں تھیں بڑی کا نام لیاہ اور چھوٹی کا نام راحیل تھا۔ لیاہ کی آنکھیں نرم تھیں لیکن راحیل خوبصورت اور پسندیدہ تھی۔ اور یعقوب راحیل سے محبت کرتا تھا۔ اور کہا میں تیری چھوٹی بیٹی راحیل کے لئے سات سال تیری خدمت کروں گا۔ لابن نے کہا، یہ بہتر ہے کہ میں اسے تجھے دے دوں، اس سے کہ میں اسے کسی دوسرے آدمی کو دوں۔ میرے ساتھ رہ۔ (پیدائش ۔(19-29:15

یہ یعقوب اور لابن کے درمیان پہلا عہد تھا، اور یعقوب نے وفاداری سے سات سال تک لابن کی خدمت کی اور اس طرح اس عہد کا اپنا حصہ برقرار رکھا۔ سات سال کے اختتام پر، یعقوب نے لابن سے درخواست کی کہ وہ راحیل کی بیوی کو دے کر اپنا حصہ اپنے پاس رکھے۔ لیکن اس عام کہاوت کے مطابق، جو شخص تلوار سے مارتا ہے، یعقوب کو وہی مل گیا جس کا اس نے سودا کیا تھا جب اس نے اپنے بھائی عیسو کو دھوکہ دہی سے اس کی آشیرباد حاصل کی۔ اس وجہ سے، خدا نے اپنے چچا لابن کو اجازت دی، جو یعقوب سے بڑا دھوکہ تھا، اسے اپنے ہی سکے میں واپس کرنے کی اجازت دی جب اس نے (لابن) ایک دعوت کی اور اس جگہ کے تمام آدمیوں کو جمع کیا۔ اور شام کو جب یعقوب خوب مدہوش ہو گیا تو لابن نے اپنی بڑی بیٹی لیاہ کو راخل کی جگہ لے لیا جس کی یعقوب نے خدمت کی تھی اور اسے اپنے پاس لایا اور یعقوب اس کے ساتھ سو گیا۔ لابن کے اس عمل سے، اس نے یعقوب کے ساتھ اپنے عہد کا معاہدہ (توڑا) اور اس طرح خدا کو یعقوب کے لیے لڑنے اور اسے (لابن) سزا دینے کے لیے منظر میں لایا۔

اور یُوں ہُؤا کہ صُبح کو وہ لیاہ تھی اور اُس نے لابن سے کہا تُو نے میرے ساتھ یہ کیا کیا؟ کیا میں نے تیرے ساتھ راحیل کی خدمت نہیں کی؟ پھر تو نے مجھے کیوں دھوکا دیا؟ اور لابن نے کہا کہ ہمارے ملک میں ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ پہلوٹھے سے پہلے چھوٹی کو دے۔ اُس کا ہفتہ پورا کر، اور ہم یہ بھی تجھے اُس خدمت کے لیے دیں گے جو تُو میرے ساتھ سات سال اور خدمت کرے گا۔ اور یعقوب نے ایسا کیا، اور اس کا ہفتہ پورا کیا: اور اس نے اپنی بیٹی راخل کو بھی بیاہ دیا (پیدائش ۔(28-29:25

لابن نے بعد میں یعقوب راخل کو بھی اپنی بیوی بنانے کے لیے دے دیا، جب اس نے یعقوب کو مزید سات سال خدمت کرنے کے لیے بنایا تھا۔ وہ زندہ رہنے لگے لیکن یعقوب نے لیاہ سے نفرت کی اور راحیل سے محبت کی اور اس کے لیے اللہ نے لیہ کا رحم کھول دیا اور اس نے چھ (6)بیٹے اور ایک بیٹی کو جنم دیا، جب کہ اس کی (لیہ کی) لونڈی زلفہ جسے لیہ نے یعقوب کو اس کے لیے بچے پیدا کرنے کے لیے دی تھی، دو بیٹوں کو جنم دیا۔ راحیل کی نوکرانی بلحہ کو بھی اس کی مالکن نے یعقوب کو دیا تھا کہ وہ اس کے لیے بچے پیدا کرے کیونکہ وہ حاملہ نہیں ہو سکتی تھی۔ اور اس نے دو بیٹوں کو جنم دیا۔ اس کے بعد راحیل حاملہ ہوئی اور دو بیٹے پیدا ہوئے اور یعقوب کے بچے بارہ بیٹے اور ایک بیٹی تھے۔ جب راخل نے یوسف کو جنم دیا تو یعقوب لابن کے پاس گیا اور اس سے کہا کہ مجھے روانہ کر دے تاکہ میں اپنے گھر اور اپنے ملک کو جاؤں۔ مجھے میری بیویاں اور میرے بچے دے، جن کے لیے میں نے تیری خدمت کی ہے، اور مجھے جانے دو، کیونکہ تم جانتے ہو کہ میں نے تمہاری کیا خدمت کی ہے۔ (پیدائش ۔(26-30:25

Machine Translated by Google

جب یعقوب کے بچوں کی تعداد بڑھ گئی، اس حقیقت کے ساتھ کہ اس نے لابن کے ساتھ اپنے تمام عہد کو پورا کر دیا ہے، اس نے لابن کے پاس جا کر اپنی بیویوں اور بچوں کی رہائی کی درخواست کی تاکہ وہ جا سکے۔ اور جیسا کہ اکثر آقاؤں اور مالکوں کا معاملہ ہے، جب انہیں معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا ان کے ساتھ رہنا ان کے لیے باعث برکت ہے، تو وہ آپ کو مشکل سے جانے دیں گے۔ لہٰذا لابن نے اس سے کہا۔

میں آپ سے دعا کرتا ہوں، اگر مجھے آپ کی نظر میں مہربانی ملی ہے، تو ٹھہر جا: کیونکہ میں نے تجربہ سے سیکھا ہے کہ خداوند نے آپ کی خاطر مجھے برکت دی ہے۔ اور اس نے کہا، مجھے اپنی اجرت مقرر کرو اور میں اسے دوں گا (بمقابلہ 28-27)۔

جواب میں، جیکب نے لابن کو یاد دلایا کہ اس کے آنے سے پہلے اس کا کاروبار کتنا چھوٹا تھا اور کس طرح بہت زیادہ ریوڑ بننے سے بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے اور کیسے خداوند نے لابن کو اس کے آنے سے نوازا ہے، اور یہ کہ وہ (یعقوب) اپنا کاروبار کرنا پسند کرے گا تاکہ وہ اپنے گھر کو بھی مہیا کر سکے۔ لابن کے اصرار پر یہ جاننے کے لیے کہ وہ جیکب کو اپنی اجرت کے طور پر کیا دے سکتا ہے، جیکب نے رب کی طرف سے ایک الہی وحی حاصل کرنے کے بعد، لابن کے ریوڑ کو چرانے اور رکھنے کے لیے رضامندی ظاہر کی، لیکن صرف ایک شرط پر۔ اور شرط یہ ہے کہ

میں آج تیرے تمام ریوڑ کے درمیان سے گزروں گا اور وہاں سے تمام دھبوں والے اور دھبوں والے مویشی اور بھیڑوں میں سے تمام بھورے مویشی اور بکریوں کے دھبوں والے اور دھبوں والے کو ہٹا دوں گا۔ اسی طرح میری راستبازی آنے والے وقت میں میرے لئے جواب دے گی، جب وہ میرے سامنے میری مزدوری کے لئے آئے گا: ہر وہ شخص جس پر بکریوں میں دھبے اور دھبے نہ ہوں اور بھیڑوں کے درمیان بھورا ہو، وہ میرے ذریعہ چوری کیا جائے گا۔ اور لابن نے کہا دیکھ میں چاہتا ہوں کہ یہ تیرے کہنے کے مطابق ہو (بمقابلہ 32-

34)۔

یہ تیسرا عہد تھا جو یعقوب نے لابن کے ساتھ اور وفاداری کے ساتھ کیا تھا۔
پہلے دو کو برقرار رکھا، جب کہ لابن نے اسے دھوکہ دینا جاری رکھا، خدا اپنے تخت سے نیچے آیا اور حزقی ایل کی پیشینگوئی کو لانے کا فیصلہ کیا، جو اس وقت نبی نے نہیں کہی تھی جو ابھی پیدا نہیں ہوا تھا، ظاہر میں۔

خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے۔ ڈیڈیم کو ہٹا دیں اور تاج اتار دیں: یہ ایک جیسا نہیں ہوگا: جو کم ہے اسے سربلند کرو اور جو اونچا ہے اسے ذلیل کرو۔ مَیں اُسے اُلٹ دوں گا۔ اور میں اسے دوں گا (حزقی 21:26-27)۔

لفظ diademعبرانی میں mitsnephethہے اور اس کا تلفظ mits-neh-fethہے، جس کا مطلب ہے بادشاہ یا سردار کاہن کی سرکاری پگڑی، ایک تاج، ایک زیور سے جڑا ہوا سر پر پٹی، اور تاج کا محراب، ایک شاہی طاقت، یا شاہی طاقت، تاج کی شان، وغیرہ جو خدا نے لابن کے ساتھ یہاں کیا، ان لوگوں کو کمتر اور بہت سے لوگوں کی خدمت کرنی چاہیے جنہوں نے بہت سے بزرگوں کی خدمت کی۔ دھوکے بازوں نے اپنے نوکروں کو اس وقت خالی ہاتھ بھیجنے کی عادت ڈال لی ہے جب ان کو حل کرنے کا وقت آتا ہے۔ کچھ عام طور پر ان نوکروں یا مزدوروں کی اجرت میں تبدیلی کرتے ہیں، جب کہ کچھ اپنے تصفیہ کا وقت اس انتظار میں بڑھا دیتے ہیں کہ وہ کوئی غلطی کر لیں یا ضدی ثابت ہو جائیں یا کوئی گناہ کریں، اور انہیں نوکری سے نکال دیا جائے گا یا کچھ بھی نہیں دے کر بھیج دیا جائے گا۔ اگر آپ ماسٹر یا باس ہیں جس نے ایسا کام کیا ہے، اور اس کتاب کو پڑھا ہے یا پڑھ رہے ہیں، تو اس سے سیکھیں کہ خدا نے لابن کے ساتھ جو کچھ کیا اس حکمت کے ذریعے اس نے یعقوب کو خدائی طور پر دیا تھا۔

لابن کی دولت یعقوب کو منتقل کی۔ جب خدا نے لابن کی شاہی طاقت کو کاروبار کے مالک کے طور پر ہٹا دیا اور اسے یعقوب کو دے دیا، اس نے یعقوب کے حق میں ہر چیز کو الٹ دیا جب اس نے اس حکمت کو لاگو کرنا شروع کیا جو خدا نے اسے خواب میں نازل کی تھی۔ سب سے پہلے اس نے (یعقوب) نے وہ بکریوں کو جو داغ دار اور دھبوں والی تھیں، اور وہ تمام بکریاں جن پر دھبے اور دھبے تھے، اور ہر دوسری بکری جس میں کچھ سفید تھا، اور بھیڑوں میں سے تمام بھوری تھی، اور ان کو اپنے بیٹوں کو دے دیا تاکہ ان کو دور رکھنے کی ہدایت کے ساتھ اپنا کاروبار شروع کریں، جب کہ وہ باقی ریوڑ کو چرانے لگا۔

اور یعقوب نے اُس کے پاس سبز چنار کی چھڑیاں اور ہیزل اور شاہ بلوط کے درخت کی چھڑی لی۔ اور اُن میں سفید دھاریاں ڈالیں اور اُس سفید کو ظاہر کیا جو چھڑیوں میں تھا۔ اور اُس نے اُن چھڑیوں کو جو اُس نے گٹروں میں پانی کے حوضوں میں ریوڑ کے آگے ڈھیر کی تھیں جب بھیڑ پینے کے لیے آئے تاکہ وہ چھڑیوں کے سامنے حاملہ ہو جائیں، اور اُن سے دھبوں والے اور دھبے والے مویشی پیدا ہوئے۔ اور یعقوب نے بھیڑ کے بچوں کو الگ کیا اور بھیڑ بکریوں کے منہ دھندے کی طرف رکھے اور لابن کے ریوڑ کے تمام بھورے بھیڑ کی طرف۔ اور اُس نے اپنے بھیڑ بکریوں کو اکیلا رکھا اور اُن کو لابن کے مویشیوں کے پاس نہ رکھا۔ اور یوں ہوا کہ جب بھی مضبوط مویشی حاملہ ہوئے تو یعقوب نے مویشیوں کی آنکھوں کے سامنے نالیوں میں چھڑی رکھ دی تاکہ وہ چھڑیوں کے درمیان حاملہ ہو جائیں۔ لیکن جب مویشی کمزور ہو گئے تو اُس نے اُن کو اندر نہیں رکھا، اِس طرح کمزور لابن اور مضبوط یعقوب تھے۔ اور آدمی بہت بڑھ گیا، اور اس کے پاس بہت سے مویشی، لونڈیاں اور نوکریاں اور اونٹ اور گدھے تھے (پیدائش ۔(43-30:37

اس کتاب کے قارئین کے لیے اس راز سے سبق سیکھنا اچھا ہے کیونکہ بہت سے لوگ یہ نہیں جانتے کہ وہ ٹیلی ویژن، سنیما، فحش میگزین وغیرہ میں جو کچھ دیکھتے ہیں اس سے ان کی سوچ پر اثر پڑتا ہے اور زیادہ تر صورتوں میں وہ خواب ان خیالات سے آتے ہیں۔ ایسی تصویریں جو ان کے ذہنوں کو متاثر کرتی ہیں، ان کے طرز عمل کو بھی متاثر کرتی ہیں کیونکہ وہ اپنے خیالات کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ یہ ایک بڑی وجہ ہے کہ کچھ حاملہ خواتین غیر معمولی بچوں کو جنم دیتی ہیں، لیکن سائنسدان اس کی وجہ کے طور پر ایک طبی اصطلاح یا نام دیں گے۔ خُدا نے یعقوب کو الہامی وحی دے کر اُسے اُٹھایا۔ اس میں خدا نے یعقوب کو دکھایا کہ حاملہ ہونے اور اولاد یا اولاد پیدا کرنے کا راز صرف نر اور مادہ انسانی یا حیوانی مخلوق کے درمیان جنسی ملاپ سے ختم نہیں ہوتا۔ لیکن یہ کہ چوتھی جہت کے ذریعے جہاں خدا اپنی روح کے ذریعے کنٹرول کرتا ہے، جو کچھ دیکھتا ہے وہ اس کے ذہن میں ایک نظر بن سکتا ہے، اور اسے حاصل کرنے اور اقرار کرنے کے ذریعے، جسمانی طور پر اس طرح ظاہر ہوتا ہے۔ اور جیسا کہ انسانوں میں ہے، اسی طرح دوسری مخلوقات میں بھی ہے جو اس سے گزرتی ہے۔

افزائش کا عمل. یہی وجہ ہے کہ بعض مرد اپنے بچوں کی پیدائش کے وقت یہ کہہ کر نادانی سے رد کر دیتے ہیں کہ وہ بچے نہ تو ان سے مشابہ ہیں، نہ ان کی بیویوں سے اور نہ ہی ان کے خاندان کے کسی فرد سے۔ زیادہ تر صورتوں میں بچے کسی سے مشابہت رکھتے ہیں جسے بیوی اپنے حمل کے دوران جسمانی طور پر یا ٹیلی ویژن میں کچھ پروگرام دیکھتے ہوئے دیکھتی ہے۔ اور اس طرح جیکب نے خدا کی طرف سے اس راز سے لیس ہو کر سبز چنار اور ہیزل اور شاہ بلوط کے درخت کی سلاخیں لیں اور ان میں ایک قسم کے سفید پینٹ یا رنگ کا استعمال کرتے ہوئے ایک سوراخ کیا، جسے اس نے چھڑیوں میں ظاہر یا نظر آنے کے لیے بنایا۔ اور اُس نے جا کر اُن کو اُن نالیوں میں رکھ دیا جہاں لابن کے ریوڑ کے لیے پانی بھرنے کے حوض رکھے گئے تھے جو زیادہ مضبوط تھے۔ اور اس طرح جب بھیڑ حاملہ ہوئی اور پانی پینے کے لیے وہاں آئی تو گولی لگی ہوئی سفید پٹیاں، سلاخیں اور شاہ بلوط کے پتے جو دھندلے اور دھندلے لگ رہے تھے۔

Machine Translated by Google

داغدار، ان جانوروں کے ذہنوں میں اندراج یا تشکیل کرنا شروع کردے گا، اور چوتھے جہت کے اس عمل کے ذریعے جو خدا کا دائرہ ہے، ابھی تک غیر پیدا ہونے والے مویشیوں کو متاثر کرتا ہے۔ لابن کے ان مضبوط ریوڑ نے آخرکار رنگ کے نشان والے، دھبے والے اور دھبے والے مویشیوں کو جنم دیا، جو مضبوط بھی تھے۔ اُن کے عہد کے مطابق، یعقوب نے اُن کو لے لیا جب کہ کمزور لوگ جن پر دھبہ نہیں تھا وہ لابن کے مالک بن گئے۔ اور الہٰی سربلندی کے اس عمل کے ذریعے، خدا نے لابن کی دولت یعقوب کو منتقل کی۔ آپ مالکوں اور مالکو جنہوں نے آپ کے خادموں کے ساتھ سلوک کیا ہے جنہوں نے اس طرح آپ کی خدمت کی ہے، یعقوب اور لابن کے تجربے سے ایک پتی لیں، اور توبہ کریں۔ جا کر اپنے اس بندے کو تلاش کر، اس کا بندوبست کر اور جو معاہدہ تو نے اس کے ساتھ کیا ہے اس کی تعمیل میں جو تاخیر ہوئی ہے اس کی تلافی بھی کر دے، ورنہ اللہ تعالیٰ اسے نہ صرف وہ عقل دے گا جو اس نے یعقوب کو دی تھی، بلکہ اس چوتھی جہت کے ذریعے اپنا کاروبار اور مالیات اس کے سپرد کر دے گا، اور آپ کا کاروبار اور مالیات کمزور نظر آئیں گے۔ اور اس طرح یعقوب کی کامیابی لابن اور اس کے بیٹوں پر واضح طور پر واضح ہو گئی اور ان کا بیان سنو،

یعقوب نے وہ سب کچھ چھین لیا جو ہمارے باپ دادا تھے۔ اور جو ہمارے باپ دادا تھے اُس نے یہ سارا جلال حاصل کیا ہے۔ اور یعقوب نے لابن کے چہرے کو دیکھا اور دیکھا کہ وہ پہلے جیسا نہیں تھا۔ رب نے یعقوب سے کہا، ”اپنے باپ دادا کے ملک اور اپنے رشتہ داروں کے پاس واپس جا۔ اور میں تمہارے ساتھ رہوں گا (پیدائش ۔(31:1-3

جب یعقوب کو معلوم ہوا کہ لابن اس کے سسر اور اس کے بہنوئی اس کی ترقی کی وجہ سے اس سے خوش نہیں ہیں، تو اس نے خداوند کا چہرہ تلاش کیا اور اس نے اسے کہا کہ وہ اپنے باپ دادا کے ملک میں واپس آجائے، اور وہ (خداوند) اس کے ساتھ ہوگا۔ پس یعقوب نے لیاہ اور راخل کو بُلا کر اُن سے کہا۔

مَیں تیرے باپ دادا کا چہرہ دیکھتا ہوں کہ وہ میری طرف پہلے جیسا نہیں ہے۔ لیکن میرے باپ کا خدا میرے ساتھ رہا ہے۔ اور تم جانتے ہو کہ میں نے اپنی پوری طاقت سے تمہارے باپ کی خدمت کی ہے۔
اور تیرے باپ نے مجھے دھوکہ دیا اور دس بار میری اجرت بدل دی۔ لیکن خدا نے اسے تکلیف دی کہ مجھے تکلیف نہ پہنچے۔ اگر وہ ایسا کہتا ہے تو دھبّے والے تیری اجرت ہوں گے۔ تب تمام مویشی ننگے دھبوں سے بھر گئے اور اگر اس نے ایسا کہا تو وہ تیرا اجر ہوگا۔ پھر تمام مویشیوں کو ننگا کر دیا۔ یوں اللہ نے تمہارے باپ کے مویشی چھین کر مجھے دے دئیے ہیں۔ اور یوں ہوا کہ جب مویشیوں کے حاملہ ہوئے تو میں نے اپنی آنکھیں اوپر اٹھائیں اور خواب میں دیکھا کہ وہ مینڈھے جو مویشیوں پر چھلانگ لگاتے تھے، دھبے والے، دھبوں والے اور بھونکے ہوئے تھے۔ اور خُدا کے فرشتے نے خواب میں مجھ سے کہا، یعقوب: اور میں نے کہا، میں حاضر ہوں۔ اور اُس نے کہا، اب اپنی آنکھیں اُٹھا کر دیکھ، وہ سب مینڈھے جو مویشیوں پر چھلانگ لگاتے ہیں، دھبے والے، دھبوں والے اور بھونکے ہوئے ہیں، کیونکہ میں نے وہ سب دیکھا ہے جو لابن تیرے ساتھ کرتا ہے۔ میں بیت ایل کا خدا ہوں، جہاں تو نے ستون کو مسح کیا، اور

جہاں تم نے مجھ سے منت مانی تھی۔ راخل اور لیاہ نے جواب میں اُس سے کہا کیا ہمارے باپ دادا کے گھر میں ابھی تک ہمارا کوئی حصہ یا میراث ہے؟ کیا ہم اسے اجنبی نہیں شمار کرتے؟ کیونکہ اُس نے ہمیں بیچ ڈالا ہے اور ہمارا پیسہ بھی کھا گیا ہے۔ کیونکہ وہ ساری دولت جو خُدا نے ہمارے باپ سے لی ہے، وہ ہماری اور ہماری اولاد کی ہے: اب تو جو کچھ خُدا نے تجھ سے کہا ہے وہ کر (پیدائش: 5-16)۔

Machine Translated by Google

اس جگہ نے واضح طور پر ظاہر کیا کہ خدا وہی ہے جس نے یعقوب کو اس کا انکشاف کیا کہ اس نے کیا کیا تاکہ لابن کی دولت اس کو منتقل ہو۔ جب آپ کا باس یا آقا آپ کی کامیابی یا ترقی پر رشک کرنے لگیں، تو رب کے چہرے کو تلاش کریں کیونکہ ممکن ہے کہ جانے کا وقت آ جائے۔ آپ مالک ہوں یا آقا، آپ کا اپنے نوکروں یا ملازموں کی اجرت میں تبدیلی، آپ کا انہیں اس دکان یا دفتر سے دوسرے دفتر میں منتقل کرنا، تاکہ ان کو کسمپرسی کی زندگی بسر کرنا ان کی کامیابی کو نہیں روک سکتا۔ کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی کامیابی یا ترقی خدا کی طرف سے منظور شدہ ہے اور کوئی انسان اسے روک نہیں سکتا۔ اور اگر تم نے ان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو خدا ان کو نجات دے گا اور تم ان کی جگہ ہلاک ہو جاؤ گے۔ اور اگر آپ بیویاں اور اسپنسٹر جو شادی کرنے کے لیے تیار ہیں، تو لیہ اور راحیل کی طرف سے جیکب کو دیے گئے جواب کے خط کشیدہ حصے کو دیکھیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان دنوں شادی بائبل کے مطابق نہیں ہے۔ بہت سی شادی شدہ خواتین اپنے ازدواجی گھر کو پہلا گھر نہیں بلکہ دوسرا گھر سمجھتی ہیں۔ وہ اپنے ازدواجی گھر چھوڑ کر باپ کے گھر آکر الجھنیں پیدا کریں گے۔ اور ایسا کرنے سے وہ اپنے باپ دادا کے گھر کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے اور ان لوگوں کے دشمن بن جائیں گے جو ان کی مداخلت کا مقابلہ کریں گے۔ اپنے شوہر کی ان دو وفا شعار بیویوں کے منہ سے سنو، کیا ہمارے آباء و اجداد میں ہمارا کوئی حصہ یا میراث باقی ہے؟

ایک بار جب آپ کی شادی مکمل ہو جاتی ہے، تو آپ اب اپنے باپ کے گھر میں اجنبی ہیں، اور جب آپ کو اپنے ذہن کی بات کرنے کے لیے بلایا جائے تو آپ اپنے خیالات میں حصہ ڈال سکتے ہیں یا نشر کر سکتے ہیں۔
ایک بار پھر یہ آپ کے شوہر کی اجازت سے ہونا چاہئے جو اب آپ کا رب (مالک) ہے۔
یعقوب نے اپنی بیویوں سے بات چیت کرنے کے بعد، اس نے اپنے خاندان اور جو کچھ اس کے پاس تھا تیار کیا اور اپنے سسر، لابن کو بتائے بغیر اپنے باپ کے گھر چلا گیا۔ اور تین دن کے بعد جب لابن کو معلوم ہوا تو وہ کچھ آدمیوں کو لے کر یعقوب اور اس کے گھر والوں کا پیچھا کرنے لگا۔
اس سے پہلے کہ لابن یعقوب کو ساتویں دن جلعاد کے پہاڑ پر پکڑے، خدا نے مداخلت کی تھی۔

اور خُدا لابن شامی کے پاس رات کو خواب میں آیا، اور اُس سے کہا، ہوشیار رہو کہ تم یعقوب سے اچھی یا بری بات نہ کرو (بمقابلہ 24)۔

یہ وہی ہے جو عہد کرتا ہے، کیونکہ یعقوب نہ صرف لابن کے ساتھ، بلکہ خدا کے ساتھ بھی عہد میں تھا۔ چونکہ لابن کا دل یعقوب کو نقصان پہنچانے کے لیے پہلے سے ہی سخت تھا، اس لیے خُدا نے یعقوب کے ساتھ اپنے عہد اور یعقوب کی منت دونوں کے ذریعے جو کہ پیدایش 28:20 میں دیکھا گیا ہے۔
22، اُسے لابن کے غضب سے بچایا۔ یہ لابن کا اقرار ہے کہ وہ یعقوب کے ساتھ کیا کرتا۔

یہ میرے ہاتھ میں ہے کہ میں تمہیں تکلیف پہنچاؤں لیکن تمہارے باپ کے خدا نے کل رات مجھ سے کہا کہ ہوشیار رہو کہ تم یعقوب سے اچھی یا بری بات نہ کرنا۔
(جنرل 31:29)۔

آخر کار خُدا نے لابن کو نہ صرف یعقوب کے ساتھ اپنے عہد کو توڑنے کے لیے کئی بار سزا دی، بلکہ اپنے ارادوں کا اعتراف کرنے کے بعد یعقوب کو لابن کی طرح نقصان پہنچانے سے روکا، اور یعقوب کے ساتھ پرامن حل، یعقوب کے ساتھ ایک نئے اور آخری عہد میں داخل ہوا (ریفری بمقابلہ 43-54)۔

Machine Translated by Google

موسیٰ کی موت کے بعد، جوشوا پر اسرائیل کو خدا کی وعدہ شدہ سرزمین میں لے جانے کا الزام لگایا گیا تھا۔ اس لیے اس نے دو آدمیوں کو مقرر کیا کہ وہ جا کر خفیہ طور پر یریحو کی سرزمین کی جاسوسی کریں جو ان کی فتوحات کے بعد تھا۔ جب وہ یریحو میں آئے تو راہب فاحشہ کے گھر گئے اور وہیں قیام کیا۔ تاہم، یریحو کے بادشاہ کو اطلاع ملی کہ اسرائیل سے جاسوس سارے ملک کی تلاش کے لیے آئے ہیں۔ بادشاہ نے راحب کو پیغام بھیجا کہ اُن آدمیوں کو جو اُس کے گھر میں داخل ہوئے ہیں لے آؤ۔ لیکن اس سے پہلے کہ قاصد یا بادشاہوں کے جنگجو آکر بادشاہوں کو پیغام پہنچاتے، اس نے جاسوسوں کو اپنے گھر کی چھت میں چھپا دیا اور انہیں سن کے ڈنٹھلوں سے ڈھانپ دیا جو اس نے چھت پر ترتیب دیا تھا۔ جاسوسوں کو چھپانے کے بعد، اس نے پھر قاصدوں کو دھوکہ دیا کہ جاسوس واقعی اس کے گھر آئے تھے، لیکن گیٹ بند ہونے سے پہلے رات کو چلے گئے۔ اس لیے جنگجوؤں نے جاسوسوں کا تعاقب اردن کے راستے کی طرف کیا۔ جب جنگجو بہت دور چلے گئے تو اس نے دروازہ بند کر دیا اور چھت پر جاسوسوں کے پاس آئی اور تسلیم کیا کہ وہ (یریحو کے لوگ) جانتے ہیں کہ خدا نے یریحو کی سرزمین اسرائیل کو دی ہے، کیونکہ وہ پہلے ہی ان تمام معجزات کے بارے میں سن چکے تھے جو خدا نے ان کے لیے کیے تھے، اور ان کی فتح بھی۔ تعریف کے بعد اس نے کہا۔

اس لیے اب میں آپ سے دعا کرتا ہوں، مجھے خُداوند کی قسم کھائیں، چونکہ میں نے آپ پر مہربانی کی ہے، کہ آپ میرے باپ کے گھرانے کے ساتھ بھی مہربانی کریں گے اور مجھے ایک سچا نشان دیں گے: اور یہ کہ آپ میرے والد، میری ماں، میرے بھائیوں، میری بہنوں، اور جو کچھ اُن کے پاس ہے زندہ بچائیں گے، اور ہماری جانوں کو موت سے بچائیں گے۔ مردوں نے اسے جواب دیا کہ اگر تم یہ ہمارے کام کو نہیں بولو گے تو تمہاری جان ہماری ہے۔ اور ایسا ہو گا کہ جب رب ہمیں زمین دے گا تو ہم آپ کے ساتھ مہربانی اور سچائی سے پیش آئیں گے۔ تب اُس نے اُنہیں کھڑکی سے رسّی سے نیچے اُتارا کیونکہ اُس کا گھر شہر کی فصیل پر تھا۔ اُس نے اُن سے کہا، "پہاڑ پر چلو، ایسا نہ ہو کہ تعاقب کرنے والے تم سے مِل جائیں۔ اور تین دن تک وہاں چھپے رہو جب تک کہ تعاقب کرنے والے واپس نہ آ جائیں اور اس کے بعد تم اپنے راستے پر چل سکتے ہو۔ اور اُن آدمیوں نے اُس سے کہا کہ ہم تیری اِس قسم سے بے عیب رہیں گے جو تُو نے ہم سے کھائی ہے۔ دیکھ جب ہم ملک میں آئیں گے تو سرخ رنگ کے دھاگے کی اس لکیر کو اُس کھڑکی میں جِس سے تُو نے ہمیں نیچے اُتارا تھا باندھو گے اور تُو اپنے باپ اور اپنی ماں اور اپنے بھائیوں اور اپنے تمام باپ دادا کو اپنے گھر لے آئے گا۔ اور ایسا ہو گا کہ جو کوئی تیرے گھر کے دروازوں سے نکل کر گلی میں جائے گا اس کا خون اس کے سر پر ہو گا اور ہم بے قصور ہوں گے اور جو کوئی تیرے ساتھ گھر میں رہے گا اس کا خون ہمارا سر ہو گا، اگر کسی کا ہاتھ ہو گا۔ اور اگر تم نے یہ ہماری بات کہی تو ہم تمہاری اس قسم سے بری ہو جائیں گے جو تم نے ہم سے کھائی ہے۔ اور انہوں نے کہا، تمہارے کہنے کے مطابق، ایسا ہی ہو۔ اور اس نے انہیں رخصت کیا، اور وہ چلے گئے: اور اس نے سرخ رنگ کی لکیر کو کھڑکی میں باندھ دیا (جوش ۔(2:1-21

صحیفے کے اس حصے کا بغور مطالعہ کرنے سے پتہ چلے گا کہ کچھ ایسے بے ایمان ہیں جو راحب کو پسند کرتے ہیں، جانتے ہیں کہ کس طرح عہد کے رشتے میں رہنا ہے، اور ایمان کے ساتھ چلنے کے ذریعے، اپنے عہد کے حلف کے قوانین کو برقرار رکھتے ہیں۔ ایسے برتن خُدا کی بادشاہی سے زیادہ دور نہیں ہیں کیونکہ خُدا جو عہد کا محافظ ہے اُن کو اپنی نجات دکھانے کا ایک طریقہ وضع کرے گا۔ ذرا تصور کریں کہ یریحو میں راحب ایک معروف یا مقبول فاحشہ ہے، جو بادشاہ کو جاسوسوں کی اطلاع فوری طور پر پہنچانے والی ہوتی، کیوں [illegible] گئی۔ اگر جاسوس پکڑے جاتے جب اس نے انہیں بچانے کے لیے جھوٹ بولا تھا تو وہ ان کے ساتھ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتی اور شاید اس کا پورا گھر متاثر ہوتا۔

یہاں ایک اور راز یہ ہے کہ جاسوسوں کو سرخ رنگ کے دھاگے سے بچایا گیا تھا جسے نیچے اتارا گیا تھا۔

Machine Translated by Google

کھڑکی کے ذریعے، جو یسوع کے خون کی طرح ہے جو گنہگاروں کے دلوں، ضمیروں اور دماغوں کو صاف یا صاف کرتا ہے۔ اسی طرح، روح القدس سے متاثر جاسوسوں نے خبردار کیا کہ راہبوں کے خاندان میں سے جو بھی بچ جائے گا اسے اپنے گھر میں آنے کے اسی عمل سے گزرنا ہوگا، جو کہ خداوند یسوع کو قبول کرنے کے مترادف ہے کیونکہ اس وقت تک اس نے خدا کے ساتھ صلح کر لی تھی، اور پھر اپنے آپ کو روح القدس سے فائدہ اٹھانے کے لیے جو اس کے دل کو صاف کرنے کے لیے، یسوع کے خون یا سرخ رنگ کو صاف کرنے کے لیے استعمال کرتی ہے۔ ضمیر اور دماغ. جو بھی اس گھر میں داخل ہونے میں ناکام رہتا ہے جو پہلے ہی خون سے ڈھکا ہوا ہے، نجات نہیں پائے گا۔ اور ان کے عہد کے معاہدے کا روحانی معنی یہ ہے کہ راحب اور اس کے آبائی خاندان توبہ کریں گے اور تبدیل ہو جائیں گے تاکہ نجات حاصل کی جا سکے۔

جب بنی اسرائیل نے بالآخر زمین کو اکھاڑ پھینکا تو دیکھو کیا ہوا؟

اور وہ شہر اور جو کچھ اُس میں ہے خُداوند کے لِئے ملعون ہو گا: صرف راحب فاحشہ زندہ رہے گی، وہ اور اُس کے ساتھ جو گھر میں ہیں وہ سب زندہ رہیں گے، کیونکہ اُس نے اُن قاصدوں کو چھپا رکھا تھا جنہیں ہم نے بھیجا تھا۔ لیکن یشوع نے اُن دو آدمیوں سے جنہوں نے ملک کی جاسوسی کی تھی کہا تھا کہ فاحشہ کے گھر میں جاؤ اور وہاں سے عورت کو اور جو کچھ اس کے پاس ہے باہر لے آؤ جیسا کہ تم نے اس سے قسم کھائی تھی۔ اور وہ نوجوان جو جاسوس تھے اندر گئے اور راحب اور اس کے باپ اور اس کی ماں اور اس کے بھائیوں کو اور جو کچھ اس کے پاس تھا باہر لے آئے۔ اور وہ اُس کے تمام رشتہ داروں کو باہر لے آئے اور اُنہیں اسرائیل کے خیمہ کے باہر چھوڑ دیا۔ اور یشوع نے راحب فاحشہ کو اور اس کے باپ دادا کے گھرانے کو اور اس کے سب کچھ کو زندہ بچایا اور وہ آج تک اسرائیل میں رہتی ہے۔ کیونکہ اس نے قاصدوں کو چھپا رکھا تھا، جنہیں یشوع نے یریحو کی جاسوسی کے لیے بھیجا تھا (جوش ۔(6:17، 22-23،25

اس وقت جیریکو میں بسنے والے دس لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں میں سے صرف راحب اور اس کے آبائی گھر کو بچایا گیا تھا۔ یہ ان لوگوں کے لیے ایک عظیم سبق کے طور پر کام کرے گا جو یہ مانتے ہیں کہ خدا بہت مہربان ہے اور اس وجہ سے اربوں بے توبہ روحوں کو جہنم کی آگ میں ہلاک نہیں ہونے دے گا۔ اگر وہ اربوں روحیں روح اور سچائی میں توبہ کرنے میں ناکام رہیں، اور تبدیل ہو جائیں، تو وہ سب فنا ہو جائیں گی۔ راحب، اس کے والد، والدہ، بھائی اور ان کے پاس جو کچھ تھا، بچ گئے کیونکہ انہوں نے جاسوسوں کے منہ سے خدا کا کلام سنا اور اپنی نجات کو پکڑ کر اس پر عمل کیا۔ نہ صرف راحب اور اس کے باپ دادا کے گھر میں وہ سب کچھ تھا جو انہوں نے بچایا تھا، بلکہ انہیں مکمل طور پر الگ کر دیا گیا تھا جیسا کہ آپ اس صحیفے کے اقتباس کے زیر خط حصے میں دیکھ سکتے ہیں، یہ ظاہر کرتا ہے کہ انہیں اسرائیل کے کیمپ کے بغیر رکھا گیا تھا۔ قارئین کے لیے یہ جاننا بھی دلچسپی کا باعث بنے گا کہ دو جاسوسوں میں سے ایک جسے سالمون کہا جاتا ہے، بعد میں راحب کا شوہر بن گیا، اور اس نے بوعز کو جنم دیا جو داؤد کے دادا عوبید کا باپ بھی تھا۔ اور اس طرح جاسوسوں کے ساتھ راحبس کے عہد نے اسے اور اس کے آبائی گھر کو بچایا، اور خدا کے آدمی سے اس کی شادی کی راہ ہموار کی۔

ڈیوڈ کے ساتھ جوناتھن کا عہد

جب خُدا نے داؤد کو جالوت پر فتح دلائی تو ساؤل نے اُسے بُلا بھیجا اور جب اُس نے یہ دریافت کر لیا کہ داؤد کس کا بیٹا ہے تو اُس نے داؤد کو جالوت میں رہنا شروع کر دیا۔
شاہی محل اور ڈیوڈ دوبارہ اپنے آبائی گھر نہیں جا سکے، جہاں سے وہ ساؤل کے لیے بربط بجانے کے لیے اپنے ہتھیار بردار کے طور پر آ رہا تھا جب بھی ساؤل پر کوئی بری روح آتی تھی (حوالہ 1سیم (21-16:18اس سے پہلے کہ وہ گولیت کو مار ڈالے۔ اس لیے ساؤل کا بیٹا یونتن داؤد سے اتنا پیار کرتا تھا کہ دونوں کو محبت کا عہد باندھنا پڑا۔

Machine Translated by Google

اور ایسا ہوا کہ جب اس نے ساؤل سے بات ختم کی تو یونتن کی روح داؤد کی جان سے جڑی ہوئی تھی اور یونتن نے اسے اپنی جان کی طرح پیار کیا۔ اور ساؤل اُس دن اُسے لے گیا اور اُسے اپنے باپ کے گھر جانے کی اجازت نہ دی۔

پھر یونتن اور داؤد نے ایک عہد باندھا، کیونکہ وہ اسے اپنی جان کی طرح پیار کرتا تھا۔ اور یُونتن نے اُس پر سے چادر اُتار کر داؤُد کو اور اُس کے کپڑے دِیا۔ یہاں تک کہ اس کی تلوار اور اس کی کمان تک، اور اس کی کمر تک 1)سام ۔(4-18:1

دیکھیں کہ جوناتھن کی داؤد کے لیے کتنی محبت تھی، صحیفے کے زیرک حصے نے ثابت کیا کہ جب اس نے تخت کے وارث کے طور پر اپنا شاہی عصا ڈیوڈ کے حوالے کر دیا تھا، گویا وہ جانتا تھا کہ خُدا نے داؤد کو مسح کر کے اپنے باپ ساؤل سے عہدہ سنبھالا تھا۔

جوناتھن اور ڈیوڈ کے درمیان اس معاہدے نے ان میں سے ہر ایک کو کچھ ذمہ داریوں کا پابند کر دیا اور اسی لمحے سے ہر ایک دوسرے کی بھلائی کے لیے کوشاں رہنے لگا۔

جب کہ ساؤل فلستیوں کی فوجوں پر ڈیوڈ کی فتح اور جالوت کی موت کے بعد داؤد کو مارنے کا راستہ تلاش کرتا رہا، جس کی وجہ سے بنی اسرائیل کی عورتوں نے داؤد کو دس ہزار قتل کرنے کی کامیابی کا ذمہ دار ٹھہرایا جب کہ انہوں نے ساؤل کو ہزار دیے۔ جوناتھن اپنی طرف سے ان تمام کوششوں کو ناکام بنا رہا تھا جو اس کے والد نے ڈیوڈ کو مارنے کے لیے کی تھیں، کیونکہ وہ ڈیوڈ پر اپنے باپ دادا کی خفیہ سازش کو ظاہر کرتا رہا (ریفریز ۔1سیم. ۔(42-20:1 ،19-19:1جوناتھن نے پہلے داؤد کو یقین دلایا تھا کہ ساؤل اسے قتل نہیں کرے گا جب اس کے باپ ساؤل نے اول سام میں قسم کھائی تھی۔-19:6

،7کہ داؤد کو قتل نہیں کیا جائے گا۔ تاہم، جب شیطان دوبارہ ساؤل پر آیا اور اس نے داؤد کی زندگی کی تلاش شروع کی، اس نے جوناتھن سے اپنے منصوبوں کو چھپایا جب یہ معلوم ہوا کہ داؤد کو جوناتھن کے سامنے پسند آیا تھا۔ اور اس طرح جب ڈیوڈ نے جوناتھن کو بتایا کہ ساؤل نے اپنے منصوبے اس (جوناتھن) سے چھپائے ہوئے ہیں، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ جوناتھن داؤد سے محبت کرتا ہے، جوناتھن نے داؤد سے پوچھا کہ وہ اس کے لیے کیا کرنا چاہتا ہے۔ جب داؤد نے اسے بتایا تو یونتن نے جواب دیا اور داؤد سے قسم کھائی کہ

اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا، جب مَیں اپنے باپ کو کل یا تیسرے دِن پھُونکا دُوں اور دیکھو اگر داؤُد کے ساتھ بھلائی ہو تو مَیں تیرے پاس نہ بھیجوں اور تُجھ کو دِکھاؤں۔ خُداوند یونتن کے ساتھ ایسا اور اور بھی بہت کچھ کرے لیکن اگر میرے باپ کو تیرے ساتھ بُرا کرنا پسند ہو تو مَیں تجھے دکھا دوں گا اور تجھے روانہ کر دوں گا تاکہ تُو سلامتی سے جائے اور خُداوند تیرے ساتھ ہو جیسا کہ وہ میرے باپ کے ساتھ تھا۔ اور تُو نہ صرف میرے جیتے جی خُداوند کی مہربانی دکھانا کہ مَیں نہ مروں: بلکہ تُو اپنی مہربانی کو میرے گھر سے ہمیشہ کے لیے مٹا نہ دینا: نہیں، ایسا نہیں جب خُداوند نے داؤد کے دشمنوں کو روئے زمین سے کاٹ ڈالا ہو۔ چنانچہ یونتن نے داؤد کے گھرانے سے عہد باندھا کہ خداوند داؤد کے دشمنوں سے اس کا تقاضا کرے۔ اور جوناتھن نے داؤد کو دوبارہ قسم کھائی، کیونکہ وہ اُس سے محبت کرتا تھا، کیونکہ اُس نے اُس سے اُس طرح پیار کیا جیسا کہ وہ اپنی جان سے پیار کرتا تھا ۔(I Sam.20:12-17

اپنے عہد کی تجدید کے لیے اس قسم کی حلف برداری، جوناتھن نے اپنے والد ساؤل سے ڈیوڈ کے بارے میں اچھی بات کرنے کا وعدہ کیا تھا، تاکہ ڈیوڈ کے بارے میں ان کے خیالات کو جان سکیں۔ اور اگر ساؤل کا دل داؤد کے ساتھ ٹھیک تھا یا اچھا لیکن اگر وہ برا تھا تو وہ داؤد کو سلامتی کے ساتھ بھیج دے گا تاکہ ساؤل کے موت کے جال سے بچ سکے۔ ڈیوڈ کو اپنی طرف سے دکھانا تھا۔

Machine Translated by Google

نہ صرف جوناتھن پر رحم کیا جب وہ ابھی زندہ تھا، بلکہ اس کے گھر پر ہمیشہ کے لیے، جب خدا نے داؤد کے دشمنوں کو ختم کر دیا تھا۔ I Sam.20:18-42 کا بغور مطالعہ، یہ ظاہر کرے گا کہ جوناتھن نے اپنے عہد کا اپنا حصہ کیسے رکھا جب اس نے داؤد کے خلاف اپنے باپ دادا کے منصوبے کا انکشاف کیا اور اس عمل کے ذریعے داؤد کو محل سے بھاگنے پر مجبور کیا۔ جب خُدا نے داؤد کے دشمنوں کو کاٹ ڈالا تو ڈیوڈ نے بھی یونتن کو مایوس نہیں کیا۔ اگرچہ جوناتھن مر چکا تھا، لیکن داؤد نے جوناتھن کے اکلوتے بچ جانے والے بیٹے مفیبوست کو بلوا بھیجا جو جوناتھن کے ساتھ اپنے عہد کی وجہ سے اس پر مہربانی کرنے سے معذور تھا اور اسے یروشلم کے بادشاہی محل میں رہنے کے لیے بنایا گیا، اور اسے بادشاہوں کے دسترخوان سے کھانا کھلایا گیا۔ یہاں تک کہ جب جبعونیوں نے ساؤل کے گھرانے سے سات بیٹوں کی درخواست کی جن کے لیے انہوں نے جبعہ پر اپنے سر رب کے سامنے جھکائے، تاکہ اسرائیل اور جبعونیوں کے درمیان بھائی چارے کے عہد کی وجہ سے جو ساؤل نے توڑا، خدا کے غضب کو کم کرنے کے لیے، یوناتھن کے بیٹے مفیبوست کو دوبارہ بادشاہ داؤد نے ان کے (ڈیوڈ اور یوونات) عہد کی وجہ سے تحفظ دیا۔

لیکن بادشاہ نے یونتن بن ساؤل کے بیٹے مفیبوست کو بچایا، کیونکہ رب کی قسم جو ان کے درمیان، داؤد اور ساؤل کے بیٹے یونتن کے درمیان تھی ۔2)سام ۔(21:7

آخرکار، جوناتھن اور ڈیوڈ کے درمیان عہد کے معاہدے کے ذریعے، جوناتھن نے ڈیوڈ سے پہلے اپنے بچوں کے لیے احسان حاصل کیا، کیونکہ بعد میں جب یہ سب سے زیادہ اہمیت رکھتا تھا تو مایوس نہیں ہوا۔

Machine Translated by Google

باب 5

خدا کی مرضی سے باہر خفیہ فرقوں یا معاشروں کے ساتھ معاہدوں میں داخل ہونے کے نتائج، اور حل۔

جب تُو اُس مُلک میں پہنچ جائے گا جو خُداوند تیرا خُدا تُجھے دیتا ہے تو اِن قوموں کے مکروہ کام کرنا نہ سیکھنا۔ تم میں سے کوئی ایسا نہیں ملے گا جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں سے گزرنے پر آمادہ کرے، یا فال نکالنے والا، یا وقت کا مشاہدہ کرنے والا، یا جادوگر، یا جادوگر، یا جادوگر، یا مانوس روحوں سے مشورہ کرنے والا، یا جادوگر، یا کوئی جادوگر۔ کیونکہ جو بھی یہ کام کرتے ہیں وہ خُداوند کے نزدیک مکروہ ہیں اور اِن مکروہ کاموں کے سبب سے خُداوند تیرا خُدا اُن کو تیرے آگے سے نکال دیتا ہے۔ تُو خُداوند اپنے خُدا کے ساتھ کامل بننا۔

اِن قوموں کو ایسا کرنے [illegible] (Deut. 18:9 [illegible] وقت) کے مشاہدہ کرنے والوں اور ظہور کرنے والوں کی بات مانیں، لیکن جہاں تک آپ کے لیے، رب آپ کے خدا

14)۔

یہ اُن احکام کا حصہ تھا جو خُدا نے موسیٰ کے ذریعے اسرائیل کو دیے تھے جن کو اُن کو اُس وقت ماننا چاہیے تھا جب وہ وعدہ کیے ہوئے ملک میں داخل ہوتے تھے۔ اور حکم صرف اسرائیل کے لیے نہیں تھا، بلکہ پوری دنیا میں خدا کے تمام بچوں کے لیے تھا جس کی اسرائیل روحانی طور پر نمائندگی کرتا ہے۔ جادوگر، وقت کا مشاہدہ کرنے والا، جادوگر، جادوگرنی، دلکش، واقف روحوں کے ساتھ مشیر، جادوگر، نکرومنسر، وغیرہ کے الفاظ شیطان اور جادوئی طریقوں کے ایجنٹوں کو بیان کرتے ہیں، جیسے کہ قسمت بتانا، جادوگرنی وغیرہ، جو خدا کی طرف سے حرام ہیں۔ اب شبہ کے فائدے کے لیے میں ان سب کے معنی ایک ایک کرکے بیان کرتا ہوں۔ ایک بیٹے یا بیٹی کو آگ سے گزرنے کا عمل، کسی بت یا دیوتا کے لیے کسی بچے کو قربان کرنے یا وقف کرنے کے عمل سے مراد ہے۔ یہ عمل اس وقت کیا جاتا ہے جب بچے کو والدین یا سرپرست، ان کے مزارات یا مذہبی گھروں میں تاریکی کے مذکورہ بالا ایجنٹوں میں سے کسی کے پاس لے جاتے ہیں تاکہ بچے کو ان کے دیوتاؤں کے لیے وقف کیا جائے، یا بچے کے لیے شفا یابی کی دعا کی جائے، یا بچے سے بد روحوں کو دھونے کا بہانہ کیا جائے، وغیرہ۔ یا کمر یا ٹخنے یا کلائی یا گردن میں مالا باندھنا، یا انگوٹھی ہو سکتی ہے جو بچہ انگلی یا پیر میں پہنے گا، وغیرہ، ایسے کام جو والدین اپنے بچوں کے لیے دانستہ یا نادانستہ کرتے ہیں، یہ سب خدا کے نزدیک مکروہ ہیں اور ان بچوں کو شیطان کے ساتھ عہد کرنے کا طریقہ بھی ہے۔ ان میں سے کچھ ایجنٹ موم بتیاں استعمال کرتے ہیں جس سے وہ اپنا شکار بناتے ہیں، جب کہ کچھ اپنے شکار کو جلتی ہوئی آگ کے گرد گھومتے ہیں۔ عملی طور پر تمام خفیہ فرقے، ترتیری ادارے جیسے یونیورسٹیاں اور پولی ٹیکنک، کالج آف ایجوکیشن، اور حال ہی میں کچھ ثانوی اسکولوں میں اس عمل کو اپنے اراکین کو ان فرقوں میں شامل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس ایکٹ کے ذریعے، وہ نئے اراکین اس روح کے ساتھ ایک عہد کے رشتہ میں داخل ہو رہے ہیں جو آگ کو کنٹرول کرتی ہے اور وہ اپنی تمام قربانیوں، منتروں اور طریقوں کے ذریعے روح کی عبادت کرتے ہیں۔

ڈیوینیشن ایک فن یا مشق ہے جس میں مافوق الفطرت ذرائع سے ماضی، مستقبل یا پوشیدہ چیزوں کو جاننے کی کوشش کی جاتی ہے، فطری پیش گوئی، پیشین گوئی، قیاس۔ جہالت میں، وہ مختلف اشیاء جیسے کہ تصاویر، کولانٹ، جادوئی آئینہ، موتیوں کی مالا، قیمتی پتھر وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں۔ ٹائمز کا مبصر بھی ایک کاہن ہے جو پڑھتا ہے۔

Machine Translated by Google

بادل تاکہ مستقبل کی پیشین گوئی کی جا سکے۔ وہ نجومیوں کے ساتھ بھی ایسا ہی ہے جو ستاروں کی حیثیت سے ستاروں کو پڑھتے ہیں اور سیاروں میں کام کرنے والی روحوں سے مدد حاصل کرتے ہیں۔ وہ پیشین گوئی کرنے والے ہیں جو کچھ اخبارات میں روزانہ شائع ہونے والی بارہ رقم کی نشانیوں کی بنیاد پر زائچہ کا تجزیہ دیتے ہیں۔ اس ایکٹ کے ذریعے، بہت سے لوگ جو ان علامات کو پڑھتے ہیں یا ان پر بھروسہ کرتے ہیں، بالواسطہ طور پر شیطانی کارروائیوں سے منسلک ہو رہے ہیں۔ ایک جادوگر ایک جادوگر یا جادوگر ہے جو جادو کرتا ہے، دلکش کرتا ہے یا جادوئی فنون کا استعمال کرتا ہے یا اپنے شکار پر جادو کرتا ہے۔ ڈائن ایک شخص ہے، خاص طور پر ایک عورت، جس کے بارے میں سمجھا جاتا ہے کہ وہ بری روحوں کے ساتھ رابطے کے ذریعے مافوق الفطرت یا جادوئی طاقت اور علم رکھتی ہے۔ دلکش وہ ہوتا ہے جو جادوئی طاقت کو مسحور کرنے، دلکش بنانے یا ذاتی کشش پیدا کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے یا جو کہ خاص طور پر خوش نصیبی کا باعث بنتا ہے، جیسے تعویذ، الفاظ کی ایک میٹریکل شکل وغیرہ، ایک تعویذ، ایک ٹرنکیٹ، خاص طور پر کڑا وغیرہ پر۔ وغیرہ۔ مانوس روحوں کے ساتھ صلاح کار ventriloquism کے لیے بائبل کا لفظ ہے جو کہ ایک بہت زیادہ قبضے والی چڑیل یا جادوگر ہے جو بولنے کے فن کو چلاتا ہے تاکہ یہ وہم پیدا ہو کہ آواز کسی اور ذریعہ سے آتی ہے۔ لیکن جو لوگ اس طرح کی مشق کرتے ہیں، وہ ایک واقف روح سے بات کرتے ہیں جو انسانی ایجنٹ کے پیٹ میں خفیہ ذرائع سے پیش کی جاتی ہے۔ جادوگر ایک ایسا آدمی ہے جو جادو ٹونے یا جادو کا کام کرتا ہے، جادوگر یا جادوگر، کوئی ایسا شخص جو عجائبات کرتا ہے، ایک ماہر، ایک باصلاحیت، ایک قسمت کہنے والا، وغیرہ۔ ایک ماہر جادوگر وہ ہوتا ہے جو جادو کرتا ہے، یا ایک میڈیم یا ارواح پرست، یا وہ جو بدروحوں کو پکارتا ہے جو ان سے ماضی یا مستقبل کے واقعات کے بارے میں سوالات کرتے ہیں۔ ایک بات جو بہت اہم ہے، وہ یہ ہے کہ یہ تمام طریقے جو یہاں بیان کیے گئے ہیں، اور بہت سے ایسے طریقے جن کا ذکر نہیں کیا گیا ہے جو کسی دیوتا، بت یا روح سے مشورہ کرنے، قربانی، لگن، شفا، حفاظت، ترقی، کسی بھی طرح سے کامیابی، طاقت یا مقبولیت یا مستقبل کا علم حاصل کرنے کے طریقے ہیں، یہ سب خفیہ ہیرا پھیری ہیں۔ میں نے ایسا کیوں کہا؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ تاریکی کے یہ ایجنٹ ان بدروحوں کو راضی کرنے کے لیے جو قربانی دیں گے اس کے ذریعے ان بد روحوں کو پکاریں گے جو دیوتاؤں، بتوں، یا مردوں کی روحوں کے طور پر ظاہر ہوتی ہیں اور اپنے شکار سے بات کرتی ہیں۔ اور خدا نے خبردار کیا کہ جو بھی یہ کام کرتے ہیں وہ خداوند کے نزدیک مکروہ ہیں۔ اس باب کی واضح تصویر حاصل کرنے کے لیے آئیے خفیہ اور فرقے کے الفاظ کے معانی کو دیکھتے ہیں۔ چیمبرز لغت کے مطابق خفیہ کا مطلب ہے دوسروں کے علم سے باز رکھنا۔ دریافت یا مشاہدے کے خلاف حفاظت؛ غیر منکشف، نامعلوم، پوشیدہ، الگ تھلگ، دوبارہ جوڑنا، رازداری، رازداری کا تحفظ، ایک حقیقت، مقصد، طریقہ، وغیرہ، جسے غیر ظاہر کیا گیا ہے یا عام نہیں کیا گیا ہے یا غیر ظاہر کیا گیا ہے، کوئی بھی چیز غیر ظاہر یا نامعلوم، وغیرہ۔ دوسری طرف کلٹ کا مطلب ہے مذہبی عقیدہ کا ایک نظام، ایک عظیم مذہب، ایک عظیم یا غلط مذہب، ضرورت سے زیادہ، کسی شخص یا خیال کی تعریف، وہ شخص یا خیال جو اس طرح کی تعریف کو جنم دیتا ہے، وغیرہ۔ آرتھوڈوکس کے معنی کی وضاحت کرنا بھی اچھا ہے تاکہ لوگ اس بات میں گمراہ نہ ہو جائیں جسے دنیا عام طور پر آرتھوڈوکس مانتی ہے، جیسا کہ میں سچا مذہب کہہ رہا ہوں۔ آرتھوڈوکس کا مطلب نظریہ، یقین، یا اس کے مطابق موصول شدہ یا قائم شدہ عقائد یا آراء، خاص طور پر مذہب میں آواز ہے۔ یہ ظاہر کرنے کے لیے ہے کہ وہ مظاہرین جیسے اینگلیکن، پریسبیٹیرین، میتھوڈسٹ، وغیرہ، جنہوں نے کیتھولک مذہب کے جادوئی طریقوں کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے آرتھوڈوکس گرجا گھروں کی شروعات کی، انہیں صحیح نظریے پر قائم کیا۔ لیکن ان آرتھوڈوکس گرجا گھروں کے قیام کے تین سے چار صدیاں گزرنے کے بعد، پوپل چرچ کو کیتھولک مذہب کے نام سے جانا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے، اپنے ایجنٹوں کے ذریعے جو ان آرتھوڈوکس یا پروٹسٹنٹ گرجا گھروں کے ممبر بنے، ان میں سے کچھ خفیہ طریقوں کو ان آرتھوڈوکس گرجا گھروں میں دوبارہ متعارف کراتے ہیں۔ جس طرح پینٹی کوسٹل گرجا گھروں یا کرشماتی تحریکوں کا آغاز ایک صوتی نوٹ یا صحیح نظریے کے ساتھ ہوا تھا، لیکن آج ان میں سے نوے فیصد سے زیادہ آرتھوڈوکس گرجا گھروں کی راہ پر چل پڑے ہیں۔ اس لیے خفیہ فرقوں کو ایک فرقہ یا جھوٹا مذہب کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے جس کے طریقہ کار یا طریقہ کار کو عام نہیں کیا جاتا، یا دوسروں کے علم سے دور رکھا جاتا ہے، یا

Machine Translated by Google

دریافت یا مشاہدہ، یا پوشیدہ، یا غیر ظاہر وغیرہ سے محفوظ۔ اور ایسے فرقے کا رکن بننے کے لیے، آپ کو ان کے ساتھ عہد کا رشتہ ہونا چاہیے، اب یہ عہد کا تعلق جس کی میں یہاں بات کر رہا ہوں، شیطانی ہے یا غیبی ہے کیونکہ اس کا خدا سے کوئی تعلق نہیں۔ جیسا کہ میں نے اپنی کتاب "مسیحی ریس ٹو دی اینڈ (عرش کے لیے اہلیت) میں ذکر کیا ہے کہ جہاں عہد ہو، وہاں قربانی ہونی چاہیے، اور کسی بھی قربانی میں جو خدا کے نزدیک قابل قبول ہو یا روح کے دائرے میں، خون بہایا جانا ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صحیفہ کہتا ہے، "خون بہائے بغیر، یہ نہیں جان سکتا کہ سعین کے لیے یہ کیسے ہو سکتا ہے، اور یہ کیسے ہو سکتا ہے ۔"کسی بھی اچھے منصوبے کو شروع کرنے کے بجائے، خدا کی نقل کرنے اور اس کے خفیہ فرقوں میں داخل ہونے کے لئے، وہ اس کے ساتھ ایک عہد میں داخل ہونے کے لئے، ایک زندہ انسان کے خون کی قربانی کے طور پر کام کرنا ہے، جو اس وقت مقررہ وقت پر بہایا جائے گا معابدوں میں جو کہتا ہے،

"کیونکہ جہاں وصیت ہے وہاں وصیت کرنے والے کی موت بھی ضروری ہے۔ کیونکہ وصیت مردوں کے مرنے کے بعد مضبوط ہوتی ہے: ورنہ وصیت کرنے والے کے زندہ رہنے تک اس کی کوئی طاقت نہیں ہوتی" (عبرانی ۔(17-9:16

بائبل کے مطابق، عہد نامہ عہد کے ساتھ ایک ہی چیز ہے اور جو بھی عہد کیا جاتا ہے، اس کے مؤثر ہونے کے لیے کسی کو مرنا چاہیے۔ اور چونکہ خُدا انسان کے ساتھ سوائے معابدوں کے کچھ نہیں کرتا، اُس نے حکم دیا تھا کہ زمینی گوشت اور خون کو فدیہ کے طور پر آسمانی گوشت اور ہڈیوں یا روحی جسم کو چھڑانے کے لیے استعمال کیا جائے گا، تاکہ انسانیت کے ساتھ اُس کا عہد مضبوط ہو۔ انسانیت کے ساتھ خدا کا عہد ان لوگوں کی نجات کے لیے جو پھلدار ہونے کے ذریعے بڑھ چکے ہیں اور زمین کو مسخر کر کے اسے بھرنے والے ہیں، طاقت حاصل کرنے کے لیے، اس نے انسان کی صورت میں آنے کا فیصلہ کیا، پہلے وصیت کرنے والے کے طور پر اپنی موت کی قیمت ادا کرنے کے لیے، اور دوم انسان کو گناہ اور موت کی غلامی سے بچانے کے لیے۔ یہ وہی ہے جو روح القدس کی قیادت سے پولس یہودیوں کو سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا جب اس نے کہا:

"چونکہ بچے گوشت اور خون کے شریک ہوتے ہیں، اس نے خود بھی اس میں حصہ لیا؛ تاکہ موت کے ذریعے موت کی طاقت رکھنے والے کو یعنی شیطان کو ہلاک کر دے؛ اور ان کو نجات دے جو موت کے خوف سے ساری عمر غلامی میں رہے، کیونکہ اس نے اس پر فرشتوں کی فطرت نہیں رکھی، بلکہ اس نے اس پر ابراہم: ۔6-4

خدا اس زمین پر فرشتے کی شکل میں نہیں آیا کیونکہ اس کا فرشتوں سے کوئی عہد نہیں ہے، اور ان (فرشتوں) کے پاس کوئی خون نہیں ہے جو گناہوں کو معاف کرنے کے لیے درکار ہے تاکہ عہد مضبوط ہو سکے۔ بلکہ وہ گوشت اور خون (انسان) کی شکل میں آیا جس کے ساتھ اس کا عہد ہے، اور جس کے خون کی قربانی کے لیے اس کی ضرورت ہے، تاکہ اس خون کو موت پر قربان کر کے، وہ شیطان کو تباہ کر دے جس نے انسانیت کو غلامی میں رکھنے کے لیے موت کے خوف کو استعمال کیا ہے۔ یہ انسان کو بچانے کے مقصد سے ہے تاکہ انسان ایک بار پھر خدا کی جنت میں واپس لوٹ سکے اور اپنے خالق کے ساتھ میٹھی رفاقت حاصل کر سکے۔ اور انسان کے لیے، گناہ کی وجہ سے، وہ اپنے خون کو موت کی قربانی نہیں دے سکتا اور اب بھی اس دنیا میں زندہ ہے،

Machine Translated by Google

لہٰذا یسوع کا خون انسان کے لیے ایک مہلت کے طور پر کھڑا ہے کہ خُداوند یسوع کے لیے اپنی مرضی کو مکمل طور پر (جو کہ خون کی علامت ہے) گرانے کے ذریعے، جس نے انسان کو بچانے کے لیے اپنا خون بہایا، وہ (انسان) اپنے عہد کے اپنے حصے کو خدا کے مقررہ وقت تک برقرار رکھ سکتا ہے جب انسان سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس گوشت کو موت میں گرائے گا اور اپنے روحی جسم میں داخل ہو جائے گا جہاں اس سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ابدی خُدا کے ساتھ عہد کو برقرار رکھے گا۔ یہ وہی چیز ہے جسے شیطان نے نقل کیا، اور شیطانی طور پر اسے اپنے جادوگر گروہوں یا معاشروں میں متعارف کرایا، اور اس طرح جو لوگ ان جادوئی معاشروں میں داخل ہونے کی خواہش رکھتے ہیں، یا داخل ہوچکے ہیں، وہ عہد کے ذریعے شروع کیے جاتے ہیں۔ اور اس طرح کے معابدوں میں جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا، انہیں قربانی کے ذریعے عطیہ کرنے کی ضرورت ہے، ایک انسان کا خون جو ان کی خفیہ نذروں پر مہر لگانے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ خون کا استعمال اراکین کے ریگیلیا، ان کی انگوٹھیوں، ہاروں، کپڑے، ہڈیوں کو جو وہ اپنے خفیہ حجروں یا دیگر جائیدادوں میں رکھتے ہیں، پر بھی استعمال کیا جائے گا۔ زیادہ تر معاملات میں یا زیادہ تر خفیہ معاشروں یا فرقوں میں، تمام اراکین خون پیئیں گے، اور خون کا عطیہ کرنے والا اس طرح کے آغاز کے لیے استعمال ہو رہا ہے، اپنے اراکین کی رازداری کو نہ کھولنے کا حلف اٹھائے گا آگ کے ساتھ مواد یا کسی بھی طرح سے ان مواد کو تباہ کر دے جب تک کہ وہ زندہ رہے۔ اور اگر وہ ان کو جلا دے یا مواد کو تباہ کر دے تو وہ چند دنوں میں پاگل ہو جائے گا۔ اور بعض صورتوں میں، اگر ان خفیہ فرقوں یا معاشروں کا کوئی رکن رازداری کے حلف کو توڑتا ہے تو ایسا فرد مر جائے گا۔ اور بھی بہت سے شیطانی طریقے ہیں کہ لوگوں کو خفیہ فرقوں یا معاشروں میں داخل کیا جاتا ہے یا شروع کیا جاتا ہے، لیکن ایک بات واضح ہے، اور وہ یہ کہ یہ عہد کے ذریعے ہونا چاہیے۔ اور ایسے عہد و پیمان یا قسمیں جو پابند ہیں ہمیشہ خون سے مہر لگائی جائیں گی۔ خون کیوں؟ میں آپ کو بتاؤں گا۔

شیطان جانتا ہے کہ وہ ایک قابل مذمت دشمن ہے اور یہ کہ اس کا حصہ جلتی ہوئی آگ اور گندھک کی جھیل میں ہے اور اسے کبھی بھی توبہ یا جنت میں جانے کا موقع نہیں مل سکتا، خدا کے ٹھکانے میں، اس وجہ سے، اس نے قسم کھائی کہ اگر پوری دنیا یا انسانیت اس کے ساتھ جہنم میں نہ جائے، تب بھی اس کے لوگوں میں سے زیادہ فیصد اس کے پاس ہوگا۔ وہ اس کلام کا مطلب بھی جانتا اور سمجھتا ہے،

"کیونکہ گوشت کی زندگی خون میں ہے: اور میں نے اسے قربان گاہ پر آپ کو دیا ہے کہ آپ کی جانوں کا کفارہ دیں؛ کیونکہ یہ خون ہے جو روح کا کفارہ بناتا ہے۔
اس لیے میں نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم میں سے کوئی شخص خون نہیں کھائے گا اور نہ کوئی اجنبی جو تمہارے درمیان رہتا ہو خون کھائے گا۔ اور بنی اسرائیل میں سے کوئی بھی آدمی ہو یا وہ اجنبی جو تمہارے درمیان رہتے ہوں جو کسی جانور یا پرندے کا شکار کرتا ہو جسے کھایا جا سکتا ہو۔ وہ اُس کا خون بھی اُنڈیل دے گا اور اُسے خاک سے ڈھانپ دے گا۔ کیونکہ یہ تمام انسانوں کی زندگی ہے۔ اُس کا خون اُس کی زندگی کے لیے ہے، اِس لیے مَیں نے بنی اسرائیل سے کہا، تم کسی بھی قسم کے گوشت کا خون نہ کھاؤ، کیونکہ تمام گوشت کی جان اُس کا خون ہے، جو کوئی اُسے کھائے گا کاٹ ڈالا جائے گا" (لیوی ۔(14-17:11

"لیکن اس کی زندگی کے ساتھ گوشت، جو اس کا خون ہے، نہ کھاؤ" (پیدائش ۔(9:4

مجھے پیدائش کے اس صحیفے کا بھی حوالہ دینا پڑا تاکہ ان لوگوں کا اعتماد ختم ہو جائے جو احبار کے اقتباس کو پڑھنے کے بعد جلدی سے یہ نتیجہ اخذ کریں گے کہ "یہ اسرائیل کے لیے ہے"۔
احبار میں اقتباس اس کا تسلسل تھا جو خُدا نے نوح اور اُس کے بیٹوں کو پیدائش میں، اُس وقت انسانی نسل کے نمائندوں کے طور پر بتایا تھا۔ شیطان اس الہٰی قانون کے علم سے لیس ہو کر، اور اس کو توڑنے کے نتائج سے، انسان کو ہر قسم کے دنیاوی عنایات یا عزائم سے بہلاتا ہے یا دھوکا دیتا ہے

Machine Translated by Google

ہر قسم کے مکروہ کاموں کا ارتکاب کرکے خدا کے خلاف۔ اس لیے وہ اپنے ان قیدیوں کو جو یا تو اس کے خفیہ فرقوں کے رکن ہیں یا خدا کی مرضی سے ان کی قسموں یا قسموں کے ذریعے پھنستا ہے۔ ان خفیہ معاشروں میں سے کچھ میں جہاں ایک نیا رکن انسانی خون سے شروع کیا جائے گا، یا کسی انسان کو قربانی کے لیے عطیہ کرے گا تاکہ ان افراد کی درخواست یا دل کی خواہش پوری ہو جائے، شیطان اپنے بڑے انسانی ایجنٹوں کے ذریعے جو ان معاشروں کی سربراہی کرتا ہے، اس رکن کو قربانی کے لیے برتن خود لانے کا مطالبہ کرے گا، اور اپنے خفیہ بیرا پھیری کے ذریعے، وہ ان کی روح یا اس کا شکار ہو جائے گا۔ آئینے میں یا ان کے خفیہ کمرے میں، اور عطیہ دینے والے سے کہا جائے گا کہ وہ اس شخص کو مار ڈالے۔ اور بعد میں یہ جسمانی طور پر ظاہر ہوگا اگر وہ شخص یا شکار نجات کے لیے خدا کے منصوبے سے باہر ہے۔ شیطان کی طرف سے اس مذموم یا مکروہ فعل کا خلاصہ یہ ہے کہ سب سے پہلے آپ کو جنہوں نے خون بہایا ہے، یا اب خون بہانے کا انتظار کر رہے ہیں، خون بہانے یا انسانی گوشت اور خون کھانے کے جرم میں خدا کی طرف سے سزائے موت آپ کی گردن پر لٹکانا ہے۔ اور جب یہ ہو جائے گا، تو وہ اپنے انسانی ایجنٹوں کے ذریعے آپ پر تباہی کا نشان لگائے گا، آپ کو روحانی طور پر اپنے جادوگرنی کے قید خانے میں بند کر دے گا، اور آپ کو دیگر برے کاموں کے لیے استعمال کرے گا تاکہ آپ کی تباہی یا موت کے مقررہ وقت تک آپ کی دلی خواہش پوری ہو جائے، اور وہ آپ کو قتل کر دے گا اور آپ کو بادشاہ یا ملکہ بنانے یا آپ کو ایک اہم عہدہ دینے کے لیے آپ کو واضح طور پر اپنا بادشاہ بنا کر آپ کو ایک اہم عہدہ دے کر آپ کو مار ڈالے گا۔ آپ کے دانت جہنم میں جہاں اس کی بادشاہی ختم ہوتی ہے۔ کچھ دوسرے خفیہ معاشرے یا فرقے جو انسانی جانوں کی قربانیوں کے ذریعے خون بہانے کے اس عمل سے فوری طور پر نہیں گزر سکتے ہیں، پھر بھی ان کی قسمیں یا بیعتیں یا خفیہ مواد آپ کے اور ان کے درمیان ایک عہد کے طور پر خون سے مہر لگا ہوا ہے۔ اور دیکھو کہ تم نے اس عمل سے کیا کیا ہے، "تو اپنے منہ کی باتوں سے پھنسا ہوا ہے" ۔(Prov.6:2)لفظ "snared"عبرانی میں yâqôshہے، اور اسے /yaw-kosheکے طور پر تلفظ کیا جاتا ہے ، جس کا مطلب پھنسنا ہے۔

لیکن چیمبرز ڈکشنری کے مطابق، پھندے کا مطلب ہے پھنسنے کے لیے چلتی ہوئی پھندا، ایک جال، ایک رغبت، لالچ، پھنسنا یا اخلاقی خطرہ، پھندے میں پھنسنا، پھنسنا یا پھنسانا، پھندے سے ہٹانا وغیرہ، اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ شیطان کے جال میں پھنس گئے ہیں یا اس کے ذریعے سے آپ کو سب کچھ ملا ہے۔ تم نے اپنے منہ سے بنایا، اور اپنے منہ کے اقرار سے، تم اس کے (شیطانوں) کے اسیر یا اس کے غلام بن گئے کیونکہ تم نے دنیا کی چیزوں کے بدلے اپنی روح شیطان کو بیچ دی ہے۔ اس عمل کے ذریعے، آپ کو تاریکی کی بادشاہی کو فروغ دینے کے لیے ہر طرح کے برے کاموں میں ملوث ہونے، اور شیطان کے چیلے بنانے کے لیے، اور زیادہ تر صورتوں میں کچھ ایسے لوگوں کو مار ڈالنا چاہیے جو آپ کی بیرا پھیری کا شکار ہونے سے انکار کرتے ہیں۔ اور آپ کو ایک آلہ بنایا گیا ہے جسے شیطان سچے مسیحیوں سے لڑنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ میں نے سچے مسیحیوں کا لفظ کیوں استعمال کیا ہے اس لیے کہ دنیا یہ مانتی ہے کہ کوئی بھی جو مذہبی ہے اور چرچ جاتا ہے یا یسوع مسیح کو خدا کا بیٹا کہہ کر ذکر کرتا ہے وہ ایک عیسائی ہے، اور اس نے شیطان اور اس کے انسانی ایجنٹوں کو عیسائیوں میں آزادانہ طور پر کام کرنے کی کافی گنجائش فراہم کی ہے۔ لیکن صحیفہ یہ واضح کرتا ہے کہ مسیحی ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے شاگرد ہیں، اور کوئی بھی جو دوبارہ پیدا نہیں ہوا، پانی میں بپتسمہ لیا (یعنی بپتسمہ بپتسمہ) اور ہولی گوسٹ، اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح اور اُس کے رسولوں کی تعلیمات کا مشاہدہ اور اطاعت کرتا رہتا ہے جیسا کہ بائبل میں لکھا ہے، وہ صرف ایک چرچ جانے والا ہے اور ابھی تک مسیحی نہیں ہے۔ اگرچہ بہت سے کافر یا چرچ جانے والے ہیں جو زیادہ مہربان، زیادہ مذہبی، زیادہ آزاد خیال ہیں، زیادہ تر اعلیٰ اخلاق کے ساتھ، بڑی اکثریت کے ماننے والوں کے مقابلے میں، لیکن چونکہ خُدا کی بنیاد کہتی ہے، "تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا چاہیے تاکہ خدا کی بادشاہی کو دیکھا جائے، اور یہ کہ تمہیں پانی سے پیدا ہونا چاہیے (خدا کا کلام)"، اور روح القدس (روح القدس) کی قیادت کے طور پر داخل ہوتے ہیں۔ گنہگار ان میں سے بعض شیطان کے اسیر جو دنیا کی چیزوں جیسے مال و دولت، ترقی، تحفظ، شہرت یا اقتدار وغیرہ کے عوض اپنی جانوں کا تبادلہ کر چکے ہیں، دل کی خواہشات کو پورا کرنے کے بعد شیطان پر تیز کھیل کھیلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ یہ کیسے کرتے ہیں؟ جب وہ مرنے یا قربان ہونے کے وقت تک پہنچ جاتے ہیں بظاہر اس کی وجہ سے وہ

Machine Translated by Google

پیسے، طاقت وغیرہ کے بدلے اپنی منتوں کے ذریعے اپنی زندگیاں مختصر کر لی ہیں، یا انہیں پانچ سال یا اس سے زیادہ سال میں ایک بار اپنے بچوں یا پیاروں کی قربانی دینا پڑتی ہے، تاکہ اپنی رسومات کو مطمئن کرنے یا فعال کرنے کے لیے، وہ اپنی منت کی ادائیگی سے بچنے کے لیے حل تلاش کرنے لگتے ہیں۔ بہت سے لوگ اندھیرے کے کچھ بھیس بدلنے والے ایجنٹوں جیسے سفید لباس والے گرجا گھروں، یا کچھ گرجا گھروں میں پینٹی کوسٹلز کا روپ دھارتے ہوئے بھاگ جاتے ہیں، لیکن ان کی بجائے اندھیرے کے اعلیٰ ایجنٹوں کی ملکیت ہوتی ہے، اور وہ آخر کار اپنی موت تک اعلیٰ ہیرا پھیری کے ساتھ غلام بنائے جاتے ہیں۔ کچھ جو خدا کے کرشماتی وزیروں سے مدد لیتے ہیں جو حقیقی پینٹی کوسٹل گرجا گھروں کو چلاتے ہیں اپنے مسائل کا حل نہیں پاتے، کیونکہ یا تو وہ اپنے کچھ گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں، اور کچھ چھپاتے ہیں، یا وہ اپنے کچھ خفیہ مواد کو تباہ کر دیتے ہیں اور کچھ اپنے پاس رکھتے ہیں۔ کچھ دوسرے معاملات میں، بہت سے لوگ جنہوں نے اپنے جادوئی طریقوں یا ہیرا پھیری سے پیسہ کمایا یا معاشرے میں کچھ اہم عہدے حاصل کیے، پیسے یا اپنے عہدے چھوڑنے سے انکار کر دیتے ہیں۔ اور جب وہ ایسی حرکتیں کرتے ہیں تو شیطان کی رسائی برقرار رہے گی کیونکہ اسے یقین ہے کہ آپ اس کے پیسے یا اس کے عہدے کو برقرار رکھ کر بھی اس میں دلچسپی رکھتے ہیں، اور آپ کے ساتھ اس کا عہد ابھی بھی پابند ہے۔ اور وہ (شیطان) اپنے کارندوں کے ساتھ مل کر آپ کو ایک دکھی زندگی گزارے گا یہاں تک کہ وہ آپ کو قتل کر دیں۔ بہت سے لوگ خدا کے ان کرشماتی وزیروں میں سے کچھ کی طرف سے غلط مشورے حاصل کرنے کی وجہ سے، جو حقیقت سے ناواقف ہیں، ان دولت یا عہدوں کو اس صحیفے کو ماننے یا نقل کرتے رہتے ہیں۔

"اس لیے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ ایک نئی مخلوق ہے: پرانی چیزیں ختم ہو گئی ہیں، دیکھو سب چیزیں نئی ہو گئی ہیں" (II Cor.5:17)۔

اس قسم کے لوگوں کا ماننا ہے کہ جب وہ دوبارہ پیدا ہوتے ہیں، پانی اور روح القدس میں بپتسمہ لیتے ہیں تو ان کی ناجائز کمائی ہوئی دولت یا خون کے پیسے اور عہدوں کی حیثیت بھی ہوتی ہے۔
تبدیل ایسا نہیں ہے اور کبھی نہیں ہو سکتا، سوائے اس کے کہ آپ تمام ناجائز دولت یا خون کی دولت یا جائیدادیں بغیر کسی رکھے ہوئے خدا کے سپرد کر دیں، یا آپ اس مقام سے استعفیٰ دے دیں جو آپ نے ان خفیہ طریقوں سے حاصل کیا تھا، اور خداوند یسوع مسیح کے ساتھ ایک نئے اور ابدی عہد میں داخل ہو جائیں، اور وہ آپ کی حفاظت کرے گا۔ یاد رکھیں کہ اسی روح القدس نے پولس کو یہ خط رومیوں کو لکھنے کی ترغیب دی تھی جیسا کہ چرچ مشاہدہ کرے گا،

"اس لیے اب اُن پر جو مسیح یسوع میں ہیں، کوئی سزا نہیں ہے، جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں" (رومیوں 8:1)۔

دوسرے ورژن جو خدا کا کلام نہیں ہیں، عام طور پر "جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں" کو چھوڑ دیتے ہیں، لیکن کنگ جیمز ورژن جو 1611میں شائع ہوا، جو کہ خدا کا واحد روح القدس مجاز کلام ہے، اس میں بہت سے جاہل ایمانداروں کو ظاہر کرنے کے لیے شامل کیا گیا ہے جو بددیانتی میں خوش ہیں، کہ اگر آپ جسم کے بعد چلتے رہیں گے تو آپ کو یسوع مسیح کی سزا کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پولوس نے یہ بھی لکھا کہ روح القدس کی قیادت میں گلتیوں کو کیا کہا کہ کلیسیا کو کیا مشاہدہ کرنا چاہیے جب اس نے کہا،

"اب جسم کے کام ظاہر ہیں، جو یہ ہیں: زنا، زنا، ناپاکی، فحش، بت پرستی، جادو، نفرت، فرق، تقلید، غضب، جھگڑا، فتنہ، بدعت، حسد، قتل، شرابی، بدتمیزی، اور ایسی چیزیں جو میں تمہیں بتاؤں گا کہ وہ ماضی میں کیا کرنا پسند نہیں کرتے: خدا کی بادشاہی" (Gal.5:19-21)۔

Machine Translated by Google

لہذا اگر آپ اپنی تبدیلی کے بعد ان خون یا ناجائز دولت اور عہدوں وغیرہ کو ترک کیے بغیر اپنے پاس رکھتے ہیں، تو یقین جانیں کہ آپ نے ناپاکی، بے حیائی اور بت پرستی کے ذریعے اپنے لیے حملوں کے دروازے کھول دیے ہیں، اور وہی روحیں جن سے آپ نے اپنے آپ سے عہد کیا تھا، اس سے پہلے کہ آپ ان تمام عالمی عزائم کو حاصل کریں، آپ پر حملہ کرتے رہیں گے جب تک کہ وہ آپ کو مسیحی زندگی سے باہر نکالنے کے لیے کچھ بھی نہیں کریں گے۔

پھر کوئی اس شیطانی پھندے سے بچنے کے لیے کیا کرے گا یا BONDAGE؟

یوحنا رسول نے اپنی کتاب میں جواب دیا جب اس نے کہا،

"جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس کی مذمت نہیں کی جاتی، لیکن جو اُس پر ایمان نہیں لاتا وہ پہلے ہی مجرم ٹھہرا، کیونکہ اُس نے خُدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا (یوحنا ۔(3:18

پھر پولس اور سیلاس نے قید خانے کے داروغہ کو پیارا جواب دیا جب اس نے ان سے یہ سوال کیا،

"جناب، مجھے بچانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟" پھر پولس اور سیلاس نے کہا، "خُداوند یسوع مسیح پر یقین رکھو، اور تو اور تیرا گھر بچ جائے گا" (اعمال ۔(16:30-31

اگر آپ خُداوند یسوع مسیح کو اپنے ذاتی رب اور نجات دہندہ کے طور پر مانتے ہیں، اپنے منہ سے اُس کا اقرار کرتے ہیں، اور اُس کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں، تو آپ بچ جائیں گے۔ شیطان کے پھندے سے بچنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ شیطان کے کسی خفیہ فرقے یا معاشرے میں شامل ہو کر اس کے ساتھ کوئی عہد نہ باندھیں، لیکن اگر آپ اس میں شامل ہو چکے ہیں تو آپ پہلے ہی اس کے جال میں ہیں اور آپ کو فوری اور سنگین نجات کی ضرورت ہے ورنہ آپ ہلاک ہو جائیں گے۔ آپ صرف توبہ نہیں کریں گے اور پینٹی کوسٹل گرجا گھروں میں سے کسی ایک میں جانا شروع کریں گے، یہ شیطان آپ کو اپنے عہد کو توڑنے کے جرم میں موت کی سزا دینے کے مترادف ہے، یا آپ کو روحانی طور پر اس موت کی سزا کا مطالبہ کرنا ہے جب آپ خون بہاتے ہیں تاکہ اس کے خفیہ فرقوں میں شروع کیا جا سکے یا آپ کی دل کی خواہش کو پورا کیا جا سکے۔ اور اگر وہ آپ کو قتل کرنے میں کامیاب نہیں ہوتا ہے، تو وہ آپ کے لیے زندگی کو بہت تکلیف دہ بنا دے گا تاکہ آپ اپنا ایمان کھو بیٹھیں۔ آپ جو کچھ کرتے ہیں وہ سلیمان کی اس نصیحت کو ماننا ہے جو کہتا ہے۔

"اپنے آپ کو شکاری کے ہاتھ سے ہرن کی طرح اور پرندے کے ہاتھ سے چھڑا لو" ۔(Prov.6:5)

آپ اپنے آپ کو اس شکاری یا پرندہ کے ہاتھ سے بچانے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ کی توبہ کے بعد، کھلا اقرار، آپ کے تمام جادوئی مواد کو خدا کے ایک مسح شدہ آدمی کے ہاتھوں جلانے کے لیے سپرد کرنا، ان شیطانی عملوں کے ذریعے آپ کو حاصل کردہ تمام خون یا ناجائز دولت سے دستبردار ہونا، ان تمام جادوگروں سے استعفیٰ دینا، یسوع کو مکمل طور پر توڑنا، رب کے جادوگروں کا خاتمہ۔ شیطان کے ساتھ آپ کا عہد ہے، پھر آپ خُداوند یسوع کے ساتھ ایک نئے اور ابدی عہد میں داخل ہوتے ہیں اور وہ آپ کو خدا کے ایک ممسوح شخص کے تحت رکھ کر آپ کی حفاظت، رہنمائی اور نجات دے گا جو مناسب رہنمائی یا تربیت کے لیے اس کے ساتھ عہد کا رشتہ بھی رکھتا ہے۔ میں اس بات پر زور دینا چاہتا ہوں کہ تمام ماننے والے خُداوند یسوع کے ساتھ عہد کا رشتہ نہیں رکھتے،

Machine Translated by Google

اگر آپ خُداوند اور اِس عہد میں شامل مقدسین کے ساتھ اِس عہد میں داخل ہونا چاہتے ہیں، تو اِس کتاب کے باب کو دیکھیں جو "ہمارے خُداوند یسوع کے اُس کی کلیسیا کے ساتھ عہد" کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ اگر آپ اپنے عہد، قسمیں یا رازداری کی قسمیں توڑتے ہیں۔
شیطان، ہمارے خُداوند یسوع کے ساتھ ایک نئے اور ابدی عہد میں داخل ہوئے بغیر جس عمل کے ذریعے میں اس کتاب کے بعد کے باب میں وضاحت کروں گا، چرچ کے ساتھ رب کے عہد کے بارے میں، آپ اپنے آپ کو شیطان کے ساتھ براہِ راست جنگ میں لے آئیں گے، اور اگر خدا آپ کو ری ڈائریکٹ کرنے کے لیے مداخلت نہیں کرتا ہے، تو آپ کو اپنی جان سے ہاتھ دھونے پڑیں گے۔

کیوں؟ یہ سادہ ہے. روح کا قانون جو فطرت کے قانون کو کنٹرول کرتا ہے کہتا ہے کہ ہر عہد توڑنے والا مر جائے گا۔ اور شیطان اس قانون کو اپنے متاثرین کے خلاف استعمال کرتا ہے جب وہ اس کے ساتھ اپنے عہد کو توڑ دیتے ہیں۔ ان معاہدوں، قسموں یا رازداری کی قسموں کو توڑنے کا واحد جواب یا حل جو آپ کے پاس شیطان کے ساتھ ہے اور زندہ رہنا ہے، ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ایک وقف شدہ شاگرد بن کر روحوں کے باپ (خدا) کے ساتھ ایک اور عہد میں داخل ہونا ہے۔

تاہم، اگر آپ ایک حقیقی مسیحی یا ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے شاگرد کے طور پر، اپنے نجات دہندہ (یسوع مسیح) کے ساتھ اپنے عہد کو توڑ دیتے ہیں، تو آپ چلے گئے ہیں کیونکہ یہ شیطان ہے جسے خُدا آپ کو تباہ کرنے کا حکم دے گا۔ بہت سے لوگ نہیں جانتے کہ شیطان خدا کا ایک رسول ہے جو نافرمان بچوں پر خدا کے غضب کو پھانسی دیتا ہے یا بدلہ لیتا ہے۔ دیکھو یسعیاہ نے کیا کہا،

"دیکھو، میں نے اس لوہار کو پیدا کیا ہے جو آگ میں انگاروں کو پھونکتا ہے، اور جو اپنے کام کے لیے ایک آلہ نکالتا ہے؛ اور میں نے برباد کرنے والے کو پیدا کیا ہے" (عیسا ۔54:16)

جس کا ذکر یہاں کیا گیا ہے وہ شیطان ہے اور وہ کسی بھی کوئلے کو آگ میں نہیں پھونک سکتا اور نہ ہی کسی چیز کو تباہ کر سکتا ہے اور نہ ہی کسی مومن اور کافر کو خدا کی تائید کے بغیر۔
یہ میں جانتا ہوں کہ یہ بہت سے لوگوں کو بہت عجیب لگ سکتا ہے، لیکن یہ سچ ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا، کہ اگر کوئی سچا مسیحی یا ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا شاگرد، خُداوند کے ساتھ اپنے عہد کو توڑتا ہے، تو ایسا شخص چلا جاتا ہے، آئیے دیکھتے ہیں کہ روح القدس نے پولس کے ذریعے کلیسیا کو کس طرح خبردار کیا؛

"کیونکہ اگر ہم سچائی کا علم حاصل کرنے کے بعد جان بوجھ کر گناہ کرتے ہیں، تو گناہوں کے لیے کوئی قربانی باقی نہیں رہتی۔ لیکن ایک خاص خوفناک فیصلے اور آگ کے غضب کی تلاش میں، جو مخالفوں کو کھا جائے گا۔ وہ جس نے موسیٰ کی شریعت کو حقیر سمجھا وہ دو یا تین گواہوں کے تحت بغیر رحم کے مر گیا: جس نے سوچا کہ وہ کس قدر سنگین سزا کا مستحق ہے، وہ سوچے گا کہ کس قدر سنگین سزا دی جائے گی۔ عہد کا، جس کے ساتھ وہ مقدس ہوا، اور اس نے فضل کی روح کے باوجود کیا ہے، کیونکہ ہم اس کو جانتے ہیں جس نے کہا ہے کہ، میں بدلہ دوں گا۔ ۔(Heb.10:26-31)

اور پولس نے عبرانیوں اور پوری کلیسیا کو نصیحت کرتے ہوئے دوبارہ کہا۔

"کیونکہ یہ ان لوگوں کے لیے ناممکن ہے جو کبھی روشن ہو چکے تھے، اور آسمانی تحفہ چکھ چکے ہیں، اور روح القدس کے حصہ دار بنے ہیں؛ اور خدا کے اچھے کلام اور آنے والی دنیا کی طاقتوں کا مزہ چکھ چکے ہیں۔ اگر وہ گر جائیں گے، تو ان کو دوبارہ توبہ کرنے کے لیے تجدید کریں؛ یہ دیکھ کر کہ وہ اپنے آپ کو مصلوب کرتے ہیں، اور خدا کے بیٹے کو کھولتے ہیں۔ ۔(Heb.6:4-6)

Machine Translated by Google

خدا کا معیار واضح اور قابل فہم ہے کیونکہ وہ غیر جانبدار خدا ہے۔ اگر آپ کو تبدیل ہونے کا فضل حاصل ہوا، اور آپ نے خُداوند کی پیروی کرنے کے بعد، اور آسمانی تحفہ، خُدا کے اچھے کلام (یعنی کلام کے الٰہی مکاشفہ علم میں چلنا) اور دیگر آسمانی نعمتوں سے لطف اندوز ہونے کے بعد، آپ جان بوجھ کر گناہ کرنا شروع کر دیتے ہیں یا آپ ایمان سے گر جاتے ہیں، آپ غدار، عہد شکنی کرنے والے، اور خُدا کے دشمن بن جائیں گے۔ اور اچھا رب اپنی تمام بھلائیاں اور رحمتیں جو آپ کے پیچھے چل رہا تھا واپس لے لے گا، اور آپ کو تباہی کے لیے شیطان کے حوالے کر دے گا۔ میں کچھ مثالیں پیش کروں گا جو اس وزارت میں ہوئی ہیں، اپنے نکات کو مضبوط کرنے کے لیے، اور یہ بھی کہ جو لوگ خدا کے عہد کے ساتھ کھیلتے ہیں، اور ان کا خیال نہیں رکھتے، ان کے لیے روک تھام کا کام کرتے ہیں۔

ایک آدمی تھا جو اپنے خاندان کے ساتھ وزارت میں آیا تھا۔ اس کی بیوی ایک مضبوط جادوگرنی ہے۔
جنہوں نے اس شخص کی روح کو کالاباش میں بند کر دیا، اور اسے اپنے روحانی دربار یا شاید مرکز میں جمع کر دیا۔ زیر بحث آدمی پر ان چڑیلوں نے تباہی کا نشان لگا رکھا تھا۔ اس نے اور اس کے خاندان نے بہت سے فرقوں میں شرکت کی تھی لیکن وہ کبھی تبدیل نہیں ہوئے تھے۔
اور اس طرح جب وہ مجھ سے ملنے آئے اس پریشانی کی وجہ سے کہ اس کا پہلا بیٹا جو اندھا جادوگر ہے، مجھے پتہ چلا کہ انہوں نے کبھی سچی توبہ نہیں کی۔ ان کے پاس عیسائیت کی کوئی بنیاد نہیں تھی کیونکہ انہوں نے پانی اور روح القدس میں بپتسمہ نہیں لیا تھا، انہوں نے کبھی بھی ان لوگوں کی تلافی نہیں کی جن کے خلاف انہوں نے زیادتی کی۔ بہر حال، میں نے ان کی بنیاد کے ساتھ آغاز کیا اور ان کے پانی اور روح القدس کے بپتسمہ کے بعد، میں نے شیطان کے ساتھ جوئے، رسیاں، نذریں، عہد وغیرہ توڑنے کے لیے نجات حاصل کی۔ اس کی وجہ سے، بیوی نے اعتراف کیا کہ اس کا تعلق ایک جادوگرنی عدالت سے ہے جس میں صرف خواتین ہی ممبر ہیں۔ درحقیقت اس نے ان کی جادوگرنی عدالت میں تیسری کمانڈ ہونے کا اعتراف کیا یا وہ مرکز ہو سکتا ہے جس سے وہ تعلق رکھتی ہے۔

اس نے کہا کہ وہ کچھ سالوں سے شدید عذاب میں ہے کیونکہ اس نے شوہر کو قربان کرنے یا قتل کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس نے کہا کہ اس نے انہیں اس آدمی کا نام، مالیات اور کاروبار بتایا جو وہ کر رہا تھا، اور اسے وہاں بند کر دیا گیا تھا۔ اس کے فوراً بعد وہ شخص جو سوانا بینک Plc کا عملہ ہوا کرتا تھا، اسے بینک کے پریشان ہونے سے پہلے ہی نوکری سے نکال دیا گیا اور نہ صرف وہ ہاتھ پاؤں مارنے لگا بلکہ اسے نیم بھکاری بنا دیا گیا۔ بیوی کی طرف سے مردوں کے تمام کپڑوں اور جوتوں پر جادو کیا گیا تھا، اور ماچس کی اسٹک سے جو ریموٹ کنٹرول کی طرح کام کرتی ہے جسے وہ عام طور پر اپنے بال چننے کے لیے استعمال کرتی ہے، وہ ہر چیز میں مرد کو کنٹرول کرتی ہے۔ بعض اوقات اپنے جادوگرنی کے دربار میں سزا کے طور پر آدمی کی ٹانگیں بھونتے ہیں اور جسمانی طور پر اسے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اس نے یہ بھی اعتراف کیا کہ اسے 1996 سے منع کیا گیا تھا کہ وہ اپنے شوہروں اور ماؤں کے ہاتھوں مارے گئے دوسرے ارکان کے شوہروں اور بیٹوں کا خون پینے میں حصہ نہ لے جب تک کہ وہ اپنے شوہر کو نہ لے آئے۔ اس نے انکشاف کیا کہ شوہر کو ایک اور جادوگر عدالت میں بھی لاعلمی میں لے گیا تھا جس کے پاس وہ اسے لے گئی تھی، کیونکہ اس کی ٹانگوں میں درد بڑھ گیا تھا۔ آخر کار اس نے حلف پر رضامندی کا اعتراف کر لیا، جون سے دسمبر 2002 کے چھ ماہ کے اندر شوہر کی قربانی دینا۔ کیسے؟ وہ اسے بیماری میں مبتلا کرنے والی تھی اور اس عمل کے ذریعے اس کا خون نکالنا شروع کر دی اور اسے اپنے بلڈ بینک میں ڈالنا شروع کر دیا جب تک کہ آدمی مر نہ جائے۔ تاہم، وہ جون 2002 کے آخر میں میرے پاس آئے اور ان انکشافات کے بعد، میں نے اس شخص اور اس کے خاندان کے لیے دعا کی، اس پر کیے گئے موت کے عہد اور فرمان کو توڑ دیا۔ ان تمام اعترافات کے باوجود، بیوی نے اپنا سامان تباہی کے لیے حوالے نہیں کیا کیونکہ اس کا کہنا تھا کہ وہ ماچس کے علاوہ کوئی اور چیز استعمال نہیں کر رہی تھی، اور جب وہ کام کرنے یا ان کی میٹنگز میں شرکت کے لیے باہر جانا چاہتی تھی تو وہ ایک بڑے پرندے میں تبدیل ہو جاتی تھی۔ ایک ہفتے تک رب کا چہرہ ڈھونڈنے کے بعد، میں نے اس آدمی کو بلایا اور بتایا کہ اسے کیا کرنا چاہیے۔ میں نے اس سے کہا کہ وہ رب کا چہرہ تلاش کرے اور اپنا نام تبدیل کرے، اس نے جو بس قرض لے کر خریدی ہے اس کی تفصیلات اور دیگر دستاویزات کو بھی اپنے نئے نام سے تبدیل کردے، اپنے سابق باس کے پاس جاکر ان تمام طریقوں کا اعتراف کر کے معاوضہ ادا کرے جن سے اس نے دھوکہ کیا، بیوی کی طرف سے کوئی ہدایت یا مشورہ لینا بند کردے جب تک کہ وہ اس کی بیوی نہ ہو جائے۔

Machine Translated by Google

واقعی تبدیل اور پہنچایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی مشورے تھے جو میں نے اسے دیے تھے جو اس کی اور اس کے خاندان کی نجات میں سہولت فراہم کریں گے۔ اس نے صرف یہ کیا کہ اس نے اپنا اور اس کے خاندان کا نام تبدیل کیا، جب کہ بیوی نے اس کے ساتھ ہیرا پھیری کی اور اس نے بس کی تفصیلات تبدیل کرنے سے انکار کردیا جو وہ ٹرانسپورٹ اور دیگر دستاویزات کے لیے استعمال کرتا تھا، اس نے اپنے سابق باس کے پاس جانے اور معاوضہ لینے سے بھی انکار کردیا، اس طرح بیوی کا مشورہ لیا جس نے اسے بتایا کہ یہ ضروری نہیں ہے۔ میں نے اس سے کہا کہ اگر وہ خدا کی بات ماننے سے انکار کرتے ہیں تو میں نہ تو ان کو وزارت کے بھائیوں سے ملواؤں گا اور نہ ہی اپنے ماتحت دوسرے جہازوں سے ان کی رفاقت کی اجازت دوں گا۔ بلکہ میں نے ان سے کہا کہ وہ ذاتی طور پر میرے پاس رفاقت اور تدریس کے لیے آئیں۔ جب بیوی کو معلوم ہوا کہ میں اسے اندر آنے اور اپنے نیچے رب کی بھیڑوں کو تباہ کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں تو اس نے شوہر سے کہا کہ اب جانے کا وقت آگیا ہے۔ میں نے شوہر سے التجا کی کہ وہ مصر (دنیا) کے بجائے بابل (یعنی پینٹی کوسٹل فرقوں میں سے کوئی) چلا جائے اور اگر وہ ہمیں چھوڑ کر جانا چاہے تو وہاں رفاقت کرے، لیکن بیوی کی چالبازیوں اور مرد کی ضد کی وجہ سے وہ واپس چلا گیا اور اس نے جو کچھ سنا تھا اسے چھوڑ دیا۔ انہوں نے بیوی کے وکیل کے بشکریہ اپنے نئے نام چھوڑ دیے، اور اپنے پرانے ناموں کا جواب دینا شروع کر دیا۔ یہ نومبر 2002 کے وسط میں ہوا، اور اس وقت سے ان کی بس میں مسلسل مسائل ہونے لگے جب وہ بیمار ہو گئے۔ یہ سلسلہ مئی 2003 کے لگ بھگ اس وقت تک جاری رہا، جب ان کے واپس جانے کے ٹھیک چھ ماہ بعد ان کی موت ہو گئی، لیکن ایک اہم بات یہ ہے کہ ان کی موت سے تین دن پہلے ان کے رشتہ داروں نے انہیں ہسپتال پہنچایا اور معلوم ہوا کہ ان کے جسم میں خون نہیں تھا۔ بیوی نے مرد کا خون بہا کر اپنی بات برقرار رکھی یہاں تک کہ وہ مر گیا۔ بہت سے لوگ اب بھی اسی طرح کا انجام بھگت رہے ہیں لیکن وہ نہیں جانتے کہ کیا کرنا ہے، اب اس سے سیکھیں اور خدا کے ایک مسح شدہ آدمی کے پاس بھاگیں جو سچائی جانتا ہے، مدد کے لیے۔

ایک اور معاملہ کچھ اس طرح کا ہے، مارچ 1997 کے قریب ایک بھائی وزارت میں ایک لڑکی کے ساتھ آیا جو کہ ایک مضبوط چڑیل ہے، جس سے اس نے شادی کی پیشکش کی تھی۔ وہ دونوں نئے پیدا ہونے والے عیسائیوں کے طور پر آئے اور خدمت کے بعد، میں نے اپنے ماتحت دو دیگر بھائیوں کے ساتھ، جا کر ان کو پانی میں بپتسمہ دیا اور بعد میں ان کو روح القدس کا بپتسمہ دیا، اور وہ نئی زبانوں سے بولنے لگے۔ اس کے بعد، میں نے انہیں مملکت کی بنیاد کے بارے میں سکھانا شروع کیا اور انہیں نجات کے عمل سے گزارا۔ میں بھی روحانی طور پر کمزور اور نیند محسوس کرنے لگا۔ میں رات کی نماز کے لیے تقریباً 1 بجے کے بجائے 3 بجے سے 4 بجے تک جاگنا شروع کیا۔ 2a.m جو میں پہلے اٹھتا تھا۔ میں شکایت کرتا رہا کہ کچھ گڑبڑ ہے اور آس پاس بد روحوں کی موجودگی ہے۔ بپتسمہ لینے کے دن سے تین ہفتوں کے اندر، میری بیوی جو آٹھ ماہ کی حاملہ تھی، لاگوس کے مازا-مزا کے احاطے میں گر گئی جہاں میں رہتا تھا پھر لڑکیوں کے آنے کے بعد، اس کا پیٹ زمین یا فرش پر مارا اور وہ

عارضی طور پر مفلوج ہو گیا. اس کے لیے دعا کرنے کے بعد، وہ چلنے لگی، لیکن لنگڑا رہی تھی۔

تاہم، اسقاط حمل کے ذریعے اس کے مرنے کے لیے شیطان کے منصوبے ناکام ہو گئے، کیونکہ میں تیزی سے روزے اور نماز میں داخل ہو گیا۔ میرے روزے کی تیسری رات، میں خاموش عبادت میں تھا جب رب کی روح نے بات کی اور مجھے بتایا کہ زیر بحث لڑکی، ایک ڈائن ہے جسے مجھے تباہ کرنے اور رب کی بھیڑوں کو بکھرنے کی ہدایت ملی ہے۔ میں نے اپنی بیوی کو بتایا کہ رب نے کیا کہا اور وہ شک میں پڑ گئی، لیکن میں نے لڑکی کا سامنا کرنے اور جو کچھ مجھے ملا ہے اس کی تصدیق کرنے کا ارادہ کیا۔ مجھے پیغام موصول ہونے کے دو دن بعد، وہ آئی اور میں نے اس سے کہا کہ وہ کون ہے اور اس کا مشن بتائے یا میں اسے روحانی طور پر اپنی رات کی نماز میں مسیح کی عدالت کے سامنے لاؤں گا، اور اس کے خلاف کچھ سزاؤں کا حکم یا اعلان کروں گا اور یہ جسمانی طور پر ظاہر ہوگا۔ وہ بہت خوفزدہ ہوگئیں اور مجھ سے ایسا نہ کرنے کی التجا کی، کہ وہ کھل کر مجھ پر اپنا مشن بتانے کے لیے تیار ہے، اور وہ کون ہے۔

Machine Translated by Google

اس نے سچ مچ ایک ڈائن ہونے کا اعتراف کیا جس نے اس وقت سے پہلے پندرہ افراد کو قتل کیا تھا۔ اس نے کہا کہ ان کی ملاقات کی جگہ وکٹوریہ جزیرہ، لاگوس میں بار بیچ پر ہے، اور وہ بھائی جس کے ساتھ وہ وزارت میں آئی تھی، اس وقت تباہی کا نشان لگا دیا گیا تھا جب اس نے اپنا اصل ہدف حاصل کر لیا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا، "آپ بھائی کو کیسے جانتے ہیں اور آپ کے جادوگر گروہ کا اصل ہدف کون ہے؟ اس نے کہا کہ وہ ایک رات بار بیچ پر اپنی میٹنگ میں تھے، اور ان کے لیڈر نے ایک اسٹاف کو دیوار پر لگی بڑی اسکرین کی طرف اشارہ کیا اور ایک بڑے کمپاؤنڈ میں ایک بنگلہ نمودار ہوا، اور انہیں بتایا گیا کہ پادری جو اس گھر میں رہتا تھا، اس کا جسم پھٹا ہوا ہے، اس نے اپنی تمام تر کوششوں اور خاندانی سازشوں کو خدا کی مدد سے استعمال کیا۔ اسے حاصل کرنے کے لئے کام نہیں کیا گیا کیونکہ نہ صرف خدا اس کی اور اس کے خاندان کی حفاظت کر رہا ہے، لیکن اس نے کہا کہ انہیں کہا گیا تھا کہ کسی کو ان کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہئے، جب اس نے پوچھا کہ اس شخص (پادری) کو کیسے پتہ چلا کہ وہ اس کے ساتھ آئی تھی، اس نے بتایا کہ وہ کس کے ساتھ تھا اس کے خلاف ایک اور جادوگرنی جس کے ساتھ اس نے بدسلوکی کی تھی، جلد ہی دوبارہ پیدا ہو گا اور اسے ایک اور بھائی کے پاس لے جایا جائے گا جو کہ وہ جوتا اور کلائی میں بھائی کو پہنائے گا، اور یہ ایک کلب میں ہوا، جب وہ Festac Town، Lagos کے ایک کلب میں اس سے بات کر رہی تھی۔ وہ بھائی جو ابھی تک کافر تھا، اسے آنے کا اشارہ کرتا تھا، عام طور پر وہ اسے نظر انداز کر دیتی تھی کیونکہ وہ ایک دوسرے کو نہیں جانتے تھے، لیکن اس موقع پر، اس نے تصویر دوبارہ دیکھی اور اس نے وہی گھڑی اور جوتا پہن رکھا تھا جو اسے پہلے دکھایا گیا تھا، اور اسے فوراً جانے کا کہا۔

محبت میں زیادہ پیش رفت کیے بغیر، وہ محبت کرنے والے بن گئے اور ان کے تعلقات کے دو ماہ بعد، بھائی دوبارہ پیدا ہوا بشکریہ خوشخبری اس کے دوست کی طرف سے سنائی گئی تھی جو وزارت کا رکن تھا، اور یہ لڑکی بھی دوبارہ پیدا ہوئی۔ ایک ماہ تک ان کی خدمت کرنے کے بعد، بھائی جو وزارت کا رکن تھا، انہیں میرے پاس لے آیا، اور تب سے اس نے اپنا آپریشن شروع کیا۔ اس نے سب سے پہلے مجھ پر اور میرے خاندان پر نیند کی لہریں ڈالی تاکہ ہماری نمازی زندگی کو بے اثر کر دیا جائے۔ جیسا کہ میں نے ذکر کیا، اس نے ہمیں دس دن تک متاثر کیا، میں شکایت کر رہا تھا اور ساتھ ہی اپنے آپ کو یہ بھی ثابت کر رہا تھا کہ میں دن میں بہت زیادہ کام کرتا ہوں۔ اس نے میرے خلاف جو ہوس کی لہر ڈالی وہ مجھے حاصل نہ کرسکی کیونکہ خدا نے میری حفاظت کی تھی اور میں اپنی بیوی سے باہر نہ تو اس کے لیے اور نہ ہی کسی دوسری عورت کے لیے جذبات رکھتا تھا۔
ایک رات، اس نے اپنی ماں سے مدد مانگی جو اس سے زیادہ طاقتور چڑیل ہے۔ درحقیقت وہ اپنے خاندان میں سات پیدا ہوئے، اور سب لڑکیاں ہیں اور چڑیلیں بھی۔ اس کے بقول زیربحث رات، والدہ نے اپنی تمام جادوئی طاقتوں سے میری روح کو دعوت دینے اور مجھے تباہ کرنے کی کوشش کی، لیکن کہیں سے آگ بھنور کی طرح آئی اور اس کے جسم کا ایک حصہ جل گیا جس نے اسے جسمانی طور پر شدید درد اور نشان دیا۔ اس کے بعد، ماں نے اسے خبردار کیا کہ وہ نمائش اور تباہی سے بچنے کے لیے ہمارے پاس آنا بند کر دے، لیکن اسے یقین تھا کہ وہ اب بھی کامیاب ہو سکتی ہیں۔ بظاہر یہی وجہ ہے کہ جب میں نے اس کا سامنا کیا تو وہ خوف زدہ ہوگئی اور اسے متنبہ کیا کہ اگر وہ اپنی اصل شناخت اور مشن کو ظاہر کرنے میں ناکام رہی تو میں اس کے خلاف فیصلہ سناؤں گا اور یہ جسمانی طور پر ظاہر ہوگا۔ اس سے پہلے کہ رب نے اپنی حقیقی شناخت ظاہر کی، اس نے مجھے بتایا تھا کہ وہ مجھ سے ملنے آنے سے پہلے بھائی کے لیے دو ماہ کی حاملہ تھی۔

Machine Translated by Google

میں نے بھائی کو فون کر کے پوچھا تو اس نے کہا کہ وہ نہیں جانتے لیکن اگر یہ سچ ثابت ہوا تو وہ اس سے شادی کرنا پسند کرے گا۔ تاہم، رب کے الہام سے، میں نے ان سے کہا کہ وہ بدکاری میں شامل نہیں ہو سکتے۔ میں نے انہیں تنبیہ کی کہ وہ الگ رہیں، اس دوران شادی کو بھول جائیں، خدا کی بادشاہی اور اس کی راستبازی کو تلاش کریں، اور وقت کی تکمیل پر، شادی سمیت دیگر تمام چیزیں ان کے ساتھ شامل کر دی جائیں گی۔ اس لیے جب لڑکی نے اپنا اقرار کرنا شروع کیا تو اس نے مجھے بتایا کہ حمل کا مسئلہ ایک چال تھی جس کا مقصد مجھے ان کے ساتھ جعلی نکاح میں ملانا تھا، اور بھکاوے اور بدکاری کی روح مجھ میں منتقل ہو جائے گی کیونکہ میں اس صحیفے کے خلاف جاؤں گی۔

"اچانک کسی پر ہاتھ نہ ڈالو اور نہ ہی دوسرے مردوں کے گناہوں میں شریک بنو: اپنے آپ کو پاک رکھو" (I ـ Tim.5:22).

دوسری بات یہ کہ بھائی کو 72 گھنٹے کے اندر قتل کر دیا جاتا کیونکہ وہ ایک شہزادی ہے جو جسمانی طور پر شادی نہیں کر سکتی کیونکہ وہ روحانی طور پر شادی شدہ تھی۔ لڑکی اس وقت Ilorin یونیورسٹی کی طالبہ تھی اور اس نے اسی یونیورسٹی کے ایک اور مرد طالب علم کو قتل کر دیا تھا، جس نے اس سے شادی کا انتظام تقریباً مکمل کر لیا تھا۔ اس مرد طالب علم سے رابطہ کرنے والے روحانیت کی کچھ رسومات کے بعد جو سیلسٹیل چرچ کا ممبر تھا اپنی شادی کو کامیاب بنانے کے لیے، لڑکی کا روحانی شوہر اس کے خلاف عہد شکنی کی رپورٹ لے کر آیا۔ اس کی والدہ نے اس کی طرف سے التجا کی اور لڑکا طالب علم جو اس وقت فیسٹیک ٹاؤن، لاگوس میں اپنے والدین کے ساتھ رہ رہا تھا، کو لڑکی کی جگہ قربان کر دیا گیا۔ اور یوں تین دن کے اندر پولیس کی گشتی ٹیم جس کا آج تک سراغ نہیں لگایا جا سکا، نے اسے پراسرار طور پر گولی مار دی اور وہ مر گیا۔ میں نے بعد میں لڑکیوں کی بازیابی کی اور یہ خوفناک تھا کیونکہ مزید انکشافات سامنے آئے۔ اگرچہ یہ ایسی چیز نہیں ہے جسے میں تحریری طور پر ظاہر کرتا رہوں گا، لیکن اس کے خفیہ مواد کا ایک حصہ جو اس نے تباہی کے لیے پیش کیا تھا، اس میں ایک پراسرار سیاہ شادی کا گاؤن بھی شامل تھا۔ میں نے اپنی زندگی میں ایسا شادی کا گاؤن نہیں دیکھا یا اس سے بہت زیادہ مشابہت رکھتا ہو۔ اس نے کہا کہ جب اس نے اپنے روحانی شوہر کے ساتھ شادی کی تھی تو اس نے شادی کا گاؤن استعمال کیا تھا، اور یہ کہ جب بھی وہ گاؤن پہنتی ہے، یا تو وہ روحانی شوہر کے ساتھ سونے کے لیے روحانی دنیا کا سفر کرتی ہے یا وہ اس کے ساتھ سونے کے لیے اس دنیا میں آئے گا۔ اس کی رہائی کے بعد، ماں نے وعدہ کیا کہ اگر اس نے ہمارے ساتھ رفاقت بند نہیں کی تو وہ اسے تباہ کر دے گی۔ اس نے لڑکیوں کی زندگی بیکار کرنے کی دھمکی دی جیسے اس نے (ماں) اپنے شوہر (لڑکیوں کے والد) کے ساتھ کی تھی۔ میں نے لڑکی کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی ماؤں کی دھمکیوں کو نظر انداز کرے اور رب کی پیروی جاری رکھے، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ رب اس کی حفاظت کرے گا جیسا کہ وہ ہماری اور دیگر وفادار مومنوں کی حفاظت کر رہا ہے، لیکن وہ جانے پر تلی ہوئی تھی۔ تاہم، اس کے جانے سے پہلے، اس نے بھائی (یعنی اس کا سابقہ عاشق)، میری بیوی اور میں کو بلایا اور بھائی سے کہا کہ وہ وزارت نہ چھوڑیں کیونکہ خدا اس کے مطابق اس پادری اور اس کے خاندان سے محبت کرتا ہے، اور انہیں مناسب تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اس نے اسے خبردار بھی کیا کہ وہ دنیا میں واپس نہ جائیں، کیونکہ اس پر موت کی سزا ہو چکی ہے اور ان کے ایجنٹ اس کی نگرانی کریں گے۔ اگر وہ کبھی ایمان سے گرا تو وہ اسے فوراً مار ڈالیں گے، اور اس طرح کے جملے کے ساتھ اس نے کہا، وہ اس وقت تک آرام نہیں کریں گے جب تک کہ وہ اپنے مقصد کو حاصل نہ کر لیں۔

اس نے اسے روح میں اوپر آنے کا مشورہ دیا کیونکہ وہ روحانی طور پر کمزور تھا۔ آخر میں، اس نے اسے ایک بہت اچھا تحفہ دیا اور وہ ہے، "جہنم کا الہی مکاشفہ"، ایک کتاب جو میری بیکسٹر نے لکھی تھی، اور اسے خبردار کیا کہ وہ وہاں نہ جائے۔ ان انکشافات اور تنبیہات سے لیس ہو کر میں بھائی کی حفاظت اپنے بیٹے کی طرح، اپنے چھوٹے بھائی کی طرح، ایک سچے دوست کی طرح کرنے لگا اور میں بڑی تندہی اور بردباری سے اس کی نگرانی کرنے لگا۔ وہ روحانی طور پر بہت کمزور تھا لیکن جسمانی چیزوں میں بہت سرگرم تھا۔ اسے رات کی نماز اور روزے سے نفرت تھی اور وہ خدا کے کلام کا مطالعہ کرنے کے لیے دیر تک نہیں بیٹھ سکتا تھا۔ میں اور اس بھائی نے جو اسے وزارت میں لے کر آئے، پیسے دیے اور اوکوکومائیکو میں اس کے لیے ایک کمرے کا اپارٹمنٹ کرائے پر دیا۔

Machine Translated by Google

لاگوس کیونکہ اس وقت سے پہلے، وہ بھائی کے ساتھ بیٹھا تھا۔ کبھی کبھار میں اسے اپنے گھر بلایا کرتا تھا کہ وہ اپنے گھر والوں میں اور میں روزے اور نمازوں میں شامل ہوں تاکہ وہ اٹھا لے، لیکن جب ہم گزر جاتے تو وہ واپس چوک ون میں چلا جاتا۔ میں نے اور میرے گھر والوں نے اسے دو سال تک کھلایا، میں نے اس بھائی کے لیے سکھایا، نصیحت کی، دعائیں کیں اور تکلیفیں برداشت کیں، ہر بار اس کے جانے سے پہلے اس کی سابقہ محبوبہ کی نصیحتیں اور تنبیہات اس کی یاد دلائی، لیکن سب کچھ بے سود ہوا۔ اس کے بجائے وہ اپنے سابقہ کافر دوستوں کے ساتھ باہر جانے میں خوشی محسوس کرنے لگا جو ایک گندی اور خطرناک زندگی گزار رہے ہیں جو کچھ کافر اپنے ضمیر کی آواز کو سنتے ہیں، نہ کر سکتے ہیں اور نہ جی سکتے ہیں۔ وہ لڑکیوں کو ڈیٹ کرنے لگا اور چھپ چھپ کر ہوٹلوں میں لے جا رہا تھا۔ رب نے اپنی سرگرمیوں کو ظاہر کرنا شروع کیا لیکن جب میں اس کا سامنا کرتا تو اس نے ہمیشہ انکار کیا۔ وزارت اس کی سرزنش کرتی رہی، اسے معطل اور بحال کرتی رہی جب اس نے کچھ سزائیں بھگتیں اور توبہ کی۔ آخر کار، میں اسے اوکوکومائیکو سے باہر نکلنے پر راضی کرنے میں کامیاب ہو گیا کیونکہ جس گھر میں وہ اس وقت رہ رہا تھا، پہلے کوٹھے کے طور پر استعمال ہوتا تھا اور اس کے ساتھ والا گھر، آج تک اسی کاروبار کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔ نیز اس کی فیسٹیک ٹاؤن میں پیکنگ، مجھے اس پر نظر رکھنے کا موقع فراہم کرے گی۔ 25دسمبر 2001کو ایک سیمینار میں ، جب وہ Festacٹاؤن چلا گیا تھا، رب نے میری بیوی کو پیغام دیا، "ہمارے درمیان ایک ملعون چیز ہے"۔ میں نے سب سے کہا کہ وہ انفرادی طور پر اپنا جائزہ لیں اور کھل کر بتائیں کہ وہ چھپ کر کیا کر رہے ہیں۔ اس خاص بھائی سمیت تمام بھائیوں نے بے گناہی برقرار رکھی، لیکن میں جانتا تھا اور اب بھی جانتا ہوں کہ خدا جھوٹ نہیں بول سکتا، اس لیے میں نے رب سے عرض کیا کہ ہمارے درمیان ملعون چیز کون ہے؟ سب سے پہلے، فروری 2002کے پہلے ہفتے کے قریب اس کا ایک مہلک موٹر حادثہ ہوا، اور اس کی سیٹ بیلٹ نہ باندھنے کی وجہ سے، اس نے اپنی سیٹ سے چھلانگ لگا دی، اس کا سر ونڈ اسکرین پر ٹکرا گیا۔ ونڈ اسکرین ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی، لیکن اس کے سر اور جسم پر معمولی چوٹیں آئیں۔ یہ اُس وقت ہوا جب اُسے ایک جرم کے لیے دو ہفتے کی معطلی اور سزا دی گئی۔ جب میں اپنی بیوی اور ایک اور بھائی کے ساتھ اس سے ملنے گیا تو ہم میں سے تینوں نے اسے سنجیدگی سے تنبیہ کی کہ وہ اس کی زندگی سے کھیلنا بند کردے اور اسے کہا کہ اگر دوبارہ ایسا واقعہ ہوا تو وہ اس سے بچ نہیں پائے گا۔ پھر 7اپریل 2002کو رفاقت کے بعد ، میں نے اپنی بیوی کے ساتھ گھومنے پھرنے کا فیصلہ کیا، لیکن راستے میں میری بیوی نے مشورہ دیا کہ ہم بھائی سے غیر طے شدہ ملاقات کریں۔ میں شروع میں ہچکچاہٹ کا شکار تھا، لیکن بعد میں جب مجھے یقین ہو گیا کہ خدا اس کے ذریعے بول رہا ہے۔ جب ہم اس کے گھر پہنچے تو ہم نے اسے ایک لڑکی یا خاتون کے ساتھ دیکھا جو نہ صرف اپنے نائٹ ڈریس، ٹوتھ برش، صابن کی ڈش وغیرہ لے کر آئی تھی بلکہ وہ کھانا بھی تیار کر رہی تھی جو وہ ایک ساتھ سونے کے بعد کھائیں گے۔ وہ اتنا ڈر گیا اور اقرار کیا کہ خدا نے اسے بتایا تھا کہ وہ اس دن پکڑے جانے والا ہے۔ میں اور میری بیوی دو منٹ کے اندر اندر چلے گئے، اور میں نے اسے بلایا کہ وہ آکر چرچ کو بتائے کہ وہ لڑکی کے ساتھ کیا کر رہا ہے، اور وہ کبھی واپس نہیں آیا۔ ہم نے دو ہفتے انتظار کیا، اور وہ نہیں آیا، اس لیے ہم نے I Cor.5:3-13کی بات مانی اور اسے شیطان کے حوالے کر دیا تاکہ جسم کی تباہی ہو، تاکہ روح آخری دن بچ جائے۔ دریں اثنا، وہ جنسی طور پر دوڑنے لگا اور مکمل طور پر اپنی پرانی زندگی میں چلا گیا۔ وہ اب اپنے گناہ چھپانے والا نہیں تھا بلکہ لڑکیوں کو اس طرح بدلنے لگا جیسے وہ اس کے کپڑے ہوں۔ یہ سلسلہ جاری رہا اور مختلف لڑکیاں اس کے گھر اس سے ملنے آنے لگیں، اور وہ اس کے چھیڑخانی کی وجہ سے مسلسل لڑتی رہیں۔

اس کے اور دوسرے پسماندہ بھائیوں کے لیے دعا کرتے ہوئے جنہیں ہم دسمبر 2002کے سیمینار میں جانتے ہیں، تاکہ بحال ہو، رب نے مجھ سے واضح آواز میں بات کی کہ اس کے بارے میں بھول جاؤ کیونکہ وہ رب کے پاس واپس نہیں آنے والا تھا۔ اس نے کہا کہ وہ شیطان کے ساتھ ایک اور عہد میں داخل ہو گا، اور جیسے ہی یہ ہو جائے گا، اسے قربان کر دیا جائے گا۔ مجھے یہ پیغام 31دسمبر 2003 کو موصول ہوا، اور بھائیوں سے درخواست کی کہ وہ اس کے لیے اپنی دعاؤں میں شدت پیدا کریں، اگر شاید ہم اس طرح کے جملے کو واپس لے کر اسے بچا لیں۔ پھر 16تاریخ کو

جون 2003میں، اس کے مالک مکان نے میرے نمبر پر کال کی جو اس نے میری ایک کتاب سے نقل کی تھی جو اس بھائی نے اس کو دی تھی، جب وہ اس گھر میں چلا گیا، اور مجھ سے درخواست کی۔

Machine Translated by Google

آؤ، تاکہ وہ مجھے بھائیوں کی سرگرمیوں کی اطلاع دے سکے۔ میں نے اسے بتایا کہ بھائی نے چودہ (14)مہینے پہلے وزارت چھوڑی ہے، اور ہمارا اس کے ساتھ دوبارہ کوئی کاروبار نہیں ہے۔ لیکن اس نے برقرار رکھا کہ میں واحد قابل بھروسہ شخص ہوں جس کے پاس بھائی کو اطلاع دینے کا اتفاق تھا۔

تو میں نے اس سے کہا کہ مجھے رب کا چہرہ تلاش کرنے کی اجازت دے اور اسے رائے دیں۔ جب میں نے رب کا چہرہ ڈھونڈا تو اس نے مجھے حکم دیا کہ جاؤ اور یہ تین کام کروں:-

1.بھائیوں کے مظالم سے خود کو اور وزارت کو بری کرنا۔

2.خُداوند کے نام کی تسبیح کرنا کہ بھائی نے توہین کی تھی۔

3.بھائی کو آخری وارننگ دینا کہ اس نے (خدا) اس کے دن گن کر ختم کر دیے ہیں، اور اگر وہ اسی طرح جاری رہا تو وہ تباہ ہو جائے گا۔

میں نے رب کی اطاعت کی اور اپنے پرسنل اسسٹنٹ کے ساتھ گیا، اور مالک مکان، بیوی اور بھائی سے ملاقات طے کرنے کے بعد وہی کیا جو رب نے مجھے بتایا تھا۔ تاہم، کچھ انکشافات ہوئے جو کہ اس کے مالک مکان اور بیوی نے ہمیں بتایا کہ بھائی دو لڑکیوں کے ساتھ رہتا تھا اور کچھ مہینوں بعد انہیں پیکنگ بھیجتا تھا۔ اور جس کے ساتھ وہ اس وقت رہ رہا تھا، اور جو جنوری 2003کے قریب منتقل ہوا تھا، وہ تقریباً چھ ماہ کی حاملہ ہو گی، اور لڑکی نے اپنے والدین کے ساتھ مل کر عہد کیا تھا کہ وہ اس سے شادی ضرور کرے گا۔ میں نے مالک مکان اور اس کی بیوی کو بتایا کہ بھائی روحانی جنون میں مبتلا ہو گیا ہے، اور تب سے وزارت چھوڑ چکا ہے۔ میں نے انہیں بھائی کے بارے میں سب کچھ بتایا اور وہ کیسے اس گڑبڑ میں پھنس گئے، میں نے ان سے التجا بھی کی کہ وہ اس کے ساتھ تھوڑا صبر سے کام لیں تاکہ خود کو ایک اور رہائش مل جائے اور سامان پیک کر لیا جائے۔

جب ہم فارغ ہوئے تو میں نے اور میرے پرسنل اسسٹنٹ نے اسے بغل میں بلایا اور اسے متنبہ کرنے لگے کہ اگر اس نے ہماری نصیحت پر عمل نہ کیا تو وہ تباہی کی طرف جا رہا ہے۔ اس نے کچھ نہیں کہا، جب تک ہم چلے گئے۔ اس کے مالک مکان نے پیر 7جولائی 2003کو مجھے دوبارہ فون کیا اور بتایا کہ اسے ابھی بھائی کے ایک کاروباری دوست کا فون آیا، کہ اسے نائجیریا کے مشرقی حصے میں پولیس والوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا ہے۔ اس دن کے بعد، کچھ اور بھائی دوست جنہوں نے کبھی مجھ سے ملاقات نہیں کی جب وہ ایک لاپرواہ زندگی گزار رہا تھا، اور خدا کے خلاف گناہ کر رہا تھا، مجھ سے ملنے آنے لگے کہ کیا ہوا ہے اور مجھ سے ہمدردی کریں۔ مالک مکان نے مجھے بتایا کہ وہ یکم جولائی 2003کو گاؤں گیا تھا ، اس لڑکی کی روایتی شادی کی تقریب میں جو اس کے لیے چھ ماہ کی حاملہ تھی، اور یہ بھی 5جولائی 2003بروز ہفتہ کو ہوئی تھی۔ جادوئی معاشروں کے قانون کے مطابق، جس کسی پر بھی یہ تباہی کا نشان ہو، اگر وہ ساتوں میں سے نظر آئے تو اسے قتل کر دیا جائے گا۔ (72) گھنٹے یا تین دن، سوائے اس کے نجات کے لیے خدا کی طرف سے کوئی سپر معجزہ ہے۔ لہذا، خدا کے ساتھ اپنے عہد کو توڑنے اور ایک ایسے کافر سے شادی کرنے کے لیے جس کے بارے میں شبہ کیا جاتا ہے کہ وہ جادوگرنی کی عدالت یا مرکز سے تعلق رکھتی ہے جو چھ سال تک اس کا پیچھا کرتا رہا، اس نے آخر کار خدا کے ساتھ اپنے عہد کو توڑ دیا، اور شیطان کے ساتھ ایک اور عہد میں داخل ہو گیا، اور اسے اس کے نام نہاد بھائی سے دو دن پہلے گولی مار دی گئی۔ اپنی روایتی شادی کے (48)گھنٹے بعد۔ اس کی نام نہاد بیوی جو کہ یہ واقعہ پیش آنے کے وقت وہاں موجود تھی، بے چین تھی، وہ اس بھائی کی تدفین کے تین دن بعد واپس لاگوس آئی جو جہنم میں دانت پیس رہا ہے، بھائی کا سارا سامان باندھ کر اپنے والدین کے گھر چلی گئی۔ اس کے لیے، یہ مشن پورا ہو گیا ہے، جب کہ اسے شیطان کی طرف سے مزید بڑے کام کرنے کے لیے پروموٹ کیا جائے گا، بھائی نے آخرکار بحالی یا چھٹکارے کا موقع کھو دیا ہے۔

بظاہر، آج کل عیسائی دنیا میں اس طرح کے بہت سے معاملات ہیں، آگ سے کھیلنا بند کرو میں آپ سب کو اپنے رب اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے نام سے خبردار کرتا ہوں، جو آپ کو بچانے کے لیے اب بھی تیار ہے اگر آپ واقعی توبہ کریں، اپنے گناہوں کا اعتراف کریں اور انہیں ترک کردیں۔

Machine Translated by Google

باب 6

اسرائیل کے ساتھ خدا کا عہد، اور داؤد کے ساتھ ان کا دوسرا عہد اور آخری بادشاہ

بنی اسرائیل یعقوب کی اولاد ہیں، جنہیں خدا نے اسرائیل کا نام دیا ہے، اور عیسو کے جڑواں بھائی، اسحاق کے دو بیٹے، ابراہیم شامی کے بیٹے، جن سے خدا نے خود سے عہد کیا کہ وہ بہت سی قوموں کا باپ بنیں۔ ان کے والد یعقوب اسحاق کے جڑواں بیٹوں میں سے آخری تھے، جنہوں نے اپنی والدہ ربیقہ کے ساتھ مل کر اپنے والد اسحاق کو دھوکہ دینے کے لیے سازش کی اور اپنے بڑے بھائی عیسو کے لیے عنایتیں حاصل کیں۔ تاہم، یہ اُس وقت ہوا جب عیسو نے لال برتن کے برتن کی وجہ سے اپنا پیدائشی حق یعقوب کو بیچ دیا (ریفری۔

۔(25:29-34عیسو کے اس احمقانہ عمل سے، اس نے نہ صرف اپنے پیدائشی حق کو حقیر سمجھا، بلکہ پہلے بیٹے کی حیثیت سے اس کی میراث بھی کھو دی اور اس کی ابدی تقدیر بدل گئی۔ اور اس طرح جب عیسو کو بوڑھے آدمی کی موت سے پہلے اپنے باپ سے برکتیں حاصل کرنے کا وقت آیا، تو خدا نے ربقہ اور اس کے چھوٹے بیٹے یعقوب کے منصوبے کو، جو عیسو کی برکات کو ٹھیک طریقے سے لینا تھا، کام کرنے دیا۔ اس لیے یعقوب کو یہ نعمت اپنے باپ اسحاق سے ملی، جو عیسو کے لیے والدین کے پہلوٹھے کے طور پر تھی، اور برکت کہتی ہے:

"اس لیے خُدا تجھے آسمان کی اوس، زمین کی چکنائی، اور مکئی اور شراب کی کثرت دے: لوگ تیری خدمت کریں، اور قومیں تیرے آگے جھکیں: اپنے بھائیوں پر آقا بنیں، اور تیری ماؤں کے بیٹے تیرے آگے سجدہ کریں: لعنت ہو ہر اس شخص پر جو تجھ پر لعنت بھیجے، اور وہ مبارک ہو ۔(2:2)

اسحاق کے ان اعلانات کے ساتھ، یعقوب کو خدا کی طرف سے اسرائیل کا نام دیا گیا، اپنے بھائیوں اور زمین کی دوسری قوموں دونوں کا رب بنا دیا گیا، اور خدا نے اسے اور اس کی اولاد کو ہر قسم کی لعنت سے بچانا شروع کر دیا، اور کسی بھی قوم یا قوم کو برکت دینا شروع کی جو اسے برکت دیں۔
خدا نے بعد میں یعقوب کو خواب میں اس کی تصدیق کی، جب وہ اپنے بھائی عیسو کے غضب سے بھاگ رہا تھا جب اس نے اسے بتایا،

"میں تیرے باپ ابراہیم کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا ہوں: وہ سرزمین جہاں تُو لیٹا ہے، میں تجھے اور تیری نسل کو دوں گا؛ اور تیری نسل زمین کی خاک کی مانند ہوگی، اور تُو مغرب اور مشرق اور شمال اور جنوب تک پھیل جائے گا: اور تجھ میں اور تیرے تمام خاندانوں میں برکت ہو گی۔ آپ کے ساتھ، اور آپ کو ہر جگہ پر رکھیں گے، اور آپ کو اس ملک میں دوبارہ لے جائیں گے، کیونکہ میں آپ کو اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا، جب تک کہ میں نے آپ سے کہا تھا (جن ؛(15-13 :28

خُدا نے اپنا کلام برقرار رکھا کیونکہ اُس نے آخر کار اسرائیل کو اپنے بندے موسیٰ کے ذریعے مصریوں کی غلامی سے آزاد کرایا، تاکہ اُن کے ساتھ ایک خاص خزانہ، ایک مقدس قوم اور پادریوں کی بادشاہی کے طور پر ایک عہد میں داخل ہو، جسے عام طور پر پرانا عہد یا عہد نامہ قدیم کہا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ بنی اسرائیل مصر میں رہتے ہوئے، یوسف کی درخواست پر گوشین میں رکھے گئے تھے اور مصریوں سے الگ تھے، کیونکہ وہ چرواہے تھے (حوالہ ۔(35-46:33مصری چرواہوں کو مکروہ سمجھتے ہیں، اور اس لیے انہیں تنہائی میں رکھتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے خوشخبری کے حقیقی وزیر، جس کی روحانی طور پر چرواہے نمائندگی کرتے ہیں، نہ صرف دنیا کے نظام میں رہنے والوں کی طرف سے الگ تھلگ رکھا جاتا ہے، بلکہ خدا کی طرف سے انہیں پورے نظام سے الگ کر دیا جاتا ہے۔ کیا آپ دیکھتے ہیں کہ کس طرح تلاش کیا جا سکتا ہے

Machine Translated by Google

خدا کی حکمت یہ ہے کہ جس چیز کو لوگ مسترد کرتے ہیں، اور اسے مکروہ سمجھتے ہیں، اس نے خود سے عہد کرنے کا انتخاب کیا ہے، لیکن جس چیز کو انسانوں کی طرف سے بہت زیادہ عزت دی جاتی ہے، خدا اسے مکروہ سمجھتا ہے، اور چاہتا ہے کہ اس کے لوگ جو اس کے ساتھ عہد میں ہیں، ایسی چیزوں یا لوگوں سے باہر آئیں۔ ریفری کے ساتھ ایک قوم کے طور پر اسرائیل کے ساتھ خدا کے عہد کا قیام۔ Exod.19:3-25تک، اس کی شرائط خروج میں بیان کی گئی ہیں۔ 20:1-17، خدا کی طاقت کا عوامی مظاہرہ جیسا کہ خروج 20:18-26میں واضح طور پر دیکھا گیا ہے، اور آخر کار خروج میں اس کی تصدیق کیسے ہوئی ہے۔
12، خُدا اور اُس کے چُنے ہوئے لوگوں کے درمیان مخلصی کے رشتے کی رسمی بنیاد کو تشکیل دیا جب تک کہ اُسے نئے عہد کے ذریعے ختم نہ کر دیا گیا جو کہ پولُس یہودیوں کو سمجھا رہا تھا جب اُس نے کہا،

"کیونکہ اگر وہ پہلا عہد بے عیب ہوتا تو دوسرے کے لیے کوئی جگہ نہیں ڈھونڈنی چاہیے تھی۔ ان میں عیب تلاش کرنے کے لیے، وہ کہتا ہے، دیکھو وہ دن آتے ہیں، رب فرماتا ہے، جب مَیں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے نیا عہد باندھوں گا۔ اُس نے کہا، ایک نیا عہد، اُس نے پہلے پرانے عہد کو ختم کر دیا جو اب ختم ہو چکا ہے۔" ۔(Heb.8:7-8,13)

اسرائیل نے خُداوند کی فرمانبرداری کرنے کا عہد کیا جیسا کہ Exod.19:8 اور Exod.24:3 اور 7میں لکھا ہے، جو کہتا ہے، "اور تمام لوگوں نے ایک ساتھ جواب دیا اور کہا، جو کچھ رب نے کہا ہے ہم کریں گے۔
اور موسیٰ نے لوگوں کے الفاظ خداوند کو لوٹائے، جس کی بنیاد پر موسیٰ نے ان پر "عہد کا خون" چھڑکا (حوالہ خروج 24:8)، جلد ہی خروج 32:1-35میں ٹوٹ گیا۔

تاریخی طور پر، جس چیز کی وجہ سے خدا نے اسرائیل کے ساتھ عہد کا رشتہ قائم کیا، اسے ابراہیم کے ساتھ اپنے وعدے کی تکمیل کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے جب اس نے ابراہیم کو ایک خواب دکھایا کہ اس کی نسل یا اولاد کیا گزرے گی۔

اور اُس نے ابرام سے کہا کہ یقین جانو کہ تیری نسل اُس مُلک میں پردیسی ہوگی جو اُن کی نہیں ہے اور اُن کی خدمت کرے گی اور وہ اُن کو چار سَو برس تک دُکھ دیں گے اور اُس قوم کا بھی جس کی وہ خدمت کریں گے اُس کا بھی مَیں اِنصاف کروں گا اور اُس کے بعد وہ بڑی دولت کے ساتھ نِکلیں گے لیکن چوتھی پُشت میں وہ پھر سے یہاں آئیں گے کیونکہ اُن کی خدمت پوری نہیں ہوئی (پیدائش ۔(15:13-14،16

خدا نے ابراہیم کو یہاں بتایا کہ وہ (ابراہام) گہری روحانی نیند میں جانے کے بعد اس کی نسل پر کیا گزرے گی۔ کچھ لوگ پوچھ سکتے ہیں کہ خدا اس آدمی کی نسل یا اولاد پر ایسی تکلیف کیوں نہ آنے دے جسے وہ نہ صرف اپنا دوست کہتا ہے بلکہ خود سے عہد بھی رکھتا ہے؟ اس کا جواب سادہ ہے، اگر بنی اسرائیل مصریوں کے ہاتھوں مصیبت میں مبتلا نہ ہوتے تو وہ موسیٰ اور ہارون کی بات نہ مانتے، ان کی باتوں پر یقین نہ کرتے (حوالہ ۔(4:29-31

ایک بار پھر، یسعیاہ 48:10کے مطابق جو کہتا ہے، "دیکھ میں نے تجھے سنوارا ہے، لیکن چاندی سے نہیں، میں نے تجھے مصیبت کی بھٹی میں چُنا ہے (یعنی شدید مصائب)، خُدا اشارہ کر رہا تھا کہ بُلائے جانے والوں کو مصیبت کی بھٹی سے چُنا گیا ہے جو شدید مصائب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع نے پولس کے بارے میں لکھا، 5میں خدا نے لکھا: اس نے ان چیزوں سے اطاعت سیکھی جو اس نے برداشت کیں، اور جو لوقا نے اعمال 14:21-22میں درج کیا ہے، جیسا کہ پولس اور برنباس نے لسترا، اکونیم اور انطاکیہ کے مقدسین کو نصیحت کی، کہ ہمیں بہت زیادہ مصیبتوں سے گزر کر خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا چاہیے، یہ واضح ہے کہ خدا نے کسی کو بھی دکھ پہنچانے کا ارادہ کیا تھا جو اس کے بعد اسرائیل کو قبول کرنا چاہتا تھا۔ اُن کے دکھوں کو ختم کر دے اور اُن کو چھڑانے میں، وہ اُس قوم کو سزا دے گا جس نے اسرائیل کو اُس میں رکھا

غلامی، اور اسرائیل کو اسی قوم کے ذریعے عظیم مادّہ سے نوازا جس نے انہیں تکلیف دی۔ یہ بالکل وہی ہے جو آج خدا اپنے مقدسین کے ساتھ کر رہا ہے جو مسیح یسوع میں ایک مقدس زندگی گزارنے کے لیے ایذا رسانی اور آزمائشوں کو برداشت کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اگر وہ آزمائشوں اور اذیتوں کو آخر تک برداشت کرتے ہیں، تو انہیں نہ صرف خُدا کی طرف سے انعام دیا جاتا ہے، بلکہ وہ اُن برتنوں کو سخت سزا دینے کے لیے گھومتا ہے جن کو شیطان اپنے لوگوں کو تکلیف پہنچانے یا حملہ کرنے کے لیے استعمال کرتا تھا (حوالہ ۔II Thess.1:6)اہم بات یہ ہے کہ بنی اسرائیل، مصری اور مصر کی سرزمین میں تمام ملی جلی ہجوم، کاہنوں کے علاوہ سب فرعون کو غلاموں کے طور پر بیچے گئے جیسا کہ اس صحیفے میں موجود ہے۔

"ہم اور ہماری زمین دونوں تیری آنکھوں کے سامنے کیوں مریں؟ ہمیں اور ہماری زمین کو روٹی کے بدلے خرید لے، اور ہم اور ہماری زمین فرعون کے غلام ہوں گے: اور ہمیں بیج دیں تاکہ ہم زندہ رہیں، مریں، تاکہ زمین ویران نہ ہو۔" اور یوسف نے مصر کی ساری زمین فرعون کے لیے خرید لی؛ کیونکہ مصریوں نے ان کے ہر کھیت کو فرعون کے لیے بیچ دیا، اس لیے صرف فرعون کی زمینیں فرعون بن گئیں۔ کاہنوں کی زمین اس نے نہیں خریدی کیونکہ کاہنوں نے فرعون کو اپنا حصہ دیا تھا اور انہوں نے اپنا حصہ کھایا تھا اس لئے انہوں نے اپنی زمینیں نہیں بیچیں تو یوسف نے لوگوں سے کہا کہ دیکھو آج میں نے تمہیں اور تمہاری زمین فرعون کے لئے خرید لی ہے۔ ۔(22-23

اس جگہ پر جو کچھ ہوا اس سے صاف ظاہر ہے کہ مصری، بنی اسرائیل اور دوسری قومیں جو اس زمانے میں مصر کی سرزمین میں رہتی تھیں، فرعون کے غلام تھے۔ اس لیے انسانی نقطہ نظر سے موسیٰ کا فرعون کے پاس جانا اور بنی اسرائیل کی آزادی کا مطالبہ کرنا غلط تھا، چونکہ وہ (موسیٰ) فرعون کے محل میں پلے بڑھے تھے اور اس قانون کو جانتے تھے، اور اس قانون کو جانتے تھے، اس سے پہلے کہ اس نے ان تمام چیزوں کو ترک کر دیا اور اپنے بھائیوں کے ساتھ مصائب کا انتخاب کیا۔ یہی وجہ ہے کہ موسیٰ نے کئی بار خداوند کی مخالفت کی جب اس نے اسے فرعون سے ملنے کو کہا اور مطالبہ کیا کہ بنی اسرائیل کو چھوڑ دیا جائے تاکہ وہ بیابان میں تین دن کے سفر پر جائیں، تاکہ خداوند کے حضور قربانی کریں۔ اگر فرعون طویل مزاحمت کے بعد تین دن کے سفر کے بعد بنی اسرائیل کا تعاقب کیے بغیر تین دن کے سفر کے لیے موسیٰ اور ہارون کی درخواست پر قائم رہتا تو اللہ تعالیٰ نے موسیٰ ~~سے کہا ہوتا کہ~~وہ بنی اسرائیل کو واپس مصر لے جائیں تاکہ وہ اپنی نذر توڑنے سے بچ سکیں۔ لیکن صحیفے کے مطابق جو کہتا ہے،

"کیونکہ اس نے موسیٰ سے کہا، میں جس پر رحم کروں گا اس پر رحم کروں گا، اور جس پر میں رحم کروں گا اس پر رحم کروں گا۔ تو پھر یہ نہ چاہنے والے کا ہے، نہ بھاگنے والے کا، بلکہ خدا کی طرف سے جو رحم کرتا ہے۔ کیونکہ صحیفہ فرعون سے کہتا ہے، یہاں تک کہ اسی مقصد کے لیے، میں نے اپنے نام کا اعلان کیا ہے کہ میں نے اپنے نام کی طاقت اور اس کو برپا کیا۔ ساری زمین میں" (رومیوں ؛(9:15-17

اس لیے فرعون کو عزت کا برتن نہیں بنایا گیا تھا اور نہ ہی خدا کی طرف سے ہمدردی اور نہ رحم حاصل کر سکتا تھا کیونکہ اس نے (خدا) نے فرعون کے دل کو تباہی کی طرف سخت کر دیا تھا، جب اس نے تین دن کا انتظار کیے بغیر بنی اسرائیل کا تعاقب کرنے کا فیصلہ کیا تو اس نے موسیٰ کے ساتھ اس کی مدت ختم ہونے پر اتفاق کیا۔ تاہم، یہاں کے صحیفے نے ثابت کیا کہ یہ خدا کا ایک عمل تھا جس نے فرعون کو ایک برتن کے طور پر پیدا کیا تھا جس کو وہ (خدا) اپنے ظاہر کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہتا تھا۔

طاقت

کیونکہ فرعون بنی اسرائیل کے بارے میں کہے گا کہ وہ زمین میں الجھے ہوئے ہیں، بیابان نے انہیں بند کر دیا ہے اور میں فرعون کے دل کو سخت کر دوں گا کہ وہ اس کی پیروی کرے گا۔

Machine Translated by Google

انہیں اور میں فرعون اور اس کے تمام لشکروں پر فخر کروں گا۔ تاکہ مصری جان لیں کہ میں خداوند ہوں (خروج ۔(14:3-4

اور اس قول پر سچا ہو کر خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا جب اس نے اپنی فوجیں جمع کیں اور بنی اسرائیل کا پیچھا کرنا شروع کیا۔ پھر 16ابیب یا اپریل کی رات ، مصر سے روانہ ہونے کے ٹھیک دو راتوں کو، فرعون اور اس کا لشکر اسرائیل کے کیمپ کے قریب آیا، لیکن خدا کا فرشتہ جو اسرائیل کے کیمپ سے پہلے تھا، ان کے کیمپ کے پیچھے چلا گیا اور بادل کے ستون کو بھی خدا کے فرشتے نے پیچھے ہٹا دیا، تاکہ فرعون اور اس کے لشکر کو اسرائیل کے کیمپ کے قریب آنے سے روک سکے۔ جب موسیٰ نے رب کے حکم پر اپنا ہاتھ سمندر پر پھیلایا تو اس نے پوری رات ایک تیز مشرقی ہوا کے ذریعے سمندر کو واپس کر دیا اور سمندر میں خشک زمین تھی اور پانی تقسیم ہو گیا۔ اور بنی اسرائیل خشک زمین پر سمندر میں گئے اور 61ویں رات سے ابیب یا اپریل کی 17تاریخ کی صبح تک پار گئے۔ اور مصری لشکر جس میں فرعون، اُس کے گھوڑے، اُس کے رتھ اور اُس کے سوار تھے، سمندر میں اُس پار چلے گئے جب وہ بنی اسرائیل کا تعاقب کرتے رہے۔ لیکن خدا کے فرشتے نے رتھ کے پہیوں کو اتار دیا اور جب فرعون اور اس کا لشکر بھاری اور بے قابو ہو کر گاڑی چلانے لگے تو انہوں نے بنی اسرائیل کا پیچھا کرنے سے منہ موڑ کر بھاگنا چاہا، یہ دیکھ کر کہ خدا ان کے لیے لڑ رہا ہے۔ لیکن موسیٰ علیہ السلام نے خدا کے حکم سے اپنا ہاتھ سمندر پر بڑھایا اور پانی مصریوں، ان کے رتھوں اور ان کے سواروں پر آ گیا اور وہ سب مر گئے، جب کہ بنی اسرائیل خشک زمین پر چلتے ہوئے سمندر میں مصریوں کے ہاتھ سے خدا کی طرف سے بچائے گئے تھے۔ وہ بھی خدا سے ڈر گئے اور خدا اور موسیٰ اور اس کے بندے پر ایمان لائے۔

17ابیب یا اپریل کی صبح فرعون اور اس کے میزبان کی موت کے ساتھ ، غلامی

بنی اسرائیل اور دوسرے ممالک سے ملی جلی ہجوم جنہوں نے مصر میں قحط کی وجہ سے فرعون کے ہاتھ بیچ دیا تھا، بالکل اسی طرح جیسے یسوع مسیح کا مردوں میں سے جی اٹھنا، بنی اسرائیل کے سمندر سے جی اٹھنے کی وجہ سے خشک زمین پر چلنا ہے۔ ہمارے خُداوند یسوع کے مردوں میں سے جی اُٹھنے نے موت کے خوف کو ختم کر دیا جسے فرعون جیسے شیطان نے انسانیت کو مسخر کر رکھا ہے۔

۔(Heb.2:14-15یہاں یہ نوٹ کرنا بہت ضروری ہے کہ بنی اسرائیل 17ویں ابیب کی صبح کے وقت سمندر کے اوپر آئے اسی وقت ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح نے مردوں میں سے زندہ کیا تھا۔ بنی اسرائیل فرعون اور مصریوں کی غلامی سے آزاد ہونے کے بعد کسی کی ملکیت نہیں تھے، ان کا اس وقت جیسا کوئی رب نہیں تھا، کوئی شوہر نہیں تھا کیونکہ خدا ابھی تک ان سے ناواقف تھا۔ اور خُدا کو اُن کا مالک، اُن کا شوہر اور نجات دہندہ بننے کے لیے، یہ خُدا اور اسرائیل کے درمیان ایک بندھن یا عہد کے ذریعے ہونا چاہیے، اس بات کے مضبوط ثبوت کے ساتھ کہ وہ اُن کے لیے یہ خلا پُر کر سکتا ہے۔ اس وجہ سے، خدا نے ان کو بیابان میں سینتالیس دن تک پہنچایا، ان کی سرکشی اور بڑبڑانے کے باوجود ان کی تمام ضرورتیں فراہم کیں، ان کے لیے تمام لڑائیاں لڑیں یہاں تک کہ وہ صحرائے سینا تک پہنچے، اور اللہ نے موسیٰ کو پہاڑ پر بلایا اور بنی اسرائیل اور یعقوب کے گھرانے کے لیے یہ پیغام دیا:

تم نے دیکھا کہ میں نے مصریوں کے ساتھ کیا کیا اور میں نے تمہیں عقاب کے پروں پر اٹھا کر اپنے پاس لایا۔ اب اگر تم واقعی میری بات مانو گے اور میرے عہد کو مانو گے تو تم میرے لیے سب لوگوں سے بڑھ کر ایک خاص خزانہ ہو گے کیونکہ ساری زمین میری ہے۔ اور تم میرے لیے کاہنوں کی بادشاہی اور ایک مقدس قوم ہو گے۔ یہ وہ الفاظ ہیں جو تم بنی اسرائیل سے کہو گے (خروج ۔(19:4-6

Machine Translated by Google

یہ پیغام براہ راست اور عین مطابق تھا۔ براہ راست اس معنی میں کہ خدا یعقوب کے گھر سے بات کر رہا تھا جس کی نمائندگی جسمانی بنی اسرائیل کرتے ہیں، اور ان کی اولاد جو بنی اسرائیل ہے، جس کی نمائندگی خداوند یسوع اور اس کی کلیسیا نے کی جس کا آغاز پینٹی کوسٹ سے ہوا، اور یسوع کے خون سے نجات ملی، نہ کہ مخلوط ہجوم سے۔

عین اس معنی میں کہ وہ اس کی باتوں کو مانیں تاکہ ان کے ساتھ اس کے عہد کی پاسداری کی جائے، اور اس کا عہد یہ ہے کہ وہ ان کو پادریوں کی سلطنت اور ایک مقدس قوم بنائے، تاکہ وہ دنیا کے تمام لوگوں سے بڑھ کر خدا کے لیے ایک خاص خزانہ ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسرائیل کے حقیقی بنی اسرائیل (کیونکہ تمام اسرائیل اسرائیل نہیں ہیں) اور پہلوٹھوں کی کلیسیا کے ارکان جو آسمان پر لکھے گئے ہیں (نوٹ: ان میں سے کچھ اب بھی زمین پر موجود ہیں) سب کو خداوند کے پادری بننے کے لیے بلایا گیا ہے تاکہ وہ ایک مقدس زندگی گزار سکیں۔ اور یہ واحد طریقہ ہے کہ وہ خدا کی اطاعت کریں اور اس کے عہد کی پاسداری کریں، اور بدلے میں خدا انہیں زمین کے تمام انسانوں پر ایک خاص خزانہ سمجھے گا۔ عجیب عبرانی میں Cegullâh ہے، اور seg-ool-law کے طور پر تلفظ کیا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے بند کرنا، دولت (جیسے قریب سے بند ہونا): -زیور، عجیب (خزانہ)، مناسب اچھا، خاص۔ لیکن چیمبرز ڈکشنری کے مطابق، عجیب کا مطلب ہے اپنی، اپنی ذات کا، خصوصی طور پر تعلق رکھنا۔ نجی ملکیت، مختص، محفوظ، خصوصیت، خصوصی (سے)، بہت خاص، وغیرہ۔

جبکہ اس جگہ پر لفظ خزانہ کا ذکر کیا گیا ہے عبرانی میں mickenâh ہے اور اس کا تلفظ mis-ken-aw ہے، جس کا مطلب رسالہ ہے:- ذخیرہ (گھر)، خزانہ۔ چیمبرز ڈکشنری کے مطابق، میگزین کا مطلب ایک گودام، ملٹری اسٹورز کے لیے جگہ، وغیرہ ہے۔ جبکہ چیمبرز ڈکشنری بھی خزانے کو ذخیرہ شدہ دولت، دولت، بہت زیادہ قیمتی چیز، ایک قابل قدر، ناگزیر خادم، مددگار، وغیرہ کے طور پر بیان کرتی ہے۔ خدا کا مطلب یہ ہے کہ اس عہد کے ذریعے اسرائیل کی قوم، خدا کی ذاتی ملکیت میں ایک قوم بن جائے گی۔ اور یہ اس ملک میں ہے جو اس نے ان کو دی ہے (NB جس میں سے کچھ عرب قومیں اب بھی قابض ہیں) کہ اس نے بڑی دولت، دولت اور ہر وہ چیز جمع کی جس کی دنیا قدر کرتی تھی۔ اسی طرح ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی کلیسیا میں سے، وہ لوگ جو اُس کے کلام کو ماننے اور اُس کے عہد کی پاسداری کرنے کے لیے ایک مقدس زندگی گزار کر اور خُدا کے کاہن بن کر اُس کے عہد کی پاسداری کریں گے، اُن کو خُدا نے اپنے قابلِ قدر بندوں یا پجاریوں کے طور پر چُنا ہے جہاں خُدا اپنی حکمت اور علم، اپنی دولت، دولت اور دیگر قیمتی چیزیں یا تحفے محفوظ رکھے گا۔ اور یہ وہ فوج ہیں جو خدا مخالف مسیح پر قابو پانے اور شیطان کو دوسرے آسمان سے نیچے پھینکنے کے بعد اس دنیا کی حکمرانی سنبھالنے کی تیاری کر رہا ہے۔

جب خُدا نے موسیٰ کو بتانا ختم کر دیا کہ وہ بنی اسرائیل سے کیا کرنا چاہتا ہے، تاکہ اُن کے ساتھ عہد باندھا جائے، تو وہ (موسیٰ) آیا اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کو جمع کیا اور اُنہیں وہ تمام باتیں سنائیں جن کا رب نے اُسے حکم دیا تھا۔

اور سب لوگوں نے ایک ساتھ جواب دیا اور کہا کہ جو کچھ خداوند نے کہا ہے ہم کریں گے۔ اور موسیٰ نے لوگوں کے الفاظ رب کو واپس کر دیے (خروج ۔19:8)

اس لیے اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو حکم دیا کہ وہ دو دن کے لیے لوگوں کو پاک کریں اور تیسرے دن وہ ان سے ملنے کے لیے اترے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ اپنے کپڑے دھوئیں اور اپنی بیویوں کے ساتھ ہاتھ نہ لگائیں اور نہ سوئیں۔ پھر تیسرے دن، خُدا اُتر آیا اور اُن سے بات کی، اُنہیں یہ قوانین دیے جو خروج کے باب 20، 21، 22، 23 میں مل سکتے ہیں۔

جب انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ وہ خروج میں رب کے تمام الفاظ کو ماننے کے لیے تیار ہیں۔
24:3، موسیٰ نے یہ سب باتیں ایک کتاب میں لکھیں اور صبح سویرے، اُس نے اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے مطابق پہاڑی کے نیچے بارہ ستونوں کے ساتھ ایک قربان گاہ بنائی، اور بنی اسرائیل کے درمیان جوانوں کو بھیجا، جو سوختنی قربانیاں چڑھائیں، اور بیلوں کی سلامتی کی قربانیاں رب کے لیے چڑھائیں۔

Machine Translated by Google

موسیٰ نے آدھا خون لے کر برتنوں میں ڈالا۔ اور آدھا خون قربان گاہ پر چھڑکا۔ اور اُس نے عہد کی کتاب لے کر لوگوں کے سامنے پڑھی۔ اور اُنہوں نے کہا کہ جو کچھ خُداوند نے کہا ہے ہم کریں گے اور فرمانبردار رہیں گے۔ اور موسیٰ نے خون لے کر لوگوں پر چھڑکا اور کہا کہ دیکھو وہ عہد کا خون ہے جو خداوند نے ان سب باتوں کے بارے میں تم سے باندھا ہے (خروج ۔(24-24:6

8)۔

اس نئے عہد کا رشتہ جو موسیٰ، جو خدا کی جگہ پر کھڑا تھا، بنی اسرائیل کی رہنمائی کرتا تھا، اس رشتے کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے جو شوہر اور بیوی، باپ اور بیٹے، رب اور اس کے بندوں کے درمیان موجود ہے۔ اور اس کے ذریعہ، وہ خدا کے خاص لوگوں، کاہنوں کی ایک بادشاہی، اور ایک مقدس قوم کے طور پر الگ کیے گئے، ان کی اپنی راستبازی کے عمل سے نہیں، بلکہ خدا کے ان کے ساتھ کیے گئے عہد کی طاقت سے۔ میں یہاں یہ بتاتا چلوں کہ تقدس خدا کی فطرت ہے جسے وہ لوگوں یا افراد میں دیتا ہے جن کے ساتھ اس کا عہد کا رشتہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ عہد کا نتیجہ ہے نہ کہ عہد کی وجہ۔ یہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ خلاصہ یہ ہے کہ خدا نے اسرائیل کے ساتھ کوئی عہد اس لیے نہیں باندھا کہ وہ مقدس تھے، بلکہ اس نے ان کے ساتھ عہد باندھ کر انہیں مقدس بنایا تاکہ وہ ایک ساتھ یا میاں بیوی کے طور پر کام کر سکیں۔ (حوالہ ۔(3:3جیسا کہ میں نے پہلے کہا، اس عہد کے کامیاب ہونے کی بنیاد یہ ہے کہ اگر تم واقعی میری بات مانو گے، اور میرے عہد کی پاسداری کرو گے۔ تاہم، اسرائیل نے بے وفائی اور بت پرستی کے عمل کے ذریعے خروج 32:1-35 میں عہد کو توڑ دیا، اور اپنے شوہر کے طور پر خدا کے ساتھ اس تعلق کا حق کھو دیا۔ بہرحال، خُدا کی اُن سے محبت کی وجہ سے، اور اُس عہد کے مطابق جو اُس نے ابراہیم کے ساتھ کیا تھا، کہ اُس کی نسل اسحاق اور یعقوب کی نسل سے اُس کے لیے نسلِ انسانی کے دیگر تمام افراد سے الگ ہو جائے گی، اُس نے فیصلہ کیا کہ اِس زمانہ کے آخر میں، وہ اسرائیل کے ساتھ ایک نیا عہد باندھے گا جو ابدی ہو گا اور وہ دوبارہ خُدا کی بیوی بنیں گے۔

یہ وہی ہے جو یرمیاہ نے اپنی کتاب کے باب 31 میں پیش گوئی کی ہے کہ،

دیکھو، وہ دن آتے ہیں، رب فرماتا ہے، کہ مَیں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے نیا عہد باندھوں گا۔ اُس عہد کے مطابق نہیں جو مَیں نے اُن کے باپ دادا سے اُس دن باندھا تھا جب مَیں نے اُنہیں مصر سے نکالنے کے لیے ہاتھ سے پکڑا تھا۔ جو میرا عہد اُنہوں نے توڑا، حالانکہ میں اُن کا شوہر تھا، رب فرماتا ہے۔

(Jer.31:31-32)۔

کیونکہ اسرائیل نے خدا کے ساتھ اپنے عہد کی پاسداری نہیں کی تھی اور اس حقیقت کے پیش نظر کہ خدا نے ان سے اپنے وعدے میں ایک شق رکھی تھی، اس نے اس عہد کو پوری نسل انسانی تک بڑھا دیا ہے۔ اس لیے وہ ایک خاص لوگوں کی تلاش کر رہا ہے، ایک ایسی بادشاہی جو اس کے لیے کاہن کے طور پر زندہ رہے گی، اور وہ انہیں ایک مقدس قوم بنائے گا جیسا کہ اس نے اسرائیل سے وعدہ کیا تھا، ان کے ساتھ ایک نئے عہد میں داخل ہو گا کیونکہ وہ انہیں اپنی اطاعت کے لیے الگ کرتا ہے۔ وہ اس کی دلہن، اس کے بادشاہ اور کاہن بنیں گے، اور وہ انہیں مقدس بنائے گا۔ بالکل یہی وجہ ہے کہ وہ گرجہ گھر کی پرورش کر رہا ہے۔

مزید برآں، اگر آپ خروج باب 19 تا 23 پر ایک نظر ڈالیں، جہاں خدا نے اسرائیل کے ساتھ پرانے عہد میں داخل کیا تھا، تو آپ کو معلوم ہوگا کہ وہی عہد جو انہیں خدا کے ساتھ ایک منفرد رشتہ میں لایا تھا، انہیں ایک دوسرے کے ساتھ ایک منفرد رشتہ میں بھی لایا تھا۔ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ یہ ہے کہ عہد عمودی (خدا کے لیے) اور افقی (ایک دوسرے کے لیے) ہے۔ خلاصہ یہ کہ خروج کے باب 21، 22، 23 کا مقصد ان مخصوص عملی طریقوں کی وضاحت کرنا ہے جن میں خُدا نے اُس لمحے سے ان سے ایک دوسرے سے تعلق رکھنے کا مطالبہ کیا۔ ایک عہد کے لوگوں کے ارکان کے طور پر، وہ ایک دوسرے کے لیے خاص ذمہ داریاں رکھتے تھے،

Machine Translated by Google

ان لوگوں سے مختلف جو ان کے پاس دوسری قوموں کے ممبروں سے تھا جن کا خدا یا اسرائیل کے ساتھ کوئی عہد کا رشتہ نہیں تھا۔ اس کی بہتر وضاحت کی جا سکتی ہے کہ جن کا خدا کے ساتھ عہد کا رشتہ ہے ان کا ایک دوسرے سے عہد کا رشتہ بھی ضروری ہے۔ خدا کے پجاریوں یا دلہن کے طور پر، وہ عہد جو ہمیں عمودی طور پر خدا کے ساتھ اتحاد میں لاتا ہے لازمی طور پر ہمیں افقی طور پر ان تمام لوگوں کے ساتھ اتحاد میں لاتا ہے جنہوں نے خدا کے ساتھ ایک ہی عہد میں داخل کیا ہے۔ آپ کو خدا کے ساتھ عہد کے تعلق کے فوائد کا دعویٰ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے، جبکہ ساتھ ہی ساتھ آپ ان لوگوں کے لیے اپنی ذمہ داریوں کو قبول کرنے سے انکار کر رہے ہیں جو اس کے ساتھ ایک ہی عہد میں شریک ہیں۔ وہ عہد جو انفرادی طور پر ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ اتحاد میں لاتا ہے، متحد لوگوں کے طور پر، خاص طور پر خدا کی ملکیت ہے، اور انسانیت کی دیگر تمام اجتماعی اکائیوں سے الگ ہے۔

آخر میں، اسرائیل کے ساتھ خدا کے عہد کی علامت سبت کا دن ہے جس کا مشاہدہ کرنے کے لیے اس نے انہیں کہا جیسا کہ یہاں دیکھا جا سکتا ہے:

تم بنی اسرائیل سے بھی کہو کہ تم میرا سبت ضرور ماننا کیونکہ یہ میرے اور تمہارے درمیان نسل در نسل ایک نشان ہے۔ تاکہ تُم جانو کہ مَیں خُداوند ہوں جو تُمہیں پاک کرتا ہے۔ اِس لیے بنی اسرائیل سبت کو مانیں تاکہ وہ اپنی نسلوں تک سبت کا دن مانیں، ایک دائمی عہد کے لیے۔ یہ میرے اور بنی اسرائیل کے درمیان ہمیشہ کے لیے ایک نشانی ہے، کیونکہ چھ دنوں میں رب نے آسمان اور زمین کو بنایا، اور ساتویں دن آرام کیا اور تازہ دم ہوا (خروج ۔(17-16 ،31:13

~~اسرائیل کے دوسرے اور آخری بادشاہ کے طور پر داؤد کے ساتھ خدا کا عہد~~

جب بوڑھے آدمی یعقوب نے، جسے خدا کی طرف سے اسرائیل کا نام دیا گیا، نے اپنے چوتھے بیٹے یہوداہ پر اپنا ہاتھ رکھا، تاکہ اس کی موت سے پہلے اسے برکت دے اور، جیسا کہ ان کی روایت کا تقاضا ہے، اس نے کہا؛

اے یہوداہ، تُو وہ ہے جس کی تعریف تیرے بھائی کریں گے، تیرا ہاتھ تیرے دشمنوں کی گردن میں پڑے گا، تیرے باپ دادا تیرے آگے جھکیں گے۔ یہوداہ ایک شیر ہے، میرے بیٹے، شکار سے، تو اوپر چڑھ گیا، وہ جھک گیا، وہ شیر کی طرح پلنگ کر بیٹھا، اور بوڑھے شیر کی طرح، کون اُسے جگائے گا؟ یہوداہ سے عصا نہ ہٹے گا اور نہ کوئی قانون دینے والا اس کے پاؤں کے درمیان سے جب تک شیلوہ نہ آجائے اور لوگوں کا اجتماع اس کے پاس ہو جائے گا (پیدائش ۔(10-49:8

یہ کچھ نعمتیں ہیں جو یہوداہ کو خدا نے اپنے باپ یعقوب کے ذریعے عطا کی تھیں۔
لیکن بوڑھے آدمی کی اس شاندار برکات سے پہلے، شیطان نے یہوداہ کے ریکارڈ میں داغ لگا دیا تھا۔ یہ سننے اور دیکھنے کے بعد کہ ابراہیم کے ساتھ خدا کا عہد جسے وہ (شیطان) اسماعیل کی پیدائش سے روکنا چاہتا تھا وہ کام نہیں کر سکتا تھا، کیونکہ خدا نے فیصلہ کیا تھا کہ عہد یعقوب کے ذریعے پورا ہو گا، شیطان نے یعقوب کے بیٹوں پر اپنی شرارتیں نازل کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ خدا کے نیک ارادوں کو ناکام بنایا جا سکے۔

سب سے پہلے، اُس نے شمعون اور لاوی کو پکڑا، اور اُن سے یعقوب اور اُس کے بیٹوں کے درمیان جو عہد شکمیوں کے ساتھ تھا، اُس کو توڑ ڈالا، جب اُن میں سے دو نے سِکم کے تمام ختنہ شدہ مردوں کو قتل کر دیا۔ اس کے بعد، اس نے یعقوب پر ایک اور دھچکا لگایا جب اس نے روبن کے ساتھ جوڑ توڑ کیا اور وہ اپنے باپ کی لونڈی بلاہ کے ساتھ سو گیا۔ اس طرز عمل سے یہ تینوں خود بخود اس نعمت یا قیادت کے مسح کرنے سے نااہل ہو گئے۔ جب اس (شیطان) نے دیکھا کہ یعقوب یوسف کو بہت پسند کرتے ہیں تو اس نے اپنے بھائیوں کو اس سے نفرت کرنے پر مجبور کیا اور آخر کار انہوں نے اسے اسماعیلیوں کے ہاتھ بیچ دیا جنہوں نے یوسف کو بھی مصر میں پوطیفار کے پاس بیچ دیا۔ اُس نے دیکھا کہ یہوداہ ایک مناسب بچہ تھا جسے شاید مل جائے۔

Machine Translated by Google

باپ یعقوب کے ذریعے خدا کی نعمتیں، اس لیے وہ جلدی سے اپنے خاندان میں داخل ہوا اور الجھن کا باعث بنا۔ یہوداہ کے تین بیٹے تھے، عیر، اونان اور شیلہ۔ اُر نے تمر سے شادی کی لیکن اُس کی شرارت کی وجہ سے خدا نے اُسے مار ڈالا اور تمر کو شوہر اور کوئی بچہ دونوں کے بغیر چھوڑ دیا گیا۔ اونان سے کہا گیا کہ وہ اس سے شادی کرے اور اپنے بھائی کے لیے بیج پیدا کرے جو بغیر بیج کے مر گیا تھا۔ وہ بھی خُدا کی طرف سے مارا گیا کیونکہ، وہ بدکاری کی وجہ سے عورت کے ساتھ سو رہا تھا، لیکن اُس نے اُسے حاملہ کرنے سے انکار کر دیا تھا کہ کہیں اُس کی نسل اُس کے بھائی نہ ہو۔ یہوداہ کی بہو تمر کو اس کے سسر نے گھر بھیجا تھا کہ وہ جا کر انتظار کرے جب تک کہ شیلہ بڑا ہو جائے اور وہ شیلہ کو بیوی کے طور پر دیا جائے گا۔ لیکن ایسا نہیں تھا کہ یہوداہ اس خوف سے کہ وہ شیلہ کو بھی کھو دے، اپنے وعدے کو پورا نہیں کیا۔

اس لیے جب وہ تمناتھ میں بھیڑ کترنے گیا تو تمر بہو نے بھیس بدل کر فاحشہ ہونے کا بہانہ کیا۔ یہوداہ نادانستہ طور پر اس کے ساتھ لیٹا اور وہ حاملہ ہوئی اور اس کے جڑواں بچے فاریز اور زراہ پیدا ہوئے۔ اس سے شیطان مطمئن ہو گیا اور اسے یقین ہو گیا کہ اس نے یعقوب کے لیے شو خراب کر دیا ہے اور یعقوب کے بیٹوں میں سے ایک بے داغ شخص تلاش کرنا مشکل ہو گا جس کے کندھوں پر اسرائیل کی حکومت کی ذمہ داری ہو گی۔ لیکن خدا جس نے شیطان کو پیدا کیا وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ اس کے الزامات اور لطافت سے کیسے نمٹنا ہے، اور اس لیے جب اس نے یعقوب کو یہوداہ پر ڈینٹ کے باوجود ان تمام برکات کا اعلان کیا، تو اس نے (خدا) موسیٰ کو اس ڈینٹ کی صفائی کا راستہ بنانے کے لیے استعمال کیا جب اس نے کہا؛

ایک کمینے رب کی جماعت میں داخل نہیں ہو گا۔ یہاں تک کہ وہ اپنی دسویں پشت تک خداوند کی جماعت میں داخل نہیں ہو گا (Deut.23:2)۔

روتھ باب 4:18-22 کی کتاب کا بغور مطالعہ، یہ ظاہر کرے گا کہ یہ لعنت یسّی کے ساتھ ختم ہونے والی تھی جو 9ویں نسل سے تھی، اور 10ویں نسل جو اس وقت شروع ہوئی جب ڈیوڈ نے اسرائیل کی کلیسیا میں داخل ہونے کی اجازت کا ایک نیا طریقہ شروع کیا۔ خدا اس لعنت کی وجہ سے ان تمام نسلوں میں اسرائیل کو بادشاہ نہیں دے سکتا تھا، کیونکہ وہ یسّی کے ساتھ لعنت کے ختم ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔ اور اس طرح عبوری طور پر، وہ اُن کو لعنت کے خاتمے، ڈیوڈ کی پیدائش اور اس کے بعد ایک چرواہے کے طور پر تربیت کے انتظار میں جج دے رہا تھا۔ بہرحال شیطان نے دل میں پھر کہا کہ میں اس کاروبار میں ہاتھ ڈالوں گا اور خدا کے لیے شو خراب کروں گا۔ اس لیے اس نے بنی اسرائیل کے بزرگوں کو ملازمت پر رکھا اور وہ سموئیل کے پاس ایک بادشاہ کا مطالبہ کرنے کے لیے آئے جو ان کا فیصلہ دوسری قوموں کی طرح کرے اور انہیں لڑائیوں میں لے جائے۔

جب بھی خدا والے کسی چیز کا مطالبہ کرنے لگتے ہیں تاکہ دوسرے لوگوں کی طرح بنیں تو خدا نے انہیں تنبیہ کی تھی کہ ایسے نہ بنیں تو ایسی مانگ یا درخواست کے پیچھے شیطان ہوتا ہے۔ اور جب وہ اس خواہش کو حاصل کرتے ہیں، تو وہ بے شمار مشکلات کا شکار ہوں گے کیونکہ وہ خدا کی کامل مرضی میں نہیں ہیں۔ جب سموئیل نے دعا میں خُداوند کا چہرہ ڈھونڈا تو اُس نے کہا،

لوگوں کی ہر بات پر دھیان دے جو وہ تجھ سے کہتے ہیں کیونکہ انہوں نے تجھے رد نہیں کیا بلکہ انہوں نے مجھے رد کیا ہے کہ میں ان پر حکومت نہ کروں۔ اُن سب کاموں کے مُطابق جو اُنہوں نے اُس دن سے کیے ہیں جب سے مَیں اُن کو مصر سے نکال لایا اور آج تک اُنہوں نے مجھے ترک کر کے دوسرے معبودوں کی پرستش کی ہے، اُسی طرح تیرے ساتھ بھی کرتے ہیں۔ اس لیے اب ان کی بات سنو: پھر بھی ان کے سامنے سختی کے ساتھ احتجاج کرو، اور انہیں بادشاہ کا طریقہ دکھاؤ جو ان پر حکومت کرے گا (1 سام 8:7-9)۔

اس سب کے بعد سموئیل نے انہیں بمقابلہ 11-18 سے بتایا، جیسا کہ بادشاہ کا کردار کیا ہوگا، وہ مطالبہ کر رہے تھے، انہوں نے اپنا بادشاہ رکھنے پر اصرار کیا۔ اور اس طرح انہوں نے اپنے آپ کو اپنے قبیلوں کے مطابق پیش کیا اور بنیامین کے قبیلے کا انتخاب کیا گیا۔ اور بنیمین کے قبیلے کے خاندانوں کے لیے ایک اور قرعہ ڈالنے کے بعد، ماتری کے خاندان کو چنا گیا، اور آخر کار ساؤل بن قیس کو بادشاہ کے طور پر چنا گیا۔ یہ کل تھا۔

Machine Translated by Google

اس سے انحراف جس کا خدا نے حکم دیا تھا کہ یہوداہ کا قبیلہ اسرائیل کا بادشاہ پیدا کرے۔ ایک بار پھر، قائد کے انتخاب کے لیے قرعہ اندازی یا ووٹ ڈالنا، جسے دنیا کے لوگ جمہوریت کے نام سے تعبیر کرتے ہیں، کسی رہنما کو مقرر کرنے یا مقرر کرنے کے خدا کے طریقے کے خلاف سراسر بغاوت ہے۔
یہ خدا کی مرضی سے سراسر انحراف ہے، اور لوگوں کو سنگین مسائل اور روحانی اندھے پن میں ڈال دیتا ہے۔ اسرائیلیوں نے اپنا لیڈر منتخب کرنے کا عمل کیا تاکہ وہ دوسری قوموں کی طرح بنیں، انہیں خدا سے آگے بھاگنے پر مجبور کر دیا۔ کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا ان کے منصوبے میں نہیں تھا کیونکہ اسے سب سے پہلے، لعنت کے ختم ہونے کا انتظار کرنا چاہیے، دوسرا یہ کہ اس کا منتخب بادشاہ یہوداہ کے قبیلے سے آنا چاہیے۔ بہر حال، یہ انتہائی اہم وجوہات نے اسے ساؤل کو برکت دینے سے نہیں روکا تاکہ وہ کامیاب ہو۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ ساؤل کامیاب نہیں ہو گا کیونکہ وہ اس دفتر پر قابض تھا جس کا مقصد دوسرے قبیلے کے لیے تھا۔ جب آپ اپنے آپ کو کسی ایسے دفتر میں پاتے ہیں جو خدا نے آپ کے لیے مقرر نہیں کیا ہے، یا آپ اس وزارت کے دفتر میں کام کرتے ہیں جسے خدا نے آپ کے لیے مقرر نہیں کیا ہے، تو آپ ناکام ہو جائیں گے۔ لیکن اگر آپ مالی اور مادی طور پر کامیاب ہوتے ہیں، تو آپ روحانی طور پر کامیاب نہیں ہوں گے۔ اس لیے اپنی دعوت پر قائم رہنے کی کوشش کریں۔

خدا نے اسرائیل کے اپنے چنے ہوئے دوسرے اور آخری بادشاہ کو تربیت دینا شروع کی جب یہ واضح ہو گیا کہ ساؤل کامیاب نہیں ہو گا۔ خدا کے منصوبے کے بارے میں پہلا اشارہ ساؤل کو اس وقت ملا جب اس نے خود غرضی اور بے صبری سے ایک سوختنی قربانی پیش کی جو سموئیل نبی کے ذریعہ کرنی تھی۔ سموئیل نے یہ سنا تو دیکھو کہ اس نے ساؤل کو کیا کہا۔

تُو نے بے وقوفی کی، تُو نے خُداوند اپنے خُدا کے اُس حُکم کو نہیں مانا جو اُس نے تُجھے دیا تھا۔ کیونکہ اب خداوند تیری سلطنت اسرائیل پر ہمیشہ کے لئے قائم کرتا۔ لیکن اب تیری بادشاہی قائم نہیں رہے گی۔ خُداوند نے اُسے اُس کے اپنے دِل کے مطابق ایک آدمی تلاش کیا اور خُداوند نے اُسے حکم دیا کہ وہ اپنے لوگوں کا سردار بنے۔

کیونکہ تم نے اس پر عمل نہیں کیا جس کا خداوند نے تمہیں حکم دیا تھا ۔(I Sam.13:13-14)

یہاں سب سے پہلے سیکھنے کی بات یہ ہے کہ خدا بادشاہ کو اپنے دل کے مطابق چنتا ہے نہ کہ لوگوں کے دل کے مطابق۔ خلاصہ یہ کہ جمہوریت وہ عمل ہے جس کے تحت عوام اپنی پسند کا لیڈر چنتے ہیں خدا کے پروگرام میں نہیں ہے۔ اسرائیل کے بادشاہ کے طور پر ساؤل کے مسترد ہونے کے بعد اسرائیل کے بزرگوں اور باقی بنی اسرائیل دونوں کے سامنے کھلے عام اعلان کیا گیا تھا، خدا نے سموئیل کو یہوداہ کے قبیلے کے یسّی بیت اللحمی کے گھر بھیجا تاکہ اپنے آٹھویں اور آخری بیٹے کو مسح کر کے داؤد کو اسرائیل کا دوسرا اور آخری بادشاہ بنایا جائے۔ اسرائیل کے آخری بادشاہ کے طور پر داؤد کو منتخب کرنے کا خواب، اور اس کے تخت کو ہمیشہ کے لیے قائم کرنے کا عہد ناتھن نبی پر نازل ہوا تھا جب اسے خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا کہ وہ داؤد کو خدا کے لیے گھر بنانے سے روکے۔ نیتھن کا کچھ پیغام سنیں:

پس اب تُو میرے بندہ داؤد سے کہنا کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تُجھے بھیڑ بکریوں کے پیچھے سے لے کر اپنے لوگوں پر یعنی اسرائیل پر حاکم بننے کے لئے لیا۔ اور جب تیرے دن پورے ہوں گے اور تو اپنے باپ دادا کے ساتھ سوئے گا تو میں تیرے بعد تیری نسل کو کھڑا کروں گا جو تیری آنتوں سے نکلے گا اور میں اس کی بادشاہی قائم کروں گا۔ وہ میرے نام کے لیے ایک گھر بنائے گا اور میں اس کی بادشاہی کا تخت ہمیشہ کے لیے قائم کروں گا۔ میں اس کا باپ ہوں گا، اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔ اگر وہ بدکاری کرے گا تو میں آدمیوں کی چھڑی سے اُسے سزا دوں گا: لیکن میری رحمت اُس سے نہیں جائے گی، جیسا کہ میں نے ساؤل سے لیا، جسے میں نے تیرے سامنے رکھا۔ اور تیرا گھر اور تیری بادشاہی ہمیشہ کے لیے تیرے سامنے قائم رہے گی، تیرا تخت ابد تک قائم رہے گا ۔2)سام ۔12 7:8،

16)۔

یہ وہ عہد تھا جو خُدا نے داؤد کے ساتھ کیا تھا، جس میں داؤد اور اُس کی اولاد کو بنی اسرائیل کی قوم کے تخت کے شاہی وارث کے طور پر قائم کیا گیا تھا، جو بعد میں ختم ہوا۔

Machine Translated by Google

ہمارے خُداوند یسوع مسیح مسیح کی آمد میں، جو داؤد کی نسل میں سے ایک نسل کے طور پر، بیت اللحم میں پیدا ہوئے تقریباً 1000 سال بعد جب خدا نے داؤد بادشاہ سے یہ وعدہ کیا تھا۔ روحانی طور پر، خدا نے یہاں جو عہد باندھا، کہا کہ وہ (خدا) ابنِ داؤد کی بادشاہی کا تخت ہمیشہ کے لیے قائم کرے گا، جب کہ داؤد کا بیٹا خدا کے نام کے لیے ایک گھر بنائے گا، اس کا حوالہ دیا جا رہا تھا، ہمارے خداوند یسوع مسیح جیسا کہ لوقا کی انجیل میں موجود ہے:

اور دیکھ تُو اپنے پیٹ میں حاملہ ہو گی اور بیٹا جنے گی اور اُس کا نام یسوع رکھے گی۔ وہ عظیم ہو گا، اور اعلیٰ کا بیٹا کہلائے گا۔ اور خداوند خدا اسے اس کے باپ داؤد کا تخت دے گا۔ اور وہ یعقوب کے گھرانے پر ہمیشہ کے لیے حکومت کرے گا، اور اس کی بادشاہی کا کوئی خاتمہ نہیں ہوگا (لوقا ۔(1:31-33

داؤد کا بیٹا سلیمان جو داؤد کے بعد نسل تھا اور جس نے دوم کو پورا کیا سام21:7۔
13جسمانی طور پر، کبھی بھی اس کی بادشاہی ہمیشہ کے لیے قائم نہیں ہوئی۔ کیوں؟ اس کی وجہ یہ تھی کہ موت کی وجہ سے، اس کی اپنی بادشاہی ختم ہو گئی اور داؤد کی بہت سی دوسری نسلوں نے مختصر طور پر داؤد کے لیے بادشاہت کو برقرار رکھا، جو اس لازوال عہد کے ذریعے ہزار سال اور ابد تک اسرائیل کا بادشاہ رہے گا، جب کہ داؤد کے نسب سے خُداوند یسوع کو بادشاہوں کے بادشاہ اور ربوں کے رب کا تاج پہنایا جائے گا۔ ۔(Jer.30:9، 37:24-25اس لیے میں ہمیشہ داؤد کو اسرائیل کا دوسرا اور آخری بادشاہ کہتا ہوں، جس طرح ہمارے رب کو دوسرا اور آخری آدم کہا جاتا ہے۔

یہ بات قابل غور ہے کہ ڈیوڈ اپنے بارے میں خدا کی توقعات میں ناکام نہیں ہوا، جب خدا نے سموئیل نبی کو بتایا تھا کہ اس بار، وہ (خدا) لوگوں کو انتخاب کرنے کی اجازت نہیں دے گا، بلکہ وہ انہیں اپنے دل کے مطابق ایک آدمی دے گا جسے اس نے ان پر کپتان بنانے کا حکم دیا ہے۔ جب اس نے آخرکار اسرائیل کے بادشاہ کا عہدہ سنبھالا، تو اس نے فوراً فلستیوں کے قبضے میں لیے گئے عہد کے صندوق کو واپس لا کر خدا کی موجودگی کی تلاش کی، اور ایلی کے زمانے میں جبیش-گیلاد میں چھوڑ دیا۔ یہ اقدام، ساؤل نے اپنے دور حکومت میں نہیں کیا۔ یہاں تک کہ جب داؤد کو کشتی واپس لانے کی کوشش کرتے ہوئے عزہ کی موت کے بعد ایک حادثہ پیش آیا (جو کہ اس کے ایمان کا امتحان تھا)، وہ کبھی بھی باز نہیں آیا، جیسا کہ وہ اس وقت تک ثابت قدم رہا جب تک کہ کشتی کو صیون میں نہ لایا گیا ۔(II Sam.6:1-23)صندوق کو واپس لانے کے بعد ہی اس نے خدا کا گھر بنانے کے لیے ایک جگہ ڈیزائن کی۔ اس میں خدا نے اسے روک دیا، اسے بتایا کہ اس نے زمین پر بہت خون بہایا ہے اور بہت سی جنگیں لڑی ہیں، اور یہ کہ اس کا بیٹا سلیمان اسے تعمیر کرنے کے بجائے اسے بنائے گا ۔(I Chron.22:7-9)لہذا داؤد کی مکمل وابستگی اور خدا اور اس کے کلام کے سامنے اس کی اطاعت نے خدا کو داؤد کے ساتھ اپنے وعدوں کو پورا کرنے پر مجبور کیا، جیسا کہ داؤد کی نسل اس تخت پر اس وقت تک بیٹھتی رہی جب تک کہ خداوند یسوع بادشاہوں کے بادشاہ کے تخت پر نہیں بیٹھ جاتا، اور خود داؤد کو زمین پر واپس لایا جاتا ہے خداوند کی دوسری آمد میں اپنے عہد کا عہدہ واپس لینے کے لئے۔ داؤد کے ساتھ خُدا کے اِس عہد کی علامت یا علامت یہ ہے کہ یروشلم ہمیشہ خُداوند کے لیے محفوظ رہے گا تاکہ داؤد کو خُدا کے سامنے روشنی حاصل ہو (ریفریز 1کنگز 1 ،34-36 ،11:31-32کنگز ۔(15:4-5

اس لیے یروشلم کو آج تک ڈیوڈ کے ساتھ اپنے عہد کی تکمیل میں خدا کا پیارا شہر کہا جاتا ہے۔

Machine Translated by Google

باب 7

وصیت کنندہ کے طور پر خدا کے ساتھ شوہر اور بیوی کے درمیان شادی کا عہد۔

اکثر لوگ خاص طور پر کافر شادی کو صرف افقی طور پر دیکھتے ہیں (یعنی جسمانی دائرے پر جیسا کہ صرف شوہر اور بیوی کے درمیان)۔ کچھ رشتہ داریوں کو شامل کرنے کے لیے شادی کو بڑھا دیں گے اور اس طرح انھیں مزید طاقت ملے گی، اور انھیں شادی نامی اس قابل احترام ادارے میں الگ ہونے کی اجازت دی جائے گی۔ یہ سب شادی کے لیے بہت بڑی ٹھوکریں ہیں کیونکہ اللہ نے جس نے یہ ادارہ بنایا ہے، اس کا کبھی اس طرف جانے کا ارادہ نہیں تھا۔ سب سے پہلے، شادی زمین پر سب سے بڑا ادارہ ہے، اور خدا کی طرف سے مقرر کردہ سب سے زیادہ قابل احترام عہد ہے جس میں خود کو وصیت کرنے والے کے طور پر، مرد اور عورت یا شوہر اور بیوی کو فائدہ اٹھانے والے کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ ایسا ہے کیونکہ یوحنا 1:1کی انجیل کی طرح جو کہتی ہے؛ "ابتداء میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام خدا تھا، جو ظاہر کرتا ہے کہ ابتدا میں، خدا کا کلام (یعنی مسیح یسوع) اور خدا باپ ایک ہستی ہے جس کے دو کام ہیں، اسی طرح Gen.1:27 میں، خدا نے اعلان کیا کہ اس نے مرد اور عورت کو ایک ہستی کے طور پر پیدا کیا ہے جس کے دوہرے افعال ہیں۔

"اور خُدا نے کہا، ہم انسان کو اپنی شبیہ پر، اپنی مشابہت کے مطابق بنائیں؛ اور وہ سمندر کی مچھلیوں، ہوا کے پرندوں، چوپایوں اور تمام زمین پر اور زمین پر رینگنے والی رینگنے والی چیزوں پر حکومت کریں، تو خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا، خدا کی شبیہ پر اس نے اسے پیدا کیا؛ نر اور مادہ کو پیدا کیا"۔

اللہ تعالیٰ نے خط کشیدہ حصے کے ذریعے واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ اس نے انسان کو ایک ہستی کے طور پر پیدا کیا ہے جو نر اور مادہ کے اس دوہرے فعل سے باقی تمام مخلوقات پر غلبہ حاصل کرے گا۔ یہ بتانے سے کہ اس نے انہیں (یعنی مرد اور عورت) کو اپنی شکل میں پیدا کیا ہے، یہ واضح ہے کہ اس کا نظریہ اس سے مختلف تھا جس سے آدمی شادی کا مطلب سمجھتا ہے۔ میں نے ایسا کیوں کہا؟ یہ آسان ہے، کیونکہ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے، تاکہ ہر ایک کو ایک واضح تصویر ملے کہ خدا نے ہمیں اپنی صورت میں پیدا کرنے کا کیا مطلب کیا، آئیے دیکھتے ہیں کہ تصویر کا کیا مطلب ہے۔ "تصویر ایک عبرانی لفظ Tselemہے، اور اسے tseh/ -lem کے طور پر تلفظ کیا جاتا ہے، جس کا مطلب سایہ کرنا، ایک پریت، یعنی (تصویر) وہم، مشابہت، اس لیے ایک نمائندہ شخصیت، وغیرہ۔ لیکن چیمبرز ڈکشنری "تصویر" کو کسی شخص یا چیز کی نمائندگی کی مثال کے طور پر بیان کرتی ہے، ایک مجسمہ، کسی دوسری چیز، جو کسی دوسرے شخص یا مجسمے کو ظاہر کرتا ہے۔ دماغ میں نمائندگی، ایک خیال، ایک ذہنی تصویر یا حسی ادراک کے بجائے سوچ یا یادداشت کی نمائندگی، وغیرہ۔ یہ جو کچھ کہہ رہا ہے، وہ یہ ہے کہ ایک مرد اور عورت کا ازدواجی زندگی میں شوہر اور بیوی کی حیثیت سے، روح القدس کی طرف سے، جس نے اس کا حکم دیا ہے، تاکہ مرد اور عورت کی تشکیل ہو، جسے خدا نے شروع میں تخلیق کیا، دماغ کی نمائندگی یا دماغی تصویر ہے، یا دماغ میں خدا کی ایک قریبی تصویر ہے۔ باپ اور خُداوند یسوع مسیح، یا ہمارے خُداوند یسوع مسیح اور اُس کی کلیسیا کی مماثلت یہی وجہ ہے کہ روح القدس کی قیادت میں پولس نے شادی نامی ادارے کا مطالعہ کرنے کے لیے وقت نکالا، اور اُس کا مطالعہ کرنے اور اُس رشتے کے ساتھ موازنہ کرنے کے بعد جو اُس نے کہا، اُس کو دیکھو۔

"یہ بہت بڑا راز ہے؛ لیکن میں مسیح اور کلیسیا کے بارے میں بات کرتا ہوں" ۔(Eph.5:32)

Machine Translated by Google

یہ عظیم راز کیا ہے کوئی پوچھ سکتا ہے؟ یہ شادی میں شوہر اور بیوی کا ایک ساتھ شامل ہونا ہے جس کا موازنہ مسیح اور اس کے جسم، کلیسیا کی شادی میں ایک ساتھ ہونے سے کیا جا سکتا ہے۔ اب شادی نامی اس ادارے میں الٰہی سچائی سے پردہ اٹھانے کے لیے، آئیے دیکھتے ہیں کہ اسرار کا کیا مطلب ہے، کیونکہ روح القدس نے پولس کو یہ لفظ استعمال کرنے کی اجازت دی۔ لفظ اسرار یونانی میں "mustérion" ہے، اور اسے tay/ -ree-on moos-کے طور پر تلفظ کیا جاتا ہے، جس کا مطلب ایک راز یا اسرار ہے (مذہبی رسومات کی شروعات کے ذریعے مسلط خاموشی کے خیال کے ذریعے)۔ لیکن چیمبرز ڈکشنری قدیم مذہبی رسومات وغیرہ میں اسرار کو ایک خفیہ نظریے کے طور پر بیان کرتی ہے، جو صرف شروع کیے گئے، حالات یا وقوعہ کے لیے جانا جاتا ہے جس کی وضاحت نہیں کی جا سکتی، کوئی یا کوئی ایسی چیز جس کی چھان بین نہیں کی جا سکتی اور نہ ہی اس کی تلاش کی جا سکتی ہے اور نہ سمجھی جا سکتی ہے، ایک معمہ (یعنی کسی پوشیدہ معنی کے ساتھ بیان جس کا اندازہ لگایا جا سکے)، غیر واضح، غیر واضح، غیر واضح، نا معلوم چیز روح القدس کی قیادت میں پولوس رسول جو کہنے کی کوشش کر رہا تھا، وہ یہ ہے کہ لفظ "اسرار" کا ایک مذہبی تعلق ہے جو علم کی ایک ایسی شکل کو ظاہر کرتا ہے جس سے ایک قیمتی فائدہ ہوتا ہے، لیکن یہ سختی سے ایک خاص گروہ تک محدود تھا جو ان کے مذہبی طریقوں سے جڑے ہوئے تھے۔ کسی کو بھی اس علم تک رسائی حاصل کرنے کے لیے، آپ کو اس گروپ میں شامل ہونا چاہیے۔ اور اس گروہ میں خفیہ آغاز کو عہد کہتے ہیں۔ اس کی وضاحت کرنے کے لیے پولس کے لیے شادی کو اسرار کے ساتھ جوڑنے کا مطلب یہ ہے کہ علم کی ایک پوشیدہ شکل ہے جو شادی کو کامیاب بناتی ہے، اور یہ علم کچھ امتحانات کو سمجھ کر اور کچھ شرائط کو پورا کرنے سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خدا نے تین کے عہد کے طور پر شادی کا حکم دیا، اس طرح یہ اشارہ کرتا ہے کہ آپ کو تینوں کے اس گروہ میں شامل ہونا چاہیے اور ان کے امتحانات میں کامیاب ہونا چاہیے تاکہ ان مخصوص شرائط کو پورا کیا جا سکے جن کا خلاصہ عہد کے طور پر کیا جا سکتا ہے۔ آدم کی تخلیق کے بعد، خدا اسے ہر رات دیکھتا تھا جب وہ اکیلے سوتے تھے جب کہ دوسری مخلوقات اپنے ساتھیوں کے ساتھ سو رہی تھیں، اور وہ چھو گیا، اور ہمدردی کے ساتھ حرکت میں آیا، اس نے فیصلہ کیا کہ ایک ہیلپ میٹ بنانے کا فیصلہ کیا جو کہ بہت سے ورژنوں میں اسے کہا گیا ہے، آدم کے لیے (پیدائش 2:18)۔ "Helpmeet" کا مطلب ہے ایک معاون، ایک مددگار، ایک قابل یا موزوں معاون۔

چنانچہ جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو سونے پر مجبور کیا تو اس سے اس کی بارہ پسلیوں میں سے ایک لے کر عورت کو پیدا کیا، آدم نے نیند سے بیدار ہوتے ہوئے کہا:

"اب یہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی ہے، اور میرے گوشت کا گوشت، وہ عورت کہلائے گی، کیونکہ وہ مرد میں سے نکالی گئی تھی۔ اس لیے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بیوی سے جڑ جائے گا، اور وہ ایک جسم ہوں گے" (پیدائش 2:23-24)۔

"چھوڑنا ایک عبرانی لفظ azab ہے، اور اسے aw-zab کے طور پر تلفظ کیا جاتا ہے"، جس کا مطلب ہے ڈھیل دینا، یعنی ترک کرنا، اجازت دینا، وغیرہ: خود کا ارتکاب کرنا، ناکام ہونا، ترک کرنا، مضبوط کرنا، مدد کرنا، چھوڑنا (بے سہارا، بند)، انکار۔

چیمبرز ڈکشنری چھٹی کی تعریف کرتی ہے کہ چھوڑنا یا استعفیٰ دینا، چھوڑنا یا چھوڑنا، وصیت کرنا، فیصلے، عمل وغیرہ کا حوالہ دینا، اجازت دینا، یا سبب بنانا، باقی رہنا، رکنا، رکنا، رخصت ہونا۔ جبکہ لفظ "کلیو" عبرانی میں دبق ہے جس کا مطلب ہے ٹکرانا، یعنی چمٹنا یا چپکنا، (علامتی طور پر): تعاقب کے ذریعے پکڑنا: -تیزی سے رہنا، cleave(ایک ساتھ تیزی سے)، قریب رہنا، ایک دوسرے کے ساتھ جڑنا، چھڑی وغیرہ۔ اس لفظ کے معنی کا بغور مطالعہ کریں جیسا کہ عبرانی اور یونانی دونوں زبانوں میں بیان کیا گیا ہے، دیکھیں گے کہ یہ صرف عہد کے بارے میں بات کر رہا ہے۔

Machine Translated by Google

مرد کے اپنے آپ کو مکمل طور پر الگ کرنے، ڈھیل دینے، چھوڑنے، ترک کرنے، استعفیٰ دینے، اپنے والدین اور رشتہ داروں کے گھر، غلبہ، اثر و رسوخ یا کنٹرول سے الگ ہونے یا چھوڑنے اور پھر اپنی بیوی کے ساتھ ایک عہد کے رشتہ میں شامل ہونے یا اس پر قائم رہنے سے تاکہ وہ دونوں ایک جسم ہوں۔ یہ وہ علامت یا نشان ہے جس پر نکاح کا عہد قائم ہے۔ رب نے بیوی کی علیحدگی کا ذکر نہیں کیا کیونکہ جس لمحے شادی مکمل ہوجاتی ہے، بیوی صرف مرد کی ملکیت بن جاتی ہے اور اس کا اپنے لوگوں سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ وہ شوہر سے اجازت لے کر صرف اجنبی کے طور پر ان (اپنے لوگوں) سے ملنے جاتی ہے، اور وہ اس طرح جاتی ہے جس کا اس کے لوگوں کے قبضے میں کوئی حصہ یا میراث نہیں ہے۔ تاہم، یہ بیوی کو شوہر کی اجازت کے ساتھ دوبارہ مدد کرنے سے نہیں روکتا جہاں وہ کر سکتی ہے جس کا صحیفہ حکم دیتا ہے۔ یہ بات لابن کی دو بیٹیوں کے منہ سے سنو جو درحقیقت بنی اسرائیل کی مائیں تھیں جب ان کے شوہر یعقوب کا اپنے باپ کے ساتھ اپنے آبائی گھر میں جھگڑا ہوا تھا۔

"اور راحیل اور لیاہ نے جواب دیا اور اس سے کہا، "کیا ہمارے باپ دادا کے گھر میں ابھی تک ہمارے لیے کوئی حصہ یا میراث باقی ہے؟ کیا ہم اسے اجنبی نہیں شمار کرتے؟ کیونکہ اس نے ہمیں بیچ دیا ہے، اور ہمارا پیسہ بھی کھا لیا ہے۔ جو تمام دولت خدا نے ہمارے باپ سے لی ہے، وہ ہماری اور ہماری اولاد کی ہے: پھر اب جو کچھ خدا نے کہا ہے، وہی کریں۔" (پیدائش ۔(31:14-16

ایک آدمی جس نے شادی میں خدا کے اصولوں کو ماننے کے لیے اپنے آپ کو خدا اور بیوی کے ساتھ عہد کیا ہو گا، ان میں سے ایک ایسی بیوی کا ہونا ہے جو کتاب کے اس حصے کو نہیں سمجھتی ہے۔ آج کل اگر کسی بیوی سے کہا جائے کہ وہ صحیفہ کے اس حصے پر عمل کرے۔ ان کا ماننا ہے کہ یہ سراسر شرارت ہے، لیکن سچ یہ ہے کہ جو بھی شادی مسیح کی بنیاد پر استوار ہوتی ہے اسے اس کی پابندی کرنی چاہیے تاکہ خدا کی مرضی میں ہو، اور ایک پرامن گھر ہو۔ واعظ 4:9-12کی کتاب میں، خُداوند نے مبلغ سلیمان کے منہ سے، ایک واضح بصیرت دی کہ شادی کیا ہونی چاہیے۔ اس نے کہا

"ایک سے دو بہتر ہیں، کیونکہ ان کی محنت کا اچھا صلہ ہے، کیونکہ اگر وہ گریں گے تو ایک اپنے ساتھی کو اٹھا لے گا، لیکن افسوس اس کے لیے جو اکیلا ہے جب وہ گرے گا، کیونکہ اس کے پاس اس کی مدد کرنے کے لیے کوئی دوسرا نہیں ہے۔ پھر اگر دو (شوہر اور بیوی) ایک ساتھ لیٹیں (ایک ساتھ رب کا انتظار کریں)، تو ان کے پاس گرمی ہے (مسح کرنے والا)، لیکن اکیلا کیسے گرم ہو سکتا ہے؟

اور اگر ایک (شیطان) اس پر غالب آجاتا ہے تو دو (شوہر اور بیوی) اس (شیطان) کا مقابلہ کریں گے اور تین گنا ڈوری (خدا، شوہر اور بیوی کا عہد) جلدی نہیں ٹوٹتا۔"

خُدا سلیمان کو انسان کے لیے اپنے اصل منصوبے کی نقاب کشائی کرنے کے لیے استعمال کر رہا تھا جب اُس نے کہا، "انسان کے لیے تنہا رہنا اچھا نہیں ہے۔" کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر وہ اکیلا ہے تو اسے اس کی محنت کا اچھا اجر نہیں ملے گا اور جب اس پر حملہ کیا جائے گا تو کہیں سے کوئی مدد نہیں ملے گی۔ اگر وہ اکیلا ہے تو، مسح آسانی سے نہیں ہوگا (نوٹ: اسی وجہ سے ہم کارپوریٹ مسح کے بارے میں بات کرتے ہیں)۔ اگر وہ اکیلا ہو تو وہ آسانی سے شیطان پر قابو پا سکتا ہے، لیکن اپنی مناسب مدد (بیوی) کے ساتھ، وہ خدا کے وصیت کرنے والے ہونے کے ناطے شیطان کا مقابلہ کر سکتا ہے، اور اس "تیری ڈوری" میں توانائی پیدا کرنے والی طاقت، اور عورت کے ساتھ اس کے نئے عہد کی وجہ سے، جنگ کی طرف راغب ہے۔ اور جب وہ آتا ہے تو وہ جنگ نہیں ہارتا۔ اگر بیوی یا عورت عہد کا اپنا حصہ رکھنے سے انکار کردے تو مرد کے لیے واحد بچت کا فضل یہ ہے کہ مرد خود کو چپکا دے، یا رب اور اس کے کلام پر قائم رہے ، اور وہ عورت کے ساتھ بے رحمی سے پیش آئے گا۔ لہذا سلیمان کے ذریعے، ہم یہ سمجھتے ہیں

تبصرہ [hrm1]: بھائی پوچھیں۔ جان اگر میں اس کی بجائے اسٹک کا استعمال کرسکتا ہوں۔

Machine Translated by Google

شادی نہ صرف افقی ہے (یعنی شوہر اور بیوی کے درمیان) بلکہ عمودی طور پر تین افراد خدا، شوہر اور بیوی کے پابند ہیں۔ اسرائیل نے خداوند کے اس قانون کو چھوڑ دیا تھا اور اس مقدس ادارے کے ساتھ توہین آمیز سلوک کرنا شروع کر دیا تھا، کیونکہ وہ شادیاں کرتے رہے اور اپنی شریک حیات کو باندھ کر بھیجتے رہے، یہ مانتے ہوئے کہ شادی ایک عارضی کاروبار ہے جس میں آپ داخل ہو کر کل باہر آ سکتے ہیں۔ لیکن خدا نے بنی اسرائیل کو یہ دکھانے کے لیے ملاکی نبی کا استعمال کیا تھا کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں وہ ان کی شریک حیات سے بے وفائی ہے۔ اس نے انہیں بتایا کہ وہ صرف اپنی مذہبی سرگرمیوں کو استعمال کرتے ہوئے اپنی بیویوں کے ساتھ ہونے والے تشدد یا بے وفائی پر پردہ ڈالنے میں دلچسپی رکھتے ہیں، مگرمچھ کے آنسو بہانے سے کہ خدا کو اب ان آنسوؤں سے کوئی دلچسپی نہیں ہے اور نہ ہی وہ ان سے خوش اسلوبی سے وصول کرے گا۔ جب بنی اسرائیل نے اس کی وجہ جاننے کی کوشش کی تو ملاکی نے ان سے کہا کہ تم نے اس شادی کے ادارے کے ساتھ یہ حقارت کی ہے کہ تم نے اپنی بیوی کے ساتھ خیانت (دھوکہ سے) کی ہے، یہ یاد نہیں رکھا کہ وہ تمہاری ساتھی اور عہد کی شریک ہے۔ اس نے مزید کہا کہ آپ کی بیوی آپ کی روح کا باقی یا غائب حصہ ہے جو پایا گیا ہے، اور یہ کہ اس (خدا) نے آپ دونوں کو ایک جیسا بنایا تاکہ خدائی بیج تلاش کریں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک مرد اور ایک عورت کا ایک ساتھ آنا جو شوہر اور بیوی کے طور پر عہد کے رشتے میں ہیں، ایک خدائی بیج پیدا کرتا ہے جو شیطان اور اس کی سلطنتوں کو دوسرے آسمان سے باہر پھینک دے گا۔ خُداوند نے آخر میں کہا کہ وہ ترک کرنا (یعنی طلاق) سے نفرت کرتا ہے کیونکہ ملاکی کے مطابق انسان تشدد کو اپنے لباس سے ڈھانپتا ہے۔" اس کا سیدھا مطلب ہے کہ نجات کو اپنی بیویوں کو طلاق دینے کے لائسنس کے طور پر استعمال کرنا (مال 2:13-16)۔ یہ علاقہ ایک بہت حساس جگہ ہے جسے میں بعد میں کھولنا چاہوں گا تاکہ خدا کی کامل مرضی کو دیکھوں کہ شادی کے بارے میں اسرائیل کی ناکامی کیوں ہے، کیوں کہ وہاں شادی کے بارے میں لوگوں کو شادی کی ناکامی ہے۔ وہ اپنے معیارات طے کر سکتے ہیں، اور یہ کہ وہ اپنی شرائط پر اسے شروع کرنے یا ختم کرنے کے لیے آزاد ہیں، تاہم، خدا نے انہیں یاد دلایا کہ وہ ایک عہد ہے جو اس نے قائم کیا تھا، اسی لیے جب خدا نے بہت سے نبیوں کے ذریعے اسرائیل کو خبردار کیا تھا کہ ان کے رویوں کو تبدیل کرنے کے لیے یا یسوع کی شادی کے بارے میں کسی بھی غلط عقیدے سے انکار کیا جائے۔ وہ شادی کا کیا ارادہ رکھتا ہے؛

تبصرہ [hrm2]: کیا اسے ڈھانپنا چاہیے؟

فریسی بھی اُس کے پاس آئے اور اُسے آزما رہے تھے اور اُس سے کہنے لگے کہ کیا مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی کو ہر وجہ سے چھوڑ دے؟ اُس نے جواب دیا، کیا تم نے نہیں پڑھا کہ جس نے اُن کو شروع میں بنایا اُس نے اُن کو مرد اور عورت بنایا اور کہا، اِس وجہ سے آدمی ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بیوی سے چمٹے رہے گا، اور وہ اِس کے سوا کہیں نہیں ہوں گے؟ اس لیے جو خدا نے جوڑا ہے، وہ اس سے کہے کہ موسیٰ نے اسے طلاق دینے کا حکم کیوں دیا اور اس نے ان سے کہا کہ موسیٰ نے تم کو اپنی بیویوں کو چھوڑنے پر مجبور کیا، لیکن میں اس کے علاوہ کسی اور سے شادی کروں گا؟ زنا کرتا ہے: اور جو اس سے شادی کرتا ہے جس کو چھوڑ دیا جاتا ہے وہ زنا کرتا ہے (متی ۔19: 3-9)

یہ وہ معیار ہے جو خُدا نے شروع سے مقرر کیا ہے، اور خُداوند یسوع معیار کو کم کرنے کے لیے تیار نہیں ہے، یہاں تک کہ جب فریسیوں نے اُسے یاد دلایا کہ موسیٰ نے اُنہیں شریعت میں کیا حکم دیا ہے۔ اس نے سب سے پہلے موسیٰ کا دفاع کیا کیونکہ، نہ صرف اس نے موسیٰ کو بھیجا تھا، بلکہ وہ تھا، اور اب بھی موسیٰ کے ساتھ عہد میں ہے۔ بلکہ اُس نے اُن پر الزام لگایا کہ یہ اُن کی سرکشی اور دل کی سختی کی وجہ سے تھا، جس کی وجہ سے موسیٰ نے اُنہیں بدی کے ساتھ چلنے کی اجازت دی، لیکن یہ وہ نہیں تھا جو اُس نے شروع سے مقرر کیا تھا۔ تاہم، اس نے خبردار کیا کہ جس چیز کو اس نے (خدا) نے جوڑ دیا ہے، کوئی آدمی (اس میں شامل نہیں ہے۔

Machine Translated by Google

شوہر، بیوی، جوڑے کے رشتے، دوست یا کوئی بھی عدالت) الگ کر دیں۔

اس لیے صرف موت ہی میاں بیوی کے درمیان اتحاد کو ختم کر دیتی ہے۔ عہد جیسا کہ میں نے پہلے ذکر کیا ہے، قربانی کی ضرورت ہے، ورنہ جائز نہیں، اور قربانی کے لیے خون بہانے کی ضرورت ہے تاکہ وہ خدا کے نزدیک مقبول ہو۔ وہ قربانی جس پر مسیحی شادی کا عہد قائم ہے، ہماری طرف سے یسوع مسیح کی موت ہے۔ وہ وہ قربانی ہے جس کے ذریعے ایک مرد اور عورت خدا کی طرف سے مقرر کردہ شادی کے رشتے میں داخل ہو سکتے ہیں۔ مسیحی شادی کا عہد صلیب پر اس وقت کیا جاتا ہے جب مرد اور عورت مردوں کی روایات، دنیا کے اصولوں، انسانی فلسفے اور فضول فریب کو ہمارے لارڈ یسوع کے قدموں میں گرا دیتے ہیں، اور ان کی طرف سے اس کی موت کو ایک بالکل نئی زندگی اور بالکل نئے رشتے میں بدل دیتے ہیں جو اس کی موت کے بغیر ممکن نہیں تھا۔ بنیادی طور پر اس شادی کے رشتے کو کامیاب بنانے کے تین مراحل ہوتے ہیں۔ پہلے مرحلے میں جوڑے کو ایک دوسرے کے لیے اپنی جان دینا ہے۔ شوہر صلیب پر مسیح کی موت کو اپنی موت سمجھے گا اس طرح بیوی سے کہے گا کہ میں نے اپنی جان (وصیت) اس وقت دے دی جب میں نے اسے صلیب پر سپرد کیا۔ اب میں اپنے لیے نہیں بلکہ خُداوند یسوع کے لیے جی رہا ہوں جو میرے لیے مر گیا، اور میری بیوی کے لیے جو میری عہد کی ساتھی ہے۔ دوسری طرف بیوی مسیح کی صلیب پر موت کو اپنی موت سمجھے گی اس طرح شوہر سے کہے گی کہ میں نے اپنی جان (وصیت) کو اس وقت دے دیا جب میں نے اسے صلیب پر سپرد کیا۔ اب میں اپنے لیے نہیں بلکہ خُداوند یسوع کے لیے جی رہا ہوں جو میرے لیے مر گیا، اور میرے شوہر کے لیے جو میرا عہد کا ساتھی ہے۔ اس لمحے سے، ہر ایک دوسرے سے کچھ بھی پیچھے نہیں رکھتا ہے۔ شوہر کے پاس جو کچھ ہے وہ بیوی کا ہے اور بیوی کے پاس جو کچھ ہے وہ شوہر کا ہے۔ کوئی تحفظات نہیں ہونے چاہئیں اور نہ ہی کسی چیز کو روکا جانا چاہیے۔ ان کا رشتہ شراکت داری کی بنیاد پر نہیں ہونا چاہیے، بلکہ مکمل انضمام (یعنی کسی بڑی یا اعلیٰ چیز میں نگل جانا یا جذب کرنا، اکٹھا کرنا، کسی اور چیز میں شناخت کھو دینا، کھو جانا، ڈوبنا یا ڈوب جانا وغیرہ)۔ یہ کیا کہہ رہا ہے، یہ ہے کہ شوہر اپنی مرضی کھو دیتا ہے، اس کی شناخت خدا کے کلام میں نگل جاتی ہے، اس کا اختیار خدا کی روح میں ڈوب جاتا ہے اور وہ خدا کے ہاتھ میں ایک روبوٹ (یعنی ایک مشینی آدمی، ایک مشین، خاص طور پر کمپیوٹر کنٹرول، پیچیدہ جسمانی کام انجام دینے کے قابل) بن جائے گا۔ کمپیوٹر کنٹرول کا مطلب ہے کہ وہ اب خدا کی روح کے زیر کنٹرول ہے۔ بیوی بھی اسی طرح اپنی مرضی کھو بیٹھتی ہے، اس کی شناخت شوہر میں نگل جاتی ہے، اس کا اختیار مرد کی روح یا شوہر کے اختیار میں ڈوب جاتا ہے، اور وہ شوہر کے ہاتھ میں روبوٹ بن جاتی ہے۔ یہ وہی ہے جس کے بارے میں تین گنا ڈوری یا شوہر اور بیوی کا خداوند یسوع کے ساتھ وصیت کنندہ کے طور پر کیا گیا عہد ہے۔ یہ شادی کے اس عہد کی وجہ سے ہے جو مسیح اور کلیسیا کے درمیان تعلقات کے بارے میں ایک بڑا راز ہے جس نے پولس کو یہ کہنے پر مجبور کیا:

بیویاں اپنے آپ کو اپنے شوہروں کے حوالے کر دیں، جیسا کہ رب کے لیے۔ کیونکہ شوہر بیوی کا سر (مالک) ہے، جیسا کہ مسیح کلیسیا کا سر (خداوند) ہے: اور وہ جسم کا نجات دہندہ ہے۔ لہٰذا جس طرح کلیسیا مسیح کے تابع ہے، اسی طرح بیویوں کو ہر چیز میں اپنے شوہروں کے ساتھ رہنا چاہیے (افسی ۔5:22-24)

اس کتاب کے قارئین کو تھوڑی دیر توقف کرنے دیں اور خط کشیدہ حصوں کا موازنہ کریں، آپ کو معلوم ہوگا کہ یسوع کلیسیا کے لیے کیا ہے جو اس کا جسم ہے، شوہر بیوی، بچوں اور گھریلو ملازمین کے لیے کیا ہے، جو اس کا جسم ہے۔ مثال کے طور پر؛ یسوع کلیسیا کے سربراہ یا رب یا مالک ہیں، شوہر بیوی کے لیے ایک جیسا ہے۔ یسوع کلیسیا کا نجات دہندہ ہے، شوہر بیوی، بچوں اور گھر کے لیے ایک جیسا ہے۔ یسوع چرچ کو روحانی اور جسمانی طور پر کھانا کھلا رہا ہے، شوہر بیوی کے ساتھ بھی ایسا ہی کر رہا ہے۔

لہٰذا صحیفہ حکم دیتا ہے کہ آپ بیوی کو ہر بات میں اپنے شوہر کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنی چاہیے، جیسا کہ کلیسیا خداوند یسوع کے ساتھ کر رہی ہے۔ چرچ بلاتا ہے۔

Machine Translated by Google

یسوع، میرا رب اور اس کی تعظیم بھی کرتا ہے، اس سے ڈرتے ہوئے، اس کی تعظیم کرتے ہوئے، اس کی عبادت کرتے ہوئے اور اس کے آگے جھک کر یا گھٹنے ٹیک کر۔ صحیفہ آپ بیویوں کو حکم دیتا ہے کہ اپنے شوہر کے ساتھ بھی ایسا ہی کریں:

پھر بھی تم میں سے ہر ایک خاص طور پر اپنی بیوی سے اپنے جیسا پیار کرے۔ اور بیوی دیکھے کہ وہ اپنے شوہر کا احترام کرتی ہے۔

پھر پطرس جو ختنہ کے سربراہ رسول نے بیویوں کو یہ بتانا تھا

کیونکہ پرانے زمانے میں اِس طرح کے بعد مُقدّس عورتیں بھی جو خُدا پر بھروسا رکھتی تھیں، اپنے شوہروں کے تابع رہ کر اپنے آپ کو سنوارتی تھیں۔ یہاں تک کہ جیسا کہ سارہ نے ابراہیم کی اطاعت کی، اسے رب کہتے ہوئے: آپ جن کی بیٹیاں ہیں، جب تک کہ آپ اچھے کام کرتے ہیں، اور کسی تعجب سے نہیں ڈرتے ہیں 1)پیٹر ۔(6-5 :3

صحیفہ ان دونوں کے لیے بالکل واضح ہے جو خدا کی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں، اور جو یہ نتیجہ اخذ کریں گے کہ میں بدعتی ہوں۔ اگر آپ ایک مقدس عورت ہیں یا بننے کی کوشش کر رہی ہیں، اگر آپ کو خدا پر کوئی بھروسہ ہے، تو آپ کو ہر چیز میں اپنے شوہر کے مکمل تابع ہونا چاہیے۔ آپ کو اُس کی تعظیم کرنی چاہیے گویا وہ خُداوند یسوع ہے، اور آپ کو اُسے شرمائے بغیر میرا رب کہنا چاہیے۔

شادی میں کامیاب رشتہ قائم کرنے کی طرف دوسرا مرحلہ، یہ ہے کہ اپنی مرضی کو صلیب پر یا ہمارے لارڈ یسوع کے قدموں پر چھوڑ کر، جوڑے ایک نئی زندگی کا آغاز کریں گے جو ہر ایک دوسرے کے ذریعے جیے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ میاں بیوی ایک دوسرے سے کہیں گے، میری جان تم میں ہے، جس طرح خداوند میں ہے۔ میں اپنے خُداوند یسوع مسیح کے ایمان اور آپ کے ذریعے اپنی زندگی بسر کرتا ہوں (گل ۔(2:20شوہر کو معلوم ہوگا کہ جس طرح وہ رب کے لیے جی رہا ہے (یعنی رب کو راضی کرنے کے لیے) اسی طرح بیوی کے لیے بھی جی رہا ہے۔ اسی طرح بیوی کو معلوم ہوگا کہ وہ صرف اپنے شوہر اور خداوند یسوع دونوں کو خوش کرنے کے لیے اپنی زندگی گزار رہی ہے۔

شادی میں اس کامیاب رشتے کا تیسرا مرحلہ جسمانی ملاپ کے ذریعے شادی کی تکمیل ہے، جس کے نتیجے میں رحم کے پھل کا دروازہ کھلتا ہے جو ایک نئی زندگی کو جاری رکھے گا جسے ہر ایک دوسرے کے ساتھ بانٹنے کے لیے تیار ہے۔

عہد زندگی اور افزائش کی تقسیم کا باعث بنتا ہے، کیونکہ جو زندگی مشترکہ نہیں ہوتی وہ بنجر اور بے ثمر رہتی ہے۔ لیکن آج دنیا میں شادی کا جو رویہ ہے، وہ خدا کے عہد سے ہٹ کر آج کل کے کلچر یا مردوں کی روایات میں بدل گیا ہے۔ آج کل کے نوجوان اس خیال سے شادی کرتے ہیں کہ مجھے اور میرے لوگوں کو اس رشتے سے کیا حاصل ہو سکتا ہے؟ ہمارے (میں اور میری قوم) اس رشتے میں میراث پانے کے لیے کیا ہے جو مجھے اپنے خاندان کو چھوڑ کر کسی دوسرے خاندان میں جانے کے لیے ان کی فلاح و بہبود پر مجبور کر دے۔

اس قسم کا رشتہ ٹوٹ جائے گا کیونکہ یہ تین گنا ڈوری کے عہد پر مبنی نہیں ہے۔ اگر آپ شادی کو تین گنا کے عہد کے طور پر رجوع کرتے ہیں، تو آپ کا سوال یہ ہوگا کہ میں اس رشتے میں شامل فریقین کو کیا دے سکتا ہوں تاکہ یہ کام ہو سکے؟ اور فریقین خدا، میاں بیوی ہیں۔ اس سوال کا جواب بہت آسان ہے، شوہر بیوی سے کہے گا، جیسا کہ میں اپنی زندگی خداوند یسوع کے سپرد کرتا ہوں، میں اسے اپنی بیوی کے لیے بھی دیتا ہوں، آپ سے محبت کرنے، آپ کو خوش کرنے، آپ کی پرورش اور پرورش کرنے، اور آپ کی تمام ضروریات کو پورا کرنے کے لیے۔ بیوی اپنی طرف سے شوہر سے کہے گی، جیسا کہ میں اپنی زندگی خداوند یسوع کے سپرد کرتی ہوں یا سپرد کرتی ہوں، اسی طرح میں اپنے شوہر کو بھی آپ کے لیے پیش کرتی ہوں، ہر چیز میں آپ کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنے، آپ کی خدمت کرنے، آپ کی تعظیم کرنے، آپ سے محبت کرنے کے لیے اور زندگی کے تمام دنوں میں آپ کی بھلائی کرتی رہوں گی۔

Machine Translated by Google

33، Col.3:18، I Pet.3:1-6، Prov.14:1، Prov.12:4، Prov.31:10-12)۔ بمقابلہ(refs. Eph.5:22-24،
یہ جسمانی یا دنیاوی شادیوں کے لئے بکواس یا پاگل پن ہے، جو خدا کی بنیاد یا تین گنا کے عہد پر نہیں بنایا گیا ہے۔ یہاں تک کہ خدا کے کچھ کرشماتی وزیر یا بہت سی نفسیاتی عورتیں جو شادی کو اپنی ملامت کو دور کرنے کے ایک عارضی طریقہ کے طور پر دیکھتی ہیں، جیسا کہ یسعیاہ نبی نے chمیں پیشین گوئی کی تھی۔ آخری دن میں چرچ کی حالت کے بارے میں اپنی کتاب کے 4:1میں کہے گا کہ یہ مصنف ضرور پاگل ہے۔ ایسے لوگوں سے میں کہتا ہوں

اور اُن میں یسعیاہ کی پیشینگوئی پوری ہوئی جو کہتی ہے کہ تم سن کر سنو گے لیکن نہ سمجھو گے۔ اور تم دیکھو گے دیکھو گے، اور نہ جانو گے۔ کیونکہ اِس قوم کے دل موم ہو چکے ہیں، اور اُن کے کان سننے سے محروم ہیں، اور اُن کی آنکھیں اُن (شیطانوں اور اُن کے کارندے) نے بند کر رکھی ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ وہ کسی وقت اپنی آنکھوں سے دیکھیں، اور اپنے کانوں سے سنیں، اور اپنے دل سے سمجھیں، اور تبدیل ہو جائیں، اور میں انہیں شفا بخشوں (متی ۔(13:14-15

Machine Translated by Google

باب 8

کے عہد میں ایک دوسرے کے لیے شوہر اور بیوی کے فرائض

شادی

یہ بات قابل غور ہے کہ نئے عہد نامے کے تمام اقتباسات میں جو شوہر اور بیوی کے ایک دوسرے کے لیے عہد کے فرائض سے متعلق ہیں، مصنف ہمیشہ بیوی کے خصوصی فرائض سے شروع کرے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ وہ ستون ہے جس پر اس رشتے کی کامیابی کھڑی ہے۔ جب تک وہ اپنا کردار اچھی طرح سے ادا نہ کرے، شوہر کے لیے کوئی طریقہ نہیں ہے کہ وہ اس رشتے کو کارآمد بنا سکے کیونکہ، نہ صرف وہ شوہر کا جہاز ہے، بلکہ اس کے تحت اور جو اب خدا کے ساتھ عہد کے تعلق میں ہے جیسا کہ Jer.31:22 میں ہے، اور جسے خدا نے شوہر میں تبدیلیاں لانے یا حاصل کرنے یا حاصل کرنے کا اختیار دیا ہے۔ اگر وہ اپنا کردار ادا کرنے میں ناکام رہتی ہے تو شادی ٹوٹ جائے گی۔ جیسا کہ مرد جہاز کرتا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ شوہر کے تمام سامان، پیسہ، علم، حکمت وغیرہ، اس کے اندر ہیں. وہ وہ ہے جو اپنی اطاعت اور فرمانبرداری کے ذریعے انسان کی دولت کو سنبھالتی ہے اور اس کی دیکھ بھال کرتی ہے، کیونکہ اس کا شوہر تاجر ہے۔ اگر اسے شوہر کے سامان کو لے جانے والے جہاز ہونے کی وجہ سے پریشانی ہو تو شوہر کو بے حساب مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس لیے اسے اپنی زندگی اور اپنی زبان کے ساتھ ہمیشہ بہت محتاط رہنا چاہیے۔ وہ شادی کو بنانے کی طاقت رکھتی ہے، اور اسے تباہ کرنے کی بھی طاقت رکھتی ہے۔

شوہر کے لیے بیوی کے عہد کے فرائض

عہد کا جو حصہ بیوی سے شوہر سے ادا کرنے کی توقع کی جاتی ہے اس کا خلاصہ امثال 31-31:10 میں کیا جا سکتا ہے:-

نیک عورت کون ڈھونڈ سکتا ہے؟ کیونکہ اس کی قیمت یاقوت (سرخ زیورات، گہرے سرخ؛ روحانی طور پر خون) سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کے شوہر کا دل اس پر محفوظ طریقے سے بھروسہ کرتا ہے، تاکہ اسے لوٹ مار (حملے) کی ضرورت نہ ہو۔ وہ اپنی زندگی کے تمام دنوں میں اس کے ساتھ نیکی کرے گی نہ کہ برائی۔ وہ اون تلاش کرتی ہے، (یعنی علامتی طور پر اس کا مطلب ہے کہ وہ تقدس کی تلاش کرتی ہے) اور سن (یہ کتان کے لیے استعمال ہوتا ہے اور جو راستبازی میں چلنے کی نمائندگی کرتا ہے)، اور اپنے ہاتھوں سے رضامندی سے کام کرتی ہے (وہ رضامندی سے اطاعت اور فرمانبرداری کرتی ہے)۔ وہ تاجروں (شوہروں) کی طرح ہے

جہاز وہ اپنا کھانا دور سے لاتی ہے (جنت میں خدا کا ذخیرہ)۔ وہ رات کے وقت بھی اٹھتی ہے، اور اپنے گھر والوں کو گوشت (روحانی اور جسمانی خوراک دونوں) دیتی ہے، اور اپنی کنیزوں کو ایک حصہ دیتی ہے۔ وہ ایک کھیت پر غور کرتی ہے اور اسے خریدتی ہے (وہ بادشاہی کا خواب دیکھتی ہے اور اس کا تعاقب کرتی ہے): اس نے اپنے ہاتھوں کے پھل سے انگور کا باغ لگایا (اپنی محبت اور تابعداری کے ساتھ، اس نے اپنے شوہر کی وزارت قائم کی)۔ وہ اپنی کمر کو طاقت سے باندھتی ہے، اور اپنے بازوؤں کو مضبوط کرتی ہے (سچائی اس کی طاقت ہے اور وہ اپنے بچوں کو مضبوط کرتی ہے اور گھر سچائی سے مدد کرتا ہے)۔ وہ سمجھتی ہے کہ اس کا مال اچھا ہے: اس کے مویشی رات کو باہر نہیں نکلتے (وہ اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ وہ اپنے شوہر کے لیے جو سامان اندر لے جا رہی ہے وہ اچھا ہے، اور وہ ایک نمازی عورت ہے جو رات کو رب کے ساتھ وقت گزارتی ہے)۔

وہ اپنے ہاتھ تکلے پر رکھتی ہے، اور اس کے ہاتھ ڈسٹاف کو پکڑے ہوئے ہیں (وہ اس تکلی کی طرح ہے جو ہر چیز کا رخ موڑ دیتی ہے، بشمول رب کی طرف اپنے تعلقات کو موڑنا اور ان کی ترقی کا باعث)۔ وہ غریبوں کی طرف ہاتھ بڑھاتی ہے۔ ہاں، وہ ضرورت مندوں کے لیے اپنا ہاتھ بڑھاتی ہے (وہ غریبوں کے لیے ایک نعمت ہے اور ضرورت مندوں کی مدد بھی کرتی ہے)۔ وہ اپنے گھر والوں کے لیے برف (روحانی حملے) سے نہیں ڈرتی۔ کیونکہ اس کے تمام گھرانے سرخ رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے ہیں ۔ وہ اپنے آپ کو ٹیپسٹری سے ڈھانپتی ہے۔ (وہ خوف اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کرتی ہے) اس کا لباس ریشم اور جامنی رنگ کا ہے (شاہی کا لباس)۔ اس کا شوہر ہے۔

Machine Translated by Google

دروازوں میں جانا جاتا ہے، جب وہ زمین کے بزرگوں کے درمیان بیٹھتا ہے (شوہر مسیح کے جسم میں اور جب وہ خدا کے خادموں کے درمیان بیٹھتا ہے دونوں میں ایک بااختیار آدمی کے طور پر جانا یا پہچانا جاتا ہے)۔ وہ باریک کتان بنا کر بیچتی ہے۔ (وہ اپنے آس پاس کے ہر فرد کو راستبازی پر چلنے پر مجبور کرتی ہے) اور تاجر (شوہر) کو کمربند (سچائی) پہنچاتی ہے۔

طاقت اور عزت اس کا لباس ہے۔ اور وہ آنے والے وقت میں خوشی منائے گی۔ وہ حکمت سے اپنا منہ کھولتی ہے۔ اور اس کی زبان میں احسان کا قانون ہے (وہ بہت رحم دل ہے)۔ وہ اپنے گھر والوں کے طریقوں کو اچھی طرح دیکھتی ہے، اور سستی کی روٹی نہیں کھاتی ہے (وہ بیکار یا سست ہونے میں یقین نہیں رکھتی ہے)۔ اُس کے بچے اُٹھ کر اُسے مبارک کہتے ہیں۔ اس کا شوہر بھی، اور وہ اس کی تعریف کرتا ہے۔ بہت سی بیٹیوں نے نیکی کی ہے لیکن تو نے ان سب پر سبقت لے لی۔ احسان فریب ہے اور خوبصورتی بیکار ہے۔ لیکن جو عورت خُداوند سے ڈرتی ہے اُس کی تعریف کی جائے گی۔ اس کے ہاتھ کا پھل اسے دو۔ اور اس کے اپنے کاموں کو (تسلیم اور محبت کے ذریعے) دروازے (مسیح کے جسم) میں اس کی تعریف کریں۔

یہ بالکل وہی ہے جو خدا ایک عورت یا بیوی سے توقع کرتا ہے جو سمجھتی ہے کہ اس کا عہد کیا ہے۔ جیسا کہ ہم ان کو آیت بہ آیت لینا شروع کریں گے، اس کتاب کے قارئین دیکھیں گے کہ مسیحی دنیا کس حد تک دھوکہ دہی میں مبتلا ہے۔ صحیفہ کہتا ہے کہ خدا ایک نیک عورت کی تلاش میں ہے، اور اس کی قیمت یاقوت سے کہیں زیادہ ہے (علامتی طور پر جس کا مطلب خون ہے)۔ کچھ جاہل مومن پوچھیں گے کہ یہ آدمی کیسے کہہ سکتا ہے کہ نیک عورت کی قیمت خون سے بھی زیادہ ہے؟ ٹھیک ہے، خدا نے اپنے کلام میں ایسا ہی کہا ہے، لیکن اگر آپ کو کوئی شک ہے تو مجھے کال کریں یا لکھیں میں تفصیل سے بتاؤں گا۔ فی الحال میں اس کتاب کے قارئین کے لیے نیکی کا مفہوم تفصیل سے بیان کرتا ہوں۔

عبرانی میں لفظ "فضیلت چائل ہے"، اور اس کا تلفظ Khah-yil کے طور پر کیا جاتا ہے، جس کا مطلب ایک قوت ہے، خواہ مردوں کی ہو، ذرائع یا دیگر وسائل، فوج (یعنی خدا کی فوج اگر وہ تابعداری میں ہے، اور شیطان کی فوج اگر وہ بغاوت میں ہے)، دولت، خوبی، بہادری، طاقت، بہادر، وغیرہ۔ اخلاقی طور پر اچھا، بے عیب، نیک، پاکباز، وغیرہ لیکن فضیلت، وہ اسم جس سے یہ لفظ ماخوذ ہے، اس کا مطلب ہے فضیلت، قدر، اخلاقی فضیلت، موروثی طاقت (یعنی چپکنے والی یا لازم و ملزوم طاقت)، افادیت (یعنی اثر پیدا کرنے کی طاقت)، ایک اچھا معیار، وغیرہ۔

فوج کا مطلب ہے جنگ کے لیے مسلح افراد کا ایک بڑا گروہ اور فوجی کمان کے تحت، لوگوں کا ایک گروہ جو ایک خاص مقصد کے لیے اکٹھا ہو، ایک میزبان، بھیڑ، ایک بڑی تعداد۔
نیکی کے تمام معانی پر نظر ڈالیں تو نظر آئے گا کہ خدا نے عورت میں جو طاقت ڈالی ہے وہ خوفناک ہے۔ اس Prov.31:10 کے آخر کا بغور مطالعہ یہ ظاہر کرے گا کہ نیک بیوی کی آخری کامیابی اس کا شوہر ہے۔ اپنے شوہر کے علاوہ وہ جو کچھ حاصل کرتی ہے وہ ثانوی اہمیت کی حامل ہے۔ اسے اپنے کارنامے کا اندازہ لگانا چاہیے کہ شوہر کتنا کامیاب ہے کیونکہ اس کی زندگی اب شوہر میں چھپی ہوئی ہے۔ اس کے شوہر کی کامیابی اس کی کامیابی کا مظہر ہے۔ اگر شوہر کامیاب ہوا تو وہ کامیاب ہوگئی، اگر شوہر ناکام ہوا تو وہ ناکام ہوگئی۔

آیت 11 میں، سلیمان نے کہا، "اس کے شوہر کا دل محفوظ طریقے سے اس پر بھروسہ رکھتا ہے، اس لیے اسے لوٹ مار کی ضرورت نہیں ہوگی"۔ عبرانی میں لفظ "محفوظ طور پر بیتچ" ہے، اور اس کا تلفظ beh-takh ہے، جس کا مطلب ہے پناہ کی جگہ، حفاظت: -حقیقت (سلامتی) اور احساس (اعتماد)، حفاظت، یقین دہانی، دلیری سے، اعتماد، امید، محفوظ، محفوظ، یقینی طور پر۔ اگر اس کی بیوی اس کی زندگی میں یہ کردار ادا کر رہی ہے تو مرد کو اور کیا یقین دہانی یا اعتماد یا تحفظ کی ضرورت ہے؟ اس کی بیوی کی منظوری ہی اسے درکار ہے۔ اکثر مرد کاروبار میں کامیابی کے لیے اپنی حد سے آگے بڑھ جاتے ہیں، کچھ اپنے آپ کو ثابت کرنے کے لیے دھوکہ دہی یا مجرمانہ کارروائیوں یا سودے میں ملوث ہوتے ہیں یا خفیہ معاشروں میں بھی داخل ہو جاتے ہیں۔ لیکن ان میں سے بڑی تعداد میں مسئلہ یہ ہے کہ انہیں اپنی بیویوں سے منظوری کی یقین دہانی کبھی نہیں ملی۔ اپنی بیویوں کو خوش کرنے یا ان کی منظوری حاصل کرنے کے لیے، یہ مرد کچھ بھی کر سکتے ہیں جو انھوں نے نہیں کیا ہوگا۔

Machine Translated by Google

عام حالات. ایک مرد جس کے پاس واقعی ایک نیک عورت بطور بیوی ہے، وہ کسی اور کی منظوری یا یقین دہانی پر منحصر نہیں ہے۔ ہر دوسرا شخص اسے غلط سمجھ سکتا ہے اور اسے دھوکہ بھی دے سکتا ہے لیکن وہ جانتا ہے کہ ایک ایسا شخص ہے جس پر وہ مکمل بھروسہ کر سکتا ہے۔ اور وہ اس کی بیوی ہے۔ مرد اپنی بیوی پر مکمل انحصار کیوں کرتا ہے؟ اس کا جواب آیت 12میں پایا جا سکتا ہے، "وہ اپنی زندگی کے تمام دنوں میں اس کے ساتھ بھلائی کرے گی نہ کہ برائی"۔ وہ زندگی بھر کبھی بھی شوہر کے خلاف کوئی برائی نہیں سوچے گی اور نہ ہی اس کی منصوبہ بندی کرے گی۔ اختلاف کی کچھ مدت ہو سکتی ہے اور ہر ایک کے بعض مسائل پر مختلف خیالات ہو سکتے ہیں، لیکن یہ اس وقت تک قائم نہیں رہتا کیونکہ خدا جو اس عہد کے رشتے کا سربراہ ہے، انسان کے ذریعے فیصلہ کرتا ہے، آخر کار قائم رہے گا (Prov.19:21)۔ عورت کا کردار عام طور پر Prov.31:23میں دیکھا گیا ہے، اور یہ کہتا ہے، "اس کا شوہر دروازے پر جانا جاتا ہے، جب وہ زمین کے بزرگوں کے درمیان بیٹھتا ہے"۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ شوہر ایک بااختیار آدمی کے طور پر جانا جاتا ہے یا اپنے لوگوں یا خدا کے لوگوں میں ایک تسلیم شدہ رہنما ہے، جو عزت کی جگہ پر بیٹھا ہے، اور وہ انتہائی قابل احترام، کامیاب اور پر اعتماد ہے۔ لیکن شوہر کے اس بلند مقام کا ایک بڑا حصہ بیوی کی کامیابی کا مظہر ہے۔ اس کی حمایت کے بغیر، وہ عزت یا اتھارٹی کے کسی بھی عہدے پر فائز نہیں ہو سکتا تھا۔ بیوی کی بڑی کامیابی کو آیات 28-29 میں اس کے خاندان کے ردعمل میں دیکھا جا سکتا ہے، جو کہتا ہے، "اس کے بچے اٹھے، اور اسے مبارک کہے، اس کے شوہر کو بھی، اور وہ اس کی تعریف کرتا ہے"۔ اس کے شوہر کی تعریف کا ایک حصہ اس طرح ہے، "بہت سی بیٹیوں نے نیکی کی ہے لیکن آپ نے ان سب پر سبقت لے لی"۔ ایک نیک بیوی شوہر کی طرف سے حاصل کرنے والے سب سے بڑے انعامات میں سے ایک تعریف ہے۔ اگر آپ کی بیوی اس قسم کی عورت ہے جس کا یہاں بیان کیا گیا ہے، یا وہ بننے کی کوشش کر رہی ہے، تو آپ اس کی مسلسل تعریف کرنے کی طرح کوئی تنخواہ نہیں دے سکتے۔ شاور اس کے کھانے کی تعریف کرتا ہے، اس کا ذائقہ کیسا ہے اور آپ اس سے کتنا لطف اندوز ہو رہے ہیں، اسے بتائیں کہ جب بھی آپ اسے گھر کو صاف ستھرا رکھتے ہوئے دیکھتے ہیں تو آپ کو کتنا خوشی محسوس ہوتی ہے، اسے بتائیں کہ وہ کتنی خوبصورت ہے، اسے بتائیں کہ آپ کو اس سے کتنی محبت ہے، وغیرہ۔

بیوی کے یہ عہد کے فرائض کیسے ممکن ہیں؟

.1سب سے پہلے ہر چیز میں شوہر کے تابع ہونا۔ آپ کی زندگی (یعنی بیوی) کا کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے کہ آپ اس کے تابع نہ ہوں۔ اس کے کسی بھی فیصلے پر اس سے بحث نہ کریں، تاکہ شیطان کے لیے دروازہ نہ کھل جائے۔ یاد رکھو کہ تم آدمی کی باڑ ہو اور اگر باڑ نیچے ہو تو گھر پر حملے ہوں گے۔ جہاں آپ کو شکایت ہے، وہاں دعاؤں میں خدا کے پاس جائیں اور خدا کے لیے عمل کرنے کے لیے تھوڑا صبر کریں، کیونکہ ہو سکتا ہے کہ خدا آپ کو کچھ سکھا رہا ہو یا آپ سے دور کرنا چاہتا ہو، اور اس لیے آپ کے شوہر کو عارضی طور پر اس طرح کا برتاؤ کرنے کی اجازت دی ہو۔ متبادل کے طور پر، آپ عاجزی کے ساتھ اس کی اطلاع اس کے پادری/چرواہے کو دے سکتے ہیں جو اس کے پاس خدا کے دفتر میں بیٹھا ہے۔

اور اگر ایسا پادری/چرواہا سمجھتا ہے کہ شادی خدا کے اپنے عہد کے نقطہ نظر سے کیا ہے، تو وہ جان لے گا کہ دونوں فریقوں کو کس طرح مشورہ دینا ہے۔ یہ معیار بہت مشکل ہے، لیکن آپ دیکھیں گے کہ جب آپ کی فرمانبرداری پوری ہو جائے گی، یا جب خدا نے آپ کے صبر اور عاجزی کو مرد یا آپ کے شوہر کے ذریعے آزمایا اور ثابت کر دیا، تو وہ ان سخت اقدامات یا سخت فیصلوں میں سے کچھ نرمی کرنا شروع کر دے گا اور آپ بہنا شروع کر دیں گے (Ref. I Pet. 3: 1-

6، I Pet.2:19-25، I Tim.2:11-15، Prov.14:1)۔ یہاں تک کہ آپ دیکھیں گے کہ وہ اپنے زیادہ تر اختیارات آپ کو کیسے سونپے گا، کیونکہ اب وہ پراعتماد ہے۔

.2دوسری بات یہ کہ ایک بیوی کی حیثیت سے آپ کو اس کی حمایت کرنی ہوگی۔ صحیفہ I Cor.11:3میں کہتا ہے؛ "لیکن میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہر مرد کا سر مسیح ہے؛ اور عورت کا سر مرد ہے؛ اور مسیح کا سر خدا ہے، قدرتی طور پر، حتمی فیصلہ یا سمت سر (شوہر) کی طرف سے لیا جاتا ہے، لیکن سر اپنے آپ کو برقرار نہیں رکھ سکتا، سر ہمیشہ جسم کے باقی حصوں پر خاص طور پر گردن پر منحصر ہوتا ہے. جسم کے تعاون کے بغیر، سر اکیلے اس کی گردن کو پورا نہیں کر سکتا ہے (وہ سر کو سنبھالتا ہے)۔ شوہر کا سب سے قریبی شخص، جس کی حمایت اسے ضروری ہے۔

Machine Translated by Google

مسلسل انحصار کرتے ہیں. اگر وہ جو کچھ بھی کر رہی ہے اس کی حمایت کرنے یا اسے برقرار رکھنے میں ناکام رہتی ہے، تو اس کا کوئی طریقہ نہیں ہے جیسا کہ اسے کرنا چاہیے۔ یاد رکھیں کہ کہا جاتا ہے کہ "ہر کامیاب مرد کے پیچھے ایک عورت کا ہاتھ ہوتا ہے"، لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ صرف ایک عورت نہیں، بلکہ ایک نیکوکار ہے۔

عورت

3.تیسرا حل اس کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ مرد ہر وقت حوصلہ افزائی کے لیے اپنی بیویوں کی طرف دیکھتے ہیں۔ میں نے "ہر وقت" پر روشنی ڈالی، کیونکہ جس قسم کی حوصلہ افزائی کی میں بات کر رہا ہوں وہ صرف اس وقت نہیں کی جانی چاہئے جب معاملات ٹھیک چل رہے ہوں یا جب وہ وہی کر رہا ہو جیسا کہ آپ بیوی چاہتے ہیں۔ خاص طور پر دباؤ یا مشکل کے وقت کسی کی حوصلہ افزائی کرنا کسی کے لیے بھی سب سے مشکل کام ہے، بیوی کے بارے میں بات نہ کرنا جو کسی اور سے زیادہ تکلیف اور مایوسی کو محسوس کرے گی۔ تنقید کرنا اور مذمت کرنا یا شکایت کرنا حوصلہ دینے سے زیادہ آسان ہے۔ اگر خواتین جان لیں کہ خدا نے انہیں جو طاقت دی ہے، تو وہ سمجھیں گی کہ بیوی کے ذریعے ہی ایک ناکام شادی کو کامیاب بنایا جا سکتا ہے اگر وہ شوہر کی حوصلہ افزائی کے لیے راضی ہو جائے۔ لیکن بیوی کو ایسا کرنے کے لیے اپنے آپ کو بہت کچھ جھٹلا دینا چاہیے، جس کے بارے میں وہ سب کچھ کہہ رہا ہے۔ اب تم اس کے لیے جی رہے ہو، اپنے لیے نہیں۔

بیوی پر شوہر کے عہد کے فرائض

بیوی کے لیے شوہر کے عہد کے فرائض کے بارے میں مطالعہ کرنے اور سکھانے میں، صحیفے کے ایک حصے کو یاد رکھنا بہت ضروری ہے کیونکہ یہ بہت سے دوسرے شعبوں کے دروازے کھولتا ہے۔ پال نے شادی نامی اس ادارے پر اپنے مطالعے کے بعد یہ کہنا تھا،

"کیونکہ مرد کو اپنا سر نہیں ڈھانپنا چاہیے، کیونکہ وہ خُدا کی صورت اور جلال ہے، لیکن عورت مرد کی شان ہے 1)کور ۔(11:7

یونانی میں لفظ "Glory is dxa"، اور اسے dox-ah کے طور پر تلفظ کیا جاتا ہے جس کا مطلب ہے وقار (یعنی کردار کی بلندی)، عزت، تعریف، عبادت۔ لیکن چیمبرز ڈکشنری کے مطابق، جلال کا مطلب شہرت یا شہرت، بلندی یا فاتحانہ اعزاز، وسیع پیمانے پر تعریف (یعنی بیوی جہاں بھی جاتی ہے تعریف کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ لوگ اسے پہچاننا یا جاننا چاہتے ہیں کیونکہ وہ شوہر کی تصویر کی عکاسی کر رہی ہے)، اعلیٰ فخر کی چیز، خوبصورتی، شان و شوکت، شاندار چمک (سب سے زیادہ چمکدار) خوشحالی یا تسکین (یعنی مذہبی علامت میں)، چاند کے گرد روشنی کی ایک انگوٹھی یا چمک، گھمنڈ یا خود کو مبارکباد دینے والا جذبہ (متروک)؛ خدا کی موجودگی، جنت میں برکتوں کا ظہور، کھلے ہوئے آسمان کی نمائندگی، فخر سے خوش ہونا، (یعنی بہت زیادہ خوشی منانا یا فتح حاصل کرنا)، خوشی منانا وغیرہ۔

یہ جس چیز کی طرف اشارہ کر رہا ہے، وہی ہے جو بیوی کی کامیابی میں ہے، جو کہ شوہر ہے۔
روح القدس یہاں پولس کے ذریعے اشارہ کر رہا ہے کہ شوہر کی کامیابی بیوی میں ظاہر ہوتی ہے۔ بیوی شوہر کی شہرت، بلندی درجے، وسیع تعریف، عزت، خوشحالی، خدا کی موجودگی، شاندار چمک وغیرہ کی عکاسی کرتی ہے۔ ان تمام تعریفوں کا خلاصہ یہ ہے کہ بیوی شوہر کا سب سے بڑا کارنامہ ہے۔ میاں بیوی کے رشتے کو بہترین طور پر "چاند اور سورج" کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے۔ چاند سورج کی شان ہے، یہ کیا کہہ رہا ہے کہ چاند کی اپنی کوئی شان نہیں۔ اس کی خوبصورتی سورج کی روشنی کی عکاسی سے آتی ہے۔ جب تک سورج اور چاند کے درمیان کچھ نہیں آتا، چاند سورج کی روشنی کو منعکس کرتا رہے گا۔ اسی طرح بیوی چاند ہے اور شوہر سورج ہے۔ لہٰذا جب بھی میاں بیوی کے درمیان کوئی آتا ہے تو بیوی کو شوہر سے جو عکس ملنا چاہیے اگر وہ واقعی روح میں ہے، مدھم ہو جائے گا اور وہ اس روشنی سے محروم ہو جائے گی۔ آپ کی بیوی آپ کی بہترین تصویر ہے کیونکہ وہ آپ کی روح کی عکاسی کر رہی ہے۔ شوہر وقتا فوقتا کمزوری کے علاقے کی جانچ پڑتال کرنے کے لئے بہت اچھا کریں گے۔

Machine Translated by Google

ان کی بیویاں کیونکہ زیادہ تر معاملات میں، وہ آپ کے اندر ایک متعلقہ مسئلے کی عکاسی کرتی ہیں جو آپ کے علم کے بغیر اندر آ گئی ہے۔

شوہر کو بیوی میں کیا ثبوت دیکھنا چاہیے کہ وہ اپنے عہد کے فرائض انجام دے رہا ہے؟

اس کا جواب آٹھ (8)حروف کے ایک لفظ میں مل سکتا ہے، وہ ہے "سیکیورٹی"۔ جب ایک بیوی صحیح معنوں میں محفوظ ہو:- جذباتی طور پر (یعنی جذبات کی حرکت، دماغ کی حرکت جیسے غصہ، خوشی، خوف یا غم وغیرہ)، مالی طور پر (یعنی مالیات سے متعلق، رقم سے رزق یا مدد سے متعلق)، سماجی طور پر (اس کا تعلق ایک منظم کمیونٹی کی زندگی سے ہے، ایسی کمیونٹی میں فلاح و بہبود سے متعلق ہے، وغیرہ)، جو روحانی طور پر بادشاہت کا حقیقی تصور رکھتا ہے۔ اپنے خاندان کے ساتھ)، یہ اس بات کا کافی ثبوت ہے کہ اس کے شوہر کے ساتھ تعلقات اچھے ہیں اور مرد اپنے عہد کے فرائض انجام دے رہا ہے۔ لیکن اگر بیوی اکثر غیر محفوظ رہتی ہے تو اس کی دو وجوہات ہو سکتی ہیں۔ یا تو یہ کہ شوہر اس پر اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کر رہا ہے، یا ان دونوں کے درمیان کوئی چیز یا کوئی ایسی چیز آ گئی ہے جو بیوی کو اس کے شوہر کو دینے کے لیے اسے دینے میں رکاوٹ ہے۔ مرد کے لیے اپنے عہد کا فرض ادا کرنے کا عملی طریقہ بیوی کی "حفاظت کرنا اور مہیا کرنا" ہے۔ بیوی یہ جان کر خوش اور زیادہ محفوظ محسوس کرتی ہے کہ اس کا شوہر اس کے اور ہر حملے یا دباؤ کے درمیان کھڑا ہے چاہے وہ کہیں سے بھی آ رہا ہو۔ اسے ایک ایسے آدمی کی ضرورت ہے جس پر وہ ہمیشہ بھروسہ کر سکے کہ وہ اسے کسی بھی پریشانی یا خطرے سے دوچار کر سکے۔ وہ آپ کو چیلنجوں کا سامنا کرنا اور کامیاب ہوتے دیکھنا چاہتی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ آپ ایک بااختیار آدمی بنیں، اور اسے گھر میں بھی استعمال کریں۔ وہ چاہتی ہے کہ آپ اسے اور بچوں کو کسی بھی بیرونی حملے سے بچائیں (جس طرح مردوں کو اپنی بیویوں کی روح کی حفاظت کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح بیویوں کو جسمانی طور پر اپنے شوہروں کی حفاظت کی ضرورت ہوتی ہے)۔ مرد کی ذمہ داری کا ایک اور شعبہ اپنی بیوی کو مہیا کرنا ہے:- اس میں، پال نے کہا،

"لیکن اگر کوئی اپنے لئے خاص طور پر اپنے گھر والوں کے لئے مہیا نہیں کرتا ہے، تو اس نے ایمان کا انکار کیا، اور کافر (کافر) سے بھی بدتر ہے" (1 ٹم ۔(8 :5

یہ ~~پولس کی سنتوں کو~~ دی گئی نصیحت کا حصہ ہے کہ واقعی بیوہ کی دیکھ بھال کیسے کی جائے۔
اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ واقعی ایک بیوہ جس کی عمر ساٹھ سال تک کی ہے دوسری شرائط کے ساتھ ۔1تیمتھیس 5:3-16میں بیان کیا گیا ہے، وہ آپ کے اپنے گھر کا حصہ ہے، اور اگر کسی ولی کے پاس ایسا ہے جو خدا کے معیار کے مطابق ہے، تو اس کی ضروریات کو پورا کرنا آپ کا فرض ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع نے یوحنا کو مریم کی دیکھ بھال کرنے کا حکم دیا جب وہ صلیب پر تھا، مرنے کے لیے تیار تھا۔

لفظ "فراہم کرنا" جیسا کہ یہاں پولس نے ذکر کیا ہے یونانی میں Prnہے، اور pron-eh-oکے طور پر تلفظ کیا جاتا ہے، جس کا مطلب پیشگی غور کرنا ہے، یعنی پہلے سے نظر رکھنا (دراصل دوسروں کے لیے دیکھ بھال کے طریقے سے، احتیاط یا چوکسی کے ذریعے، یا احتیاط، یا اپنے آپ کو جانچنا)۔ چیمبرز ڈکشنری بیان کرتی ہے کہ سپلائی کرنا، برداشت کرنا یا حاصل کرنا، کسی فائدے کو مقرر کرنا یا اس کا حق دینا، خاص طور پر اس سے پہلے کہ یہ حقیقت میں خالی ہو، شرط لگانا، پہلے سے تیار کرنا (متروک)، مستقبل کے استعمال کے لیے تیار کرنا، فراہمی، سامان، ذرائع یا جو کچھ بھی ضروری ہو، حاصل کرنا، یہ کہنے کے خلاف ہے یا جو ضروری ہو، یہ کہنے کے خلاف ہے اس کی ضروریات اور پورے گھر کی ضروریات کے لیے اس سے پہلے کہ جو اس کے پاس موجود ہیں ختم ہو جائیں۔ اگر وہ اسراف کرنے والی قسم کی ہے جو دوسری اہم چیزوں پر خرچ کرے گی یا پیسے ضائع کرے گی، اور ان اہم چیزوں کو چھوڑ دے گی جن کی خاندان کو خریدی نہیں ہے، تو آپ ان چیزوں کی خریداری کی نگرانی کریں جن کے لیے آپ نے اسے رقم دی ہے، اور پھر اسے اپنی ذاتی چیزیں خریدنے کے لیے اضافی رقم دیں۔ ایک آدمی جو نہیں جانتا کہ کب اور

Machine Translated by Google

بیوی کی ضروریات کو پورا کرنے کا طریقہ، یہاں تک کہ پورے گھر والے، خود بخود گھر میں اپنا اختیار کھو دیں گے۔ آپ کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ آپ کی بیوی کا کوئی ایسا شعبہ نہیں ہے جس کے لیے آپ کو ضرورت نہ ہو، چاہے وہ جسمانی ہو، جذباتی، سماجی (یعنی کلام کے مطابق)، روحانی ہو یا مالی، آپ کو ان سب کا احاطہ کرنا چاہیے کیونکہ آپ "اس کی آنکھوں کا پردہ" ہیں۔ اسے ان ضروریات کی فراہمی کے لیے کہیں اور نہیں دیکھنا چاہیے۔ اگر آپ یہ سب کچھ کر رہے ہیں، تو آپ کو اپنی بیوی، یہاں تک کہ اس کے دوستوں اور رشتے داروں سے بھی بہت عزت ملے گی، اور بہت سے لوگ ہمیشہ یہی کہیں گے، "آپ کا شوہر آپ کا بہت خیال رکھتا ہے"۔ کیوں؟ اس لیے کہ عورت کو جو فخر یا عزت حاصل کرنی چاہیے یا حاصل کرنی چاہیے وہ تعلیم، پیسہ یا خوبصورتی نہیں بلکہ اس کا شوہر ہے۔ شادی کے عہد کے رشتے میں ایک دوسرے کے لیے اپنے فرائض کا خلاصہ کرنے کے لیے، شوہر کو بیوی کی حفاظت کرنا اور اس کی فراہمی کرنا ہے، جب کہ بیوی شوہر کی حمایت اور حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ انہیں ایسا کرنے کے لیے خُدا کے فضل کی ضرورت ہے، اور وہ یہ فضل صرف اُس وقت حاصل کر سکتے ہیں جب وہ دونوں اپنے آپ کو پختہ عہد کے سلسلے میں عہد کریں۔

Machine Translated by Google

باب 9

عہد علم کا دروازہ کھولتا ہے۔

اس باب سے نمٹنے کے لیے ہمیں نکاح اور علم کے مفہوم کو سمجھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ جب ایک مرد اور عورت ایک دوسرے سے عہد و پیمان کے ذریعے آپس میں شادی کا عہد کرتے ہیں تو اس کے نتیجے میں دونوں اپنے آپ کو قریب سے جان لیں گے جو کسی اور طرح سے ممکن نہیں ہے۔ چیمبرز ڈکشنری کے مطابق شادی کا مطلب ہے وہ تقریب، ایکٹ یا معاہدہ جس کے ذریعے مرد اور عورت شوہر اور بیوی بن جاتے ہیں، مرد اور عورت کا بطور شوہر اور بیوی کا اتحاد؛ جبکہ علم فعل معلوم کا اسم ہے۔ لفظ جاننا اس لیے عبرانی میں yâda ہے، اور اسے yaw-dah کے طور پر تلفظ کیا جاتا ہے جس کا مطلب مشاہدہ، دیکھ بھال، پہچان، تسلیم کرنا، واقفیت، جاننا، پرائیوی، سمجھنا ہے۔ لیکن چیمبرز ڈکشنری بتاتی ہے کہ جاننا یا یقین دلایا جانا، واقف ہونا، سیکھنے یا تجربہ کرنے سے واقف ہونا، پہچاننا، نوٹس لینا، منظور کرنا، علم حاصل کرنا، (روحانی طور پر جنسی تعلق کرنا)۔ لیکن علم سے مراد وہ ہے جو معلوم ہو، معلومات، ہدایات، روشن خیالی، سیکھنے، عملی مہارت، یقینی یقین، واقفیت، ادراک (قانون)، جنسی قربت۔ شادی کے معانی، جاننا اور علم کو دیکھ کر صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بہت سے لوگ نہیں جانتے کہ شادی کا مطلب کیا ہے۔ صحیفائی نقطہ نظر سے جاننا یا علم کو جنسی ملاپ یا ایک دوسرے کے ساتھ قربت کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ پرانے عہد نامے کے مصنفین نے اخلاقی یا حلال جنسی ملاپ کے درمیان فرق کیا ہے جس میں ایک مرد اور عورت شامل ہے، جنہوں نے اپنے آپ کو خدا کے ساتھ ازدواجی تعلق میں بطور شوہر اور بیوی، اور غیر اخلاقی یا غیر قانونی جنسی تعلقات کے درمیان جو شادی کے عہد میں نہیں ہیں۔ لہذا جب یہ ایک ناجائز یا غیر قانونی یا غیر اخلاقی جنسی تعلق ہے، جو خدا کی طرف سے منظور نہیں ہے، صحیفہ یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ وہ اس کے ساتھ ہے، لیکن جب یہ ایک اخلاقی یا حلال جنسی تعلق ہے جو شوہر اور بیوی کے درمیان ہے جو خدا کے ساتھ عہد میں ہیں، صحیفہ کہتا ہے اور وہ اسے جانتا تھا۔ کچھ مثالیں یہ ہیں:-

اور آدم اپنی بیوی حوا کو جانتا تھا، اور وہ حاملہ ہوئی.. (پیدائش ۔4:1)

"اور قابیل اپنی بیوی کو جانتا تھا، اور وہ حاملہ ہوئی، اور حنوک کو جنم دیا" (پیدائش .4:17)

"اور آدم نے اپنی بیوی کو پھر سے جانا، اور اس نے ایک بیٹا پیدا کیا اور اس کا نام سیٹھ رکھا۔" (پیدائش ۔4:25)

"اور القانہ اپنی بیوی حنا کو جانتا تھا، اور خُداوند نے اُسے یاد رکھا" ۔(I Sam.1:19)

"اور اُنہوں نے اُس رات اپنے باپ کو مَے پلائی، اور پہلوٹھا اندر گیا اور اپنے باپ کے ساتھ لیٹ گیا۔" (پیدائش ۔19:33)

”اور اُنہوں نے اُس رات اپنے باپ کو بھی مَے پلائی، اور چھوٹا اُٹھ کر اُس کے ساتھ لیٹ گیا۔“ (پیدائش .19:35)

"اور جب سِکم بن حمور حوّی کے ملک کے شہزادے نے اُسے دیکھا تو اُسے لے کر اُس کے ساتھ لیٹ گیا اور اُسے ناپاک کر دیا" (پیدائش ۔34:2)

Machine Translated by Google

"اور داؤد نے قاصد بھیجے، اور اُسے لے گیا، اور وہ اُس کے پاس آئی، اور وہ اُس کے ساتھ پڑا۔" .(II Sam.11:4)

اس سے پتہ چلتا ہے کہ مرد کسی عورت کے ساتھ غیر قانونی یا غیر اخلاقی جنسی تعلق، اسے جانے بغیر کر سکتا ہے۔ صحیفہ اس قسم کے جنسی تعلقات یا تعلقات کو جو بیان کرتا ہے وہ زنا یا زنا ہے جس کی سزا موت ہے۔ دیکھیں کہ کس طرح پال نے رب کے الہام سے اسے بیان کیا۔

"کیا تم نہیں جانتے کہ بدکار خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہوں گے؟ دھوکہ نہ کھاؤ، نہ حرامکار، نہ بت پرست، نہ زناکار، نہ بدتمیز، نہ انسانوں کے ساتھ زیادتی کرنے والے، نہ چور، نہ لالچی، نہ شرابی، نہ ہی خدا کی توہین کرنے والے، نہ ہی خدا کی توہین کرنے والے، کور (6:9-10

"زناکاری سے بچو۔ ہر وہ گناہ جو آدمی کرتا ہے جسم کے بغیر ہوتا ہے، لیکن جو حرام کاری کرتا ہے وہ اپنے ہی جسم کے خلاف گناہ کرتا ہے، کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا جسم روح القدس کا ہیکل ہے جو تم میں ہے، جو تمہارے پاس خدا کا ہے، اور تم اپنے نہیں ہو؟ کیونکہ تم قیمت سے خریدے گئے ہو، اس لیے اپنے جسم میں خدا کی تمجید کرو، اور روح میں خدا کی تمجید کرو"۔ 1)کور ۔(6:18-20

ایک مرد اور عورت کے درمیان جنسی ملاپ یا رشتہ جس نے اپنے آپ کو خدا سے بطور شوہر اور بیوی کا عہد کیا ہے، ان کے اتحاد کا جسمانی مظہر ہے۔ یہ اس قانونی یا اخلاقی قریبی تعلق میں ہے کہ وہ واقعی ایک جسم بن جاتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے مسیح عہد مسیحیوں کے ساتھ ایک روح بن جاتا ہے جو اپنی مرضی کو خُدا کے لیے قربان کرتے ہیں، جب وہ خُدا کی حقیقی یا مباشرت عبادت میں داخل ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایک دوسرے سے جذباتی اور جسمانی اطمینان حاصل کرنے کے علاوہ اپنے خون کا تبادلہ کر رہے ہیں جو یسوع کے خون یا عہد کے خون سے مقدس کیا گیا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ خدا اسے بہت اہمیت دیتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ ایڈز اور دیگر بہت سی بیماریاں خون کے ذریعے رابطہ کرتی ہیں کیونکہ یہ تبادلہ غیر اخلاقی ہے۔ پرانے عہد نامے میں غیر اخلاقی جنسی تعلقات کی تفصیل، ظاہر کرتی ہے کہ آپ بہت سی عورتوں کے ساتھ ان کو جانے بغیر جھوٹ بول سکتے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ علم عہد سے نکلتا ہے۔

یہ بتانے کے بعد کہ صحیفہ نکاح کو علم سے کیسے جوڑتا ہے، یہ مناسب ہے کہ میں علم اور نکاح کو انسانی نقطہ نظر سے، یا دونوں کی لغت کی تعریف سے دیکھوں اور ان لوگوں کو متنبہ کروں جو اس مقدس عہد کی توہین کرتے رہے ہیں۔

سب سے پہلے، شادی کو چیمبرز ڈکشنری نے تقریب، ایکٹ یا معاہدہ کے طور پر بیان کیا ہے جو ایک مرد اور عورت کو شوہر اور بیوی کے طور پر متحد کرتا ہے۔ پولس نے عبرانیوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا،

شادی سب میں معزز ہے، اور بستر بے داغ: لیکن بدکاری اور
زناکاروں کا خدا انصاف کرے گا ۔(Heb.13:4)

اعزازی لفظ یونانی میں Timis ہے، اور اس کا تلفظ tim/ -ee-os ہے، جس کے معنی ہیں قیمتی، یعنی (.Obj)مہنگا، یا (.subj)عزت دار، معزز، یا (.fig)محبوب: عزیز، معزز، قابل احترام (زیادہ سے زیادہ) قیمتی، شہرت میں تھا۔ چیمبرز ڈکشنری معزز کو عزت کے لائق، نامور، عزت کے اصولوں کے تحت چلنے والے، اچھے، دیانت دار، وغیرہ کے طور پر بیان کرتی ہے، اعزاز سے نوازتی ہے، اعلیٰ درجے کے لوگوں کے لیے موزوں ہے۔ لیکن undefiledیونانی میں amiants ہے، اور am-es/ -an-tos کے طور پر تلفظ کیا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے unsoiledیعنی (.fig)خالص، بے داغ، غیر آلودہ، خلاف ورزی نہیں، غیر کرپٹ۔ غیر قوموں کے رسول پال، تھا

Machine Translated by Google

شادی سمیت ہر چیز میں غیر قوموں کے ساتھ یہودیوں کے امتیازی رویے کو دیکھا، کہ جب تک یہ یہودیوں کے رسم و رواج کے مطابق نہ ہو، یہ شادی نہیں ہے، یا یہ کہ جن کی شادی ان کی تبدیلی سے پہلے ہوئی تھی وہ رب میں دوبارہ شادی کریں، اگر ان کے شریک حیات توبہ کرنے سے انکار کردیں؛ بالکل ختنہ کی طرح، جس میں انہوں نے کہا کہ جب تک غیریہودیوں کے ایمانداروں کا ختنہ نہیں ہوتا، ان کی نجات نامکمل ہے۔ اس لیے روح القدس نے اسے نہ صرف یہودیوں کو بلکہ پوری دنیا کو یہ نصیحت کرنے کی ہدایت کی کہ کوئی بھی رسم، قانون، تقریب، معاہدہ، ایکٹ جس میں مرد نہیں لڑکا، اور کوئی عورت لڑکی نہیں، اپنے آپ کو شوہر اور بیوی کے طور پر، دو یا تین گواہوں کے ساتھ، اس کی تصدیق کرنے کے لیے پابند یا عہد کرنے کے لیے استعمال کرنے پر راضی ہے، خدا کے نزدیک قابل احترام یا قابل قبول ہے۔ اور ایسے لوگوں کو یہ خیال کرتے ہوئے کہ وہ شادی شدہ نہیں ہیں اضافی ازدواجی تعلقات شروع نہ کریں۔ یہاں تک کہ اگر آپ کا شریک حیات توبہ کرنے اور تبدیل ہونے سے انکار کر دے، آپ کو دوبارہ شادی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ صرف موت ہی فریقین میں سے کسی کو بھی ایسے بندھن یا عہد سے آزاد کر سکتی ہے۔ اگر آپ الگ رہنا چاہتے ہیں کیونکہ آپ کو لگتا ہے کہ آپ اپنا ایمان کھو سکتے ہیں، تو آپ ایسا کر سکتے ہیں، لیکن دوبارہ شادی نہ کریں اور نہ ہی زنا شروع کریں (رومیوں. 7:1-3، I کور. 7:10-15)۔

میں تفصیل سے بتاتا ہوں کہ پولس کا کیا مطلب تھا کیونکہ اس کا تعلق مسیحیت اور پوری دنیا میں کیا جاتا ہے۔ دنیا کی بہت سی قومیں یہ مانتی ہیں کہ مرد اور عورت کے شوہر اور بیوی کے طور پر زندگی گزارنے کے لیے مرد اور عورت دونوں کے گاؤں، قصبوں یا قوموں کے روایتی رسم و رواج کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ اور اگر ایسا نہ کیا جائے تو وہ میاں بیوی میں شمار نہیں ہوں گے۔ اس پر میرا اور خدا کا موقف یہ ہے کہ اگر کچھ صحیفائی قوانین کو ہی رکھا جائے تو وہ درست ہیں، کیونکہ دنیا کی تمام قوموں کے رسم و رواج، خدا کے کلام کے تابع ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک آدمی کو شادی کے لئے تیار ہونے کے لئے، اسے اس صحیفے پر عمل کرنا ہوگا:

لہٰذا مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بیوی سے جڑ جائے گا اور وہ ایک جسم ہوں گے (پیدائش 2:24)۔

میں نے اس صحیفے کو اس کتاب میں کئی بار مختلف زاویوں سے بیان کیا ہے۔ اور میں اسے دوبارہ بیان کروں گا۔ والد اور والدہ کو چھوڑنے کا مطلب اپنے گھر سے باہر جانے اور کرایہ پر لینے یا خریدنے یا اپنا گھر بنانے کے لیے نہیں ہے، بلکہ اپنے آپ کو ہر چیز میں ان کے کنٹرول یا اثر و رسوخ سے ڈھیل دینا، ترک کرنا، ترک کرنا، چھوڑنا، چھوڑنا، چھوڑنا، چھوڑنا، ان کے تمام رسوم و روایات سے دستبردار ہونا، اگر آپ ایسا کرنا چاہتے ہیں تو (یعنی روحانی، ازدواجی، مادی، ثقافتی، سماجی، مالی وغیرہ)۔ اگر آپ انہیں نہیں چھوڑیں گے تو آپ کو اپنی کامل پسلی نہیں ملے گی، اور اگر آپ کو مل جائے تو آپ اس سے چپک نہیں سکیں گے، کیونکہ وہ ہمیشہ آپ کے فیصلوں پر اثر انداز ہوں گے۔ اس وضاحت کو بیک اپ کرنے کے لیے، اسے دیکھیں؛

"اگر کوئی آدمی رب کے لیے منت مانے یا اپنی جان کو بندھن میں باندھنے کی قسم کھائے تو وہ اپنی بات کو نہیں توڑے گا، وہ اُس کے منہ سے نکلی ہوئی تمام باتوں کے مطابق کرے گا۔"
(گنتی 30:2)۔

یہ کیا کہہ رہا ہے، یہ ہے کہ ایک آدمی کو اپنے باپ دادا کی منظوری کی ضرورت نہیں ہے کہ وہ فیصلہ کرے جو اس پر اثر انداز ہو. اس لیے آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ انہیں چھوڑ دیں تاکہ مفادات کا تصادم نہ ہو۔ درحقیقت، ایک آدمی اپنے والدین سے مشاورت یا منظوری لیے بغیر اپنی ریاست یا ملک کو چھوڑنے اور کسی دوسری ریاست یا ملک میں فطرت اختیار کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ اگر وہ اپنی قدرتی ریاست یا ملک میں شادی کرنے کا انتخاب کرتا ہے، چاہے وہ اس ریاست یا ملک کے شہری سے شادی کر رہا ہو یا نہ ہو، وہ اپنی قدرتی ریاست یا ملک کے رواج کی پیروی کرے گا نہ کہ اس کی آبائی ریاست یا ملک کے۔ لیکن یہ بہت سے والدین کے ساتھ اچھا نہیں ہوا ہے جو یہ برقرار رکھیں گے کہ ان کے بچوں کی ابھی تک شادی نہیں ہوئی ہے۔ کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ مانتے ہیں کہ ان بچوں نے نہ تو رواج کی پیروی کی۔

Machine Translated by Google

ان کے باپ دادا کی، اور نہ ہی انہوں نے اپنے لوگوں کو اپنی شادیوں میں حصہ لینے کی اجازت دی۔ اس میں وہ نادانستہ طور پر خدا کے کلام پر حملہ کرتے رہتے ہیں جو تمام روایات اور رسوم پر حکومت کرتا ہے اور جو بیس سال یا اس سے زیادہ عمر کے لڑکوں کو اجازت دیتا ہے کہ اگر وہ ایسا کرنا چاہیں تو اپنے والدین سے علیحدہ ہو جائیں یا ان سے چھڑا لیں۔ مثال کے طور پر اس مسئلہ پر موسیٰ کو خدا کا حکم دیکھیں:

"تم بنی اسرائیل کی تمام جماعت کا ان کے خاندانوں کے مطابق، ان کے آبائی خاندانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے ساتھ، ہر ایک مرد کو ان کی رائے شماری کے مطابق، جو بیس سال یا اس سے زیادہ عمر کے ہیں، وہ تمام جو اسرائیل میں جنگ کے لیے جانے کے قابل ہیں، لے لو: تم اور ہارون ان کی فوجوں کے حساب سے ان کی گنتی کریں" (گنتی ۔3:12)

یہ بائبل کی عمر ہے ایک نوجوان کے لیے اپنے باپ کے کنٹرول یا اثر و رسوخ سے آزاد یا الگ ہونے کا۔ درحقیقت، پورے نمبرز باب 1اور خروج ،30:11-16نے علیحدگی یا چھٹکارے کے اس دور کے بارے میں بات کی ہے۔ ایک بار پھر اس عمر میں، بہت سے نوجوان عدالت میں شادی کرنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں، اور یہ بھی شادی کے طور پر قابل قبول ہے۔ اگر وہ نوجوان ہمارے خُداوند یسوع کا شاگرد ہے، اور روایات، رسم و رواج اور دنیا کے پورے نظام سے الگ ہے تو کیا ہوگا؟ یہ خدا کے نزدیک ان تمام شرائط سے زیادہ قابل قبول یا قابل احترام ہے جن کا میں نے ذکر کیا ہے۔ کیوں؟ یہ آسان ہے، اگر وہ سمجھتا ہے کہ خدا کے لیے علیحدگی کا کیا مطلب ہے اور اسے برقرار رکھتا ہے جیسا کہ ابراہیم نے کیا تھا، یا جیسا کہ اس کتاب میں موجود ہے۔

"یہ سب وعدے نہ ملنے پر ایمان کے ساتھ مر گئے، بلکہ انہیں دور سے دیکھ کر، ان سے قائل ہو گئے، اور ان سے گلے ملے، اور اقرار کیا کہ وہ زمین پر اجنبی اور زائرین ہیں، کیونکہ جو ایسی باتیں کہتے ہیں وہ صاف صاف اعلان کرتے ہیں کہ وہ ایک ملک چاہتے ہیں۔ اور واقعی، اگر وہ اس ملک کے بارے میں سوچتے جہاں سے ان کے پاس واپس آنے کا موقع ہوتا، لیکن اب وہ اس ملک کا خیال رکھتے جہاں سے انہیں واپس آنے کا موقع ملتا۔ ایک آسمانی ہے: اِس لیے خُدا کو اُن کا خُدا کہلانے میں شرم نہیں آتی، کیونکہ اُس نے اُن کے لیے ایک شہر تیار کیا ہے" (عبرانیوں ؛11:13-16)

اور خدا اسے ایک ایسی نوجوان عورت کی طرف لے جاتا ہے جو نہ صرف علیحدگی کا علم رکھتی ہے، بلکہ وہ خود بھی الگ ہے، وہ کلیسیا میں یا ان کی رفاقت میں خدا کے ایک مسح شدہ آدمی کے ذریعہ جو علیحدگی میں بھی ہے، کے ساتھ مل سکتے ہیں، جیسا کہ دو یا تین گواہوں نے دیکھا جو علیحدگی کے معنی کو بھی سمجھتے ہیں۔ یہ پولس نے اس صحیفے میں جو کچھ پڑھا ہے اس کے ذریعے واضح کیا ہے۔ ہمارے خداوند یسوع کے الگ کردہ برتن یا شاگرد کسی دوسرے ملک کے شہری ہیں جو آسمانی ہے، اور اس وجہ سے کسی دوسری زمینی روایت اور رواج کے پابند نہیں ہیں۔ یہ وہ قیمت ہے جو یسوع کے خون نے ادا کی تھی، اور اسی لیے اسے خونِ نجات (علیحدگی) کہا جاتا ہے۔ یہ آپ کو ان تمام روایات اور رسوم سے، اور دنیا کے پورے نظام سے بھی، صرف خدا کی مرضی کے مطابق کرنے کے لیے چھڑاتا ہے یا الگ کرتا ہے۔ ایک عورت اپنے باپ کے گھر یا کنٹرول یا اثر و رسوخ سے کیسے الگ ہو سکتی ہے تاکہ خدا کے خلاف گناہ کیے بغیر یا اپنے لوگوں کی روایت یا رسم و رواج کے خلاف چلتے ہوئے اس قسم کی شادی میں جائے؟ اس سوال کا صحیح جواب دینے کے لیے یہ نوٹ کرنا بہت ضروری ہے کہ کچھ چیزیں جو پرانے عہد نامے میں ممکن نہیں تھیں، یسوع کے خون نے انہیں نئے عہد نامے میں ممکن بنایا ہے۔ مثال کے طور پر، پولس کا لکھا ہوا یہ خط کہتا ہے؛

"کیونکہ تم میں سے جتنے بھی مسیح میں بپتسمہ لے چکے ہیں مسیح کو پہن لیا ہے۔ نہ یہودی ہے نہ یونانی، نہ غلام ہے نہ آزاد، نہ مرد ہے نہ عورت۔ کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو" ۔(Gal.3:27-28)

Machine Translated by Google

میں اس صحیفے کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کیونکہ، خدا کے بعض وزراء نے اسے خدا کے خلاف اپنی بغاوت پر پردہ ڈالنے کے لیے استعمال کیا ہے، جب کہ وہ خواتین کو پادری، مبشر، اساتذہ، انبیاء، رسول، بشپ وغیرہ کے طور پر مقرر کرتے ہیں، یہ مانتے ہیں کہ مرد اور عورت کے درمیان دوبارہ کوئی فرق نہیں ہونا چاہیے۔ یہ ایک بہت بڑی روحانی غلطی ہے کیونکہ، نئے عہد نامے میں خُدا صرف اُن عورتوں کو اجازت دیتا ہے جو خُداوند میں بوڑھی یا بالغ ہیں، کلیسیا کی خادمائیں (خدا کی نہیں) یا ڈیکنیسس بننے کی اجازت دیتا ہے جیسا کہ بعض نے اس کا نام دیا ہے۔ یہاں پولس کا مطلب یہ ہے کہ، عہد نامہ قدیم میں، ایک غیر اسرائیلی، وہ جو بندہ ہے، اور کوئی عورت فوج میں داخلہ نہیں لے سکتی ہے (جو آج ایک شاگرد ہونے کے برابر ہے) یا خیمہ خانے میں کام کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ لیکن اب، ایک بار جب آپ دوبارہ پیدا ہوتے ہیں، پانی اور روح القدس میں بپتسمہ لیتے ہیں، آپ نے مسیح کو پہن لیا ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ کہاں سے آئے ہیں، اور اس وجہ سے آپ ایک شاگرد کے طور پر اندراج کرنے یا لارڈز وائن یارڈ میں کام کرنے کے اہل ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب ایک نوجوان عورت کی عمر بیس سال تک ہوتی ہے، وہ مردوں کی طرح، چھٹکارے یا علیحدگی کی عمر کو پہنچ چکی ہے، اور اس وجہ سے وہ اپنے لوگوں، یا ریاست، یا پیدائشی ملک کو چھوڑ کر کسی اور ریاست، یا ملک میں سرسبز چراگاہیں تلاش کرنے کا فیصلہ کر سکتی ہے، یا وہ خود کو خدا کے لیے الگ کرنے کا فیصلہ کر سکتی ہے۔ موسیٰ نے یہ بات واضح طور پر خدا کی طرف سے گنتی میں بتائی تھی جیسا کہ خدا نے کہا،

"اگر کوئی عورت اپنی جوانی میں اپنے باپ کے گھر میں رہ کر خُداوند کے لیے منت مانے اور اپنے آپ کو ایک بندھن سے باندھے؛ اور اس کا باپ اس کی منت اور اس کے بندھن کو جس سے اس نے اپنی جان باندھی ہے سنے، اور اس کا باپ اس پر اطمینان رکھے، تو اس کی تمام منتیں قائم رہیں گی، اور ہر وہ بندھن جس سے اس نے باندھا ہے، لیکن اگر وہ اس دن اس کی روح کو منتشر کرے گا؛ تو وہ اس کے باپ کے ساتھ ہے۔ اُس کی کوئی منت، یا اُس کے بندھنوں میں سے جن سے اُس نے اپنی جان باندھی ہے، قائم نہیں رہے گا: اور خُداوند اُسے معاف کر دے گا، کیونکہ اُس کے باپ نے اُسے منع کیا تھا" (گنتی ۔(30:3-5

اگر وہ اپنے والدین کے ساتھ رہ رہی تھی اور بیس سال کی عمر میں، اس نے اپنے باپ کے کنٹرول، اثر و رسوخ یا تسلط سے الگ ہونے کا فیصلہ کیا، اور اس کے والد نے اس کا فیصلہ سنا اور اسے روکنے میں ناکام رہے، تو اس نے اپنے آپ کو ان کی تمام روایات اور رسم و رواج سے آزاد کر لیا ہے، اگر وہ ایسا کرنا چاہتی ہے۔ اور اس کی آزادی کی اس نئی شرط میں، اگر وہ اس ریاست یا ملک میں جہاں وہ رہتی ہے، فطری ہونے کا فیصلہ کرتی ہے، اور ممکنہ طور پر کسی ایسے نوجوان سے شادی کرنے کا بھی فیصلہ کرتی ہے جسے وہ پسند کرتا ہے یا خدا اس کی طرف رہنمائی کر سکتا ہے، تو وہ اس شادی میں اپنے باپ دادا کی روایت کو برقرار رکھنے کے لیے کسی قانون کی پابند نہیں ہے۔ یہ معیار ان غیر شادی شدہ نوجوان خواتین پر بھی لاگو ہوتا ہے جو ہمارے خداوند یسوع کی حقیقی شاگرد ہیں، اور جنہوں نے خود کو اپنے باپ کے گھر، کنٹرول، اثر و رسوخ یا غلبہ سے الگ کر لیا ہے۔ اگر وہ دعا کے ساتھ اپنے عہد کے ساتھیوں کو تلاش کرتے ہیں، تو انہیں اپنے باپ دادا کی روایات اور رسم و رواج کا پابند نہیں ہونا چاہیے۔ یہ ان والدین کے لیے ایک سبق کے طور پر کام کرے گا جو اپنی بیٹیوں کو بہتر ملازمت یا کاروبار حاصل کرنے کی جستجو میں ہیں تاکہ وہ ان والدین کی دیکھ بھال کر سکیں، اپنی بیٹیوں پر خدا کا دیا ہوا اختیار کھو بیٹھیں، اور جب آخرکار شادی ہو جاتی ہے تو وہ اسے دوبارہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن صحیفے نے ثابت کیا ہے کہ ایک بار جب آپ ایسا اختیار کھو دیتے ہیں، تو آپ خود بخود اس کے تمام بندھن قائم کر لیتے ہیں اور آپ اسے کسی بھی وقت دوبارہ حاصل نہیں کر سکتے۔ مرد اور عورت دونوں کو بالترتیب ایک مرد اور عورت کے طور پر شمار کرنے کے لئے بائبل کی عمر سے نمٹنے کے بعد، اور جس میں چیمبرز ڈکشنری کے مطابق، ان کے پاس شادی کا ایکٹ، تقریب یا معاہدہ ہوسکتا ہے جو انہیں شوہر اور بیوی کے طور پر متحد کرے گا، اب میں انسانی نقطہ نظر سے، یا لغت کی تعریف سے علم کی وضاحت کرتا ہوں، اور اسے شادی سے جوڑتا ہوں۔ جاننا یا علم کسی چیز یا کسی چیز کا قریب سے مشاہدہ کرتا ہے، کسی کو یا کسی چیز کا نوٹس لینا، پہچاننا، سمجھنا یا اس سے واقف ہونا، کسی سے یا کسی چیز سے واقف ہونا یا اس کا تجربہ کرنا۔ یہ جو حقیقت میں کہہ رہا ہے وہ یہ ہے کہ، ایک نوجوان ایک نوجوان عورت کے پاس اس سے ہاتھ مانگنے کے لیے آتا ہے۔

Machine Translated by Google

خواتین کے کردار یا طرز زندگی کا قریب سے مشاہدہ کرنے، نوٹس لینے، سمجھنے یا اس سے واقفیت کے بعد شادی، اور نوجوان عورت مرد کی تجویز کو صرف اسی صورت میں قبول کرے گی جب وہ نوجوان کے رویے سے واقف ہو گئی ہو یا اسے سیکھنے یا تجربہ کرنے کے بعد۔ زیادہ تر شادیاں ٹوٹ چکی ہیں یا ٹوٹنے کے مقام پر ہیں، کیونکہ میاں بیوی ایک دوسرے کو نہیں جانتے تھے، یا شادی کرنے سے پہلے خود مطالعہ کرنے اور ایک دوسرے کے کردار سے واقف یا واقف ہونے کے لیے وقت نکالتے ہیں۔ میں کسی قسم کی غیر اخلاقی یا غیر قانونی حرکت یا اس قسم کی ڈیٹنگ یا صحبت کی درخواست نہیں کر رہا ہوں جس کی تبلیغ خدا کے بہت سے کرشماتی وزیر کرتے ہیں اور جس سے بہت سی بے حیائی کو جگہ ملتی ہے، جیسا کہ بہت سے بدتمیز نوجوان ان مبلغین کی جہالت کا فائدہ اٹھا کر شادی کے نام پر بہت سی بہنوں کو ناپاک کرتے ہیں، اور ان لڑکیوں سے شادی کیے بغیر۔ شادی سے پہلے کسی نوجوان عورت کے بارے میں اس کے منگیتر کے ذریعہ جسمانی علم حاصل کرنے کی کوئی بھی شکل زنا ہے جس کی سزا موت ہے۔ یہ بات بائبل میں بالکل واضح ہے کیونکہ اگر شادی کامیاب نہیں ہوتی تو مرد کس کے لیے عورت کو چھوڑے گا؟ آج بہت سے والدین نے اپنے بچوں کو غلامی اور دائمی پشیمانی یا غم میں بیچ دیا ہے، یا تو مالی اور مادی فائدے کی وجہ سے، یا پرانی روایت یا رواج کی وجہ سے جو انہیں کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچاتی۔ کچھ والدین اپنی بیٹیوں کو جلد از جلد شادی کرنے پر مجبور کرتے ہیں جب کہ وہ ان پر قابو پا سکیں یا ان کے لیے اپنے شوہر کا انتخاب کر سکیں۔ ایسی شادیاں عموماً ناکام ہوتی ہیں کیونکہ جب وہ لڑکیاں بالغ ہو جاتی ہیں تو انہیں پتہ چل جاتا ہے کہ انہوں نے کبھی ان مردوں سے محبت نہیں کی اور نہ ہی انہوں نے شروع سے ان کے رویے کا نوٹس لیا۔ لیکن سچ یہ ہے کہ اسے یہ انتخاب کرنے کی اجازت نہیں تھی کہ اس کا جیون ساتھی کون ہوگا۔ جب رب نے سلیمان بادشاہ کے منہ سے Prov.18:22 میں کہا، "جس کو بیوی ملتی ہے وہ اچھی چیز پاتا ہے، اور رب کی رضا حاصل کرتا ہے"، اس کا مطلب کاروبار تھا۔ اس نے کوشش کی تھی کہ اب بہت سے والدین کامیابی کے بغیر کر رہے ہیں۔ اس نے آدم کو پیدا کیا جو خوشی سے بھرا ہوا تھا کہ حوا کو اپنے پاس لایا، خدا کے خلاف گناہ کیا، اس نے خدا پر الزام لگایا کہ اسے وہ عورت دی جس کے لئے اس نے کبھی نہیں مانگا تھا۔ اس لیے خدا نے تلاش کا یہ معاملہ متعلقہ فریقوں کے ہاتھ میں چھوڑ دیا ہے۔ نوجوانوں کو وہ کھوئی ہوئی پسلیاں تلاش کرنے دیں جو وہ جانتے ہیں کہ وہ بالکل فٹ ہو جائیں گی، اور نوجوان عورت کو خاموشی سے یہ جاننے کے لیے دعا کرنے دیں کہ آیا وہ صحیح انتخاب کر رہی ہیں، یا انہیں صبر سے خود کا مطالعہ کرنے دیں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ آیا وہ صحیح میچ ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کے لیے بیوی یا شوہر کا انتخاب کرنے سے گریز کریں یا اپنی روایات اور رسم و رواج کے مطابق ان کے لیے ٹھوکریں کھانے سے باز رہیں۔ یا دو ہم جماعتوں (ایک لڑکا اور ایک لڑکی) کے بارے میں کیا کہا جا سکتا ہے جو ایک ہی سیکنڈری یا ہائی سکول میں گئے اور بعد میں ایک ہی یونیورسٹی میں پڑھے اور 9سے 10سال سے زائد عرصے تک وہ خود کو پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو گئے اور آخر کار انہوں نے شادی کے اس طویل عرصے سے تعلق پر مہر لگانے کا فیصلہ کیا۔ اچانک جوان ہو یا لڑکی کے والدین یہ کہہ کر ٹھوکر کھائیں گے کہ ان کا بیٹا یا بیٹی منگیتر یا منگیتر سے شادی نہیں کرے گا اور اس کے بدلے وہ جا کر کسی ایسے شخص کا بندوبست کریں گے جسے ان کا بیٹا یا بیٹی نہ جانتا ہو اور نہ ہی اس کے ساتھ زندگی گزارنے کو تیار ہو۔ یہ نوجوان مردوں یا نوجوان عورتوں کے دکھ یا تباہی کا آغاز ہے اگر کوئی شخص ایسی ہیرا پھیری پر دھیان دے تو۔ اور وہ لوگ جن کی حقیقی یا قانونی طور پر اوورسیز یا بیرون ملک شادی ہوئی تھی، شادی شدہ یا کنٹریکٹ میرج (یعنی دونوں جوڑوں کے درمیان) جو کہ صرف شہریت کارڈ حاصل کرنے کے لیے ہے اور بعد میں یہاں یا اپنے مختلف ممالک میں واپس آکر، ممکنہ طور پر اپنے ملکوں کے شہریوں سے دوبارہ شادی کرنے کے لیے، زنا کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

اور اگر وہ توبہ کرنے میں ناکام رہتے ہیں، تو وہ جہنم کی آگ میں ہلاک ہو جائیں گے (ریفری ۔)19:3-11میں یہاں جو کچھ کہہ رہا ہوں اس کی ایک مثال پیش کرتا ہوں تاکہ وہ زانی اور زانی اس سے عبرت حاصل کریں اور توبہ کریں۔

ایک شخص تھا جس نے نائجیریا واپس آنے سے پہلے کئی سال ریاستہائے متحدہ امریکہ میں گزارے تھے۔ اس کی شادی یورپی ممالک میں سے ایک خاتون سے ہوئی تھی جس سے اس کی ملاقات ریاستہائے متحدہ میں ہوئی تھی، اور ان دونوں کے دو بچے تھے (ایک لڑکا اور ایک لڑکی)۔ دی

Machine Translated by Google

بیوی اور بچے ابھی تک امریکہ میں تھے لیکن اس شخص نے یہاں نائیجیریا میں سکونت اختیار کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ اور اس طرح جب وہ شخص نائیجیریا واپس آیا تو اس نے رب کو پایا اور یہ 1989 کے آس پاس کی بات ہے۔ اس نے اس رفاقت کے ہیڈ پادری سے مشورہ طلب کیا جس میں میں اس وقت شریک تھا، اس بارے میں کہ اس کی بیوی اور بچے ابھی تک نائجیریا میں اس کے ساتھ شامل ہونے کے لیے تیار نہیں تھے۔ پادری نے معاملہ ہمارے سامنے لایا کیونکہ میں نجات دینے والوں میں سے ایک تھا، ہماری رائے لینے کے لیے۔ ہیڈ پادری سمیت تمام بھائیوں نے لاعلمی سے اس بات کی تائید کی کہ اگر بیوی نائیجیریا میں اس کے ساتھ شامل ہونے سے انکار کر دے تو مرد دوبارہ شادی کر سکتا ہے۔ انہوں نے اپنے نکات کو مضبوط کرنے کے لیے کچھ وجوہات بتائیں: (الف) کہ اس شخص نے اس سے اس وقت شادی کی جب وہ کافر تھا اور رب کو پا کر، اس نے رب کے ساتھ ایک نیا عہد باندھا ہے، اور اب رب میں شادی کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ (ب) کہ صحیفہ 1کور 7:15 میں کہتا ہے۔ "لیکن اگر کافر چلا جائے تو اسے جانے دو۔ ایسے معاملات میں کوئی بھائی یا بہن غلامی میں نہیں ہے: لیکن خدا نے ہمیں صلح کی طرف بلایا ہے"۔

میں نے ان سے کہا کہ خدا کے کلام کے بارے میں جو کچھ میں جانتا ہوں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ صرف موت ہی میاں بیوی کو الگ کر سکتی ہے۔ میں نے ذکر کیا کہ نہ تو بیوی کی طرف سے زنا، اور نہ ہی خُداوند یسوع میں آدمی کا نیا ایمان انہیں طلاق دینے یا مرد کو دوبارہ شادی کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ میں نے یہ بھی کہا کہ آدمی تنہا رہ کر رب کی پیروی کر سکتا ہے اور جب رب راضی ہو تو وہ بیوی کو دوبارہ اپنے ساتھ ملا سکتا ہے۔ میرے ساتھیوں نے پھر مجھ سے پوچھا، "مرد زنا پر کیسے قابو پا سکتا ہے یا اس سے بچ سکتا ہے جب کہ بیوی اس کے ساتھ شامل ہونے کو تیار نہیں ہے؟" میں نے ان سے کہا کہ اگر وہ شخص روزہ نہیں رکھ سکتا اور خدا کے فضل کے لیے دعا کر سکتا ہے، تو اسے امریکہ واپس جانے دو اور بیوی بچوں کے ساتھ دوبارہ شامل ہونے دو، لیکن اسے ایمان سے نہ ہٹنے دیں، اور خدا اس پر مہربان ہو گا اور مقررہ وقت پر اس کی زندگی کو ٹھیک کر دے گا۔ لیکن میری یہ رائے میرے ساتھیوں کے لیے بے بنیاد تھی کیونکہ اس شخص کو دوبارہ شادی کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ میں نہیں جانتا تھا کہ بعد میں کیا ہوا کیونکہ خدا نے مجھے اس وزارت سے باہر لایا اور مجھے تربیت دینے کے لئے خود سے الگ کیا۔

اس طرح کے لاکھوں واقعات ہیں، نہ صرف دنیا میں، بلکہ عیسائیت میں بھی، اور بہت سے پادریوں یا خدا کے وزیروں نے، اس قابل احترام عہد کے ادارے کی تباہی میں اپنا حصہ ڈالا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پولوس رسول نے روح القدس کی قیادت میں یہ بات برقرار رکھی کہ دنیا کے کسی بھی حصے سے جو بھی روایت، رسم، تقریب، عمل، معاہدہ، جو مرد کے ساتھ شامل ہونے میں منایا جاتا ہے، نہ کہ لڑکا یا زانی، یا عورت اور نہ لڑکی یا زانیہ، بطور شوہر اور بیوی قابل قبول، قابل احترام، قابل احترام، انتہائی قابل احترام ہے۔ اور متعلقہ فریقوں کو غیر ازدواجی تعلقات نہیں رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ زنا ہے۔

آخر میں، خداوند کی طرف سے لوگوں کو تنبیہ کرنا میرے ذمے ہے، کہ عورت کو کبھی بھی کسی دوسرے مرد کو اس طرح رومانوی انداز میں نہیں دیکھنا چاہیے جس طرح وہ شوہر کو دیکھتی ہے، اسی طرح شوہر کو بھی مخالف جنس میں سے کسی کی طرف سے ایسی نظر نہیں آنی چاہیے، اور نہ ہی انھیں اس طرح دیکھنا چاہیے، کیونکہ یہ بہکانے کا عمل ہے (پیدائش 20:1-16)۔

Machine Translated by Google

باب 10

ہمارے خداوند یسوع مسیح کا اس کے چرچ کے ساتھ عہد

چرچ کے ساتھ خدا کے عہد کا تصور اس وقت ہوا جب آدم نے خُدا کے ساتھ اپنے عہد کو اپنی بیوی حوا کے مشورے سے توڑا، جس نے اُسے اچھے اور برے کے علم کے درخت سے ممنوعہ پھل کھانے پر مجبور کیا۔ اس میں خدا اترا اور ان تمام برتنوں پر لعنت بھیجی جنہوں نے عہد شکنی میں حصہ لیا۔ اس نے عورت سے کہا کہ اس کی نسل شیطان کے سر کو کچلنے والی ہوگی جبکہ شیطان عورت کی ایڑی کو کچل دے گا۔

(پیدائش 3:15)۔ خدا نے اس راز کو کھولنا شروع کیا جب اس نے ایک آدمی کو منتخب کیا جس کا نام ابراہیم تھا، اور اسے کہا کہ وہ اپنے ملک، اپنے رشتہ داروں اور اپنے آبائی گھر سے باہر نکل جائے یا ایک اجنبی سرزمین سے نکل جائے، جسے وہ بعد میں دکھائے گا۔ خدا نے کہا کہ وہ ابراہیم کو ایک عظیم قوم بنائے گا اور اس کے نام کو عظیم بنائے گا۔ اُس نے وعدہ کیا کہ وہ اُسے اس طرح ایک برکت بنائے گا کہ زمین کے تمام خاندان ابراہیم کے ذریعے برکت پائیں گے (پیدائش 12:1-3)۔ جب ابراہیم جو اپنے بھتیجے لوط کو اپنے ساتھ لے گیا تھا، لوط سے الگ ہوا، کنعان میں ابرہام کے ریوڑیوں اور لوط کے ریوڑیوں کے درمیان جھگڑے کے بعد، خدا نے پھر ابراہیم سے بات کی اور اسے بتایا کہ وہ زمین کے شمال، جنوب، مشرق اور مغرب کی طرف سے رہائش پذیر ہے، کیا وہ (خدا) اسے (ابراہام) اور اس کے بعد دیکھے گا۔ اہم بات یہ ہے کہ خدا نے ابراہیم کو اس کی میراث کا رویا کبھی نہیں دکھایا جب تک کہ وہ لوط سے الگ نہ ہو جائیں۔ یہ ہمیں مومنوں کے لئے ایک سبق کے طور پر کام کرنا چاہئے خاص طور پر علیحدہ برتن جن کے خاندانوں کے ساتھ لگاؤ، انہیں آہستہ آہستہ بادشاہی کے لئے ان کے نقطہ نظر سے محروم کر رہا ہے (ریفری. Gen. 13: 14-17). خدا نے ابراہیم کے ساتھ عہد باندھنے کے بعد، بعد میں سارہ سے اسحاق نامی بیٹا پیدا کیا، جس میں خدا نے ابراہیم کے ساتھ اپنا عہد قائم کرنے کا وعدہ کیا تھا (پیدائش 17:16-21)۔ ابراہیم کو خدا کی طرف سے ہاجرہ اور اس کے بیٹے اسماعیل کو بھیجنے کی ہدایت کے بعد، اسحاق ان کے اکلوتے بیٹے کے طور پر رہ گئے تھے۔ لہذا جب اسحاق ایک بالغ آدمی بن گیا، تو خدا نے ابراہیم کے ایمان کا امتحان لیا۔

اس نے ابراہیم کے ایمان کا امتحان نہیں لیا جب اس کے پاس اسماعیل موجود تھا، ورنہ یہ ہوتا کہ وہ (ابراہیم) خدا کی اطاعت کرتے کیونکہ اس کے پاس اسماعیل محفوظ تھا۔ یہ اس بات کی شدت کو ظاہر کرنے کے لیے ہے کہ خدا نے ابراہیم سے اس کے لیے محبت کو ثابت کرنے کے طریقے کے طور پر کیا مطالبہ کیا تھا۔ Gen.22:1-14 کے مطابق، ابرہام کے ایمان کے اس عظیم امتحان سے گزرنے کے بعد ہی خُدا نے ایک بہت واضح انداز میں انکشاف کیا، جس کا احاطہ اُس کے ابراہیم سے کیے گئے وعدوں نے کیا تھا۔ اور خدا نے کہا،

"میں نے اپنی قسم کھائی ہے، خداوند فرماتا ہے، کیونکہ تو نے یہ کام کیا ہے، اور اپنے بیٹے، تیرے اکلوتے بیٹے کو نہیں روکا؛ کہ برکت میں میں تجھے برکت دوں گا، اور بڑھتے ہوئے، میں تیری نسل کو آسمان کے ستاروں کی طرح اور سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند بڑھاؤں گا، اور تیری نسل اس کی تمام نسلوں کو دیکھے گی۔ قومیں مبارک ہوں کیونکہ تو نے میری بات مانی ہے" (پیدائش 22:176-18)۔

یہ کہہ کر کہ، "میں تیری نسل کو آسمان کے ستاروں کی طرح ضرب دوں گا"، خُدا کا مطلب تھا ابرہام کے روحانی بچے (یعنی خُدا کے بچے) جو اُس عہد کے ذریعے بلائے جائیں گے جو وہ اُن کے ساتھ مسیح یسوع میں کرنے والا تھا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ابراہیم جسمانی یا فطری اسرائیل اور بہت سی عرب قوموں کے باپ ہونے کے علاوہ، جس کا مطلب ہے "سمندر کے کنارے کی ریت"، وہ پوری دنیا میں مسیح یسوع پر ایمان رکھنے والوں یا ماننے والوں کا باپ بھی ہوگا۔ لہٰذا اس سے یہ تصویر واضح ہو گئی ہے کہ خدا نے ابراہیم کو بلانے سے پہلے اور بعد میں ان کے ساتھ عہد باندھنے سے پہلے اور بعد میں کیا گزرا تھا، جس کا اس نے بنی اسرائیل سے بھی مطالبہ کیا تھا کہ وہ ابراہیم کے پوتے یعقوب کی اولاد کے طور پر اس کے 90 سے پہلے اور بعد میں گزریں۔

Machine Translated by Google

ان کے ساتھ کوہ سینا (حوالہ خروج (24:1-8کا عہد وہی ہے جو وہ خداوند یسوع (یعنی مسیح یسوع میں ماننے والے) کے ذریعے ابرہام کی اولاد سے تقاضا کرتا ہے کہ وہ اس طرح سے گزریں جیسے ابرہام کو ہر چیز میں برکت دی گئی تھی (ریفریز 13:2، جنرل 24:34-36)، اور زمینی روح کے وارث تھے۔ یہاں تک کہ جیسا کہ ابراہام اور اس کی اولاد کو کنعان کی طبعی زمین وراثت میں ملی جب وہ خدا کی طرف سے اس کی فرمانبرداری کے لیے عاجز ہو گئے تھے ۔(Deut.8:1-5)

ویسے، لفظ "کنان، عبرانی میں Ke nae an ہے، جو Kana سے ماخوذ ہے اور "Kaw-nah کے معنی ہیں، گھٹنے کو جھکانا، اس لیے ذلیل کرنا، مغلوب کرنا: نیچے لانا (نیچے)، تابع کرنا، نیچے، عاجزی (خود کو) تابع کرنا۔ اس میں خدا کا مطلب یہ تھا کہ جو لوگ کنعان کی روحانی سرزمین (یعنی اوپر کا نیا یروشلم) کے وارث ہوں گے، وہ لوگ ہیں جو اس کے کلام کی اطاعت اور فرمانبرداری کے ذریعے محکوم یا پست ہوئے ہیں۔ اس وجہ سے، یسعیاہ کی کتابوں کے باب 9 اور 11، اور یرمیاہ 33 میں خدا، جو کہتا ہے،

"ہمارے لئے ایک بچہ پیدا ہوا ہے، ہمیں ایک بیٹا دیا گیا ہے: اور حکومت اس کے کندھے پر ہوگی: اور اس کا نام حیرت انگیز، مشیر، زبردست خدا، ابدی باپ، امن کا شہزادہ کہلائے گا۔ اس کی حکومت اور امن کے اضافے کی کوئی انتہا نہیں ہوگی، داؤد کے زمانے میں، اور اس کی بادشاہی پر، وہ اسے انصاف کے ساتھ قائم کرنے اور انصاف کے ساتھ قائم کرنے کے لئے حکم دیتا ہے۔ رب الافواج کا جوش ہمیشہ اس کو انجام دے گا ۔(Isa.9:6-7)

"اور یسّی کے تنے سے ایک چھڑی نکلے گی، اور اس کی جڑوں سے ایک شاخ نکلے گی: اور خُداوند کی رُوح اُس پر ٹھہرے گی، حکمت اور سمجھ کی روح، نصیحت اور طاقت کی روح، علم اور خُداوند کے خوف کی روح؛ اور اُسے خُداوند کے خوف میں جلد سمجھدار بنا دے گا: اور وہ اپنی آنکھوں کی سماعت کے بعد اُس کی سماعت کے بعد فیصلہ نہیں کرے گا۔ لیکن وہ راستی سے غریبوں کا انصاف کرے گا اور زمین کے حلیموں کے لیے انصاف کرے گا اور اپنے منہ کی چھڑی سے زمین کو مارے گا۔

وہ شریروں کو مار ڈالتا ہے۔ اور راستبازی اُس کی کمر کی پٹی ہو گی، اور وفاداری اُس کی لگام کی پٹی ہو گی“ (یسعیٰ ۔(11:1-5

"دیکھو وہ دن آتے ہیں، خداوند فرماتا ہے کہ میں وہ اچھا کام کروں گا جس کا میں نے اسرائیل اور یہوداہ کے گھرانے سے وعدہ کیا ہے۔ ان دنوں میں اور اس وقت، میں داؤد کے لیے راستبازی کی شاخ کو بڑھاؤں گا؛ اور وہ ملک میں عدالت اور راستبازی کو عمل میں لائے گا۔ ان دنوں میں یہوداہ بچ جائے گا، اور یہوداہ محفوظ رہے گا، اور یہوداہ کا نام محفوظ رہے گا۔ بلایا، رب ہماری راستبازی.

کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے۔ داؤد کبھی نہیں چاہے گا کہ کوئی آدمی بنی اسرائیل کے تخت پر بیٹھے۔ نہ لاوی کاہن یہ چاہیں گے کہ میرے سامنے کوئی شخص بھسم ہونے والی قربانیاں چڑھائے، اور گوشت کی قربانیاں جلائے اور مسلسل قربانی کرے" (یر. ۔(33:14-18

خُداوند یسوع ایک شاخ کے طور پر جو داؤد سے نکلا، اور ابراہیم کی نسل، ابراہیم کی 24ویں (24ویں) نسل ہے (میٹ (1:1-17)، جسے باپ نے اس لازوال عہد کو جاری رکھنے کے لیے بھیجا تھا جو اس نے ابراہیم کے ساتھ کیا تھا۔ لہٰذا جو کوئی بھی پہلے عہد کو رد کرتا ہے جو اُس نے ابتدائی رسولوں کے ذریعے کلیسیا کے ساتھ باندھا تھا، اُس نے مسیح کو بھی رد کر دیا ہے کیونکہ اُس کے پاس کلیسیا کے ساتھ دوبارہ باندھنے کے لیے کوئی نیا عہد نہیں ہے۔ واحد عہد جو یسوع دوبارہ کرے گا، فطری اسرائیل کے ساتھ ہے۔

کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ موسیٰ نے کوہ سینا میں جو کچھ اسرائیل کے ساتھ اپنے عہد میں خدا کی نمائندگی کرتے ہوئے کیا، وہ اس نئے اور ابدی عہد کی علامت تھی جو خدا ان کے ساتھ کرے گا جب یسوع واپس آئے گا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا نے یہ عہد کیا ہے۔

Machine Translated by Google

ابرہام اور اسے خداوند یسوع میں پورا کرنا چاہتا ہے، جس نے اسے یسعیاہ نبی کے ذریعے خبردار کرنے کے لیے کہا۔

"میری سنو، اے راستبازی کی پیروی کرنے والے، جو خداوند کے طالب ہیں، اُس چٹان (یسوع مسیح) کی طرف دیکھو جہاں سے تم کھودے گئے ہو، اور گڑھے کے گڑھے (جہنم یا دنیا اور اس کے نظام) کی طرف دیکھو جہاں سے تم کھودے گئے ہو۔ اپنے باپ ابراہیم کو دیکھو، اور سارہ کو جس نے تمہیں جنم دیا؛ کیونکہ میں نے اُسے اکیلے بلایا اور تسلی بخشی، اور اُس نے اُسے تسلی دی، اور اُس نے اُسے تسلی بخشی، اور اُسے برکت دی اور وہ اس کے بیابان کو عدن کی مانند بنا دے گا، اور اس کے صحرا کو خداوند کے باغ کی مانند، خوشی اور مسرت اس میں مل جائے گی۔

خدا کیوں چاہتا تھا کہ ہم اس کی بات سنیں؟ اس لیے کہ عہد کو برقرار رکھنے اور راستبازی پر چلنے کا یہی واحد راستہ ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم یسوع کی طرف دیکھیں جو جسمانی طور پر اپنے دنوں میں، صرف سن رہا تھا اور اپنے باپ (خدا) کی مرضی کو پورا کر رہا تھا۔ یسوع نے جہنم کے دروازوں (یا حکام) پر قابو پالیا جو دنیا کے نظام کو چلاتے ہیں، خود کو دنیا اور اس کے نظام سے الگ کرکے، خود کو خدا کی خدمت کے لیے وقف کرکے، اور پھر موت تک اس (خدا) کی اطاعت کرتے رہے۔ اگر آپ مندرجہ ذیل صحیفوں میں خداوند یسوع کے بیانات پر گہری نظر ڈالیں تو آپ دیکھیں گے کہ اس نے زمین پر آنے سے پہلے ہی اپنی مرضی کو آسمان پر چھوڑ دیا تھا۔ اس لیے صلیب پر اس کی موت اس وصیت کا مظہر ہے جسے وہ پہلے ہی گرا چکا تھا۔

”میں اپنی ذات سے کچھ نہیں کر سکتا؛ جیسا کہ میں سنتا ہوں، میں فیصلہ کرتا ہوں؛ اور میرا فیصلہ منصفانہ ہے؛ کیونکہ میں اپنی مرضی نہیں، بلکہ باپ کی مرضی چاہتا ہوں جس نے مجھے بھیجا ہے“ (Jn.5:30)۔

”کیونکہ میں آسمان سے اپنی مرضی کے مطابق نہیں بلکہ اُس کی مرضی کے مطابق آیا ہوں جس نے مجھے بھیجا ہے۔“ (Jn.6:38)۔

"اس کے بعد میں آپ سے زیادہ بات نہیں کروں گا: کیونکہ اس دنیا کا شہزادہ آتا ہے، اور مجھ میں کچھ نہیں ہے" ۔(Jn.14:30)

”وہ دنیا کے نہیں ہیں، جیسا کہ میں دنیا کا نہیں ہوں“ (Jn.17:16)۔

یہ صحیفے اور بہت سے خدا کے کلام میں، یہ ثابت کرنے کا ثبوت ہیں کہ یسوع نے اپنی مرضی کو آسمان پر چھوڑ دیا، صرف ایک مقصد کے ساتھ نیچے آیا، اور وہ ہے باپ کی مرضی کو پورا کرنا۔ یہ تعجب کی بات نہیں ہے کہ اس نے کیوں کہا، "کیونکہ اس دنیا کا شہزادہ آتا ہے، اور مجھ میں کچھ نہیں ہے"۔ اس تناظر میں لفظ "hath"یونانی میں ch ہے اور اسے ekh/ -o کے طور پر تلفظ کیا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے (لفظی یا علامتی طور پر) رکھنا، قبضہ، قابلیت، قربت، تعلق۔ لیکن Dictionary Chambersبیان کرتی ہے ہولڈ کو برقرار رکھنا، رکھنا، پکڑنا، اپنے پاس رکھنا، برقرار رکھنا، برقرار رکھنا، کامیابی سے برقرار رکھنا، اقتدار کو برقرار رکھنا۔ بااختیار طور پر، سوچنا، یقین کرنا، قبضہ کرنا، کسی عنوان کو منتقل کرنا، پابند کرنا، شامل کرنا، وغیرہ۔ رب اعتماد کے ساتھ یہ کہہ سکتا ہے کیونکہ اس کے پاس اس دنیا کے شہزادے سے تعلق رکھنے والی کوئی چیز نہیں تھی وہ نظام میں تعلیم کا حصہ نہیں تھا۔

اس کے پاس دنیا کی حکمت کبھی نہیں تھی۔ اس کا نظام کے مطابق شادی کا کوئی کاروبار نہیں تھا، حالانکہ وہ اپنی دلہن (چرچ) سے جنت میں شادی کرے گا۔ اس کا تعلق نہ تو یہودیوں کے مذہب سے تھا اور نہ دنیا کے نظام میں کسی اور مذہب سے۔ اس کا اس دنیا کے روزمرہ کے کاروبار میں کوئی حصہ نہیں تھا، لیکن اس کا کام خدا کی خوشخبری کی تبلیغ اور دنیا کو خدا کی آنے والی بادشاہی کا اعلان کرنا تھا۔ اس کا اس دنیا کے نظام کی ثقافت اور معاشرتی زندگی دونوں سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ جب سے اس نے خدا کی پکار کا جواب دیا، اس نے کبھی کسی نصیحت یا ہدایت پر کان نہیں دھرا۔

Machine Translated by Google

مریم کی والدہ سمیت کسی کی طرف سے آیا ہے۔ درحقیقت وہ بے داغ اور بے عیب تھا۔
یہ بالکل وہی ہے جو وہ ان مقدسین سے توقع کرتا ہے جنہوں نے نہ صرف اس کے ساتھ ایک عہد میں داخل ہونے پر رضامندی ظاہر کی ہے بلکہ اسے برقرار رکھنے پر بھی رضامندی ظاہر کی ہے۔ پھر ہمارے باپ ابراہیم نے جس کی طرف ہمیں دوبارہ دیکھنے کو کہا، اپنے آبائی گھر، اپنے رشتہ داروں اور اپنے ملک کو چھوڑ دیا، اور اپنے آپ کو خدا کی خدمت کے لئے وقف کر دیا اور مرتے دم تک خدا کی اطاعت کی۔ خدا نے اس کی طرف سے اسے (ابراہام) کو ناکام نہیں کیا، جیسا کہ اس نے اسے ہر چیز میں زبردست برکت دی۔ مثال کے طور پر دنیا میں، کوئی بھی الیکشن لڑنے سے پہلے، اسے سب سے پہلے اپنی موجودہ حکومت کی تقرری سے استعفیٰ دینا ہوگا، اسی طرح ایک شاگرد کو استعفیٰ دینا ہوگا اور نئے یروشلم میں الیکشن لڑنے کے لیے سسٹم سے باہر آنا ہوگا۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا کہ یسوع ابراہیم کی (24ویں) نسل ہے ، جن پر نسل انسانی کے ساتھ خدا کا نیا عہد قائم ہونا چاہیے۔ اور اس وجہ سے، خُدا نے اُس نسل تک انتظار کیا، کیونکہ خدا کے شمار کے حساب میں بیالیس (42)ہمارے خُداوند یسوع کی دوسری آمد ہے۔

اس میں خدا اشارہ کر رہا تھا کہ عیسیٰ اس زمین پر دو بار آئیں گے۔ سب سے پہلے، پوری دنیا میں بکھرے ہوئے ابراہیم کے روحانی بچوں کو اکٹھا کرنا، جو اس عہد کے ذریعے جو اس نے ابتدائی رسولوں کے ساتھ پوری مسیحیت کی طرف سے باندھا تھا، وہ اس کی دلہن ہوں گے، جبکہ وہ ان کا دولہا بن جائے گا۔ پھر اُس کی دوسری آمد یہ ہو گی کہ فطری اسرائیل کو اُن تمام ملکوں سے جمع کرے جو خُدا نے اُنہیں منتشر کر دیا تھا اور اُن کے ساتھ خُدا کی طرف سے ایک نیا عہد باندھنا ہو گا، جیسا کہ اُس نے پہلے وعدہ کیا تھا۔

(Jer.31:31-34، Jer.32:37-42، Heb.8:8-13)۔یہی وجہ تھی کہ خُدا نے فرشتہ جبرائیل کو مریم نامی ایک کنواری عورت کے پاس بھیجا، جس کی جوزف سے منگنی ہوئی، شیطان کے لیے اس کی لعنت کو پورا کرنے کے لیے پید 3:15میں کہا گیا ہے، "اور میں تیری نسل اور اس کی نسل کے درمیان دشمنی ڈالوں گا؛ یہ تیرا سر کچل دے گا، اور تو اس کی ایڑی کو کچل دے گا"۔ مریم نے خدا کے اس منصوبے کو پورا کرنے کے لئے استعمال ہونے کو قبول کرنے کے بعد، فرشتہ جبرائیل کے ذریعہ اس سے کہے گئے کلام کو تصور کیا اور بعد میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کی شخصیت میں اس لفظ کو جنم دیا۔ لہٰذا وقت کی تکمیل پر (یعنی جب وہ ایک بالغ آدمی بن گیا)، یسوع نے اپنے رضاعی باپ کے گھر، اپنے رشتہ داروں اور پیدائشی ملک کو چھوڑ دیا جیسا کہ ہمارے والد ابراہیم نے خدا کی پکار کا جواب دینے کے لیے کیا تھا۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ یسوع نے تیس (30)سال کی عمر میں خدا کی پکار کا جواب دیا جو کہ خون کا نمبر ہے، اور خون چھٹکارے یا علیحدگی کی بات کرتا ہے۔ بہت سے لوگ کہہ سکتے ہیں، لیکن اس نے جسمانی طور پر اپنے رضاعی باپ کے گھر اور اپنے ملک کو نہیں چھوڑا۔ یہ جاہل مومنین اور دنیا یہ سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں کہ جب یسوع جوان تھا تو وہ نہ صرف اپنے رضاعی باپ جوزف اور اپنی والدہ مریم کے تابع تھے بلکہ اپنے لوگوں کی روایات کو بھی برقرار رکھے ہوئے تھے جیسا کہ یہاں دیکھا جا سکتا ہے۔

"اب اس کے والدین ہر سال فسح کی عید پر یروشلم جاتے تھے اور جب وہ بارہ سال کا تھا تو وہ عید کی رسم کے مطابق یروشلم گئے اور جب وہ دن پورے کر کے واپس آئے تو بچہ یسوع یروشلم میں پیچھے رہ گیا؛ اور یوسف اور اس کی ماں کو اس کا علم نہ تھا۔ لیکن وہ اس کے ساتھ ساتھ سفر کرنے کے لیے گئے، اور وہ اس کے ساتھ ساتھ سفر کرنے لگے۔ اپنے رشتہ داروں اور جاننے والوں میں سے جب وہ اسے نہ ملا تو وہ اسے ڈھونڈتے ہوئے دوبارہ یروشلم کی طرف لوٹے اور ایسا ہوا کہ تین دن کے بعد وہ اسے ہیکل میں ڈاکٹروں کے درمیان بیٹھے ہوئے اور ان سے سوال کرتے ہوئے ملے۔

اور وہ اُن کے ساتھ اُترا اور ناصرت میں آیا اور اُن کے تابع رہا۔ لیکن اس کی ماں نے ان تمام باتوں کو اپنے دل میں رکھا (لوقا 2:41-51)۔

لیکن جس لمحے سے اس نے خدا کی پکار پر لبیک کہا، اس نے خود کو ان تمام رسوم و رواج سے الگ کر لیا، اور ان رسوم و رواج کے خلاف تبلیغ شروع کر دی، جیسا کہ اس نے خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کو پھیلانا شروع کیا۔ یسوع اپنی علیحدگی کی نئی حیثیت میں

Machine Translated by Google

ماں باپ سے، بھائیوں، بہنوں، رشتوں سے، ساری دنیا اور اس کے نظام سے، اپنے آپ کو خدا کی خدمت کے لیے وقف کر دیا، اور ان لوگوں کو پکارنا شروع کر دیا جو وہی کام کرنے پر راضی ہوں گے جو اس نے کیا تھا۔ جب آخرکار اس نے اپنے بارہ (12) شاگردوں کا انتخاب کیا جنہیں اس نے رسول کہا، وہ انہیں الگ سے پہاڑ پر لے گیا اور انہیں بادشاہی کے قوانین یا اصول دیے جو میتھیو کے باب 5، 6 اور 7 میں پائے جاتے ہیں۔ اس کے لیے پہاڑ پر اپنے شاگردوں کو منتخب کرنے کا مطلب یہ ہے کہ صرف وہی لوگ جو دعا کے ساتھ اپنے شاگردوں کو منتخب کر سکتے ہیں، اس طرح وہ خدا کے چہرے کو پہچانیں گے اور جیسا کہ وہ جانتے ہیں جیسا کہ Z میں ہے۔ شاگرد، کیونکہ بہت سے بلائے جاتے ہیں لیکن چند چنے جاتے ہیں۔ اور یہ لوگ مصائب کی بھٹی میں چُنے گئے ہیں (جس کا مطلب ہے کہ وہ مسیح اور انجیل کی خاطر شدید مصائب سے گزریں گے۔ (ref. Isa.48:10)۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا، متی ابواب 5، 6 اور 7 میں نہ صرف یہ تھا کہ کس طرح خدا سے تعلق رکھنا ہے یا اس کی اطاعت کرنا ہے، بلکہ یہ بھی تھا کہ کس طرح ایک دوسرے سے تعلق رکھنا ہے، جیسا کہ موسیٰ نے کوہ سینا میں خدا کی طرف سے کیا تھا جب اس نے بنی اسرائیل کو دیا جو کلیسیا کی نقل تھے، خروج ابواب 20، 21، 22، 22، لیکن وہ نہ صرف خدا کے لیے ایک پیکج تھا، اور نہ صرف یہ کہ وہ کس طرح کا ایک پیکیج تھا۔ ایک دوسرے کے ساتھ تعلق. اس کے بعد، خُداوند یسوع نے اپنے شاگردوں کی بادشاہی کے ان قوانین کی فرمانبرداری کا امتحان لینا شروع کیا جب اس نے ان کے ساتھ کام کرنا شروع کیا، انہیں سکھایا کہ اس کی اطاعت کیسے کی جائے تاکہ دشمن کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو۔ وہ 3 سال اور چند مہینوں تک ان کے ساتھ رہا، انہیں تقدیس اور تقدس کا مطلب سکھاتا رہا، اور اپنی موت سے ایک رات پہلے تک اپنے طرز عمل سے ایک مثال دکھاتا رہا، اس نے اور اس کے شاگردوں نے احتیاط سے آخری عشائیہ کا منصوبہ بنایا (ریفریز میٹ 25:20-29، Lk.22:1-22، Jn.13:1-13)۔ اس آخری عشائیہ میں اس نے ان (اپنے رسولوں) کے ساتھ پوری نسل انسانی کی نمائندگی کرنے کا عہد باندھا، جو ان کے ذریعے خوشخبری سنیں گے، یسوع کی طرح دنیا کے پورے نظام سے الگ ہونے پر راضی ہوں گے، خود کو خدا کی خدمت کے لیے وقف کریں گے، اور واقعی اس کے شاگردوں کی طرح زندگی گزار کر اس کی اطاعت کریں گے۔

عہد کے بعد، یہوداہ وہاں سے چلا گیا اور اسے دھوکہ دیا۔

یونانی زبان میں لفظ "خیانت" Paradidmi ہے، اور اسے par-ad-id-o-mee کے طور پر تلفظ کیا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے ہتھیار ڈالنا، یعنی transmit:- yield up, intrust, خیانت کرنا، آگے لانا، ڈالنا، ارتکاب کرنا، سپرد کرنا، دینا (اوور، اوپر)، خطرہ، قید میں ڈالنا، سفارش کرنا۔ (دشمن کو)، اعتماد کی خلاف ورزی میں ظاہر کرنا، دھوکہ دینا (کسی کو بے گناہ یا قابل اعتماد)، بہکانا، مایوس کرنا، غیر ارادی طور پر ظاہر کرنا یا ظاہر کرنا، جب کہ ترسیل کا مطلب ہے بھیجنا، آگے بڑھانا، آگے بڑھانا، بات چیت کرنا، نسل کے حوالے کرنا، نشریات، نشریات، نشریات وغیرہ، بھیجنا۔ اس تعریف کے ساتھ ایک ذریعہ کے طور پر کام کرنے کے لیے، یہودا نے ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کے دشمنوں کو اپنے مالک کے بارے میں ایک دھوکہ دہی سے آگاہ کیا کیونکہ وہ یسوع کے قریب ترین رشتہ دار کے طور پر اسی قبیل سے آیا تھا، جب آپ نے یسوع کے خلاف بات کرنا شروع کی تھی۔ اس کے سچے شاگردوں کے ساتھ، شاید اس لیے کہ آپ یہود کی روح کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور آپ کے لیے تباہی کو بھی دعوت دے رہے ہیں، آپ کے شاگردوں کے لیے، آپ کے سب سے زیادہ پریشان یا لڑائی، آپ کے قریبی مسیحی دوستوں اور رشتہ داروں کی طرف سے آئے گی، لیکن وہ پھر بھی آپ کے عقیدے کی حمایت میں ہیں، اس لیے آپ کو بہت محتاط رہنے کے لیے یسوع کے بارے میں آگاہ کیا جاتا ہے۔ اس کی تعمیل کرنے کے قابل ہو جائیں جو اس نے انہیں سکھایا تھا جس میں اس نے ایک نیا حکم کہا تھا۔

اپنے شاگردوں کو دوبارہ رب کا نیا حکم سنیں۔

"میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکھو؛ جیسا کہ میں نے تم سے محبت رکھی ہے کہ تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ اس سے سب لوگ جان لیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو، اگر تم ایک دوسرے سے محبت رکھو" (Jn.13:34-35)۔

Machine Translated by Google

یہ "محبت" کا نیا حکم ہے جو قانون کو پورا کر سکتا ہے۔ پس Heb.9:15-17 کی تکمیل میں، جو کہتا ہے، اور اس وجہ سے وہ نئے عہد نامے کا ثالث ہے، تاکہ موت کے ذریعے، پہلے عہد نامے کے تحت ہونے والی خطاؤں کے چھٹکارے کے لیے، وہ جو کہلائے گئے ہیں ابدی میراث کا وعدہ حاصل کر سکیں۔ کیونکہ جہاں وصیت ہے وہاں وصیت کرنے والے کی موت بھی ضروری ہے۔ کیونکہ وصیت مرد کے مرنے کے بعد مضبوط ہوتی ہے۔ ورنہ وصیت کرنے والے کے زندہ رہنے تک اس کی کوئی طاقت نہیں ہے" (عبرانیوں: ۔(15-17

بائبل کے لحاظ سے، عہد نامہ اور عہد نامہ ایک ہی چیز کا مطلب ہے، اسی لیے پرانا عہد اور نیا عہد جو طریقہ کار ان کو بنایا گیا تھا، وہ مقدس بائبل میں موجود ہیں، مشہور طور پر پرانا اور نیا عہد نامہ کہلاتے ہیں۔ اور یہ جگہ جو کہہ رہی ہے، وہ یہ ہے کہ جب بھی کوئی عہد باندھا جاتا ہے، وصیت کرنے والے یا ٹیسٹٹرکس کو ممکنہ طور پر عہد کے مؤثر ہونے کے لیے مر جانا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ جب بھی کوئی عہد دو گروہوں یا دو فریقوں کے ذریعے کیا جاتا ہے تو اس میں اہم کرداروں یا متبادلوں کی موت واقع ہو سکتی ہے جو خدا ان کے لئے قیمت ادا کرنے کی اجازت دے سکتا ہے (مثال کے طور پر ابراہیم کے ساتھ خدا کے عہد میں جہاں اسحاق کی موت ہو گئی تھی لیکن متبادل کے مینڈھے کو اسحاق کی جگہ استعمال کیا گیا تھا)، تاکہ وہ لوگ جو عہد میں پیچھے رہ جائیں گے وہ کام کرنا شروع کر دیں۔ لہٰذا چونکہ یہ عہد خداوند یسوع کے دولہے اور اس کے رسولوں کے درمیان تھا جو دنیا بھر کے تمام شاگردوں کی نمائندگی کرتا تھا جو اس کی دلہن ہیں، اس لیے عہد کے مؤثر ہونے کے لیے کسی کو دونوں طرف سے مرنا پڑا۔ خدا کی طرف سے یسوع مر گیا اور شاگردوں کی طرف سے

دوسری طرف، تباہی کے بیٹے نے دوسرے شاگردوں کو عہد کو برقرار رکھنے کے قابل ہونے کا راستہ دیا۔
لہٰذا، شراب کا یہ پیالہ جو اس نے اپنے شاگردوں کے ساتھ بانٹ دیا، نہ صرف انہیں یسوع کے ساتھ عمودی تعلق میں لایا بلکہ ایک دوسرے کے ساتھ افقی طور پر بھی۔ یہی وجہ ہے کہ روح القدس نے پال کے ذریعے کلیسیا کو لارڈز ڈنر کی اہمیت کے بارے میں نصیحت کرتے ہوئے، بھائی چارے کے اس رشتے پر زیادہ زور دیا جو ایک ہی روٹی اور ایک پیالہ کھانے والوں کے درمیان موجود ہونا چاہیے۔ سنو اس نے کیا کہا،

"برکت کا وہ پیالہ جس پر ہم برکت دیتے ہیں، کیا یہ مسیح کے خون کا اشتراک نہیں ہے؟ جس روٹی کو ہم توڑتے ہیں، کیا وہ مسیح کے جسم کا اشتراک نہیں ہے؟ کیونکہ ہم بہت سے ہیں ایک روٹی اور ایک ہی جسم؛ کیونکہ ہم سب اس ایک روٹی کے حصہ دار ہیں" 1)کور. -10:16
17)۔

پولس کا مطلب یہ تھا کہ ہولی کمیونین کو اتحاد کی علامت سمجھا جاتا ہے جو وہاں موجود ہونا چاہئے جہاں بھائی چارے کا عہد ہو۔ خلاصہ یہ کہ اس روٹی کے تمام حصہ لینے والے جو عام طور پر سنجیدہ ذہن کے عہد کے لوگ ہیں، مسیح یسوع میں ایک جسم ہیں۔ اِس لیے اُنہیں سزا سے بچنے کے لیے احتیاط سے چلنا چاہیے، کیونکہ اِس لیے، روح القدس نے پولس کے ذریعے مزید کہا،

"کیونکہ جتنی بار تم یہ روٹی کھاتے ہو اور اس پیالہ کو پیتے ہو، تم خداوند کی موت کو اس کے آنے تک ظاہر کرتے ہو، اس لیے جو کوئی بھی اس روٹی کو کھائے گا اور خداوند کا یہ پیالہ ناحق پیے گا، وہ خداوند کے جسم اور خون کا مجرم ہوگا۔ خود۔ رب کے جسم کو نہیں سمجھتا۔ اس وجہ سے آپ میں سے بہت سے کمزور اور بیمار ہیں، اور بہت سے سوتے ہیں ۔(30-11:26)

Machine Translated by Google

ہولی کمیونین ان لوگوں کے لئے نہیں ہے جو بیرونی صحن میں ہیں بلکہ ان لوگوں کے لئے ہے جو مقدس مقام اور مقدس مقدس دونوں میں ہیں جو بھائی چارے کے عہد کو سمجھتے ہیں۔ ایک بار جب آپ کچھ وقف شدہ بھائیوں کے ساتھ عہد کے رشتے میں متحد ہو جاتے ہیں، تو آپ ایسا کچھ نہیں سوچ سکتے اور نہ ہی کہہ سکتے ہیں اور نہ ہی ایسا کر سکتے ہیں جس سے آپ کے کسی بھی عہد کے بھائیوں کو ملامت ہو۔

یہی وجہ ہے کہ صحیفہ کہتا ہے کہ جو کوئی بھی خداوند کی روٹی اور شراب کھاتا اور پیتا ہے، اپنے ساتھی بھائی یا بہن کو برا کہنے کے بعد جو آپ کے ساتھ ایک ہی چیز میں حصہ لیتا ہے یا اس کی یا اس کی برائی کرتا ہے، تو آپ اس مقدس اتحاد (یعنی خداوند کے جسم اور خون) کے مجرم ہوں گے، اور اپنے آپ پر خدا کے فیصلے کو پکارو۔ پولس نے روح القدس کی قیادت میں کہا کہ یہ ان مومنوں کی بدکاری کی وجہ سے ہے جو خداوند کی اس روٹی اور شراب کو ناحق کھاتے پیتے ہیں (یعنی بغض یا گناہ کے ساتھ) کہ عیسائی خاندان کے بہت سے لوگ روحانی طور پر کمزور ہیں، اور بہت سے ایسے سنگین امراض میں مبتلا ہیں جو خدا کی مصیبت کے نتیجے میں تقریباً لاعلاج ہیں۔ جبکہ بہت سے لوگ اس فیصلے کی وجہ سے روحانی اور جسمانی طور پر یا موت کے وقت مر چکے ہیں۔ جس لمحے عہد کیا جاتا ہے، اس میں انتہائی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے، کیونکہ اس وقت موت کی روح عہد شکنی کرنے والوں کو تباہ کرنے کے لیے منڈلا رہی ہوتی ہے جیسے کسی اور وقت میں نہیں۔

یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ جو اپنے ساتھی بھائیوں کے ساتھ موجودہ عہد کا رشتہ رکھتے ہیں، یا وہ جو دوسرے سرشار یا سنجیدہ ذہن رکھنے والے عیسائیوں کے ساتھ مل کر رفاقت رکھتے ہیں، اور اس مقدس اجتماع کو آپس میں اتحاد کی علامت کے طور پر لینے، یا ہمارے خُداوند یسوع کی موت اور جی اُٹھنے کو ظاہر کرنے کے لیے موزوں ہیں، اپنے ایمان کے ساتھ بہت احتیاط کے ساتھ چلنا چاہیے تاکہ ایک دوسرے سے ربط پیدا نہ ہو۔ کیونکہ جب بھی آپ اپنے ایمان سے دستبردار ہونے لگیں گے، آپ آخرکار اپنے ساتھی بھائیوں کو دھوکہ دیں گے، اور ایک بار جب کوئی آدمی اپنا ایمان چھوڑ دیتا ہے، تو وہ سیدھا غداری اور توہین کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

پطرس کے خط کے مطابق جو کہتا ہے، "لیکن تم ایک برگزیدہ نسل، ایک شاہی کاہن، ایک مقدس قوم، ایک مخصوص قوم ہو؛ تاکہ تم اس کی تعریف کرو جس نے تمہیں اندھیرے سے نکال کر اپنی شاندار روشنی میں بلایا: جو ماضی میں قوم نہیں تھی، لیکن اب خدا کے لوگ ہیں: جس نے رحم نہیں کیا، لیکن اب رحم نہیں کیا"۔ ؛(Pet.2:9-10)وہ (پطرس) یہ ظاہر کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ مسیح میں یسوع میں نئے عہد کا وہی اثر ہے جو اسرائیل کے ساتھ خدا کے پچھلے عہد کا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ عہد ان تمام لوگوں کو قائم کرتا ہے جو اس میں داخل ہوتے ہیں ایک اجتماعی "خدا کے لوگ" کے طور پر جنہیں اس نے ایک منتخب نسل، ایک شاہی پروہت، ایک مقدس قوم اور ایک مخصوص قوم کے طور پر بیان کیا۔ لہٰذا یہ ظاہر کرتا ہے کہ خُداوند نے اپنے کلیسیا کے ساتھ جو عہد باندھا ہے، اُس نے ہمیں اُس کے کاہن بننے کے لیے، اور ایک مقدس زندگی گزارنے کے لیے بھی چُنا ہے تاکہ اُس کے لیے مخصوص ہوں۔ یسوع کے اپنے شاگردوں کے ساتھ ایک نئے عہد میں داخل ہونے کے بعد، وہ یوحنا کے باب 14، 15، 16 میں درج ایک لمبی اور گہری تعلیم دیتا رہا۔ اس تعلیم میں اس نے ظاہر کیا کہ وہ کون ہے۔ اور جب وہ آخر کار فارغ ہوا تو اس نے ایک سردار کاہن کا کام انجام دیا جیسا کہ اس نے یوحنا باب 17 میں ان کے لیے دعا کی تھی، دنیا کے لیے نہیں، بلکہ اس کے شاگردوں اور پوری دنیا کے لیے جو اس عہد میں داخل ہوں گے کہ اس کے رسولوں کی خوشخبری کے ذریعے دنیا کے پورے نظام سے الگ ہونے پر رضامند ہو جائیں، اپنے آپ کو خدا کی خدمت کے لیے مخصوص کریں اور اس کے لیے ایک مقدس زندگی گزار کر، اس کی اطاعت کرتے ہوئے ایک مقدس زندگی گزاریں۔ ان سب سے اس کی کیا درخواست تھی؟ تاکہ وہ سب اُس (یسوع) اور باپ کے ساتھ ایک ہوں، اور یہ بھی کہ وہ خُداوند کے ساتھ ہوں گے جہاں وہ ہے تاکہ اُس کا جلال دیکھ سکے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عہد کا خاتمہ ہمارے لیے اس کے ساتھ اسی نوعیت اور معیار میں متحد ہونا ہے جو باپ اور بیٹے کے درمیان موجود ہے۔ یوحنا باب 17 میں خداوند کی دعا کے بارے میں ایک بصیرت جب ہم ان سے گزرتے ہیں۔ دونوں کو ثابت کیا کہ عہد کیا ہے۔ اور ہمارے خداوند یسوع کا خدا کے اعلیٰ کاہن کے طور پر کام۔

آیت 3 کہتی ہے،

"اور یہ ابدی زندگی ہے، تاکہ وہ آپ کو واحد سچے خدا اور یسوع مسیح کو جانیں جسے آپ نے بھیجا ہے"۔

یہ ہمارے خُداوند یسوع کے ہونٹوں سے آ رہا ہے کہ ابدی زندگی کا کیا مطلب ہے اور ہمارے ایمان کے مصنف اور ختم کرنے والے کے مطابق، ابدی زندگی کا مطلب ہے خُدا باپ اور ہمارے خُداوند یسوع کے بارے میں گہرا علم ہونا۔ جس کی وضاحت اس سے آشنائی کے طور پر کی جا سکتی ہے، اسے سیکھنے یا تجربہ کرنے سے۔ یہ تجربہ وہ ہے جس کے بارے میں خدا کی حکمت اور علم بیان کر رہے ہیں، اور یہ آپ کو رب کے ساتھ ایک طویل لیکن گہرے تعلق کے بعد حاصل ہوتا ہے، جس میں آپ کو رب کی خاطر بہت زیادہ ایذا، مصیبتیں، ملامتیں، قحط، تکالیف، گھڑیاں، روزے وغیرہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

آیت 6، 14، 16 میں، خداوند نے کہا،

"میں نے تیرا نام اُن لوگوں پر ظاہر کیا جو تُو نے مجھے دُنیا سے دیا: وہ تیرے تھے، اور تُو نے مجھے دیا؛ اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا، میں نے اُنہیں تیرا کلام دیا، اور دنیا نے اُن سے نفرت کی، کیونکہ وہ دنیا کے نہیں ہیں، جیسا کہ میں دنیا کا نہیں ہوں۔ وہ دنیا کے نہیں ہیں، جیسا کہ میں دنیا کا نہیں ہوں"۔

اس جگہ کا بغور مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ باپ ہی ہے جس نے یسوع کو ان آدمیوں کو دیا جن کو اس نے (یسوع) نے اس کے لیے تربیت دی تھی۔ دوسری بات یہ کہ وہ لوگ ہمارے نجات دہندہ عیسیٰ کی طرح دنیا کے نظام سے الگ ہو گئے تھے اور وہ خدا کو سننے اور ماننے کے قابل تھے۔ تیسرا، وہ دنیا اور اس کے نظام سے نفرت کرتے تھے کیونکہ وہ عیسیٰ کی طرح دنیا کے نظام کا حصہ نہیں تھے۔
یہاں سیکھنے کے لیے ایک سبق یہ ہے کہ جن کو خُدا نے خُداوند یسوع کو اپنے عہد کے بھائیوں کے طور پر دیا ہے، اُن کو دنیا کے پورے نظام سے الگ یا بلایا جانا چاہیے اور جو لوگ اس نظام میں ہیں وہ ان سے نفرت کریں گے کیونکہ وہ دنیا میں برائی کا حصہ نہیں ہیں۔
خُداوند نے 9 اور 20 آیت میں اُسے بلند آواز سے اور صاف سُنایا اور کہا کہ،

"میں ان کے لیے دعا کرتا ہوں: میں دنیا کے لیے نہیں، بلکہ ان کے لیے جو تو نے مجھے دیا ہے، کیونکہ وہ تیرے ہیں۔ نہ میں صرف ان کے لیے دعا کرتا ہوں، بلکہ ان کے لیے بھی دعا کرتا ہوں جو ان کے کلام کے ذریعے مجھ پر ایمان لائیں گے"۔

رب جو کہہ رہا ہے وہ یہ ہے کہ، وہ صرف اپنے شاگردوں کے لیے دعا کرتا ہے جو دنیا کے نظام سے الگ ہو کر، اس کا کلام سن کر اور اس پر عمل کر کے اس کے عہد کی پاسداری کر رہے ہیں۔ وہ اُن لوگوں کے لیے بھی دعا کرتا ہے جنہوں نے اُس کے شاگردوں کے ذریعے اُس کا کلام سنا یا سن رہے ہیں، اور اُس کی اطاعت کے لیے تیار ہیں۔ رہی بات جو نہ اس کا کلام سننے کو تیار ہیں اور نہ ہی نظام سے باہر نکلتے ہیں، وہ ان کی کوئی پرواہ نہیں کرتا کیونکہ زمانہ حاضری میں وہ نظام کے ساتھ تباہ ہو جائیں گے۔

رب نے اپنی دعا میں یہ بھی کہا،

"اپنی سچائی کے ذریعے سے ان کی تقدیس کر: تیرا کلام سچا ہے۔ جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا ہے، اسی طرح میں نے بھی انہیں دنیا میں بھیجا ہے۔ اور ان کی خاطر میں نے اپنے آپ کو پاک کیا تاکہ وہ بھی سچائی کے وسیلے سے مقدس ٹھہریں" (Jn.17:17-19)۔

یہ لفظ "مقدسیت" عیسائیوں میں بہت زیادہ تنازعہ کا باعث بنا ہے۔ اس تنازعہ کی وجہ یہ ہے کہ بہت سے لوگ نہیں جانتے کہ اس کا کیا مطلب ہے، اور بہت کم وزراء جو اس کا مطلب سمجھتے ہیں، اس کی تبلیغ یا تعلیم دینے سے ڈرتے ہیں تاکہ اپنے ارکان کو کھو نہ دیں، جو یہ جرات مندانہ قدم اٹھانے اور اپنے آپ کو روح القدس کے حوالے کرنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں تاکہ ان کی تقدیس ہو۔ اب تقدیس دنیا اور اس کے نظام سے رضامندی سے علیحدگی، تقدیس یا خدا کی خدمت کے لئے وقف ہے جو اس کے ذریعے

Machine Translated by Google

روح القدس آپ کو خُدا کے ایک ممسوح آدمی کے نیچے رکھے گا تاکہ آپ خُدا کے قوی ہاتھ کے نیچے یا خُدا کی نظر میں ہوں، اور آخر کار آپ خُداوند کے لیے روزانہ کی مقدس زندگی گزار رہے ہوں گے۔ یاد رکھیں، جس دن آپ رب کے لیے جینا چھوڑ دیں گے یا آپ دنیا کے نظام میں واپس چلے جائیں گے، آپ اپنا تقدس کھو دیں گے۔ اگر آپ ان آیات میں جو کچھ یسوع نے کہا ہے اس کی طرف واپس جائیں تو آپ دیکھیں گے کہ وہ (یسوع) خدا کی طرف سے مقدس کیا گیا تھا اور دنیا میں بھیجا گیا تھا، تاکہ اس کے الفاظ اور اس کا طرز زندگی ان لوگوں کے لیے ممکن بنائے جو اسے سنتے ہیں روح القدس کے حوالے کر دیتے ہیں اور مقدس بن جاتے ہیں۔ ایک سبق جو اس کتاب کے قارئین یہاں سیکھیں گے، وہ یہ ہے کہ خدا کسی ایسے شخص کو نہیں بھیجتا جسے اس نے اپنے کلام کی تبلیغ کے لیے دنیا میں مقدس نہ کیا ہو۔

اور جو لوگ اس تقدیس کے بغیر گئے یا جا رہے ہیں، ان کے پاس سچائی نہیں ہے۔ خُداوند نے باپ سے اپنی دعا میں جو درخواست کی ہے وہ اپنے تمام شاگردوں کے ایک ہونے کے لیے ہے (جو کہ قول، خیال اور عمل میں یکجا ہے)، یہ کیسے حاصل کیا جا سکتا ہے؟ اس کا جواب صرف اس چودہ (14)حروف والے لفظ میں مل سکتا ہے جسے "تقدس" کہا جاتا ہے۔ اگر ہمارے خداوند یسوع کے تمام شاگردوں کی تقدیس کی جائے جیسا کہ اس نے زبان، قبیلے، قومیت، رنگ سے قطع نظر درخواست کی تھی، تو ہم واقعی متحد ہو سکتے ہیں۔ خدا کی طرف سے بابل پر بکھرنے سے پہلے انسانیت اسی طرح تھی۔ اور اگر ہم واقعی متحد ہیں، تو ہم وہاں ہو سکتے ہیں جہاں وہ ہے تاکہ اس کے جلال کو دیکھ سکیں اور اسے اس کے ساتھ بانٹ سکیں جیسا کہ اس نے آیت 24-22میں کہا ہے۔ جہاں وہ ہے اس کے ساتھ رہنے کی اس درخواست کے لیے، جس نے خداوند کو اپنے رسولوں اور خواہش مند شاگردوں کو جو اس کے ساتھ ایک ہونے کا عہد کرنا چاہتے ہیں، دیتے رہنے پر مجبور کیا، یہ معیار Lk.14:26-33، Matt.10:32-42، Mk.10:17-31، Lk.12:43-12:21-31-21میں پائے جاتے ہیں۔ Tim.2:3-4، وغیرہ۔

اس پر ایک نظر کہ لوقا کی خوشخبری میں خُداوند نے دوسرے معیارات کے لیے آنکھ کھولنے والے کے طور پر کیا کہا ہے جس کا وہ مطالبہ کرتا ہے،

"اگر کوئی میرے پاس آتا ہے، اور اپنے باپ، ماں، بیوی، بچوں، بھائیوں، بہنوں، اور اپنی جان سے بھی نفرت نہیں کرتا، تو وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔
اس کی صلیب کو نہیں اٹھاتا، اور میرے بعد آنے والا، میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح جو کوئی تم میں سے ہو جو اپنے پاس موجود تمام چیزوں کو ترک نہ کرے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا" (لوقا ۔14:26
27،33)۔

مسیحی دنیا میں لوگوں کی بڑی اکثریت بشمول خدا کے وزراء نے لفظ "نفرت" کو تبدیل کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ سننے والوں کے مطابق ہو اور لوگوں کو یقین دلایا جائے کہ خدا کا مطلب وہ نہیں ہے جو اس نے کہا ہے۔ لیکن سچ یہ ہے کہ یہ جاہل مومن یہ نہیں سمجھتے کہ خدا کوئی جذباتی ہستی نہیں ہے۔ وہ اپنے کلام میں جو کچھ کہتا ہے، اس کا مطلب ہے اور اس نے اپنی روح کو حکم دیا ہے کہ وہ ان سب پر عمل کرے، خواہ انسانیت کچھ بھی محسوس کرے۔ اسی لیے صحیفہ کہتا ہے،

"تم اس کے خلاف کیوں لڑتے ہو؟ کیونکہ وہ اپنے کسی معاملے کا حساب نہیں دیتا"۔
(ایوب ۔33:13)

خُداوند نے پولُس کے ذریعے یہ بھی کہا،

"پھر تم مجھ سے کہو گے کہ وہ ابھی تک کیوں عیب تلاش کرتا ہے؟ کیوں کہ اس کی مرضی کے خلاف کس نے کیا؟
نہیں بلکہ اے انسان تو کون ہے جو خدا کے خلاف جواب دیتا ہے؟ کیا بنی ہوئی چیز اسے بنانے والے سے کہے کہ تو نے مجھے ایسا کیوں بنایا؟

Machine Translated by Google

لوگوں کو سچ بتایا جائے جیسا کہ صحیفہ میں ہے تاکہ وقت پر صحیح فیصلہ کیا جا سکے۔ یسوع نہ تو بھیک مانگ رہا ہے اور نہ ہی کسی کو اپنی پیروی کرنے پر آمادہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اگر"، جس کا مطلب ہے کہ یہ فیصلہ کرنا آپ کا اپنا کام ہے کہ آیا آپ اس کے شاگرد بننا چاہتے ہیں اور اگر آپ چاہتے ہیں تو معیارات کو برقرار رکھنا چاہیے۔ یہ لفظ "نفرت" محض ان کی روایات، رسوم و رواج (جیسے سماجی، روحانی، ثقافتی، ازدواجی، جنازے وغیرہ) کی انتہائی ناپسندیدگی یا پرتشدد ناپسندیدگی ہے، اور ہر دوسری چیز یا تو یہ آپ کے والدین یا بہن بھائی، یا بیوی یا بچے، یا آپ خود بھی کر رہے ہیں جو ممکنہ طور پر آپ کی مسیحی نسل کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خُداوند نے کہا کہ آپ کو اُن کو ترک کرنا چاہیے یا نفرت کرنا چاہیے تاکہ اُس کے کلام پر عمل کرتے ہوئے ایک مقدس زندگی گزار سکیں۔

آپ کا ترک کرنا شرارت کا عمل نہیں ہے، بلکہ خدا کے لیے آپ کو ان سے نجات دلانے کے لیے ایک رابطہ کے طور پر استعمال کرنا ہے۔ اگر آپ ان کو ترک نہیں کرتے تو آپ اس کے شاگرد نہیں ہو سکتے، اور جو کوئی رب کے ساتھ عہد میں داخل ہوتا ہے، یا یہ مانتا ہے کہ وہ ہمارے رب کے ساتھ عہد میں ہے اور قربانی سے انکار کرتا ہے تو وہ اس کا شاگرد نہیں ہو سکتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب تک آپ دنیا اور اس کی لذتوں کو ترک کرنے کے لیے تیار نہیں ہوتے، اپنے آپ کو خدا کی خدمت کے لیے وقف نہیں کرتے، اور اس کی فرمانبرداری کرتے ہوئے خدا کے لیے مقدس زندگی گزارتے ہیں، تب تک آپ اس کے لیے قابل قبول قربانی پیش نہیں کر رہے ہیں۔ یہ نوٹ کرنا بہت ضروری ہے کہ الہی خوشحالی کو ظلم و ستم کے ساتھ ملایا جانا چاہئے، اگر ایسا نہیں ہے، تو یہ خدا کی طرف سے نہیں ہے۔ یسوع کلیسیا کے ساتھ جو عہد کرنے آیا تھا وہ انہیں دنیا کے نظام سے نکالنے کے لیے آیا تھا نہ کہ انہیں نظام میں رکھنے کے لیے تاکہ نظام کو تبدیل کیا جا سکے، جیسا کہ کچھ ضدی ماننے والے کہتے ہیں، اسی لیے اس کا خون فدیہ کے طور پر بہایا گیا اور اسی لیے اسے "خونِ نجات (علیحدگی)" کہا جاتا ہے۔

پولس نے رومیوں کے نام اپنے خط میں کہا،

"لہٰذا بھائیو، خدا کی رحمت سے میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ آپ اپنے جسموں کو پیش کریں۔
زندہ قربانی، مقدس، خدا کے نزدیک قابل قبول، جو آپ کی معقول خدمت ہے۔ اور اس دنیا کے مطابق نہ بنو بلکہ اپنے ذہن کی تجدید سے تبدیل ہو جاؤ، تاکہ تم یہ ثابت کر سکو کہ خدا کی اچھی، قابل قبول اور کامل مرضی کیا ہے" (رومیوں ۔12:1-2)

لفظ "Conform is suschmatiz"، اور اس کا تلفظ soos-khay-mat-id-zo کے طور پر کیا جاتا ہے، جس کا مطلب ایک جیسا فیشن ہے، یعنی علامتی طور پر ایک ہی طرز کے مطابق؛ کے مطابق، فیشن خود کے مطابق. چیمبرز ڈکشنری بیان کرتی ہے کہ اس کی طرح یا ایک ہی شکل یا قسم کا بنانا، اپنانا، تعمیل کرنا (کے ساتھ)، اطاعت کرنا۔ جبکہ چیمبرز ڈکشنری کے مطابق "ٹرانسفارم" کا مطلب ہے شکل بدلنا، خاص طور پر تبدیل کرنا؛ بنیادی طور پر یا مکمل طور پر کسی اور شکل، ظاہری شکل، مادہ یا کردار کو تبدیل کرنے کے لیے، وغیرہ۔ پال نے رب کے ساتھ طویل عرصے تک کام کرنے کے بعد، اور رب کی طرف سے اپنی کچھ انسانی مرضی یا کمزوری کو مسلط کرنے سے درست کیا گیا، جن پر وہ رب کے لیے نگاہ رکھتا تھا، جس کا ایک حصہ یہ تھا کہ وہ اپنے ماتحتوں کو حکم دیں کہ وہ جا کر نظام میں کام کریں تاکہ رومن کی کتاب، بعد میں، سات جنگوں کی کتابیں کھانے کے قابل ہو سکیں۔ ہمارے خداوند یسوع کی اپنی گواہی میں، ان کی علیحدگی کو برقرار رکھنے اور نظام کے ساتھ ناپاک نہ ہونے کے لئے۔

اس نے رومیوں 7:1-4 میں ایک مثال پیش کی کہ کس طرح ایک شادی شدہ عورت قانون کے ذریعے شوہر کی پابند رہتی ہے جب تک کہ شوہر زندہ ہے، لیکن اگر مرد مر گیا ہے، تو وہ اس قانون سے چھٹکارا پاتی ہے۔ رسول نے اپنی بات کو مضبوط کرنے کے لیے اس مثال کا استعمال کیا جب اس نے کہا کہ چونکہ ہم مسیح کے جسم میں پیدا ہو کر جسمانی قوانین کے مطابق مر چکے ہیں، اس لیے ہمیں مسیح سے بھی شادی کرنی چاہیے جو مردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور اس کے لیے اپنی زندگیاں گزاریں، تاکہ وہ بھی ہمیں مردوں میں سے زندہ کرے۔ پولس نے باب 12:1-2 میں یہ کہتے ہوئے جاری رکھا، کہ آپ کے لیے زندہ قربانی پیش کرنے کے لیے (یعنی قربان گاہ پر ڈالی جانے والی زندگی، جس کی کوئی خواہش یا خواہش نہیں، ایک مردہ جانور سے زیادہ، جو خدا کی خدمت میں کھایا جائے، خدا کے سامنے مطلق یا غیرمعمولی ہتھیار ڈالنے کا دل کا رویہ) جو کہ خدا کے نزدیک مقدس اور قابل قبول ہے، آپ کو اپنی مرضی کے مطابق یا فیشن پسند نہیں ہونا چاہیے۔

Machine Translated by Google

اسی طرز کے مطابق، یا دنیا کے نظام کی تعمیل یا اطاعت۔ لیکن آپ کو اپنے ذہن، اپنی ظاہری شکل، اپنے کردار وغیرہ کو یکسر اور مکمل طور پر تبدیل کرنا ہو گا، مسیح یسوع کی شکل میں، جس کے ساتھ آپ کا عہد کا رشتہ ہے، اور جس کا اس دنیا اور اس کے نظام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ داؤد نے اپنی دعا میں کہا،

"خُداوند کا راز اُن کے ساتھ ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں، اور وہ اُن کو اپنا عہد ظاہر کرے گا"۔
(زبور ۔25:14)

اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا بھر میں مومنین کی بڑی اکثریت کے دعوے کے برعکس جو کہتے ہیں کہ وہ رب کے ساتھ عہد میں ہیں، وہ نہیں ہیں، کیونکہ زبور نویس نے کہا کہ صرف وہی لوگ جو اس کے تمام الفاظ کو مان کر اس سے ڈرتے ہیں، اس کے راز کو جان سکتے ہیں یا جان سکتے ہیں، اور وہی لوگ ہوں گے جو وہ اپنے عہد کو ظاہر کر سکتا ہے اور ان کے ساتھ کام بھی کر سکتا ہے۔ اور اسی باب کی آیت 10میں دوبارہ داؤد نے کہا،

"رب کی تمام راہیں رحمت اور سچائی ہیں ان کے لیے جو اس کے عہد اور اس کی شہادتوں کو مانتے ہیں"۔

ان دونوں صحیفوں کی مزید وضاحت سے یہ ثابت ہوا کہ خدا اپنے رازوں کو ظاہر کرتا ہے جو کہ عہد نامی خفیہ دستاویز میں پائے جاتے ہیں، صرف ان لوگوں پر جو اس سے ڈرتے ہیں اور اس کی اطاعت کرتے ہیں، اور ایسے لوگ رب کی راہوں کو رحمت اور سچائی کے طور پر دیکھتے ہیں۔ یہ لوگوں کا یہ مجموعہ ہے جس کے بارے میں خداوند نے کہا، اس کے پاس روح القدس کی قیادت میں اس کے فرشتوں کے ذریعہ جمع ہونا چاہئے جیسا کہ Ps.50:5میں موجود ہے، اولیاء کی بے خودی کے بارے میں بہت زیادہ بات کی گئی ہے، نہ کہ عالمگیر مومنین۔

آخر میں، خُداوند یسوع نے کلیسیا کے ساتھ جو عہد باندھا اس کی علامت اُس کی دلہن کے آرام یا فضل میں رہنا ہے جس کے بارے میں اُس کی روح پولس کے ذریعے Heb.4:1-11 میں بات کر رہی ہے۔ اگر آپ ابھی آرام میں نہیں ہیں، یا آرام میں رہنے کی کوشش کر رہے ہیں، تو آپ اس کے عہد کی پاسداری نہیں کر رہے ہیں، اور اس لیے اس کے پاس جمع ہونے کے لیے تیار نہیں ہیں۔

Machine Translated by Google

باب 11

عہد رشتہ میں شاگردوں یا سنتوں کی ذمہ داریاں
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ

میں نے اس کتاب کے چھٹے باب میں پہلے ذکر کیا تھا کہ وہی عہد جو خدا نے اسرائیل کے ساتھ کوہ سینا پر باندھا تھا، اس نے بھی انہیں ایک دوسرے کے ساتھ ایک قوم کے طور پر متحد کیا۔ درحقیقت، خُدا نے خروج 23 ،22 ،21میں ایک دوسرے کے لیے ان کی ذمہ داریوں کا خاکہ پیش کیا۔ خُدا کے ساتھ عہد میں ایک قوم کے طور پر، اُن کی ایک دوسرے کے لیے خاص ذمہ داریاں تھیں، اُن سے مختلف جو اُن کے پاس دوسری قوموں کے ارکان سے تھیں جن کا خُدا کے ساتھ کوئی عہد کا رشتہ نہیں تھا۔ اسی طرح، نیا عہد نامہ دنیا کے کسی بھی حصے سے تمام لوگوں کے لیے خاکہ پیش کرتا ہے، جو مسیح یسوع کے ساتھ اس نئے عہد میں داخل ہوتے ہیں، وہ عملی طریقے جن میں وہ اپنے ساتھی عہد کے بھائیوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں سے کچھ ذمہ داریاں درج ذیل ہیں:-

aایک دوسرے کے پاؤں دھونا، جس کا مطلب ہے ایک دوسرے کی خدمت کرنا۔ خُداوند نے اپنے شاگردوں کو نصیحت کرتے وقت یہ بات واضح طور پر کئی بار کہی، لیکن میں دو مثالیں پیش کروں گا۔ "اور اُس نے اُن سے کہا، غیر قوموں کے بادشاہ اُن پر حکمرانی کرتے ہیں، اور جو اُن پر حکومت کرتے ہیں وہ خیر خواہ کہلاتے ہیں، لیکن تم ایسا نہ ہو، لیکن جو تم میں سے بڑا ہے، وہ چھوٹا ہو اور جو سردار ہو، وہ خدمت کرنے والا ہو۔ کیونکہ کیا بڑا ہے، وہ جو کھانے پر بیٹھتا ہے، وہ جو تمہارے درمیان بیٹھا ہے یا نہیں؟ جیسا کہ خدمت کرتا ہے" (لوقا ۔(22:25-27

"اگر میں، آپ کے رب اور آقا، نے آپ کے پاؤں دھوئے ہیں، تو آپ کو بھی ایک دوسرے کے پاؤں دھونے چاہئیں۔ کیونکہ میں نے آپ کو ایک مثال دی ہے، کہ آپ کو ویسا ہی کرنا چاہیے جیسا میں نے آپ کے ساتھ کیا"۔
(Jn.13:14-15)۔

دنیا کے لوگوں کے مطابق، خدمت کرنے والوں کو معاشرے میں سب سے چھوٹا سمجھا جاتا ہے، لیکن بائبل کے مطابق دوسروں میں سب سے بڑا یا سردار بننے کا سب سے آسان طریقہ خدمت کرنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خداوند نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھو کر ہمیں سکھایا اور ایک مثال دی، اور ہمیں ایسا کرنے کی ہدایت کی ہے۔

غیر قوموں کے عظیم رسول پال کا یہ کہنا تھا، "بھائیوں کے لیے، تمہیں آزادی کے لیے بلایا گیا ہے؛ آزادی کو صرف جسمانی کام کے لیے استعمال نہ کرو، بلکہ محبت سے ایک دوسرے کی خدمت کرو" ۔(Gal.5:13)ایک دوسرے کے پاؤں دھونا یا ایک دوسرے کی خدمت کرنا رب کے نزدیک بلندی کے طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے اور ایک ولی کی سنجیدگی کو ثابت کرنے کا ایک طریقہ بھی ہے۔ پولس نے نہ صرف یہاں اس کی نشاندہی کی بلکہ یہ تیمتھیس کو ایک ہدایت کے طور پر ایک بیوہ کو جاننے کی شرط کے طور پر دی جس کا بوجھ کلیسیا کے کندھوں پر پڑے گا (ریفری۔ ۔(I Tim.5:10

ب ہمیں ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیے، اور یہ دوسری تمام ذمہ داریوں کا محض ایک مجسمہ ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ "محبت" جڑ یا درخت کی طرح ہے، جب کہ دیگر ذمہ داریاں شاخوں کی طرح ہیں۔ یہ دراصل محبت ہے جو دوسروں کے لیے ممکن ہونے کے دروازے کھولتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خُداوند یسوع نے نئے عہد نامے میں اسے واحد حکم کے طور پر دیا، یوں اس کی اہمیت کو ظاہر کیا: "میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے سے محبت کرو؛ جیسا کہ میں نے تم سے محبت کی ہے، کہ تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ اس سے تمام لوگ جان لیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو، اگر تم ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہو (یوحنا ۔(13:34-35

یہ میرا حکم ہے کہ تم ایک دوسرے سے محبت کرو جیسا کہ میں نے تم سے محبت کی ہے ۔(Jn.15:12)

Machine Translated by Google

محبت کا اصل معنی کیا ہے؟ رب کے بیان کے مطابق محبت خدا کے کلام کی اطاعت ہے، اور جب رب نے کہا کہ تمہیں ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیے، تو اس کا مطلب یہ تھا کہ تم ایک دوسرے کے لیے خدا کے کلام کی اطاعت کرو۔ یعنی، آپ کو ایک دوسرے سے تعلق رکھنا چاہیے یا اس طرح برتاؤ کرنا چاہیے جس طرح صحیفہ وقت کے ہر موڑ پر حکم دیتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کی مدد کرنے، ایک دوسرے کا بوجھ اٹھانے جیسے شعبوں کے علاوہ، اگر کوئی بھائی یا بہن زنا یا زنا کا ارتکاب کرتا ہے یا بے راہ روی کا مرتکب ہوتا ہے، اور خداوند باقی بھائیوں کی رہنمائی کرتا ہے کہ وہ اس شخص کو جیسا کہ ہو سکتا ہے، خارج کر دے یا اس شخص کو معطل کر دے، پھر بھی یہ خدا کی محبت ہے کہ وہ اس شخص کو دکھا رہے ہیں، کیونکہ اس طرح کا عمل درست نہیں ہے، اس لیے کہ اس طرح کا عمل درست نہیں ہے۔ گناہ جب وہ بالآخر بحال ہو جاتا ہے۔

cایک دوسرے کی اصلاح کرنے کا مطلب صرف ذہن کو بہتر بنانا، ایمان اور تقدس کی طرف روحانی طور پر مضبوط کرنا، ایک دوسرے کے ایمان کو بڑھانا، تعمیر کرنا، قائم کرنا ہے۔ پولس نے روح القدس کی قیادت سے ان دو صحیفوں میں کہا؛ لہٰذا آئیے ہم ان چیزوں کی پیروی کریں جو امن کے لیے ہیں، اور ان چیزوں کی پیروی کریں جن سے ایک دوسرے کو ترقی دے سکتا ہے۔

(Rom.14:19)۔

اس لیے اپنے آپ کو ایک دوسرے کے ساتھ تسلی دیں، اور ایک دوسرے کی اصلاح کریں، جیسا کہ آپ بھی کرتے ہیں 1) تھیس ۔(5:11

پولس جس چیز کی طرف اشارہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا وہ یہ ہے کہ، ہمارے خداوند یسوع کے تمام مقدسین کو اپنے آپ کو ساتھ لے کر چلنا چاہیے کہ وہ ایسے کام کریں جو دوسروں کے ایمان کو تقویت بخشیں یا ایک دوسرے کو ایمان اور تقدس کی طرف قائم کریں۔ اس عمل سے انہیں خودغرض یا خودغرض ہونے سے بچنا چاہیے۔

dسنتوں کو چاہئے کہ وہ ایک دوسرے کو حاصل کریں یا قبول کریں یا تسلیم کریں یا جسم میں لے جائیں، یا اختیار کے طور پر یا ایک دوسرے کو سچائی کے طور پر قبول کریں۔ پولس نے یہودیوں اور غیر قوموں کے درمیان اور ختنہ اور غیر مختون کے درمیان فرق کو ختم کیا۔ کیسے؟ وہ ایک یہودی تھا، لیکن غیر قوموں کو منادی کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا، اور وہ ختنہ کرنے والوں میں سے بھی تھا، لیکن اسے غیر مختونوں کو اسرائیل کی مشترکہ دولت میں لانے اور مقدسوں اور خدا کے گھرانے کے ساتھی شہری بننے کے لیے بھیجا گیا تھا۔ غیر قوموں میں اپنے طویل رسولی کام کے بعد، اور یہودی پیدا ہونے کے بعد، پولس نے ایک کلیسیاؤں کو لکھا جس کی وہ نگرانی کر رہا تھا، "اس لیے تم ایک دوسرے کو قبول کرو، جیسا کہ مسیح نے ہمیں خدا کے جلال کے لیے قبول کیا"۔

۔(Rom.15:7)پولس نے یہ بیان کیوں دیا؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ غیر قوموں اور یہودی قوموں کے بہت سے مومنین ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات میں امتیازی سلوک کر رہے تھے اور یہ ختنہ اور غیر ختنہ کے نتیجے میں ہوا ہے۔ اور ابتدائی سنتوں کا یہ عمل آج کے مسیحی خاندان میں گہرا اثر ڈال چکا ہے۔ عیسائیوں کا ایک گروہ ایسا ہے جو یقین رکھتا ہے اور تبلیغ کرتا ہے کہ اگر آپ دوبارہ پیدا ہوئے، پانی اور روح القدس سے بپتسمہ لے، تو وہ نہ آپ کے ساتھ شریک ہوں گے اور نہ ہی آپ کے ساتھ دعا کریں گے، اور ایسا کرنے سے، وہ آپ کو قبول نہیں کریں گے، سوائے اس کے کہ آپ کو ایک اور پانی کے بپتسمہ کے لیے جانا پڑے گا جو عیسیٰ کے نام پر ہوگا۔ وہ ایک مثال دیتے ہیں کہ جب یسوع نے میٹ میں رسولوں کو ہدایت کی۔ 28:19-20اس کی موت اور جی اٹھنے کے بعد، لوگوں کو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دینا۔ وہ ابھی تک زمین پر تھا اور اس لیے آسمان پر نہیں چڑھا۔ وہ یہ کہتے ہوئے جاری رکھتے ہیں کہ جب یسوع آسمان پر چڑھے تو ان کے شاگردوں نے دریافت کیا کہ وہ بھی باپ ہے اور انہوں نے یسوع کے نام سے بپتسمہ دینا شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس وجہ سے، وہ کہتے ہیں کہ اگر آپ نے رب کے نام پر بپتسمہ لیا

Machine Translated by Google

باپ اور بیٹے اور روح القدس کے آپ کی توبہ اور تبدیلی کے بعد، آرتھوڈوکس گرجا گھروں یا سفید لباس والے گرجا گھروں میں نہیں، آپ کو ایک اور بپتسمہ کے لیے جانا ہوگا جو اب یسوع کے نام پر ہوگا۔ یہ بدعت اور دھوکہ ہے۔ پانی کا بپتسمہ (ڈوبنا) بچوں کا بپتسمہ نہیں، چاہے یسوع کے نام پر یا باپ کے نام پر، اور بیٹے اور روح القدس کے نام پر، خدا اسے قبول کرتا ہے۔

دوسری بات یہ کہ شاگرد جانتے تھے کہ یسوع اپنی موت سے پہلے ہی خدا باپ ہے جیسا کہ اس جگہ پر موجود ہے۔

اگر تم مجھے جانتے ہوتے تو میرے باپ کو بھی جانتے: اور اب سے تم اسے جانتے ہو اور اسے دیکھ چکے ہو۔ فلپ نے اس سے کہا اے خداوند ہمیں باپ کو دکھا اور یہ ہمارے لئے کافی ہے۔ یسوع نے اس سے کہا کیا میں تمہارے ساتھ اتنا عرصہ رہا ہوں پھر بھی کیا تم نے مجھے فلپ نہیں جانا؟ جس نے ہمیں دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ اس نے مجھے کیسے دیکھا ہے اور اس نے کہا ہے۔ کیا آپ یقین نہیں کرتے کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں جو باتیں کرتا ہوں وہ میں اپنی طرف سے نہیں کہتا۔ لیکن جو باپ مجھ میں رہتا ہے وہی کرتا ہے" (یوحنا ۔(10-14:7

بات صرف یہ ہے کہ کچھ چیزیں وہ نہیں سمجھتے تھے جب کہ خداوند زمین پر تھا، اس نے ان کی سمجھ کو اپنے جی اٹھنے کے بعد کھول دیا تاکہ وہ ان چیزوں کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں جب اس نے ان میں روح القدس پھونک دیا۔ لوگوں کو اس دھوکہ دہی کو روکنے میں مدد کرنے کے لیے لکھنے یا تبلیغ کرنے سے پہلے خدا کے کلام سے جو بھی وحی یا پیغام موصول ہوتا ہے اس کا فیصلہ کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اور اس جھوٹ اور بہت سے دوسرے جھوٹوں کی وجہ سے شیطان نے خدا کے کچھ وزیروں اور دنیا بھر میں دوسرے مومنین کو بتایا ہے، انہوں نے اپنے ساتھی مسیحی بھائیوں کو قبول کرنے یا قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں، پانی اور روح القدس سے بپتسمہ لے رہے ہیں، اور زیادہ تر معاملات میں رب کی طرف سے مقدس ہیں۔ اور مومنوں کا یہ مجموعہ جنہوں نے اپنے آپ کو قاضی بنا رکھا ہے، بڑے دھوکے میں ہیں۔

eہمیں ایک دوسرے کو خوش کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس کا مطلب ہے خوشی دینا، خوش کرنا، مطمئن کرنا، (کچھ کرنے) کی مرضی یا پسند بننا، خوشی دینا، پسند کرنا، مناسب سمجھنا، انتخاب کرنا۔ پولس نے کلیسیا کو یہ مشورہ دیا جب اس نے رومیوں کو نصیحت کی۔ "پھر ہمیں جو مضبوط ہیں کمزوروں کی کمزوریوں کو برداشت کرنا چاہیے، نہ کہ اپنے آپ کو خوش کرنے کے لیے۔

ہم میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی کو اس کی بہتری کے لیے خوش کرے۔ کیونکہ مسیح نے بھی اپنے آپ کو خوش نہیں کیا، لیکن جیسا کہ لکھا ہے، جن لوگوں نے آپ کو ملامت کیا ان کی ملامت مجھ پر پڑی (رومیوں ۔(3-15:1ریچھ کے لفظ کا سیدھا مطلب ہے لے جانا، رکھنا، پہنچانا، برقرار رکھنا یا سہارا دینا، برداشت کرنا، برداشت کرنا، اعتراف کرنا، مطلب کرنا وغیرہ۔ یہ جگہ جو کہہ رہی ہے وہ یہ ہے کہ جو لوگ ایمان میں مضبوط ہیں وہ کمزور بھائیوں کی کمزوری یا کمزوری کو برداشت کرنے یا سہارا دینے کی کوشش کریں (یعنی وہ لوگ جو ایمان میں کمزور ہیں) ان چیزوں میں جو ان کے ایمان کو مضبوط کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے یا ان کی مدد کریں گے۔ رب اولیاء اللہ کو ساتھ لے جانے کا یہ صرف ایک اہم ترین طریقہ ہے تاکہ کمزور ایمان والے پیچھے نہ ہٹیں اور نہ گریں۔

fخُدا چاہتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کو نصیحت کریں جس کا مطلب ہے خبردار کرنا، نرمی سے ملامت کرنا، احتیاط کرنا، نصیحت کرنا، مشورہ دینا وغیرہ۔ اور میں خود بھی تم سے قائل ہوں، میرے بھائیو، کہ تم بھی نیکی سے معمور ہو، تمام علم سے معمور ہو، ایک دوسرے کو نصیحت کرنے کے قابل بھی ہو (رومیوں ۔(15:14 یہ کہنے سے پولس کا مطلب یہ تھا کہ خُدا ہم سے نیکی سے معمور اور اُس کے تمام علم سے معمور ہونے کی توقع رکھتا ہے، تاکہ ہم ایک دوسرے کو تنبیہ، ملامت یا مشورہ دے سکیں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ خدا کے کلام کو نہیں مان رہے ہیں یا اگر آپ کو روحانی چیزوں کا علم نہیں ہے، تو آپ اپنے ساتھی بھائی یا بہن کو مشورہ یا مشورہ دینے کا کوئی طریقہ نہیں ہے جو غلطی پر ہے۔

Machine Translated by Google

جی ہمیں ایک دوسرے کا بوجھ اٹھانا چاہیے۔ بوجھ کا مطلب ہے بوجھ، کوئی سخت، جابرانہ، یا اٹھانا مشکل، کوئی ذمہ داری، کوئی پابندی، حد یا بوجھ جو شخص یا املاک کو متاثر کرتا ہو، وغیرہ۔ پولس رسول کے ذریعے روح القدس نے ہمیں ایک دوسرے کی ذمہ داری اٹھانے میں مدد کرنے کی تاکید کی جیسا کہ اس نے گلتیوں 6:2 میں کہا، "تم ایک دوسرے کو برداشت کرو اور مسیح کی شریعت کو پورا کرو"۔ میں نے یہاں اس بات پر زور دیا کہ یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ ایک دوسرے کا بوجھ اٹھانے سے، کوئی بھی قانون کی تکمیل کی طرف چلنا شروع کر سکتا ہے، جس کا خلاصہ ایک دوسرے سے محبت کرنے میں ہے۔

hہمیں ایک دوسرے کو برداشت کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ برہر کا مطلب ہے اپنے آپ کو قابو میں رکھنا، پرہیز کرنا، صبر و تحمل سے کام لینا، رضاکارانہ طور پر بچنا، بچانا یا روکنا۔ پولس نے اُس فضل کے ذریعے جو اُسے غیر قوموں کے رسول کے طور پر دیا گیا تھا جب اُس نے کہا؛ "اس لیے میں، خُداوند کا قیدی، آپ سے التجا کرتا ہوں کہ آپ اُس پیشے کے لائق چلیں جس کے ساتھ آپ کو بلایا گیا ہے۔ پوری فروتنی اور حلیمی کے ساتھ، تحمل کے ساتھ، محبت میں ایک دوسرے کو برداشت کرنے کے ساتھ؛ امن کے بندھن میں روح کے اتحاد کو برقرار رکھنے کی کوشش کریں" (افسیوں 4:1-3)۔ روح القدس نے پولس کے ذریعے، محبت میں ایک دوسرے کو برداشت کرنے کا خاص ذکر کیا کیونکہ، اگر ہم خود کو برداشت کرنے سے قاصر ہیں تو کوئی بھی روح کی وحدت کو برقرار نہیں رکھ سکتا، اور اگر اتحاد نہ ہو تو ہم امن کے بندھن کی بات نہیں کر سکتے۔

aایک دوسرے کو معاف کرنا ہمارا فرض ہے۔ بائبل کی مضبوط جامع ہم آہنگی کے مطابق معاف کرنا، کا مطلب ہے بھیجنا، آگے بھیجنا، ترک کرنا، ایک طرف رکھنا، چھوڑ دینا، چھوڑ دینا (اکیلے رہنا، جانا، ہے) چھوڑ دینا، چھوڑنا (بھیجنا) چھوڑ دینا، معاف کرنا، تکلیف اٹھانا، برداشت کرنا۔ لیکن چیمبرز ڈکشنری اسے معاف کرنے، نظر انداز کرنے، قرض یا جرم کو معاف کرنے، ترک کرنے، رحم یا ہمدردی کا مظاہرہ کرنے وغیرہ کے طور پر بیان کرتی ہے۔ پولس نے افسیوں کے نام اپنے خط میں کہا؛ "اور تم ایک دوسرے کے ساتھ مہربان، نرم دل، ایک دوسرے کو معاف کرو، جیسا کہ خدا نے مسیح کی خاطر تمہیں معاف کیا ہے"۔ (Eph.4:32)۔ معافی ایک بڑا مسئلہ ہے یا گناہ خدا آسانی سے نظر انداز نہیں کر سکتا۔ اور خُدا کی اُس بڑی اہمیت کی وجہ سے جو خُداوند یسوع نے اپنے شاگردوں کو معافی کے بارے میں سکھانے کے لیے وقت نکالا۔ ان کی تعلیمات کے ذریعے یہ واضح ہو گیا کہ معافی میں، کسی کو اس بات کا ریکارڈ نہیں رکھنا چاہیے کہ وہ کتنی بار ناراض ہوا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب آپ نے واقعی معاف کر دیا ہے جیسے چھوڑنا، ایک طرف رکھنا، چھوڑنا، رکھنا یا بھیجنا وغیرہ ہے، تو آپ اس شخص کے ساتھ احسان یا اپنے تعلق کو بحال کر دیتے ہیں جیسا کہ مسئلہ شروع ہونے سے پہلے تھا، سوائے اس کے کہ وہ شخص آپ کے ساتھ صحبت جاری رکھنے سے انکار کرے۔ بالکل اسی طرح خداوند یسوع کا ہمارے ساتھ تعلق ہے۔ جب وہ آپ کا کوئی گناہ معاف کر دیتا ہے، تو وہ وہ تمام احسانات بحال کر دیتا ہے جو آپ کو اس سے پہلے ملتے تھے اور آپ کے ساتھ ایسا تعلق شروع کر دیتا ہے جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔

جے ہمیں ایک دوسرے کے تابع ہونا ہے، اور اس کا مطلب ہے کہ آپ اپنی مرضی کو ایک دوسرے کے حوالے کر دیں۔ پطرس اور پولس جو بالترتیب ختنہ اور غیر مختون کے رسول تھے، نے کلیسیا کو یہ بتانا تھا؛ "اسی طرح چھوٹے، اپنے آپ کو بڑے کے تابع رکھو۔ ہاں، تم سب ایک دوسرے کے تابع رہو، اور عاجزی کا لباس پہنو: کیونکہ خُدا مغروروں کا مقابلہ کرتا ہے، اور عاجزوں پر فضل کرتا ہے" 1) پیٹر 5:5)۔

"خود کو خدا کے خوف میں ایک دوسرے کے تابع کر دو" (Eph.5:21)۔

Machine Translated by Google

ایک دوسرے کے آگے سر تسلیم خم کرنے کا یہ عمل نہ صرف ہمیں عاجزی کا باعث بنے گا بلکہ خدا سے ڈرنے کا بھی سبب بنے گا کیونکہ جس طرح ایک جمہوری حکومت میں جہاں حکومت کے تینوں بازو (یعنی ایگزیکٹو، مقننہ اور عدلیہ) کے درمیان چیک اینڈ بیلنس ہوتا ہے، تمام وزراء یا بلکہ بھائی اس بات سے آگاہ ہوں گے کہ خداوند یسوع کے علاوہ ہمارے نجات دہندہ کے کلام کو چیک کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی خدا ان کی سرگرمیوں کو درست کرنے کے لئے استعمال کر رہا ہے۔ غلطی مثال کے طور پر گلتیوں 14-1:11میں، پولس کو روح القدس کے ذریعے غیر قوموں کے ساتھ پیٹرز کے امتیازی سلوک کو جانچنے اور درست کرنے کے لیے استعمال کیا گیا۔ پطرس کچھ یہودیوں کے ساتھ انطاکیہ گیا تھا تاکہ یہ دیکھے کہ وہاں کے بھائیوں کا کیا حال ہے، اور اُنہیں کچھ پکوان پیش کیے گئے۔

لیکن جب کچھ بھائی (یہودی) جو یعقوب رسول کے بھیجے ہوئے تھے، ملنے آئے تو پطرس خود ہی پیچھے ہٹ گیا یا غیر قوموں سے دور رہنے لگا، اور دوسرے یہودی بھائی جو اس کے ساتھ آئے تھے وہ بھی اس کے ساتھ ہو گئے۔ پطرس جیسے عظیم رسول کے الگ ہونے کے اس عمل نے برنباس کو متاثر کیا جو نہ صرف انطاکیہ میں بلکہ بہت سی دوسری غیر قوموں میں پولس کے ساتھ کارکن رہے تھے۔ یہ رویہ دیکھ کر پولس اُٹھ کھڑا ہوا اور سب کے سامنے پطرس کو ڈانٹا تاکہ اُن کی یہ شرارت روک دے۔ گرجہ گھر کے ان باغیوں کے لیے جو یہاں پیش آنے والی باتوں کو استعمال کرنے کی کوشش کریں گے کہ خدا کے اختیار کے چینل پر حملہ کریں، میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ پولس کے پاس پیٹر کا مقابلہ کرنے کے لیے یہ دلیری اور روحانی اختیار کیوں تھا۔ سب سے پہلے، وہ دونوں روحانی بزرگ تھے کیونکہ وہ رسول تھے؛ دوم، پال کے پاس پیٹرز ایکٹ آف ڈس ایمولیشن کو روکنے کے لیے علاقائی دائرہ اختیار تھا جو پالس اپسٹولک انکلیو میں پھیل جاتا۔ پطرس کو معلوم تھا کہ اس نے جو کیا وہ غلط تھا اور اس نے خوشی سے اصلاح حاصل کی جیسا کہ چرچ کو اس کی نصیحت میں دیکھا جا سکتا ہے۔ اس نے پادریوں، اساتذہ، مبشرین جیسے چھوٹے وزراء سے کہا کہ وہ رسولوں اور انبیاء جیسے بزرگوں کے سامنے سر تسلیم خم کریں، لیکن خاص طور پر رسول کیونکہ وہ کلیسیا کے ستون ہیں، اور رسولوں اور انبیاء جیسے بزرگوں کو اس نے کہا کہ وہ ایک دوسرے کے تابع ہو جائیں تاکہ وہ سب عاجزی کریں۔

ک ہم سے توقع کی جاتی ہے کہ ہم نہ صرف خُدا کے بندوں کے طور پر سکھانے کے لیے موزوں ہوں، بلکہ ایک عاجزی اور تعلیم دینے والا جذبہ بھی ہو تاکہ ہم ایک دوسرے کو ان شعبوں میں سکھا سکیں جن کو آپ دوسروں سے بہتر جانتے ہیں، جیسا کہ پولس نے یہاں کہا: "مسیح کا کلام آپ میں پوری حکمت کے ساتھ بسے؛ ایک دوسرے کو زبور اور تسبیحات اور روحانی گیتوں میں سکھانا اور نصیحت کرنا، اپنے دل کے ساتھ رب کی مہربانی کے ساتھ گانا۔" ۔(3:16اگر خدا کے کلام کا چلتے پھرتے مکاشفہ آپ میں کثرت سے بستا ہے تو آپ دوسرے مقدسین کو سکھا سکتے ہیں۔

ابعض وزراء کے اعتقاد کے برعکس کہ ہمیں اپنے خُداوند یسوع مسیح کے دوسرے آنے کے اوقات اور موسموں کے بارے میں نہیں بتانا چاہیے تاکہ دھوکے سے بچ سکیں، پولوس رسول نے روح القدس کی قیادت سے نہ صرف I Thess میں اس پر ایک تعلیم دی۔ 15-17، :4لیکن آیت 18میں کہا، "اس لیے ان الفاظ سے ایک دوسرے کو تسلی دیں"۔ کیا الفاظ؟ اس کا مطلب وہ سب کچھ تھا جو اس نے آیات 15-17سے ہمارے خداوند یسوع کی دوسری آمد، اور مقدسین کا آسمان پر ترجمہ کے بارے میں کہا تھا۔ وہ یہ ظاہر کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ جب سنتوں کو ہمیشہ یاد دلایا جاتا ہے کہ ان کی رب کا انتظار کرنے کی امید جو آسمان تک پکڑی جانے والی ہے تاکہ رب کے ساتھ رہنا بے سود نہیں ہے، تو انہیں تسلی ملے گی۔ اس لیے سنتوں کو ایسی باتیں کرنے یا کہنے کی تاکید کی جاتی ہے جس سے ایک دوسرے کو تسلی ہو۔

mہمیں ایک دوسرے کو نصیحت کرنی ہے۔ Strongs Exhaustive Concordanceکے مطابق اس لفظ کی نصیحت کا مطلب ہے قریب بلانا، یعنی دعوت دینا، پکارنا، التجا کرنا، پکارنا، التجا کرنا، وغیرہ، لیکن چیمبرز ڈکشنری اس کی تعریف سختی اور خلوص کے ساتھ زور دینے، ایک دوسرے کو مشورہ دینے یا مشورہ دینے کے طور پر کرتی ہے۔ صحیفہ کہتا ہے، ایمان سننے سے آتا ہے، اور سننا خدا کے کلام سے،

اور اس وجہ سے، پولس نے کہا، بھائیو، ہوشیار رہو، ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کسی میں کوئی برائی ہو۔

Machine Translated by Google

بے اعتقادی کا دل، زندہ خدا سے جدا ہونے میں۔ لیکن روزانہ ایک دوسرے کو نصیحت کرو، جب کہ آج کا نام ہے۔ ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی گناہ کے فریب سے سخت نہ ہو جائے" (عبرانیوں ۔3:13
۔(14تمام اولیاء کو روزانہ ایک دوسرے کی نصیحت کی ضرورت ہے تاکہ کوئی بھی گناہ یا کفر کے ذریعے سختی نہ کرے اور گر نہ جائے۔

n.ہمیں ایک دوسرے کو محبت اور نیک کاموں پر اکسانے کی تلقین کی جاتی ہے۔ "اور آئیے ہم ایک دوسرے کو محبت اور اچھے کاموں کے لیے اکسانے کے لیے سمجھیں: اپنے آپس میں جمع ہونے کو نہ چھوڑیں، جیسا کہ بعض کا طریقہ ہے؛ بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں: اور اتنا ہی زیادہ، جیسا کہ آپ دیکھتے ہیں کہ دن قریب آتا ہے" (عبرانیوں ۔(25-10:24اشتعال انگیزی کا سیدھا مطلب ہے پکارنا یا (جذبات، خواہشات وغیرہ) کو بلانا، بلانا، پکارنا یا چیلنج کرنا، اکسانا یا عمل میں لانا، تحریک دینا، اکسانا یا عمل میں لانا وغیرہ۔ یہ جگہ جو کہہ رہی ہے وہ یہ ہے کہ اچھے کاموں یا اچھی خدمت کے ذریعے جو آپ خدا کے لیے پیش کرتے ہیں، آپ دوسروں کو چیلنج کرنے یا ایسے اچھے کاموں کی تقلید کرنے کا سبب بنیں گے۔ آپ کو وقتاً فوقتاً ایک ساتھ جمع ہونا چاہیے، اور جیسا کہ رب کی ہدایت ہے، سچے اور سرشار سنتوں کے ساتھ رفاقت میں تاکہ ایک دوسرے کو مشورہ، تعلیم، تسلی، اصلاح، وغیرہ۔

oایک دوسرے کے سامنے اپنی خطاؤں یا گناہوں کا مسلسل اعتراف ہونا چاہیے، اور ہمیں ایک دوسرے کے لیے دعا کرنی چاہیے۔ جیمز رسول اور خُداوند یسوع کے جسم میں ایک بھائی، ہمارے خُداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے طرزِ زندگی کا مطالعہ کرنے کے لیے وقت نکالا، اور اپنے خدمتی کام کے اختتام پر، اُس نے کلیسیا کو جیمز کی یہ کتاب لکھی جو بادشاہی کے اسرار اور عملی پاکیزگی سے بھری ہوئی ہے جیسا کہ اُس نے کہا، "ایک دوسرے کے سامنے اپنی غلطیوں کا اعتراف کرو، اور ایک دوسرے کے لیے دعا کا اثر ہو، اور وہ ایک دوسرے کے لیے دُعا کرے۔ ایک راستباز آدمی بہت فائدہ اٹھاتا ہے" (یعقوب ۔(5:16مسیح کے جسم کے کارپوریٹ وجود کے لیے رسول جیمز کا یہ پیغام بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اور بہت سے لوگ جنہوں نے نادانی یا ضد سے اس کو نظر انداز کیا، یا تو تباہ ہو چکے ہیں اور اب جہنم میں ہیں، یا بڑے دھوکے میں اپنے عذاب کا انتظار کر رہے ہیں۔ اگر لوگ سوچتے ہیں یا یقین رکھتے ہیں کہ وہ گناہ جو وہ خفیہ طور پر کرتے ہیں ان کا اعتراف اپنے ساتھی بھائیوں کے سامنے کیے بغیر ہی رب کے سامنے اقرار کیا جا سکتا ہے تاکہ آپ کے لیے دعا کی جا سکے، تو وہ اپنا وقت ضائع کر رہے ہیں۔ کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا کے کلام کے مکمل معیار پر پورا اترنا ضروری ہے تاکہ آپ کو خدا کی طرف سے معاف کیا جائے اور ان روحوں پر قابو پایا جائے جو آپ کو ان خفیہ گناہوں کا ارتکاب کرنے کا باعث بنتی ہیں۔ اور معیار ہیں؛ آپ کو ساتھی عہد کے بھائیوں کے سامنے اپنے گناہوں یا غلطیوں کا اعتراف کرنا چاہیے، اور آپ کو تکلیف اٹھانے کے بعد آپ کے لیے دعا کی جانی چاہیے اگر وہ ایسے گناہ ہیں جن کو خُداوند یسوع کی طرف سے کلیسیا سے سزا کی ضرورت ہے۔ لیکن اگر یہ وہی ہے جو چرچ کی طرف سے سزا کا مستحق نہیں ہے، تو باقی بھائی آپ کے مسئلے یا غلطی کو دعائیہ نقطہ کے طور پر دیکھیں گے اور آپ کے لیے نہ صرف اجتماعی طور پر بلکہ انفرادی طور پر اپنی دعائیہ الماریوں میں دعا کرنا شروع کر دیں گے جب تک کہ آپ ان حملوں کے پیچھے موجود روحوں پر قابو نہ پا لیں۔ صحیفے کے مطابق یہ عمل، آپ کے مسائل کے پیچھے شیطانوں کو بے نقاب کرنے کے لیے ہیں اور ان پر تمام بھائیوں کی طرف سے حملہ کیا جائے گا جسے کارپوریٹ مسح کہا جاتا ہے۔ دوم، یہ آپ کو عاجز کرنے کا بھی ایک عمل ہے تاکہ آپ سے غرور اور نفس کی خواہش کو دور کیا جا سکے۔ تیسرا، پولس نے روح القدس کی قیادت سے رومیوں اور کلیسیا کو نصیحت کرتے ہوئے کہا، "کیا تم نہیں جانتے کہ جس کے فرمانبرداری کے لیے تم اپنے آپ کو غلام بناتے ہو، تم اس کے بندے ہو جس کی تم فرمانبرداری کرتے ہو؛ خواہ موت کے لیے گناہ، یا راستبازی کی اطاعت؟" (رومیوں کے ذریعے ۔ (1:6پولس، یہ واضح ہے کہ جب آپ اپنے آپ کو کوئی خفیہ گناہ کرنے کے لیے شیطان کے حوالے کر دیتے ہیں، اور آپ اس سے توبہ کرنے میں ناکام رہتے ہیں تاکہ آپ کے لیے دعا کی جا سکے، تو آپ ان روحوں کے خادم بنیں گے کیوں کہ خاموش رہنا اور گناہوں کا اقرار نہ کرنا آپ کے لیے براہ راست فرمانبرداری کے مترادف ہے۔

Machine Translated by Google

راز تاکہ ان کو بے نقاب نہ کریں، اور اس طرح خدا کی نافرمانی کریں جس نے آپ کو اپنے ساتھی بھائیوں کے سامنے اس گناہ کا اعتراف کرنے کی ہدایت کی ہے، کیونکہ آپ پہلے ہی غلام ہیں اور اپنے نئے آقا، شیطان سے لڑ نہیں سکتے۔ جن لوگوں نے رب کے اس حکم کو ماننے سے دو ٹوک انکار کر دیا ہے، وہ اس بات کی تصدیق کر سکتے ہیں کہ وہ اب بھی اپنے آپ کو بار بار انہی گناہوں میں مبتلا پاتے ہیں، اور بہت سے لوگ اپنا ایمان کھو چکے ہیں جبکہ کچھ اپنا ایمان کھونے کے مقام پر ہیں کیونکہ شیطان نے انہیں یقین دلایا کہ یا تو خدا انہیں نہیں بچا سکتا، یا وہ انہیں بچانا نہیں چاہتا۔ اگر آپ ایسے خفیہ گناہوں میں ہیں یا آپ پہلے بھی اس میں تھے، تو جا کر بھائیوں کے سامنے اس رفاقت یا گرجہ گھر میں اقرار کریں۔ اور جو بھی سزا وہ آپ کو دینا مناسب سمجھیں، اسے قبول کر لیں اور اس کے بعد آپ کے لیے دعا کریں گے اور آپ کو بحال کریں گے۔ لیکن اگر آپ ایسا کرنے میں ناکام رہے تو آپ نے اپنے آپ کو خدا کا دشمن اور شیطان کا بندہ بنا لیا ہے۔ خدا کے وزراء جنہوں نے اپنے آپ کو ان میں سے کچھ خفیہ گناہوں میں پایا ہے انہیں بھی اپنے گناہوں کا اعتراف بزرگوں، ڈیکنوں، چرچ کے کارکنوں اور شاید پوری کلیسیا کے سامنے کرنا چاہئے اگر وہ اختیار کے تحت ہے، مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ایسا کرے۔

oہمیں ایک دوسرے کی مہمان نوازی کرنی چاہیے۔ مہمان نوازی کا مطلب ہے ایک دوسرے کے لیے مہربان، خوش آمدید اور فیاض ہونا۔ پطرس نے کلیسیا کو لکھا اور کہا، ایک دوسرے کی مہمان نوازی کو بغض و عناد کے بغیر استعمال کریں 1)پیٹر 4:9)۔ پطرس نے یہ بیان خاص طور پر ان الفاظ کو بغیر کسی رنجش کے کیوں استعمال کیا؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ پطرس نے یہ خط روحانی اور جسمانی طور پر ایک بوڑھے آدمی کے طور پر لکھ کر اس محبت میں مکمل کمی دیکھی تھی جو خداوند یسوع نے سکھائی تھی اور انہیں اس میں چلنے کا حکم دیا تھا، جیسا کہ یہ وہ نصب العین ہے جسے لوگ دیکھیں گے کہ وہ انہیں اپنے شاگرد کے طور پر پہچانیں گے۔ خدا کے حکم کی تعمیل میں یہی کمی ہے جس نے پولس کو اپنے اکثر خطوط میں فرضی محبت کے بارے میں تنبیہ کرتے رہنے پر مجبور کیا جس کا سیدھا مطلب ہے دکھاوا، نقلی، تصوراتی، فرضی، منافقانہ محبت۔ جب مسیحی حلقے کے لوگوں نے خدا کی محبت کو بے بنیاد سے جھوٹ میں بدل دیا ہے، تو دنیا کی شرارتیں بڑھتی رہیں گی کیونکہ کافر ان کو حقیقی روشنی دکھانے کے لیے مومنوں پر انحصار کرتے ہیں۔ بہت سے لوگ جن میں خدا کے وزراء کی اکثریت ہے، اس قدر مہمان نواز ہوتے ہیں جب کچھ امیر لوگ یا اہم شخصیات ان کے پاس جاتے ہیں، حتیٰ کہ ان کی خدمت کے لیے دوڑ دھوپ بھی کرتے ہیں۔ کچھ لوگ ایسے لوگوں کی میزبانی کے لیے اپنی آخری دستیاب رقم بھی خرچ کر سکتے ہیں، لیکن جب غریب آدمی یا غریب بھائی ان سے ملنے جاتے ہیں، تو وہ ہچکچاتے ہوئے یا کراہت سے ان کے لیے دروازہ کھول دیتے ہیں۔ کچھ تو ان غریب بھائیوں کے لیے بھی اپنے دروازے نہیں کھولتے جو ان کے لیے مالی، مادی، وغیرہ کی امداد کی بات نہیں کرتے۔ بہت سے لوگ اپنی مہربانی یا سخاوت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

صرف دوست، خاندان کے افراد اور وہ لوگ جو ان سے جذباتی طور پر منسلک ہیں۔ لیکن یہ اس کے برعکس ہے جو خداوند اپنے عہد کے بھائیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ کرنے کا حکم دیتا ہے، یہاں تک کہ دوسرے اجنبیوں سے بھی۔

ص اولیاء کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ عاجزی اختیار کریں۔ چیمبرز ڈکشنری کے مطابق عاجز کا مطلب ہے پست، پست، معمولی، بے مثال، اپنے بارے میں یا اپنے دعووں کے بارے میں کم رائے رکھنے والا، ذلیل، زمین پر لانا، پست کرنا، ذلیل کرنا، ذلیل کرنا، ذلیل کرنا، وغیرہ۔ مزاج): بنیاد، نیچے ڈالا، عاجز، کم درجے کا (جائیداد)، پست۔ بہت سے مومنین جو نامور یا امیر گھرانوں سے آتے ہیں یا جو خود امیر یا زیادہ پڑھے لکھے ہیں، یا جن کے پاس بہتر تھا

Machine Translated by Google

دوسروں کے مقابلے میں واقفیت، اکثر اس دنیاداری کے ساتھ رب میں آتے ہیں، اور دوسرے بھائیوں کو حقیر سمجھتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے لوگ نہ تو خود کو ذلیل کرنے سے انکار کرتے ہیں اور نہ ہی خدا کے کلام کو ان میں کوئی جگہ دینے کے لیے تیار ہیں۔ اور ان کی اکثریت ان بھائیوں کے ساتھ پہچاننا پسند نہیں کرتی جو خدا کے کلام کو ماننے سے ذلیل و خوار ہوئے یا پست ہو گئے یا پست ہو گئے۔ لیکن صحیفہ یہ واضح کرتا ہے کہ وہ عاجز بھائی وہ ہیں جو خدا کی طرف سے سرفراز کیے جائیں گے، جب کہ مغرور یا اپنے بارے میں اعلیٰ رائے رکھنے والے ذلیل کیے جائیں گے۔ یہاں یہ ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کے منہ سے ہے، "اور جو کوئی اپنے آپ کو بلند کرے گا وہ ذلیل کیا جائے گا؛ اور جو اپنے آپ کو عاجز کرے گا وہ بلند کیا جائے گا (متی 23:12) لہذا خداوند یسوع کے سامنے جھک جاؤ جو آپ کو اس طرح فروتن کرنا چاہتا ہے جس طرح اس نے اپنے آپ کو کیا تاکہ آپ کو استعمال کریں اور ان کے ساتھ کم جائیداد کے ساتھ اپنے بھائیوں کے ساتھ تعزیت کریں اور مقررہ وقت پر چلنے کے لئے مقرر ہوں۔

آخر میں، جب تک ہم اپنے خُداوند یسوع کے مقدسین یا شاگرد یہ ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں اور بہت سی ایسی ذمہ داریاں جو یہاں نہیں لکھی گئی ہیں، بلکہ صحیفوں میں ہیں، ہم مسیح یسوع اور اُس کی کلیسیا یا ایک دوسرے کے ساتھ جو نئے عہد کی شرائط رکھتے ہیں، اُن کو پورا کر رہے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ تمام ذمہ داریاں صرف اسی صورت میں ممکن ہیں جب ہم تمام انسانی مرضی کو چھوڑ کر مسیح کے ساتھ حقیقی معنوں میں مردہ ہو جائیں، نہ صرف اپنے خداوند یسوع کی مرضی کو پورا کریں، بلکہ اس عہد کے رشتہ میں رہنے والوں کے لیے اپنی جانیں بھی دیں۔ یہی وجہ ہے کہ پولس نے عبرانی میں کہا۔ 9:16-17، "کیونکہ جہاں وصیت ہے وہاں وصیت کرنے والے کی موت بھی ضروری ہے۔ کیونکہ وصیت (عہد) مردوں کے مرنے کے بعد نافذ العمل ہوتا ہے، ورنہ وصیت کرنے والے کے زندہ رہتے ہوئے اس کی کوئی طاقت نہیں ہوتی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مسیح عیسیٰ کے ساتھ عہد کے تعلق رکھنے والے، نہ صرف مردہ ہوں گے بلکہ مسیح کے ساتھ ان کی موت کا بپتسمہ بھی ہو جائے گا، جو کہ مسیح کے ساتھ عہد کا رشتہ رکھتے ہیں۔ دوسرا، تاکہ یہ معاہدہ اس قیمت یا قربانی کا حصہ ہے جو انہیں ادا کرنا ہے، کیونکہ اگر وہ اپنی انسانی مرضی کو تلاش کرتے ہیں، تو اس عہد کا کوئی اختیار نہیں ہوگا جب آپ کی انسانی مرضی ہمارے خداوند یسوع کے قدموں پر گرا دی جائے گی، اور آپ کے ساتھی بھائیوں کے لیے، اس کا مطلب ہے کہ آپ نے اپنی جان ان دونوں کے لیے وقف کر دی ہے، جنہوں نے ایک بار اپنے ساتھی میں شامل کیا ہے۔ عہد ختم ہو جائے گا، یا تو روحانی طور پر یا جسمانی طور پر عہد کے مؤثر ہونے کے لیے، اس لیے آپ کو اپنی انسانی مرضی کو موت کی علامت کے طور پر چھوڑ دینا چاہیے تاکہ آپ خدا اور بھائیوں کے ساتھ کام کریں۔

Machine Translated by Google

باب 12

کنیا، روشنی میں چلنے کے فوائد
عہد کے شراکت دار

اس کتاب کے شوقین قارئین کو مفہوم بتائے بغیر کنیہ کے بارے میں بات کرنا میرے لیے غلط ہوگا۔ یہ یونانی لفظ Kinnia جس کا تلفظ koy-nokn-ee/ -ah ہے، ایک اور یونانی صفت کنز سے ماخوذ اسم ہے اور اس کا مطلب ہے شراکت داری، یعنی شراکت، یا (معاشرتی) جماع، (معاشی یعنی رقم سے متعلق یا اس پر [illegible] benefaction [illegible] Kins [illegible] koy-nos [illegible] اعمال میں لیوک نے ایک سچا بیان دیا ہے کہ ابتدائی شاگرد کوینونیا میں کیسے چلتے تھے۔ لیکن یہ ممکن نہیں ہے سوائے اس کے کہ ہم ایک دوسرے کے لیے اپنی جانیں قربان کر دیں۔ یہ آپ کے بھائی/بہن کے لیے آپ کی جان دینے کا حقیقی طریقہ ہے جسے رسول جان نے یہاں بیان کیا،

اِس سے ہم خُدا کی محبت کو سمجھتے ہیں، کیونکہ اُس نے ہمارے لیے اپنی جان دی، اور ہمیں بھائیوں کے لیے اپنی جان دینا چاہیے۔ لیکن جس کے پاس یہ دنیا کی بھلائی ہے اور وہ اپنے بھائی کی ضرورت کو دیکھتا ہے، اور اس سے ہمدردی کی آنتیں بند کر لیتا ہے، اس میں خدا کی محبت کیسے رہتی ہے؟ میرے بچو، نہ ہم لفظوں میں پیار کریں، نہ زبان سے۔ لیکن عمل اور سچائی میں 1)یوحنا ۔(3:16-18

رسول کے کہنے کے لیے ہمیں یہ کہنا چاہیے، وہ واضح طور پر یہ کہہ رہے تھے کہ ایک ذمہ داری کے عہد بھائیوں کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔ لہذا اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ محض جسمانی موت نہیں ہے، یا کسی بھائی/بہن کو پہنچنے والے دکھ یا اذیت میں شریک ہونا نہیں ہے، بلکہ اس نے واضح کیا کہ اپنی جانیں قربان کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم کیا ہیں اور جو کچھ ہمارے پاس ہے، اپنے عہد بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ بانٹنے کے لیے تیار رہنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول نے خاص طور پر اس دنیا کے سامان کا ذکر کیا ہے، اس طرح مادی، مالی وغیرہ سامان کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اگر آپ اپنا دنیاوی سامان اپنے عہد بھائی/بہن کو فراہم کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں جہاں اس کی حقیقی ضرورت ہے، تو اس عہد میں آپ کا عہد حقیقی نہیں ہے۔ کیا یہ سچ نہیں تھا کہ ابتدائی شاگردوں نے وہ سب کچھ شیئر کیا جو ان میں مشترک تھا جیسا کہ اس صحیفے میں دیکھا جا سکتا ہے،

اور اُن کی بھیڑ جو ایمان لائے ایک دل اور ایک جان کے تھے: اُن میں سے کسی نے بھی یہ نہیں کہا کہ اُن چیزوں میں سے جو اُس کے پاس ہے اُس کا اپنا ہے۔ لیکن ان میں سب چیزیں مشترک تھیں (اعمال ۔(4:32

یہ کیوں ممکن ہوا؟ یہ صرف اس وجہ سے ہے کہ ان سب کا ایک نقطہ نظر، ایک عقیدہ اور ایک رب تھا، کیونکہ وہ سب اپنے دماغ اور جسمانی طور پر نظام سے الگ تھے۔
ہر ایک نے جو کچھ اس کے پاس ہے اسے چھوڑ دیا یا اس کے سپرد کر دیا اور اسے اسی کے مطابق بانٹ دیا گیا کیونکہ کسی کی ضرورت تھی اور کوئی کمی نہیں تھی۔ کوئنونیا کے ابتدائی شاگردوں کے ایکٹ کے بارے میں لوکس کا بیان یہاں دیکھا جا سکتا ہے، اور وہ سب جو ایمان لائے تھے ایک ساتھ تھے، اور سب چیزیں مشترک تھیں۔ اور اپنے مال و اسباب کو بیچ کر سب آدمیوں کو بانٹ دیا جیسا کہ ہر پاگل کی ضرورت تھی۔ اور وہ ہر روز ہیکل میں ایک دوسرے کے ساتھ چلتے رہے اور گھر گھر روٹی توڑتے رہے، اپنا گوشت خوشی اور دل کی یکتا کے ساتھ کھاتے تھے (اعمال ۔(2:44-46

Machine Translated by Google

نہ ہی اُن میں کوئی کمی تھی کیونکہ جتنے بھی زمین یا مکان کے مالک تھے اُنہیں بیچ کر بیچی گئی چیزوں کی قیمت لے آئے۔
اور اُنہیں رسولوں کے قدموں میں رکھ دیا اور ہر ایک کو اُس کی ضرورت کے مطابق تقسیم کیا گیا۔ (اعمال ۔(35-4:34

ان میں سب چیزیں مشترک تھیں کیونکہ وہ سب ایک ہی چیز پر یقین رکھتے تھے۔ ان کے درمیان ایک ناقابل یقین اتحاد تھا اور ان میں کبھی کمی نہیں تھی۔ ہر ایک کی ضرورت کا خیال رکھا گیا تھا کیونکہ خدا قابو میں تھا۔ وہ اس صحیفے کو مان رہے تھے،

دیکھو، بھائیوں کا اتحاد میں رہنا کتنا اچھا اور کتنا خوشگوار ہے! یہ سر پر قیمتی مرہم کی مانند ہے، جو داڑھی پر گرا، ہارون کی داڑھی پر۔ ہرمون کی اوس (یعنی کوہِ فلسطین یا کوہ صیون) اور اوس کی طرح جو صیون کے پہاڑوں پر اترتی ہے: کیونکہ وہاں خداوند نے برکت کا حکم دیا، یہاں تک کہ ہمیشہ کی زندگی (زبور ۔(3-133:1

کنگ ڈیوڈ زبور لکھنے والے نے اس نعمت کا تجربہ کیا ہوگا جب وہ کچھ وفادار جنگجوؤں اور گادیوں کے ساتھ ہولڈ کے اندر رہ رہا تھا جنہوں نے ساؤل اور اس کے وفاداروں کے زبردست حملوں پر قابو پانے میں اس کی مدد کرنے کے لئے بیابان میں ڈیوڈ سے خود کو الگ کیا تھا۔ بھائیوں کا اتحاد میں رہنا کیسا ہے اس کی مثالیں دینے کے علاوہ، اس نے کہا کہ یہ وہیں ہے (یعنی اتحاد میں بھائیوں کے ساتھ رہنے میں) کہ خدا نے اپنی نعمتوں کو بہنے کا حکم دیا ہے، اور ہمیشہ کی زندگی ان کے لیے ہے جو اس کی اطاعت کر سکتے ہیں۔ میں کچھ مغرور، خود غرض، بصارت سے عاری، باغی، کاہل اور غیر وقف بھائیوں کے ایک ساتھ رہنے کی درخواست نہیں کر رہا ہوں، جو روح القدس کی حرکتوں سے بے نیازی کے عمل کی وجہ سے، اور اپنے خُداوند یسوع کے قدموں کو گرانے میں ناکامی کی وجہ سے کسی کے ساتھ اتحاد میں نہیں ہیں اور نہ کبھی مل سکتے ہیں۔ میں ان لوگوں کے بارے میں بات کر رہا ہوں جو حقیقی معنوں میں Heb.11:13-16 پر یقین رکھتے ہیں، اور اقرار کرتے ہیں کہ وہ زمین پر اجنبی اور حجاج ہیں۔ میں ان لوگوں کے بارے میں بات کر رہا ہوں جو یہ نہیں سوچتے کہ وہ کہاں سے آئے ہیں (یعنی جنہوں نے واقعی گھر اور دنیا کو چھوڑ دیا ہے، اور ایک بہتر ملک کی تلاش میں ہیں جو آسمانی ہے)۔ میں ان لوگوں کے بارے میں بات کر رہا ہوں جو خدا کی طرف سے آزمائے گئے ہیں، اور وہ واقعی اپنے ساتھی عہد بھائیوں کے ساتھ جو کچھ ہیں یا جو کچھ رکھتے ہیں اسے بانٹنے کے لئے تیار ہیں، ایسے لوگوں کے لئے، خدا اپنے خدا کو جواب دینے میں شرمندہ نہیں ہے کیونکہ اس نے ان کے لئے ایک شہر تیار کیا ہے۔ یہ ایک دائرہ، ڈومین، علاقہ ہے جسے خدا اپنے لوگوں کے حاصل کرنے کا انتظار کر رہا ہے۔ اور وہ اُن لوگوں کو منتقل کرنے کے لیے اسٹیج کو صاف کر رہا ہے جو نہ صرف اُس کے ساتھ عہد میں ہیں، بلکہ خُدا کی طرف سے آزمایا گیا ہے اور ثابت کیا گیا ہے کہ وہ وفادار ہیں، اور اپنے خُداوند یسوع کے قدموں میں اپنی آخری مرضی قربان کرنے کے لیے تیار ہیں، اور اپنے ساتھی بھائیوں کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے کے لیے تیار ہیں۔ عہد کا یہ مجموعہ بھائیوں کو، جو پی ایس کی فرمانبرداری میں اتحاد کے ساتھ رہنے کے لیے تیار ہیں۔ ،133:1-3 براہ راست آسمان میں خدا کے گودام سے اپنے وسائل اور ان کی ضرورت کی تمام چیزوں کو استعمال کرے گا۔ اور ان میں کبھی کمی نہیں ہوگی، کیوں کہ کوینونیا حقیقی اتحاد کا نتیجہ ہے۔

Koinonia خدا کی صحیح اور عین مطابق زندگی ہے اور عیسائیت میں اعلی ترین دائرہ ہے۔

یہی وجہ ہے کہ جس لمحے حنانیہ اور صفیرا نے ایک اور روح لانے کی کوشش کی، روح القدس نے ان کو ہلاک کر دیا کیونکہ خُدا کی زندگی ابھی مردوں میں نازل ہوئی تھی، اور وہ اسے روکنے کی کوشش کر رہے تھے۔ Koinonia کی کامل مثالیں ان صحیفوں میں مل سکتی ہیں، "میں اور میرا باپ ایک ہیں" ۔(Jn.10:30)

Machine Translated by Google

وہ میری تمجید کرے گا کیونکہ وہ میری طرف سے حاصل کرے گا اور تمہیں دکھائے گا۔ جو کچھ باپ کے پاس ہے وہ سب میری ہیں: اس لیے میں نے کہا کہ وہ مجھ سے لے گا، اور تمہیں دکھائے گا" (یوحنا ۔(15-16:14

"اور میرے سب تیرے ہیں، اور تیرے میرے ہیں؛ اور میں ان میں جلال پاتا ہوں" (یوحنا ۔(17:10

ان صحیفوں میں اور بائبل میں مذکور بہت سی دوسری چیزوں میں، خُداوند یسوع نے بتایا کہ نہ صرف وہ باپ کے ساتھ ایک ہے، بلکہ تمام باپ اُس کے ہیں، اُس کے ساتھ اُس کے اتحاد یا کوئینونیا کی وجہ سے۔ کیوں؟ یہ اس لیے ہے کہ اس نے بالکل وہی کیا جو باپ نے اسے کرنے کو کہا تھا۔ اس نے وہ سب کچھ کیا جو باپ کو خوش کرے اور اس کی تمجید کرے۔ پولوس رسول نے اس لفظ پر گہرائی سے مطالعہ کرنے کے بعد جس کا نام Koinonia تھا، یہ کرنتھیائی کلیسیا کو بتانا تھا۔

"میں آپ کی طرف سے ہمیشہ اپنے خدا کا شکر ادا کرتا ہوں، خدا کے فضل کے لئے جو آپ کو یسوع مسیح نے دیا ہے؛ کہ آپ ہر چیز میں اس کے ذریعہ، تمام کلام میں، اور تمام علم میں دولت مند ہیں؛ جیسا کہ آپ میں مسیح کی گواہی کی تصدیق کی گئی تھی: تاکہ آپ بغیر کسی تحفے کے پیچھے نہ آئیں؛ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے کا انتظار کریں: جو آخر تک آپ کی تصدیق کرے گا، ہمارے خداوند یسوع مسیح کے بے ایمان ہونے کے دن تک آپ کی تصدیق کرے گا۔ جس کے وسیلہ سے تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کی رفاقت کے لئے بلائے گئے تھے اب میں تم سے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے التجا کرتا ہوں کہ تم سب ایک ہی بات کرو۔

بات، اور یہ کہ تم میں کوئی تفرقہ نہ ہو۔ لیکن یہ کہ آپ بالکل ایک ہی دماغ اور ایک ہی فیصلے میں ایک دوسرے کے ساتھ جڑے رہیں" 1)کور. ۔(10-1:4

پولس نے کرنتھیوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ نہ صرف خُدا نے اُنہیں ہر چیز میں، تمام کلام میں، تمام علم میں غنی کیا ہے، بلکہ یہ کہ اُس (خدا) نے اُن میں یسوع مسیح کی گواہی کی تصدیق کی ہے، تاکہ اُن میں کسی تحفے کی کمی نہ ہو۔ اس لیے اس نے ان پر زور دیا کہ جب وہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے کا انتظار کرتے رہتے ہیں، جو آخرکار ان کی تصدیق کرے گا تاکہ وہ ہمارے خداوند یسوع کے دن بے قصور ہو جائیں، انہیں ایک ہی بات کہنے کی کوشش کرنی چاہیے، تاکہ ان کے درمیان کوئی تفریق نہ ہو، بلکہ ایک ہی دماغ اور ایک ہی فیصلے میں مکمل طور پر ایک دوسرے کے ساتھ جڑے رہیں۔ لفظ "اینڈ" یونانی میں tls ہے، اور اسے tel/ -os کے طور پر تلفظ کیا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے کسی خاص نقطہ یا ہدف کے لیے نکلنا، وہ نقطہ جس کا مقصد ایک حد کے طور پر، یعنی کسی عمل یا حالت کا اختتام (ختم ہونا) وغیرہ۔ لیکن چیمبرز ڈکشنری کے مطابق "اختتام" آخری نقطہ ہے یا

حصہ، ختم یا بند، موت، نتیجہ، نتیجہ، ختم کرنا، ختم کرنا، تباہ کرنا، ختم ہونا وغیرہ۔ پولس کا اصل مطلب یہ ہے کہ جب وہ ہر چیز سے مالا مال ہو چکے ہیں، تو انہیں ہمارے خداوند یسوع کے نازل ہونے کا انتظار کرنا چاہئے جو اس بات کی تصدیق کرے گا کہ آیا انہوں نے کوئینونیا میں چلنا شروع کیا ہے، کیونکہ یہی چیز انہیں بے قصور بنائے گی۔

~~لہذا Koinonia آپ کی تمام قابل قدر مسیحی سرگرمیوں کا سب سے بڑا اختتام، یا آخری نقطہ، یا اختتام، یا خاتمہ ہے۔~~

ایک بار جب آپ Koinonia میں چلے جاتے ہیں اور اس میں مکمل طور پر چلتے ہیں، تو آپ جنت اور جنت کے درجہ بندی کو اس زمین پر لے آئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یوحنا رسول نے کلیسیا کے نام اپنے پہلے خط میں کہا،

"جو کچھ ہم نے دیکھا اور سنا ہے وہ ہم آپ کو بتاتے ہیں تاکہ آپ کی بھی ہمارے ساتھ رفاقت ہو: اور واقعی ہماری رفاقت باپ اور اس کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہے۔ اور یہ باتیں ہم آپ کو لکھتے ہیں تاکہ آپ کی خوشی پوری ہو" 1)یوحنا ۔(4-3 :1

Machine Translated by Google

یوحنا نے جو اعلان کیا کہ انہوں نے دیکھا اور سنا ہے وہ یہ ہے کہ وہ نہ صرف اس بات کے چشم دید گواہ تھے کہ مسیح اور اس کے رسول جب کوئینونیا میں رہتے اور کام کرتے تھے تو وہ کیسے کام کرتے تھے، بلکہ وہ (رسول) بھی کس طرح رہتے تھے اور ایک دوسرے کے ساتھ کام کرتے تھے۔ یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ گھوم رہا تھا، وہ رہتے تھے، اکٹھے کھاتے تھے اور ساتھ کام کرتے تھے، اور اس کے سچے شاگرد بھی ایسا ہی کرتے تھے۔ وہ اکٹھے رہتے تھے، کھاتے تھے اور اکٹھے کام کرتے تھے، اور جان انہیں روشنی میں چلنے کی ترغیب دے رہا تھا تاکہ وہ دونوں باپ اور ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت (کوئنونیا) رکھ سکیں۔ اگر آپ اسے سنیں یا پڑھیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں تو آپ کی خوشی پوری ہو جائے گی اور آپ ان اولیاء سے رفاقت حاصل کر سکتے ہیں جو یہ کر رہے ہیں، کیونکہ یہ جنت کا طرز زندگی ہے۔

کوئنونیا میں چلنے کے لیے اپنانے کے لیے دو بڑے اقدامات ہیں جو کوئی کوئنونیا میں چلنے کے لیے اپنا سکتا ہے:-

1.دوسرے سرشار بھائیوں کے ساتھ جو عہد آپ میں شامل ہیں اس کے لیے مکمل وابستگی۔
2.زندگی کا ایک ابدی طریقہ جسے صحیفہ "روشنی میں چلنا" کہتا ہے۔

آپ کے لیے Koinonia میں چلنے کے لیے، آپ کو بہت بڑی قیمت ادا کرنی ہوگی، جو کہ صرف عہد کے رشتے میں رہنا نہیں ہے، بلکہ ریزرویشن کے بغیر مکمل عہد کا عہد کرنا ہے۔
میرا مطلب یہ ہے کہ غیر محفوظ وابستگی کی وہ قسم ہے جو آپ خدا اور خُداوند یسوع، شوہر اور بیوی، خُداوند یسوع اور اُس کے کلیسیا کے درمیان پا سکتے ہیں، کیونکہ حقیقی اتحاد میں آنے کا یہی واحد راستہ ہے۔ اور پھر جیسا کہ یوحنا رسول نے 1 Jn.1:6-7 میں کہا،

"اگر ہم کہتے ہیں کہ ہماری اس کے ساتھ رفاقت ہے، اور اندھیرے میں چلتے ہیں، تو ہم جھوٹ بولتے ہیں، اور سچ نہیں کرتے: لیکن اگر ہم روشنی میں چلتے ہیں، جیسا کہ وہ روشنی میں ہے، تو ہماری ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت ہے، اور اس کے بیٹے یسوع مسیح کا خون ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے"۔

یہ واحد معیار ہے جسے خدا قبول کرے گا، وہ آپ کو روشنی میں چلنے کے اپنے درجے تک بلند کر سکتا ہے اگر آپ اس کی اطاعت کرنے کو تیار ہیں، لیکن وہ کسی بھی گنہگار مرد یا عورت یا کسی بے دین مومن کے لیے اپنے معیار کو کم کرنے کے لیے تیار نہیں ہے جو اس کے معیار کو برقرار رکھنے کے لیے تیار نہیں ہے۔
رسول کا یہ بیان جو کہ "روشنی میں چلنا" ہے، ظاہر کرتا ہے کہ ایسی چیزیں ہیں جو ان بھائیوں کے درمیان شیئر نہیں کی جا سکتیں جو کوئینونیا میں چل رہے ہیں۔
کوئی بھی چیز یا کوئی بھی قانون جو اخلاقی طور پر خدا کے کلام کے خلاف ہے، روشنی میں نہیں بلکہ تاریکی میں ہے۔ مثال کے طور پر، شوہر اور بیوی کے درمیان جنسی ملاپ یا تعلق ایک اخلاقی قانون ہے جس کی خدا کی طرف سے اجازت ہے، اور "روشنی میں چلنے" کا عمل بھی۔ لیکن ایسا جماع جس میں غیر شادی شدہ بھائی/بہن، یا شادی شدہ مرد/عورت شامل ہو جو شوہر اور بیوی نہیں ہیں دونوں غیر اخلاقی اور خدا کے کلام کے خلاف ہیں۔ یہ اندھیرے میں چلنے کا ایک عمل بھی ہے جو توبہ نہ کرنے اور ترک کرنے کی صورت میں موت کا باعث بنے گا۔ لہٰذا "روشنی میں چلنا" مطلق یا کل کا ایک عہد کا رشتہ ہے، جو کوئیونیا میں ہیں ان سب کے درمیان کھلے پن اور ایمانداری کو جاری رکھنا، جیسا کہ خدا کے کلام کی رہنمائی ہے۔ Koinonia میں چلنے والوں میں سے کچھ بھی چھپا یا غلط بیانی یا روکا نہیں جا سکتا۔ ان کا رشتہ اس رشتے جیسا ہونا چاہیے جو میاں بیوی کے درمیان ہوتا ہے، جس میں ہر ایک شخصیت کو دوسروں کے لیے مکمل اور غیر محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ ایک بار جب آپ دوسروں کو آپ کو قریب سے جاننے کے لیے تیار نہیں ہوتے ہیں (یعنی اپنی شخصیت کو دوسروں کے لیے کھولیں جو آپ کے ساتھ عہد کے رشتہ میں ہیں)، آپ روشنی میں نہیں چل رہے ہیں، اور اس وجہ سے دوسرے بھائیوں اور خداوند یسوع کے ساتھ کوئی کوئنیا نہیں ہے۔ جب تک آپ اس رازداری، بے ایمانی یا بے ایمانی اور خود غرض تحفظات کی اس حالت میں ہیں، آپ کی روشنی اس وقت تک مدھم ہوتی رہے گی جب تک کہ آپ مکمل تاریکی میں نہ چلیں (ریفری. ایفی .(5:1-13اور آپ نفرت سے چلنے لگیں گے یا ان لوگوں سے بچیں گے جو روشنی میں چلتے ہیں یا آپ کو سچ کہتے ہیں یا آپ کو ملامت کرتے ہیں۔

Machine Translated by Google

لہذا آپ کو یہ سمجھنا چاہیے کہ کوینونیا موجودہ سچائی (جو کہ صحیح نظریہ ہے) اور مکمل ایمانداری سے چلتی ہے۔ روشنی بغیر کسی رکاوٹ یا پابندی کے بہت اچھی طرح چمک رہی ہو، ورنہ کوینونیا اب خدا کے کلام پر مبنی نہیں ہے۔ اگر کوئنونیا میں چلنے والے برتنوں میں کوئی رکاوٹ یا تاریکی ہو تو ایک بار جب برتن میں رکاوٹ یا تاریکی دور ہو جائے یا برتن یا تو معطل ہو جائے یا خارج ہو جائے تو خدا کی رحمتیں کئی گنا بڑھ جائیں گی۔ کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ تاریکی ہمیشہ خدا کی نعمتوں کی راہ میں رکاوٹ ہے کیونکہ خدا اپنی نعمتیں صرف روشنی میں ظاہر کرتا ہے۔

سلیمان بادشاہ کا یہ کہنا تھا،

"چاندی کی گندگی کو ہٹا دو، اور بہتر کے لئے ایک برتن باہر آئے گا.
بادشاہ کے سامنے سے شریروں کو ہٹا دو، اور اس کا تخت راستی سے قائم ہو جائے گا" (امثال ۔(5-25:4

لہذا جب کوئی یا جو اندھیرے میں چلتے ہیں اُن کے درمیان سے جو روشنی میں چلتے ہیں اُن کے درمیان سے چھین لیا جائے تو وہ سب کچھ روشنی سے بھر جائے گا۔ وہ نام نہاد عیسائی جو ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت یا کوینونیا میں رہنا چاہتے ہیں، لیکن ان تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں، وہ روحانی زنا میں مبتلا ہیں۔ کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ایک مرد اور عورت کی طرح ہے جو جنسی تعلق چاہتے ہیں، لیکن شادی کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ اس طرح کے غلط اور غیر پابند تعلقات جن میں بہت سے عیسائی خود کو شامل کرتے ہیں، اور جو میں نے پہلے کہا تھا، ایسے ہی ہیں جو ایک مرد اور عورت کے درمیان پیدا ہوتے ہیں جو خود کو غلط جنسی تعلقات میں ملوث کرتے ہیں۔ اور یہ عام طور پر تلخی، چوٹ، نفرت، ٹوٹے ہوئے رشتے، غیر مطمئن خواہشات اور ادھورے وعدوں پر ختم ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج دنیا کے نظام میں جتنے بھی فرقے یا گروہ ہیں، ان میں کوئیونیا کی مکمل کمی ہے، اور روحانی زنا کے ناقابل تصور ثبوت ہیں۔

روشنی میں نہ چلنے کی اس المناک حالت کو کیسے حل کیا جائے؟
بہت سے لوگوں نے اس المناک حالت کا حل تلاش کیا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ بہت سے لوگوں نے نماز پڑھی ہے، روزے رکھے ہیں، نجات کے لیے گئے ہیں یا خدا کے بہت سے وزیروں سے مشورہ طلب کیا ہے، لیکن یا تو مسئلہ جوں کا توں ہے یا پھر بگڑ گیا ہے۔ یہ مسئلہ حل طلب کیوں نظر آتا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ بہت سے جو حل تلاش کر رہے ہیں جب انہیں بتایا جاتا ہے تو وہ خدا کے اصولوں کو قبول نہیں کرتے۔ ان کا خیال ہے کہ اس سے نکلنے کا کوئی راستہ ہونا چاہیے یا خدا کے معیار کے لیے کوئی شارٹ کٹ ہونا چاہیے۔ تاہم، اس کا جواب اس صحیفے میں موجود ہے، "جاؤ اور شمال کی طرف ان الفاظ کا اعلان کرو، اور کہو، اے پیچھے ہٹنے والے اسرائیل، رب فرماتا ہے، واپس آ، اور میں اپنا غضب تم پر نازل نہیں کروں گا، کیونکہ میں مہربان ہوں، رب فرماتا ہے، اور میں ہمیشہ غصہ نہیں رکھوں گا۔ صرف یہ تسلیم کرو کہ تیری بدکاری اور خُداوند نے تیری بدکاری کی ہے۔ ہر سبز درخت کے نیچے اجنبیوں (شیطانوں) کے لئے اپنی راہیں بکھیر دیں (یعنی خدا کے خادم یا مومن ہونے کی آڑ میں) اور تم نے میری بات نہیں مانی، رب فرماتا ہے۔ اے پیچھے ہٹنے والے بچو، کیونکہ میں تم سے شادی کر رہا ہوں: اور میں تمہیں ایک شہر لے جاؤں گا، اور میں تمہیں اپنے خاندان میں سے دو، اور تمہارے دلوں کو دوں گا۔ آپ کو علم اور سمجھ کے ساتھ کھانا کھلانا ہے ،(Jer. 3: 12-15)اس کا چرچ اور روشنی میں چلنے دونوں سے کیا تعلق ہے اور میں جواب دوں گا کہ اس کا پرانے عہد نامے میں کلیسیا کی ایک نقل ہے، جیسا کہ ان کے ساتھ تھا۔

Machine Translated by Google

کوینونیا میں چلنے کے لیے تاکہ وہ آخر تک ان کی تصدیق کر سکے، اس طرح خُدا توقع کرتا ہے کہ کلیسیا کوئینونیا میں چلے، اُس کے ساتھ عہد کیا گیا ہے تاکہ اُس کی پوری مسیحی سرگرمی آخر تک ثابت ہو سکے۔ روشنی میں چلنے کے ساتھ اس کا تعلق یہ ہے کہ رفاقت میں اس کی طرف واپس لوٹنے کے طریقے کے طور پر خدا کی طرف سے اسرائیل کو جو معیارات دیئے گئے ہیں، وہی ہے جو اس نے (خدا) نے کلیسیا کو اس کی طرف واپس لوٹنے یا روشنی میں چلنے کی طرف واپس لوٹنے کے راستے کے طور پر دیا ہے تاکہ اس کے ساتھ کونونیا ہو، اور اس کے سچے مقدسین جو اس میں چل رہے ہیں۔ یہ کہنے کے بعد، یہ واضح طور پر واضح ہے کہ یہ صحیفہ خدا کے معیارات کی طرف واپسی، آپ کے گناہوں کا اعتراف اور اعتراف، ان گناہوں کی توبہ، جن کا اعتراف اور اعتراف کیا گیا ہے، ان گناہوں سے مکمل تبدیلی اور اپنے آپ سے غیر محفوظ کھلے پن، آپ کی غلطیوں، آپ کی کمزوریوں کی طرف اشارہ کر رہا ہے، جو آپ کے لیے ایک دوسرے کے لیے دعا کر سکتے ہیں۔ پہنچایا اور آخر کار اس عہد کے عہد سے ملاقات جو روشنی میں چل کر کیا جا سکتا ہے۔ جیمز کا یہی مطلب تھا جب اس نے کہا،

ایک دوسرے کے سامنے اپنی غلطیوں کا اعتراف کریں، اور ایک دوسرے کے لیے دعا کریں، تاکہ آپ شفا پائیں۔ ایک نیک آدمی کی مؤثر دعا بہت فائدہ دیتی ہے۔ بھائیو، اگر تم میں سے کوئی سچائی سے بھٹک جائے، اور کوئی اُسے تبدیل کر لے۔ وہ جان لے کہ جو گنہگار کو اس کی راہ کی گمراہی سے بدلتا ہے وہ ایک جان کو موت سے بچائے گا، اور بہت سے گناہوں کو چھپا لے گا۔

(یعقوب ۔(20-19 ،5:16

اگر آپ کے ساتھی بھائیوں کے سامنے آپ کے گناہوں یا غلطیوں کا کوئی اعتراف نہیں ہونا چاہیے تو آپ کے لیے دعا نہیں کی جا سکتی۔ نوٹ: میں رومن کیتھولک کے اپنے پادریوں کے سامنے اس قسم کے بارے میں بات نہیں کر رہا ہوں، نہیں، یہ خدا کی طرف سے نہیں ہے، بلکہ ایک ایسا نظام جو بعد میں روم میں آباد ہوئے اور پوپ کی طرف سے اختیار کیا گیا جب انہوں نے یونیورسل چرچ کی قیادت سنبھالی۔ ایک بار پھر، جب آپ گناہ میں ہوتے ہیں، تو آپ مزید نیک مرد/عورت نہیں ہیں، بلکہ گناہ کی خادمہ ہیں، اور آپ کو ایسی دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا کسی نیک آدمی سے سن سکے، تاکہ شفا یا نجات مل سکے۔ اگر آپ اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے میں ناکام رہتے ہیں یا آپ کسی نیک آدمی سے دعائیں وصول کرنے میں ناکام رہتے ہیں تاکہ تبدیل ہو جائیں، تو ہو سکتا ہے آپ اپنی غلطی سے نہ بچ سکیں، اور آپ ایسے گناہ میں مر بھی سکتے ہیں۔ اگر یہ تمام اقدامات اٹھائے گئے ہیں، تو آپ کو خدا کے لوگوں کے ساتھ اپنی زندگی بانٹنے کے لیے تیار رہنا چاہیے جو ایک خاندان کی طرح زندگی گزار رہے ہیں یا روشنی میں چل رہے ہیں یا آپ کے ساتھ عہد کے رشتے میں ہیں۔ لفظ زندگی

چیمبرز ڈکشنری کے مطابق، پیدائش اور موت کے درمیان کا عرصہ، کیریئر، وجود کی موجودہ حالت، رہن سہن، اخلاقی طرز عمل، حرکت پذیری، زندہ دلی، زندہ ہونے کا ظہور، ایک جاندار خاص طور پر انسان، سماجی حالت، سماجی زندگی، انسانی معاملات، زندگی کی داستان، سوانح عمری، دائمی خوشی، جس کا انحصار اس اصول پر ہے جس پر لکھنا جاری رکھنا ہے، وغیرہ۔ لفظ زندگی کے گہرے معنی، تاکہ آپ کو اندازہ ہو سکے کہ رب آپ سے اپنے عہد کے بھائیوں کے ساتھ کیا اشتراک کرنا چاہتا ہے۔ جو لوگ دوڑ میں اکیلے جانے کی کوشش کریں گے، وہ دیکھیں گے کہ وہ کبھی بھی حقیقی روحانی تکمیل حاصل نہیں کر سکتے جس کی انہیں ضرورت ہے، اور زیادہ تر معاملات میں، وہ دھوکے میں ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ آپ کو کچھ دوسرے برتنوں کے ساتھ ایک پرعزم تعلقات میں داخل ہونے کی ضرورت ہے جو دنیا کے نظام سے الگ ہیں، خدا کی خدمت کے لئے مخصوص ہیں اور آپ سب مل کر ایک جسم کے طور پر روزانہ اپنی زندگی پاکیزگی میں گزاریں گے، جیسا کہ پولس نے 1کور میں وضاحت کی ہے۔ ،12:12-27کہ جسم کا کوئی حصہ اپنے طور پر مؤثر طریقے سے کام نہیں کر سکتا۔ ہر ایک کو دوسروں کی ضرورت ہوتی ہے، خواہ مصیبت میں ہو یا مشقت میں، میں

خوشی منانا یا عزت دینا۔ ایک ساتھ رفاقت کا یہ عمل اختیاری نہیں ہے، لیکن ضروری ہے۔
کیونکہ 1یوحنا 7 :1میں، یوحنا رسول کا یہ کہنا ہے،

Machine Translated by Google

لیکن اگر ہم روشنی میں چلتے ہیں، جیسا کہ وہ روشنی میں ہے، تو ہماری ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت ہے، اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کا خون ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے۔

اس طرح اگر یہاں اشارہ کرتا ہے کہ جب تک ہم روشنی میں چل رہے ہیں، ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت یا رفاقت رکھنا چاہیے۔ اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ اگر آپ ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت نہیں رکھتے تو آپ روشنی میں نہیں چل سکتے، اس کی وجہ یہ ہے کہ جب آپ ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت کرتے ہیں تو آپ کے سیاہ دھبوں کو داغ دیا جا سکتا ہے تاکہ آپ کو درست کیا جا سکے۔
اور اگر ہم اس Koinonia کی روشنی میں نہیں چلتے ہیں، تو ہم یسوع کے خون کی مسلسل صفائی کا تجربہ کرنا چھوڑ دیں گے جو ہمیں ایک مقدس زندگی گزارنے پر مجبور کر سکتا ہے۔

آخر میں، وہ واحد رکاوٹیں جو آپ کو اس قسم کی رفاقت یا کوئینونیا کو تلاش کرنے سے روک سکتی ہیں جسے خدا منظور کرتا ہے، وہ ہے آپ کا اپنا اندرونی عمل غرور یا خود غرضی یا ضد، یا بُرا گمان وغیرہ۔ آپ کو کوشش کرنی چاہیے کہ ان دیواروں یا رکاوٹوں کو توڑ کر ان سنتوں کے ساتھ شامل ہو جائیں جو حقیقی معنوں میں کوئنونیا کے فوائد سے لطف اندوز ہو رہے ہیں جب وہ انتظار کر رہے ہیں۔

Machine Translated by Google

رابطوں کے لیے

رسول/پادری جان اے ڈینیئل، پی او باکس 537، سیٹلائٹ ٹاؤن، لاگوس-نائیجیریا۔

ٹیلی فون/فیکس: 08034430659، 08035719805، 0803 3476693، 01 7943450

رسول/پادری جان اے ڈینیئل، باؤس 2، ڈی کلوز، فورتھ ایونیو، فیسٹک ٹاؤن، لاگوس-نائیجیریا۔
www.harmabitrac.org

Machine Translated by Google

مصنف کے بارے میں

ایک رسولی کال موصول ہونے کے بعد، جان اے ڈینیئل کو 1989 میں رب ہولی گوسٹ نے کیمپ (یعنی دنیا کا منظم مذہبی نظام)، اس کی ملازمت، تعلقات اور دوستوں سے الگ کر دیا تھا جس نے اسے اپنے اختیار کے چینل (سبمشن) کے تحت رکھا تھا۔ جس طرح پولس رسول کو صحرائے عرب میں منتقل کیا گیا تھا، جہاں اس نے گوشت اور خون سے نوازا نہیں تھا، مصنف کو بھی رب القدس کے ذریعہ 22 اپریل 1995 کو خداوند یسوع کے ساتھ عہد کرنے کے بعد، اکپوگا ایمینی، اینوگو، نائیجیریا میں بیابان یا عرب صحرائی قسم کے فارم کی بستی میں لے جایا گیا تھا۔

اس کے بعد اسے ایک سخت تربیت سے گزارا گیا، جیسا کہ خداوند نے اس کے اندر خدا کے غیر ملاوٹ شدہ کلام کو پیس کر اس کے گوشت کو آگ سے جلا کر بہت سی مصیبتوں، قحط، مصیبتوں، ضروریات، تکالیف، قید و بند کی صعوبتیں، روزے، مصائب وغیرہ، جو اس نے مسیح کی خاطر برداشت کیں۔ وہ 1992 میں تربیت سے باہر آیا تھا، اور ایک ایسے شخص کے طور پر جسے اختیار سے مسح کیا گیا تھا کہ وہ زبان، قبیلے یا نسل سے قطع نظر ہمارے خُداوند یسوع کے شاگردوں کو آخری وقت میں سچائی کی خدمت کرے، روح القدس اب بھی اس سچائی کو لفظ کے مقدس متلاشیوں کے دلوں تک پہنچانے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ وہ اس وقت مدد اور مفاہمت کی وزارت اور بائبل ٹریننگ کالج فیسٹک ٹاؤن، لاگوس، نائیجیریا کے نگران اور ڈین ہیں۔ ایک ادارہ جو مردوں اور عورتوں کو مفت تربیت دیتا ہے، اور دنیا بھر میں مفت عیسائی کتابیں تقسیم کرتا ہے۔

مصنف نے خوشی سے لارڈز کے قیمتی تحفے، مریم بلیسنگز سے شادی کی ہے، جو اس کے عہد کے ساتھی کے طور پر واقعی اس عظیم احسان کا راز رہی ہے جو اسے رب کے ساتھ ملتا ہے۔
اور اس شادی کو تین پیارے اور فرمانبردار بیٹوں یعنی ٹموتھی جان (جونیئر)، بنیامین سیموئیل، ڈیوڈ جوزف سے نوازا گیا ہے۔